اَلْقَصَائِدُالْاَحْمَدِيَّةُ

كلام

حضرت مرزا غـلام احمد القاديانى

المسيح الموعود والمهدى المعهود

عليه السلام

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ نَحۡمَدُهٗ وَنُصَلِّيۡ عَلٰى رَسُوۡلِهِ الۡكَرِيۡمِ

پیش لفظ

بانی جماعتِ احمدیہ، حضرت مرزا غلام احمد قادیانی، مسیح موعود و مہدی معہود علیہ السّلام کے منظوم عربی کلام کا زیرِ نظر مجموعہ اُن قصائد پر مشتمل ہے جو حضور نے اپنی اُردو اور عربی تصانیف میں جا بجا مناسب مقامات پر رقم فرمائے ہیں۔ ان قصائد کے معانی کی گہرائی اور وسعت صحیح ادراک تو تب ہوتا ہے جب انہیں حضور کی اصل تصانیف میں ان کے سیاق و سباق، حواشی اور وضاحتوں کے ساتھ مطالعہ کیا جائے تاہم ان متفرق قصائد کو مجموعہ کی شکل میں شائع کرنے کی اپنی افادیت ہے اور اس کے ساتھ اُردو ترجمہ عربی سے ناواقف قارئین کیلئے ان عظیم روحانی مضامین سے متعارف کرانے کا ایک ذریعہ ہوگا جو اِن عربی اشعار میں مکنون ہیں۔

حضور کے عربی قصائد کا اصل موضوع اور محور رسولِ عربی، حضرت محمد مصطفٰے، احمدِ مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات ستودہ صفات سے اپنی بے لَوث محبت اور بے مثل عشق کا اظہار ہے اور ان قصائد کا ایک ایک شعر اِس الزام کا ناقابلِ تردید ثبوت ہے کہ نعوذ باللہ آپ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مقابل پر کسی منصب کا دعوٰی کیا ہے۔

اِس کے بعد آپ کے قصائد میں مناجات اور حمدِ باری تعالیٰ کے علاوہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے مناقب اور ان کی بے نظیر اطاعت و قربانی، دینِ اسلام اور اُمّتِ مرحومہ پر موجودہ زمانہ میں آنے والے مصائب کا بیان اور ان کے ازالہ کے لئے خدا تعالیٰ کے حضور دردمندانہ دعائیں، اپنے منِ جانب اللہ ہونے پر غیر متزلزل یقین اور مخالفین و معاندین سے مبارزت طلبی خاص موضوع ہیں۔

حضور کا یہ کلام فصاحت و بلاغت، پاکیزگیٔ افکار، شُستہ بیانی اور خالص عربی اسلوب کے لحاظ سے ایک بے مثل شاہکار ہے اور اسلامی عربی لٹریچر میں ایک گراں قدر اضافہ۔ آپ نے قدیم عربی اَدب میں

استعمال ہونے والی تراکیب کو وسیع روحانی معانی کا لباس پہنایا ہے۔ گو آپ نے کسی دینی مدرسہ سے باقاعدہ تعلیم حاصل نہیں کی اور نہ ہی اساتذۂ فن کے سامنے زانوئے تلمّذ تہہ کیا لیکن جب بھی آپ کو اپنے جذبات کی ترجمانی کی ضرورت پڑی آپ نے اپنے خداداد علم سے اُردو، فارسی اور فصیح عربی میں بلا تکلّف اور بلا تصنّع بلکہ ارتجالاً طویل قصائد لکھے جو تصنّع اور آورد سے پاک ہیں اور اَدب کی انتہائی بلندیوں کو چھوتے ہیں۔ آپ کے بعض قصائد اپنے اندر اعجازی شان رکھتے ہیں اور رہتی دُنیا تک آپ کے مِن جانب اللہ ہونے کا ایک زندہ نشان ہیں۔

قصِیدہ اعجازیہ

حضرت مسیح موعود علیہ السّلام نے جب قرآن کریم کی تفسیر پر مشتمل بعض عربی کتب تصنیف فرمائیں تو مخالفین نے ان کی قدر و منزلت کم کرنے کیلئے اَعَانَہ' عَلَیۡہِ قَوۡمٌ اٰخَرُوۡنَ (الفرقان: ۵) کا الزام لگایا اس الزام سے آپ کی بریّت ثابت کرنے کیلئے اللہ تعالیٰ نے ایک تقریب پَیدا کی۔ مدّ ضلع امرتسر میں حضرت مسیح موعود علیہ السّلام کے نمائندہ حضرت مولوی محمد سرور شاہ اور نمائندہ اہلِ حدیث مولوی ثناء اللہ امرتسری کے درمیان ۲۹ اور ۳۰/ اکتوبر ۱۹۰۲ء کو ایک مناظرہ منعقد ہوا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السّلام نے پانچ دِن کے مختصر عرصہ میں ۵۳۳ ا شعار پر مشتمل ایک طویل قصیدہ مع ترجمہ رقم فرمایا جس میں مباحثہ مدّ کے حالات تفصیلاً درج تھے اور اس کے بارے میں یہ کہنا ناممکن تھا کہ اسے پہلے سے لکھوایا گیا ہے۔ حضور نے اِس مترجم قصیدہ کو دس دن کے اندر چھپوا کر مولوی ثناء اللہ امرتسری اور بعض دوسرے علماء کو بھجوایا اور معارضہ کے لئے دس ہزار روپے کے اِنعامی چیلنج کے ساتھ یہ بھی تحریر فرمایا:۔

''پھر اگر بیس دن میں جو دسمبر ۱۹۰۲ء کی دسویں کے دن شام تک ختم ہو جائے گی انہوں نے اِس قصیدہ اور اُردو مضمون کا جواب چھاپ کر شائع کر دیا تو یوُں سمجھو کہ مَیں نیست و نابود ہو گیا اور میرا سِلسلہ باطل ہو گیا۔ اِس صورت میں میری تمام جماعت کو چاہیئے کہ مجھے چھوڑ دیں اور قطع تعلق کریں۔''

اور پھر آپ نے پورے یقین اور تحدّی کے ساتھ تحریر فرمایا:۔

''دیکھو مَیں آسمان اور زمین کو گواہ رکھ کر کہتا ہوں کہ آج کی تاریخ سے اس نشان پر حَصر رکھتا ہوں۔ اگر مَیں صادق ہوں اور خدا جانتا ہے کہ مَیں صادق ہوں تو کبھی ممکن نہ ہوگا کہ مولوی ثناء اللہ اور ان کے تمام مولوی پانچ دن میں ایسا قصیدہ بنا سکیں اور اُردو مضمون کا رَدّ لکھ سکیں کیونکہ خدا تعالیٰ انکی قلموں کو توڑ دے گا اور ان کے دِلوں کو غبی کر دے گا۔''

یہ میعاد گذر گئی اور آج تک علماء سے نہ اِنفرادی طور پر اور نہ اجتماعی طور پر اس کا جواب لکھا جا سکا اور آج بھی یہ چیلنج قائم ہے۔

ایک وضاحت: اُس زمانہ میں ایک طرف عیسائی پادری یہ دعوٰی کرتے تھے کہ حضرت عیسٰی علیہ السّلام افضل النّبییّن ہیں بلکہ الوہیّت کے مقام پر فائز ہیں اور حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم نعوذ باللہ سچّے نبی نہیں ہیں اور دوسری طرف بعض غالی شیعہ علماء نے یہ دعوٰی کیا تھا کہ قیامت کے دِن تمام مخلوق بلکہ تمام انبیاء صرف اور صرف حضرت امام حسین (رضی اللہ عنہ) کی شفاعت سے ہی نجات پائیں گے اِس لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے غیرت کا تقاضا تھا کہ اِن بے بنیاد دعاوی کا رَدّ کیا جاتا چنانچہ حضرت بانئ جماعتِ احمدیہ نے اِسی جذبہ سے اپنے اِس قصیدہ میں اِن دونوں دعاوی کا رَدّ فرمایا ہے اور دیباچہ میں بطور وضاحت تحریر فرمایا ہے:۔

''مَیں نے اِس قصیدہ میں جو امام حسین رضی اللہ عنہ کی نسبت لکھا ہے یا حضرت عیسٰی علیہ السّلام کی نسبت بیان کیا ہے یہ انسانی کارروائی نہیں۔ خبیث ہے وہ انسان جو اپنے نفس سے کاملوں اور راستبازوں پر زبان دراز کرتا ہے۔ مَیں یقین رکھتا ہوں کہ کوئی انسان حسینؓ یا حضرت عیسٰی جیسے راستباز پر بد زبانی کر کے ایک رات بھی زندہ نہیں رہ سکتا اور وعید مَن عَادَ وَلِیًّا لِی دست بدست اس کو پکڑ لیتا ہے۔ پس مبارک وہ جو آسمان کے مصالح کو سمجھتا ہے اور خدا کی حکمت عملیوں پر غور کرتا ہے۔'' (اعجاز احمدی)

ترجمہ وتشکیل

اِس مجموعہ کے بہت سے قصائدتو وہ ہیں جن کا اُردو ترجمہ خود حضرت مسیح موعود علیہ السّلام نے فرمایا ہے یا حضور کے ارشاد پر بعض صحابہ مسیح موعود علیہ السلام نے کیا اور یہ تراجم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصانیف کے ایڈیشن اوّل میں شائع ہوئے ۔ ایسے جملہ تراجم کو ہم نے مِن وعَن اِس مجموعہ میں شامل کیا ہے۔ غیر مترجم قصائد کے ترجمہ اورحرکات اوراعراب لگانے کیلئے حضرت مرزا ناصر احمد خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ نے اُستاذی المکرّم پروفیسر بشارت الرحمٰن صاحب ایم۔ اے کی سرکردگی میں ایک کمیٹی مقرر فرمائی تھی جس کے ممبران استاذی المحترم حضرت قاضی محمد نذیر صاحب فاضل‘ مولانا محمد صادق صاحب فاضل مبلّغ سماٹرا اور ملک مبارک احمد صاحب پروفیسر جامعہ احمدیہ تھے۔ اِن بزرگوں کی محنت اورلگن سے قریباً ایک سال میں یہ کام مکمل ہؤا۔

اس کی ترتیب‘ کمپوزنگ‘ پروف ریڈنگ اور طباعت کے مختلف مراحل میں اُستاذی المحترم پروفیسر بشارت الرحمٰن صاحب کے علاوہ مولوی سلطان احمد صاحب شاؔہد‘ مربی طاہر محمود احمد صاحب شاؔہد اور مولوی فضل کریم صاحب شاؔہد نے کی۔

موجودہ ایڈیشن کی کمپوزنگ محترم مربی طاہر محمود احمد صاحب شاؔہد نے اوراس کی پروف ریڈنگ محترم محمد یوسف صاحب شاؔہد سابق مبلغ سپین نے کی ہے۔ ان سب کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

۲۵/اپریل ۲۰۰۷ء

الفہرست

نمبر شمار	پہلا مصرعہ	صفحہ نمبر	ترجمہ	حوالہ
۱	يَاعَيۡنَ فَيۡضِ اللّٰهِ وَالۡعِرۡفَانِ	۱	از کمیٹی	آئینه کمالات اسلام ۵۹۰/۵
۲	بِمُطَّلِعٍ عَلٰی اَسۡرَارِ بَالِیۡ	۹	〃	آئینه کمالات اسلام ۵۹۴/۵
۳	اُمِرۡتُ مِنَ اللّٰهِ الۡكَرِيۡمِ الۡمُمَجَّدِ	۱۴	--	التبليغ ٹائیٹل پیج صفحه آخر
۴	تَذَكَّرۡيَا اَخِیۡ يَوۡمَ التَّنَادِیۡ	۱۸	〃	تحفة بغداد – ۱۳/۷
۵	هَدَاکَ اللّٰهُ هَلۡ قَتۡلِیۡ يُبَاحُ	۲۰	〃	تحفة بغداد – ۳۷/۷
۶	يَا قَلۡبِیَ اذۡكُرۡ اَحۡمَدَا	۲۵	〃	كرامات الصادقين – ۷۰/۷
۷	اَيَا مُحۡسِنِیۡ اُثۡنِیۡ عَلَيۡکَ وَاَشۡكُرُ	۳۰	〃	كرامات الصادقين – ۷۱/۷
۸	بِکَ الۡحَوۡلُ يَا قَيُّوۡمُ يَا مَنۡبَعَ الۡهُدٰی	۶۴	〃	كرامات الصادقين – ۸۹/۷
۹	اَ لَا اَيُّهَا الۡوَاشِیۡ اِلَامَ تُكَذِّبُ	۷۷	〃	كرامات الصادقين – ۹۶/۷
۱۰	حَمَامَتُنَا تَطِيۡرُ بِرِيۡشِ شَوۡقٍ	۹۵	〃	حمامة البشرٰی – ۱۶۵/۷
۱۱	دُمُوۡعِیۡ تَفِيۡضُ بِذِكۡرِ فِتَنٍ اَنۡظُرُ	۹۶	〃	حمامة البشرٰی – ۳۲۶/۷
۱۲	اِلَی الدُّنۡيَا اَوَی الۡحِزۡبُ الۡاَجَانِیۡ	۱۱۶	از ایڈیشن اوّل	نور الحق جلد اوّل ۸۵/۸
۱۳	اِنِّیۡ مِنَ اللّٰهِ الۡعَزِيۡزِ الۡاَكۡبَرِ	۱۲۹	〃	نور الحق جلد اوّل ۱۱۹/۸
۱۴	اُنۡظُرۡ اِلَی الۡمُتَنَصِّرِيۡنَ وَ ذَانِهِمۡ	۱۳۲	〃	نور الحق جلد اوّل ۱۲۳/۸
۱۵	لَمَّا اَرَی الۡفُرۡقَانُ مِيۡسَمَهُ تَرَدّٰی مَنۡ طَغٰی	۱۴۲	〃	نور الحق جلد اوّل ۱۶۴/۸
۱۶	تَرَكۡتُمۡ اَيُّهَا النُّوۡكٰی طَرِيۡقَ الرُّشۡدِ تَزۡوِيۡرًا	۱۴۵	از ایڈیشن اوّل	نور الحق جلد اوّل ۱۷۷/۸

نمبرشمار	پہلامصرعہ	صفحہ نمبر	ترجمہ	حوالہ
۱۷	اِتَّقِ اللّٰہَ یَاعَدُوَّ حُسَیْنٍ	۱۴۸	ازکمیٹی	نور الحق جلدثانی ٹائیٹل پیج ۱۸۷/۸
۱۸	غَسَا النَّیِّرَانِ ھِدَایَۃً لِّلْکَوْدَنِ	۱۴۹	ازایڈیشن اوّل	نور الحق جلدثانی ۱۸۹/۸
۱۹	ظَھَرَا لُخُسُوْفُ وَفِیْہِ نُوْرٌ وَّالْھُدٰی	۱۵۲	”	نور الحق جلدثانی ۱۹۱/۸
۲۰	عَلٰی اَنَّنِیْ رَاضٍ بِاَنْ اُظْھِرَ الْھُدٰی	۱۵۶	”	نور الحق جلدثانی ۲۰۱/۸
۲۱	اَیَا مَنْ یَّدَّعِیْ عَقْلًا وَّ فَھْمًا	۱۵۷	”	نور الحق جلدثانی ۲۰۲/۸
۲۲	وَکَمْ مِنْ نَّدَامٰی اَدَارُ وا الْکُئُوْسَا	۱۵۸	”	نور الحق جلدثانی ۲۰۴/۸
۲۳	قَضٰی بَیْنَنَا الْمَوْلٰی فَلَا تَعْصِ قَاضِیَا	۱۵۹	”	نور الحق جلدثانی ۲۱۲/۸
۲۴	بُشْرٰی لَکُمْ یَامَعْشَرَ الْاِخْوَانِ	۱۶۰	”	نور الحق جلدثانی ۲۱۷/۸
۲۵	قَدْ جَاءَ یَوْمُ اللّٰہِ یَوْمٌ اَطْیَبُ	۱۷۲	”	نور الحق جلدثانی ۲۳۸/۸
۲۶	فَدَتْکَ النَّفْسُ یَا خَیْرَ الْاَنَامِ	۱۷۹	”	نور الحق جلدثانی ۲۵۶/۸
۲۷	مَالِلْعِدَا مَالُوْا اِلَی الْاَھْوَآءِ	۱۸۳	ازکمیٹی	نور الحق جلدثانی ۲۶۰/۸
۲۸	ھَدَاکَ اللّٰہُ ھَلْ تُرْضِی الْعَوَامَا	۱۸۴	”	اتمام الحجّۃ ۲۹۰/۸
۲۹	کِتَابٌ عَزِیْزٌ مُحْکَمٌ یُفْحِمُ الْعِدَا	۱۸۵	”	سِرّالخلافۃ ٹائیٹل پیج ۳۱۵/۸
۳۰	رُوَیْدَکَ لَا تَھْجُ الصَّحَابَۃَ وَاحْذَرِ	۱۸۶	”	سِرّ الخلافۃ ۳۸۶/۸
۳۱	اِنَّ الصَّحَابَۃَ کُلَّھُمْ کَذُکَاءِ	۱۹۷	”	سِرّ الخلافۃ ۳۹۷/۸
۳۲	نَفْسِی الْفِدَاءُ لِبَدْرٍ ھَاشِمِیْ عَرَبِیْ	۲۰۰	”	سِرّ الخلافۃ ۴۳۰/۸
۳۳	یَامَنْ أَحَاطَ الْخَلْقَ بِالْاٰ لَاءِ	۲۰۳	”	منن الرحمن ۱۶۹/۹
۳۴	اَطِعْ رَبَّکَ الْجَبَّارَ اَھْلَ الْاَوَامِرِ	۲۱۴	”	انجام آتھم ۱۳۶/۱۱

نمبرشمار	پہلا مصرعہ	صفحہ نمبر	ترجمہ	حوالہ
۳۵	لَمَّارَأَی النُّوْکٰی خُلَاصَۃَ اَنْضُرِیْ	۲۱۵	″	انجام آتھم ۱۱/۱۵۷
۳۶	اَ لَا یَا اَیُّھَا الْحُرُّ الْکَرِیْمُ	۲۱۶	″	انجام آتھم ۱۱/۱۶۶
۳۷	اَحَاطَ النَّاسَ مِنْ طَغْوٰی ظَلَامٌ	۲۱۷	″	انجام آتھم ۱۱/۱۷۴
۳۸	تَذَکَّرُ مَوْتَ دَجَّالٍ رُذَالٍ	۲۱۸	″	انجام آتھم ۱۱/۲۰۶
۳۹	بِوَحْشِ الْبَرِّ یُرْجَی الْاِئْتِلَافُ	۲۲۳	″	انجام آتھم ۱۱/۲۲۹
۴۰	اَلَا اَیُّھَا الْاَبَّارُ مِثْلَ الْعَقَارِبِ	۲۲۶	″	انجام آتھم ۱۱/۲۳۷
۴۱	اَ لَا لَا تَعِبْنِیْ کَالسَّفِیْہِ الْمُشَارِزِ	۲۲۷	″	انجام آتھم ۱۱/۲۴۰
۴۲	عِلْمِیْ مِنَ الرَّحْمٰنِ ذِی الْاٰ لَاءِ	۲۲۸	″	انجام آتھم ۱۱/۲۶۶
۴۳	یَا قِرْدَ غَزْنِیْ اَیْنَ آتَمْ سَلْ عَشِیْرَتَہٗ	۲۵۴	از ایڈیشن اوّل	حجۃ اللہ ۱۲/۲۱۰
۴۴	اِنِّیْ صَدُوْقٌ مُصْلِحٌ مُتَرَدِّمُ	۲۵۵	″	حجۃ اللہ ۱۲/۲۲۱
۴۵	لَکَ الْحَمْدُ یَا تُرْسِیْ وَ حِرْزِیْ وَجَوْسَقِیْ	۲۵۹	″	حجۃ اللہ ۱۲/۲۲۴
۴۶	اَجِدُ الْاَنَامَ بِبَھْجَۃٍ مُّسْتَکْثِرَۃٍ	۲۸۹	--	تحفہ قیصریّہ ۱۲/۲۹۲
۴۷	حِبٌّ لَنَا فَبِحُبِّہٖ نَتَحَبَّبُ	۲۹۰	″	نجم الھدٰی ۱۴/۵۳
۴۸	اَرٰی سَیْلَ اٰفَاتٍ قَضٰھَا الْمُقَدِّرُ	۲۹۱	از کمیٹی	خطبۃ الھامیۃ ۱۶/۳۰۳
۴۹	وَ مَعْنَی الرَّجْمِ فِیْ ھٰذَا الْمُقَامِ	۲۹۸	″	اعجاز المسیح ۱۸/۸۴
۵۰	اَیَا اَرْضَ مُدٍّ قَدْ دَفَاکَ مُدَمَّرُ	۲۹۹	از ایڈیشن اوّل	اعجاز احمدی ۱۹/۱۵۰
۵۱	تَرٰی نَصْرَ رَبِّیْ کَیْفَ یَأْتِیْ وَ یَظْھَرُ	۳۵۳	″	براھین احمدیہ حصّہ پنجم ۲۱/۳۱۵
۵۲	اِنِّی مِنَ الرَّحْمٰنِ عَبْدٌ مُکْرَمٌ	۳۷۲	″	حقیقۃ الوحی ۲۲/۳۶۱

بسم الله الرحمن الرحیم

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

قصیدۃ

فی مدح خاتم النبیین صلی اللہ علیہ و سلم

ھذہ القصیدۃُ انیقۃٌ رشیقۃٌ مملوۃ من اللطائف الادبیّۃ و الفرائد العربیۃ فی

یہ قصیدہ نہایت عمدہ اور لطیف ہے اور یہ ادبی لطائف اور عربی زبان کے بے مثل قیمتی موتیوں سے بھرپور ہے۔ یہ میرے پیارے آقا

مدح سیدی و سید الثقلین خاتم النبیین محمدٍ لذی وصفہ اللہ فی الکتاب المبین

دوجہاں کے بادشاہ خاتم النبیین، سیدنا حضرت محمد مصطفٰی صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح میں ہے، جن کی اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں تعریف فرمائی ہے

اللھم صل وسلم علیہ الی یوم الدین۔ و لیست ھذہ من قریحتی الجامدۃ

اے اللہ! قیامت تک ان پر درود بھیج اور سلامتی نازل فرما اور یہ قصیدہ میری جامد طبیعت اور بجھی ہوئی ذہانت سے نہیں ہے اور

وفطنتی الخامدۃ۔ وماکانت رویتی الناضبۃ ضلیع ھذا المضمار ومنبع تلک الاسرار

نہ ہی میرے یہ خشک خیالات اس میدان کے شہسوار ہیں اور نہ ہی ان اسرار کا منبع ہیں

بل کلما قلت فھو من ربّی الذی ھو قرینی و مؤیّدی ‘

بلکہ وہ سب باتیں جو میں نے اس سلسلہ میں کی ہیں وہ میرے اس رب کی طرف سے ہیں جو میرا ساتھی اور میرا مؤید ہے (وہ مجھے قوت بخشنے والا ہے)

الذی ھو معی فی کل حینی‘ الذی یطعمنی و یسقینی ‘ و اذا ضللت فھو یھدینی‘

جو ہر وقت میرے ساتھ ہے۔ وہی خدا ہے جو مجھے کھلاتا ہے اور پلاتا ہے اور جب میں راستہ سے بھٹک جاتا ہوں تو میری رہنمائی فرما کر مجھے منزلِ مقصود تک پہنچاتا ہے

و اذا مــرضــت فهــو يشــفيـنــى۔ مــا كسبــت شيئـا من ملــح الــادب

اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہ مجھے شفا بخشتا ہے اور میں نے (اس قصیدہ میں) ادب کے عمدہ اور دلچسپ کلمات اور اس کے عجیب وغریب،

و نــوادره۔و لــكــن جــعــلــنــى الــلّٰــه غــالــبًــا عــلــى قــادره۔

جدت اور ندرت رکھنے والے فصیح الفاظ، بزورِمحنت حاصل نہیں کئے، لیکن پھر بھی اللہ تعالیٰ نے مجھے قادر الکلام ادیبوں پر غلبہ بخشتا ہے

و هذهٖ آية ربّى لقوم يعلمون۔ و انى اظهرتها و بينتها لعلّى أُجزى جزاء

اور یہ میرے رب کی طرف سے علم رکھنے والی قوم کے لئے زبردست نشان ہے اور میں نے صرف اس لئے اس کا اظہار کیا اور اسے بیان کیا ہے

الشاكرين و لا ألحق بالّذين لايشكرون۔

تا کہ میں شکر گزار لوگوں کی جزا پاؤں اور ان لوگوں میں شامل نہ کیا جاؤں جو شکر نہیں کرتے۔

(آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۵۹۰)

ا

يَا عَيْنَ فَيْضِ اللّٰهِ وَ الْعِرْفَانِ ‏ ‏ ‏ يَسْعٰى اِلَيْکَ الْخَلْقُ کَالظَّمْاٰنِ

اے اللہ کے فیض وعرفان کے چشمے! خلقت تیری طرف پیاسے کی طرح دوڑ رہی ہے۔

يَا بَحْرَ فَضْلِ الْمُنْعِمِ الْمَنَّانِ ‏ ‏ ‏ تَهْوِیْ اِلَيْکَ الزُّمَرُ بِالْکِيْزَانِ

اے انعام واحسان کرنے والے خدا کے فضل کے سمندر! لوگوں کے گروہ کوزے لئے ہوئے تیری طرف لپکے آرہے ہیں۔

يَا شَمْسَ مُلْکِ الْحُسْنِ وَ الْاِحْسَانِ ‏ ‏ ‏ نَوَّرْتَ وَجْهَ الْبَرِّ وَ الْعُمْرَانِ

اے حسن واحسان کے ملک کے آفتاب! تو نے بیابانوں اور آبادیوں کے چہرے کو منوّر کر دیا ہے۔

قَوْمٌ رَأَوْکَ وَ اُمَّةٌ قَدْ اُخْبِرَتْ ‏ ‏ ‏ مِنْ ذٰلِکَ الْبَدْرِ الَّذِیْ اَصْبَانِیْ

ایک قوم نے تو تجھے دیکھا ہے اور ایک امت نے خبر سنی ہے اس بدر کی جس نے مجھے (اپنا) عاشق بنا دیا ہے۔

يَبْکُوْنَ مِنْ ذِکْرِ الْجَمَالِ صَبَابَةً ‏ ‏ ‏ وَ تَاَلُّمًا مِّنْ لَّوْعَةِ الْهِجْرَانِ

وہ تیرے حسن کی یاد میں بوجہ عشق کے (بھی) روتے ہیں اور جدائی کی جلن کے دُکھ اٹھانے سے بھی۔

وَأَرَی الْقُلُوْبَ لَدَی الْحَنَاجِرِ کُرْبَةً ‏ ‏ ‏ وَأَرَی الْغُرُوْبَ تُسِيْلُهَا الْعَيْنَانِ

اور میں دیکھتا ہوں کہ دل بیقراری سے گلے تک آ گئے ہیں اور میں دیکھتا ہوں آنکھیں آنسو بہا رہی ہیں۔

يَا مَنْ غَدَا فِیْ نُوْرِهٖ وَضِيَائِهٖ ‏ ‏ ‏ کَالنَّيِّرَيْنِ وَنَوَّرَ الْمَلَوَانِ

اے وہ ہستی جو اپنے نور اور روشنی میں مہر و ماہ کی طرح ہو گئی ہے اور رات اور دن منوّر ہو گئے ہیں۔

یَـا بَـدْرَنَـا یَـا اٰیَـةَ لِـرَّحْـمٰـنِ   أَهْـدَی الْهُدَاةِ وَأَشْجَعَ الشُّجْعَانِ

اے ہمارے کامل چاند! سب راہنماؤں کے راہنما اور سب بہادروں سے بہادر۔

اِنِّـیْ أَرٰی فِـیْ وَجْهِکَ الْـمُتَهَـلِّلِ   شَـأْنًـا یَّفُوْقُ شَـمَـائِلَ الْاِنْسَانِ

بے شک میں تیرے درخشاں چہرے میں دیکھ رہا ہوں ایک ایسی شان جو انسانی خصائل پر فوقیت رکھتی ہے۔

وَقَدِ اقْتَفَاکَ أُوْلُو النُّهٰی وَبِصِدْقِهِمْ   وَدَعُوْا تَـذَکُّـرَ مَـعْهَدِ الْاَوْطَـانِ

بے شک دانشمندوں نے تیری پیروی کی ہے اور اپنے صدق کی وجہ سے انہوں نے وطنوں کی یاد بھلا دی ہے۔

قَـدْ اٰثَـرُوْکَ وَفَـارَقُوْا أَحْبَـابَهُمْ   وَتَبَـاعَـدُوْا مِـنْ حَـلْـقَـةِ الْاِخْوَانِ

بے شک انہوں نے تجھے مقدّم کر لیا اور اپنے دوستوں کو چھوڑ دیا اور اپنے بھائیوں کے دائرہ سے دور ہو گئے۔

قَـدْ وَدَّعُوْا أَهْوَآءَ هُـمْ وَنُـفُوْسَهُمْ   وَتَبَـرَّءُ وْا مِـنْ کُـلِّ نَشْـبٍ فَـانِ

انہوں نے اپنی خواہشوں اور نفسوں کو یکسر چھوڑ دیا اور ہر فانی مال و منال سے بیزار ہو گئے۔

ظَهَـرَتْ عَـلَیْهِـمْ بَیِّنَـاتُ رَسُوْلِهِمْ   فَتَـمَـزَّقَ الْاَهْـوَاءُ کَـالْاَوْثَـانِ

ان پر اپنے رسول کے روشن دلائل ظاہر ہوئے تو ان کی نفسانی خواہشیں بُتوں کی طرح ٹکڑے ٹکڑے ہو گئیں۔

فِـیْ وَقْـتِ تَـرْوِیْـقِ الـلَّیَـالِیْ نُوِّرُوْا   وَاللّٰهُ نَـجَّـاهُـمْ مِّـنَ الـطُّـوْفَـانِ

وہ راتوں کی تاریکی کے وقت منوّر ہو گئے اور اللہ تعالیٰ نے انہیں طوفان سے نجات دے دی۔

قَدْ هَـاضَهُـمْ ظُلْـمُ الْاُنَـاسِ وَضَیْمُهُمْ   فَتَثَبَّتُـوْا بِـعِـنَـایَـةِ الْـمَـنَّـانِ

بے شک لوگوں کے ظلم و ستم نے انہیں چُور چُور کر دیا پھر بھی خدائے محسن کی عنائت سے وہ ثابت قدم رہے۔

نَهَـبَ الـلِّـئَـامُ نُشُوْبَهُـمْ وَعِقَارَهُـمْ   فَتَهَـلَّـلُـوْا بِـجَـوَاهِـرِ الْفُـرْقَـانِ

رذیل لوگوں نے ان کے مال اور جائیداد کو لوٹ لیا مگر اس کے عوض قرآن کے موتی پا کر ان کے چہرے چمک اٹھے۔

كَسَحُوا بُيُوتَ نُفُوسِهِمْ وَتَبَادَرُوا   لِتَمَتُّعِ الْإِيْقَانِ وَالْإِيْمَانِ

انہوں نے اپنے نفس کے گھروں کو خوب صاف کیا اور یقین وایمان کی دولت سے فائدہ اٹھانے کے لئے آگے بڑھے۔

قَامُوا بِإِقْدَامِ الرَّسُوْلِ بِغَزْوِهِمْ   كَالْعَاشِقِ الْمَشْغُوفِ فِي الْمَيْدَانِ

وہ رسول کی پیش قدمی پر اپنی جنگ میں ایک عاشقِ شیدا کی طرح میدان میں ڈٹ گئے۔

فَدَمُ الرِّجَالِ لِصِدْقِهِمْ فِيْ حُبِّهِمْ   تَحْتَ السُّيُوفِ أُرِيقَ كَالْقُرْبَانِ

سوان جواں مردوں کا خون اپنی محبت میں ثابت قدمی کی وجہ سے تلواروں کے نیچے قربانیوں کی طرح بہایا گیا۔

جَاءُوكَ مَنْهُوبِيْنَ كَالْعُرْيَانِ   فَسَتَرْتَهُمْ بِمَلَاحِفِ الْإِيْمَانِ

وہ تیرے پاس لٹے پٹے برہنہ شخص کی مانند آئے تو تُو نے انہیں ایمان کی چادریں اوڑھادیں۔

صَادَفْتَهُمْ قَوْمًا كَرَوْثٍ ذِلَّةً   فَجَعَلْتَهُمْ كَسَبِيْكَةِ الْعِقْيَانِ

تو نے انہیں گوبر کی طرح ذلیل قوم پایا تو تُو نے انہیں خالص سونے کی ڈلی کی مانند بنادیا۔

حَتَّى انْثَنٰى بَرٌّ كَمِثْلِ حَدِيْقَةٍ   عَذْبِ الْمَوَارِدِ مُثْمِرِ الْأَغْصَانِ

یہاں تک کہ خشک ملک اس باغ کی مانند ہوگیا جس کے چشمے شیریں ہوں اور جس کی ڈالیاں پھلدار ہوں۔

عَادَتْ بِلَادُ الْعُرْبِ نَحْوَ نَضَارَةٍ   بَعْدَ الْوَجٰى وَ الْمَحْلِ وَ الْخُسْرَانِ

ملکِ عرب خشک سالی۔ قحط اور تباہی کے بعد شاداب ہوگیا۔

كَانَ الْحِجَازُ مَغَازِلَ الْغِزْلَانِ   فَجَعَلْتَهُمْ فَانِيْنَ فِي الرَّحْمَانِ

اہل حجاز آ ھو چشم عورتوں سے عشق بازی میں لگے ہوئے تھے سو تُو نے انہیں خدائے رحمٰن (کی محبت) میں فانی بنادیا۔

شَيْئَانِ كَانَ الْقَوْمُ عُمْيًا فِيْهِمَا   حَسْوُ الْعُقَارِ وَ كَثْرَةُ النِّسْوَانِ

دو باتیں تھیں جن میں قوم اندھی ہورہی تھی یعنی مزے لے لے کر شراب نوشی اور بہت سی عورتیں رکھنا۔

أَمَّا النِّسَاءُ فَحُرِّمَتْ إِنْكَاحُهَا   زَوْجًا لَّهُ التَّحْرِيْمُ فِي الْقُرْآنِ

عورتوں سے متعلق تو یہ حکم ہوا کہ ان کا نکاح ایسے خاوند سے، جس کی حرمت قرآن میں آ گئی، حرام کر دیا گیا۔

وَ جَعَلْتَ دَسْكَرَةَ الْمُدَامِ مُخَرَّبًا   وَ أَزَلْتَ حَانَتَهَا مِنَ الْبُلْدَانِ

اور تو نے مَے خانوں کو ویران کر دیا اور شہروں سے شراب کی دکانیں ہٹا دیں۔

كَمْ شَارِبٍ بِالرَّشْفِ دَنًّا طَافِحًا   فَجَعَلْتَهُ فِي الدِّيْنِ كَالنَّشْوَانِ

بہت سے تھے جو لبالب خم لنڈھا جاتے تھے سو تُو نے ان کو دین میں متوالے بنا دیا۔

كَمْ مُحْدِثٍ مُسْتَنْطِقِ الْعِيْدَانِ   قَدْ صَارَ مِنْكَ مُحَدَّثَ الرَّحْمَانِ

کتنے ہی بدعتی سارنگیاں بجانے والے تیرے طفیل خدائے رحمان سے ہم کلام ہو گئے۔

كَمْ مُسْتَهَامٍ لِلرَّشُوْفِ تَعَشُّقًا   فَجَذَبْتَهُ جَذْبًا إِلَى الْفُرْقَانِ

بہتیرے معطّر دہن عورتوں کے عشق میں سرگرداں تھے سو تُو نے انہیں فرقان کی طرف کھینچ لیا۔

أَحْيَيْتَ أَمْوَاتَ الْقُرُوْنِ بِجَلْوَةٍ   مَاذَا يُمَاثِلُكَ بِهٰذَا الشَّانِ

تو نے صدیوں کے مُردوں کو ایک ہی جلوہ سے زندہ کر دیا۔ کون ہے جو اس شان میں تیرا مثیل ہو سکے؟

تَرَكُوا الْغَبُوْقَ وَ بَدَّلُوْا مِنْ ذَوْقِهٖ   ذَوْقَ الدُّعَاءِ بِلَيْلَةِ الْاَحْزَانِ

انہوں نے شام کی شراب چھوڑ دی اور اس کی لذّت کو غم کی راتوں میں دعا کی لذت سے بدل دیا۔

كَانُوْا بِرَنَّاتِ الْمَثَانِيْ قَبْلَهَا   قَدْ أُحْصِرُوْا فِيْ شُحِّهَا كَالْعَانِيْ

وہ اس سے پہلے دوتارے کی سُروں کی حرص میں قیدیوں کی طرح گرفتار تھے۔

قَدْ كَانَ مَرْتَعُهُمْ أَغَانِيْ دَائِمًا   طَوْرًا بِغِيْدٍ تَارَةً بِدِنَانِ

ان کے عیش و عشرت کا میدان ہمیشہ ہی راگ و رنگ تھا۔ کبھی تو نازک اندام عورتوں سے شغل کرتے اور کبھی شراب کے مٹکوں سے۔ • • • • • •

مَـا كَـانَ فِـكْـرٌ غَيْـرَ فِكْـرِ غَـوَانِـىْ   أَوْ شُـرْبِ رَاحٍ أَوْ خَيَـالِ جِـفَـانِ

انہیں حسین عورتوں کے سوااور کوئی فکر نہ تھی یا پھر وہ شراب نوشی میں مصروف رہتے یا شراب کے پیالوں کے تصوّر میں محو ہوتے۔

كَـانُوْا كَـمَشْـغُوْفِ الْفَسَـادِ بِجَهْلِهِمْ   رَاضِيْـنَ بِـالْأَوْسَـاخِ وَالْأَدْرَانِ

وہ اپنے اکھڑ پن کی وجہ سے فساد کے شیفتہ تھے اور میل کچیل اور ناپاکی پر خوش تھے۔

عَيْبَـانِ كَـانَ شِـعَارَهُـمْ مِـنْ جَهْلِهِـمْ   حُـمُـقُ الْحِـمَارِ وَ وَثْبَـةُ السِّرْحَانِ

ان کی جہالت کی وجہ سے دو عیب ان کے لازمِ حال تھے یعنی گدھے کی اَڑ اور بھیڑیے کا حملہ۔

فَـطَـلَـعْـتَ يَـا شَمْسَ الْهُدٰى نُصْحًالَّهُمْ   لِتُـضِيْـئَهُـمْ مِـنْ وَّجْهِكَ النُّـوْرَانِـىْ

سوائے آفتابِ ہدایت! تو نے ان کی خیر خواہی کے لئے طلوع کیا تا اپنے نورانی چہرہ سے تو انہیں منوّر کر دے۔

اُرْسِـلْـتَ مِـنْ رَّبٍّ كَـرِيْـمٍ مُّـحْسِـنٍ   فِـى الْـفِتْـنَـةِ الصَّـمَّـاءِ وَالطُّـغْيَـانِ

تو رب کریم محسن کی طرف سے خوفناک فتنے اور طغیان و سرکشی کے وقت بھیجا گیا۔

يَـالَـلْـفَتٰى مَـا حُسْـنُـهٗ وَ جَـمَـالُـهٗ   رَيَّـاهُ يُـصْبِـى الْقَـلْـبَ كَـالـرَّيْحَـانِ

واہ! کیا ہی جوان مرد ہے! کیسے حسن و جمال والا ہے! جس کی خوشبو دل کو ریحان کی طرح موہ لیتی ہے۔

وَجْـهُ الْـمُهَيْـمِنِ ظَـاهِـرٌ فِىْ وَجْهِهٖ   وَ شُـئُـوْنُـهٗ لَـمَعَـتْ بِهٰذَا الشَّـانِ

آپ کے چہرہ میں خدا کا چہرہ نمایاں ہے اور خدا کی صفات (آپ کی) اس شان سے جلوہ گر ہو گئیں۔

فَـلِـذَا يُـحَـبُّ وَ يَسْتَـحِقُّ جَـمَـالُـهٗ   شَـغَـفًـا بِـهٖ مِـنْ زُمْـرَةِ الْأَخْـدَانِ

سو اسی لئے تو آپ سے محبت کی جاتی ہے اور آپ کا ہی جمال اس لائق ہے کہ دوستوں کے گروہ میں سے صرف آپ ہی سے بے پناہ محبت کی جائے۔

سُـجُـحٌ كَـرِيْـمٌ بَـاذِلٌ خِلُّ التُّـقٰى   خِـرْقٌ وَفَـاقَ طَـوَائِفَ الْـفِتْيَـانِ

آپ خوش خُلق، معزّز، سخی، تقویٰ کے سچے دوست، فیاض اور جواں مردوں کے گروہوں پر فوقیت رکھنے والے ہیں۔

فَـاقَ الْـوَرٰی بِـکَـمَـالِـہٖ وَ جَـمَـالِـہٖ　　وَ جَـــلَا لِـہٖ وَ جَـنَـانِـہِ الرَّیَّـانِ

آپ ساری خلقت سے اپنے کمال اور اپنے جمال اور اپنے جلال اور اپنے شاداب دل کے ساتھ فوقیت لے گئے ہیں۔

لَا شَکَّ أَنَّ مُـحَـمَّـدًا خَیْـرُالْوَرٰی　　رَیْـقُ الْـکِـرَامِ وَ نُـخُبَـةُ الْأَعْیَـانِ

بے شک محمد صلی اللہ علیہ وسلم خیر الورٰی معزّزین میں سے برگزیدہ اور سرداروں میں سے منتخب وجود ہیں۔

تَـمَّـتْ عَـلَیْـہِ صِفَـاتُ کُلِّ مَزِیَّـةٍ　　خُتِـمَـتْ بِـہٖ نَـعْـمَـاءُ کُلِّ زَمَـانِ

ہر قسم کی فضیلت کی صفات آپ پر کمال کو پہنچ گئیں اور ہر زمانہ کی نعمتیں آپ پر ختم ہو گئیں ہیں۔

وَالـلّٰـــہِ إِنَّ مُـحَـمَّـدًا کَـرِدَافَـةٍ　　وَ بِـہِ الْـوُصُـوْلُ بِسُـدَّةِ السُّـلْطَانِ

بخدا! بے شک محمد صلی اللہ علیہ وسلم (خدا کے) نائب کے طور پر ہیں اور آپ ہی کے ذریعہ دربارشاہی میں رسائی ہو سکتی ہے۔

هُـوَ فَـخْـرُ کُلِّ مُـطَهَّـرٍ وَّ مُـقَدَّسٍ　　وَ بِـہٖ یُبَـاهِـی الْعَسْکَرُ الرُّوْحَانِیْ

آپ ہر ایک مطہّر اور مقدّس کا فخر ہیں اور روحانی لشکر آپ پر ہی ناز کرتا ہے۔

هُـوَ خَیْـرُ کُـلِّ مُـقَـرَّبٍ مُّتَـقَـدِّمٍ　　وَالْـفَـضْـلُ بِـالْـخَیْـرَاتِ لَا بِـزَمَـانِ

آپ ہر مقرّب اور (راہ سلوک میں) آگے بڑھنے والے سے افضل ہیں اور فضیلت کارہائے خیر پر موقوف ہے نہ کہ زمانہ پر۔

وَالـطَّـلُّ قَـدْ یَبْـدُوْ أَمَـامَ الْـوَابِـلِ　　فَـالـطَّـلُّ طَلٌّ لَیْـسَ کَـالتَّهْتَـانِ

اور ہلکا مینہ (یعنی پھوار) کبھی موسلا دھار بارش سے پہلے ہوتا ہے۔ ہلکا مینہ ہلکا مینہ ہی ہے موسلا دھار بارش کی طرح نہیں

بَـطَـلٌ وَّحِیْـدٌ لَا تَـطِیْـشُ سِهَـامُـہٗ　　ذُوْ مُـصْـمِیَـاتٍ مُوْبِقُ الشَّیْـطَانِ

آپ یگانہ پہلوان ہیں جس کے تیر خطا نہیں جاتے۔ آپ ٹھیک نشانے پر لگنے والے تیروں کے مالک (اور) شیطان کو ہلاک کرنے والے ہیں۔

هُـوَ جَـنَّـةٌ إِنِّـیْ أَرٰی أَثْـمَـارَہٗ　　وَ قُـطُـوْفَـہٗ قَدْ ذُلِّلَتْ لِجَنَـانِیْ

آپ ایک باغ ہیں۔ بے شک میں دیکھتا ہوں کہ اس کے پھل اور اس کے خوشے میرے دل کیلئے جھکا دیئے گئے ہیں۔

أَلْفَيْتُهُ بَحْرَ الْحَقَائِقِ وَالْهُدٰى　　　وَرَأَيْتُهُ كَالدُّرِّ فِی اللَّمَعَانٖ

میں نے آپ کو حقائق اور ہدایت کا سمندر پایا اور چمک دمک میں آپ کو موتی کی طرح پایا۔

قَدْ مَاتَ عِیْسٰی مُطْرِقًا وَّ نَبِیُّنَا　　　حَیٌّ وَ رَبِّیْ إِنَّهٗ وَافَانِیْ

عیسٰی تو سر جھکائے وفات پا گئے اور ہمارے نبی زندہ ہیں اور مجھے ربّ کی قسم! آپ نے مجھ سے ملاقات بھی کی ہے۔

وَاللّٰهِ إِنِّیْ قَدْ رَأَیْتُ جَمَالَهٗ　　　بِعُیُوْنِ جِسْمِیْ قَاعِدًا بِمَکَانِیْ

بخدا! میں نے آپ کے جمال کو اپنی جسمانی آنکھوں سے اپنی جگہ پر بیٹھے ہوئے دیکھا ہے۔

هَا إِنْ تَظَنَّیْتَ ابْنَ مَرْیَمَ عَائِشًا　　　فَعَلَیْکَ إِثْبَاتًا مِنَ الْبُرْهَانٖ

دیکھ! اگر تُو بھی ابن مریم کو زندہ گمان کرتا ہے۔ تو دلیل سے ثابت کرنا تجھ پر لازم ہے۔

أَ فَأَنْتَ لَاقَیْتَ الْمَسِیْحَ بِیَقْظَةٍ　　　أَوْ جَاءَکَ الْأَنْبَاءُ مِنْ یَقْظَانٖ

کیا تو مسیح سے بیداری میں مل چکا ہے یا کسی جیتے جاگتے سے تمہیں ایسی خبریں ملی ہیں۔

اُنْظُرْ اِلَی الْقُرْآنِ کَیْفَ یُبَیِّنُ　　　أَ فَأَنْتَ تُعْرِضُ عَنْ هُدَی الرَّحْمَانٖ

قرآن کو دیکھ کہ وہ کیسے واضح طور پر بیان کرتا ہے۔ کیا تو خدائے رحمان کی ہدایت سے مُنہ پھیرتا ہے؟

فَاعْلَمْ بِأَنَّ الْعَیْشَ لَیْسَ بِثَابِتٍ　　　بَلْ مَاتَ عِیْسٰی مِثْلَ عَبْدٍ فَانٖ

جان لے کہ زندگی تو ثابت نہیں بلکہ عیسٰی ایک فانی بندہ کی طرح مر چکے ہیں۔

وَ نَبِیُّنَا حَیٌّ وَّ إِنِّیْ شَاهِدٌ　　　وَ قَدِ اقْتَطَفْتُ قَطَائِفَ اللُّقْیَانٖ

اور ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم زندہ ہیں اور بے شک میں گواہ ہوں اور میں نے آپ کی ملاقات کے ثمرات حاصل کئے ہیں۔

وَ رَأَیْتُ فِیْ رَیْعَانِ عُمْرِیْ وَجْهَهٗ　　　ثُمَّ النَّبِیُّ بِیَقْظَتِیْ لَاقَانِیْ

میں نے تو (اپنے) عنفوانِ شباب میں ہی آپ کا چہرہ مبارک دیکھا۔ پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم میری بیداری میں بھی مجھے ملے ہیں۔

اِنِّـیْ لَـقَـدْ أُحْیِیْـتُ مِـنْ إِحْیَـائِـهٖ   وَاهًـا لِاِعْـجَـازٍ فَـمَـا أَحْیَـانِـیْ

بے شک میں آپ کے زندہ کرنے سے ہی زندہ ہوا ہوں۔سبحان اللہ! کیا اعجاز ہے اور مجھے کیا خوب زندہ کیا ہے!

یَـا رَبِّ صَـلِّ عَـلٰـی نَبِیِّکَ دَائِـمًـا   فِـیْ هٰـذِهِ الـدُّنْـیَـا وَ بَـعْـثٍ ثَـانٖ

اے میرے ربّ! اپنے نبی پر ہمیشہ درود بھیجتا رہ۔اس دنیا میں بھی اور دوسری دنیا میں بھی۔

یَـا سَیِّدِیْ قَدْ جِئْـتُ بَـابَکَ لَاهِفًـا   وَالْـقَـوْمُ بِـالْاِکْـفَـارِ قَدْ آذَانِـیْ

اے میرے آقا! میں تیرے دروازے پر مظلوم و مضطر فریادی کی حالت میں آیا ہوں جبکہ قوم نے (مجھے) کافر کہہ کر ایذا دی ہے۔

یَفْرِیْ سِهَـامُکَ قَلْبَ کُلِّ مُحَارِبٍ   وَ یَشُـجُّ عَـزْمُکَ هَـامَـةَ الثُّعْبَـانٖ

تیرے تیر ہر جنگجو کے دل کو چھید دیتے ہیں اور تیرا عزم اژدھا کے سر کو کچل ڈالتا ہے۔

لِـلّٰـهِ دَرُّکَ یَـا اِمَـامَ الْـعَـالَـمِ   أَنْـتَ السَّبُـوْقُ وَ سَیِّدُ الشُّجْعَـانٖ

آفرین تجھ پر اے دنیا کے امام! تو سب پر سبقت لے گیا ہے اور بہادروں کا سردار ہے۔

أُنْـظُـرْ اِلَـیَّ بِـرَحْـمَـةٍ وَّ تَـحَنُّـنٍ   یَـا سَیِّـدِیْ أَنَـا أَحْـقَـرُ الْغِلْـمَـانٖ

تُو مجھ پر رحمت اور شفقت کی نظر کر۔اے میرے آقا! میں ایک حقیر ترین غلام ہوں۔

یَـا حِـبِّ إِنَّکَ قَـدْ دَخَلْـتَ مَـحَبَّـةً   فِـیْ مُهْـجَتِـیْ وَ مَدَارِکِـیْ وَ جَنَانِـیْ

اے میرے آقا! تو از راہِ محبت میری جان، میرے حواس اور میرے دل میں داخل ہو گیا ہے۔

مِـنْ ذِکْـرِ وَجْهِکَ یَـاحَدِیْـقَةَ بَهْجَتِیْ   لَـمْ أَخْـلُ فِـیْ لَـحْـظٍ وَّلَا فِـیْ آنٖ

اے میری خوشی کے باغ! تیرے چہرے کی یاد سے مَیں ایک لحظہ اور آن کے لئے بھی خالی نہیں رہا۔

جِسْـمِیْ یَطِیْـرُ إِلَیْکَ مِنْ شَوْقٍ عَـلَا   یَـالَیْـتَ کَـانَـتْ قُـوَّةُ الـطَّیَـرَانٖ

میرا جسم تو شوقِ غالب سے تیری طرف اڑنا چاہتا ہے۔اے کاش! مجھ میں اڑنے کی طاقت ہوتی۔

(آئینہ کمالات اسلام۔روحانی خزائن جلد ۵ صفحہ ۵۹۰ تا ۵۹۴)

۲

اَلْقَصِیْدَۃُ الْمُبْتَکِرَۃُ الْمُحَبَّرَۃُ الَّتِیْ خَاطِرِیْ أَبُوْ عُذْرِھَا وَ قَدْ أَوْدَعْتُھَا أَشْعَارًا تُشْفِیْ صُدُوْرَ الْمُتَفَکِّرِیْنَ وَ تُرْوِیْ اَوَامَ الصَّادِیْنَ۔

یہ منفرد اور خوبصورت قصیدہ میری طبعِ فکر کی تخلیق ہے میں نے اس قصیدہ کو ایسے اشعار ودیعت کئے ہیں جو غور و فکر کرنے والوں کے سینوں کو شفا دیں گے اور پیاسوں کی پیاس کو بجھا دیں گے۔

بِمُطَّلِعٍ عَلٰی اَسْرَارِ بَالِیْ بِعَالِمِ عَیْبَتِیْ فِیْ کُلِّ حَالِیْ

قسم اس ذات کی جو میرے دل کے بھیدوں سے آگاہ ہے اور قسم اس ذات کی جو ہر حال میں میرے سینے کے راز سے واقف ہے۔

بِوَجْہٍ قَدْ رَأٰی اَعْشَارَ قَلْبِیْ بِمُسْتَمِعٍ لِّصَرْخِیْ فِی اللَّیَالِیْ

قسم اس ذات کی جو میرے دل کے تمام گوشوں سے واقف ہے اور قسم اس ذات کی جو راتوں کو میری آہ وزاری کو سننے والا ہے۔

لَقَدْ اُرْسِلْتُ مِنْ رَّبٍّ کَرِیْمٍ رَحِیْمٍ عِنْدَ طُوْفَانِ الضَّلَالِ

بے شک میں ربّ کریم رحیم کی طرف سے طوفانِ ضلالت کے وقت بھیجا گیا ہوں۔

وَقَدْ اُعْطِیْتُ بُرْھَانًا کَرُمْحٍ وَ ثَقَّفْنَاہُ تَثْقِیْفَ الْعَوَالِیْ

اور مجھ کو نیزے جیسی (تیز) برہان دی گئی ہے اور اس برہان کو ہم نے ہر کجی سے پاک کر دیا ہے جس طرح کہ نیزوں کو سیدھا کیا جاتا ہے۔

فَلَا تَقْفُ الظُّنُوْنَ بِغَیْرِ عِلْمٍ وَخَفْ أَخْذَ الْمُحَاسِبِ ذِی الْجَلَالِ

پس تو نادانی سے بے بنیاد خیالی باتوں کے پیچھے نہ لگ اور صاحبِ جلال حساب لینے والے کی گرفت سے ڈر۔

تَــرٰی آ یَــاتِ صِـدْقِـیْ ثُـمَّ تَـنْسٰـی　　　لَـحَـاکَ الـلّٰــهُ مَـالَکَ لَا تُـبَـالِـیْ

تو میری سچائی کے نشان دیکھتا ہے۔ پھر بھول جاتا ہے۔ خدا تیرا برا کرے۔ کیا بات ہے کہ تو پرواہ نہیں کرتا۔

تَـعَــالَ اِلَـی الْهُـدٰی ذُلًّـا خُـضُـوْعًـا　　　اِلٰـی مَـا تَـکْـتَسِـیْ ثَـوْبَ الـدَّلَالِ

فروتنی اور خاکساری سے ہدایت کی طرف آ۔ کب تک تُو غرور کا لباس پہنے رکھے گا۔

وَ اِنْ نَـاضَـلْـتَـنِـیْ فَـتَـرٰی سِهَـامِـیْ　　　وَ مِـثْـلِـیْ لَا یَـفِـرُّ مِـنَ الـنِّـضَـالِ

اگر تو تیر اندازی میں میرا مقابلہ کرے تو میرے تیروں کا تجھے پتہ لگ جائیگا اور میرے جیسا آدمی تیر اندازی کے مقابلہ میں بھاگا نہیں کرتا۔

سِهَـامِـیْ لَا تَـطِـیْـشُ بِـوَقْـتِ حَـرْبٍ　　　وَ سَـیْـفِـیْ لَا یُـغَـادِرُ فِـی الْـقِـتَـالِ

لڑائی کے وقت میرے تیر خطا نہیں جاتے اور میری تلوار لڑائی میں (کسی کو) نہیں چھوڑتی۔

فَــاِنْ قَــاتَـلْـتَـنِـیْ فَــاُرِیْـکَ اَنِّـیْ　　　مُـقِـیْـمٌ فِـیْ مَـیَـادِیْـنِ الْـقِـتَـالِ

اور اگر تُو مجھ سے جنگ کرے تو میں تجھے دکھا دوں گا کہ بے شک میں لڑائی کے میدانوں میں ثابت قدم ہوں۔

أَ بِــا لْاِیْـذَاءِ اَ تْــرُکُ اَمْــرَ رَبِّــیْ　　　وَ مِـثْـلِـیْ حِـیْـنَ یُـؤْذٰی لَا یُـبَـالِـیْ

کیا دُکھ دیئے جانے سے میں اپنے ربّ کے کام کو چھوڑ دوں؟ جبکہ میرے جیسا آدمی ایذاء دیئے جانے پر پرواہ نہیں کیا کرتا۔

وَ کَـیْـفَ أَخَــافُ تَهْـدِیْـدَ الْـخُـنَـاثٰـی　　　وَ قَـدْ أُعْـطِـیْـتُ حَـالَاتِ الـرِّجَـالِ

میں مخنثوں کی دھمکی سے کیسے ڈر سکتا ہوں جبکہ مجھے مردوں کے حالاتِ مردانگی دیئے گئے ہیں۔

أَ لَا إِنِّــــیْ أُقَــــاوِمُ کُــلَّ سَهْــمٍ　　　وَ اَقْـلِـی الْاِکْـتِـنَـانَ عَـنِ الـنِّـبَـالِ

آگاہ رہو کہ میں ہر تیر کا سامنا کروں گا اور میں تیروں کے خوف سے مورچہ بند ہونے کو پسند نہیں کرتا۔

فَــإِنْ حَــرْبًــا فَـحَـرْبٌ مِـثْـلَ نَــارٍ　　　وَ إِنْ سِــلْــمٌ فَـسِـلْـمٌ کَــالـزُّلَالِ

اگر جنگ چاہو تو (ادھر سے) جنگ ہوگی آگ کی طرح۔ اور اگر صلح چاہو تو (ادھر سے) صلح ہوگی آبِ شیریں کی طرح۔

وَ حَــرۡبِــیۡ بِــالـدَّلَائِلِ لَاالسِّهَــامِ وَ قَــوۡلِــیۡ لَهُـذَمٌ شَــاجُّ الۡـقُـذَالِ

اور میری لڑائی دلائل کے ذریعہ ہوگی نہ کہ تیروں سے اور میرا قول تیغِ بُرّاں ہے جو گُدّی کو توڑ دینے والا ہے۔

وَفَـاقَ السَّیۡفَ نُـطۡقِیۡ فِی الصِّـقَـالِ قَـدِ اغۡتَـلۡـتُ الۡـمُـكَـفِّرَ كَـالۡغَـزَالِ

اور میرا کلام چمک اور تیزی میں تلوار سے بڑھ کر ہے۔ بے شک میں نے تکفیر کرنیوالے کو ہرن کے شکار کی طرح اچانک ہلاک کر دیا ہے۔

وَلَـمۡ یَـزَلِ الـلِّـئَـامُ یُكَـفِّـرُوۡنِـیۡ اِلٰـی اَنۡ جَـاءَ نُـصۡـرَةُ ذِی الۡـجَـلَالِ

اور کمینے لوگ میری تکفیر میں لگے رہے یہاں تک کہ خدائے ذوالجلال کی مدد آ گئی۔

وَ قَـدۡ جَــادَلۡتَـنِــیۡ ظُلۡـمًــا وَّ زُوۡرًا وَ جَــاوَزۡتَ الـدِّیَـانَـةَ فِی الۡـجِـدَالِ

اور یقیناً تو نے ظلم اور جھوٹ کے ساتھ مجھ سے جھگڑا کیا ہے۔ اور اس جھگڑے میں دیانت سے تجاوز کر گیا ہے۔

وَلَـوۡ قَبۡـلَ الۡـجِـدَالِ سَــأَلۡـتَ مِـنِّـیۡ جُـذِبۡـتَ اِلَـی الۡهُـدٰی قَبۡـلَ الۡـوَبَـالِ

اگر جھگڑے سے پہلے تُو مجھ سے دریافت کر لیتا تو تباہی سے پہلے ہدایت کی طرف کھینچا جاتا۔

لَـنَـا فِـیۡ نُـصۡـرَةِ الـدِّیۡـنِ الۡـمَتِیۡـنِ مَسَــاعِـیۡ فِـی الـتَّـرَقِّیۡ وَالۡـكَـمَـالِ

دینِ متین کی نصرت میں ہماری ایسی مساعی ہیں جو ترقی اور کمال پا رہی ہیں۔

هَـدَانِـیۡ خَــالِـقِیۡ نَهۡـجًـا قَـوِیۡـمًـا وَ رَبَّــانِــیۡ بِـــأَنۡـوَاعِ الـنَّـوَالِ

میرے خالق نے مجھے سیدھی راہ پر چلایا ہے اور طرح طرح کے انعامات سے میری تربیت فرمائی ہے۔

لَـقَـدۡ أُعۡـطِیۡــتُ أَسۡـرَارَ السَّـرَائِـرِ فَسَـلۡ اِنۡ شِـئۡـتَ مِـنۡ نَّـوۡعِ السُّـؤَالِ

مجھے نہاں در نہاں اَسرار عطا کئے گئے ہیں۔ اگر تو چاہے تو کسی طرح کا سوال کر کے پوچھ دیکھ۔

وَ قَـدۡ غَـوَّصۡـتُ فِـیۡ بَـحۡـرِ الۡـفَـنَـاءِ فَـعُـدۡتُّ وَ فِـیۡ یَـدِیۡ أَبۡهَـی الـلَّـاٰلِیۡ

اور میں نے فنا کے سمندر میں غوطہ لگایا۔ سو جب میں لوٹا تو میرے ہاتھ میں بہت ہی چمکدار موتی تھے۔

رَأَیۡـتُ بِـفَـضۡـلِ رَبِّـیۡ سُبُـلَ رَبِّـیۡ وَ إِنۡ كَــانَــتۡ أَدَقَّ مِــنَ الۡهِلَالِ

میں نے اپنے ربّ کے فضل سے خدا کی راہیں پا لی ہیں اگرچہ وہ ہلال سے بھی زیادہ باریک تھیں۔

وَ كَــمْ سِــرٍّ أَرَانِــيْ نُــوْرُ رَبّــيْ   وَ آيَــاتٍ عَـلٰــى صِدْقِ الْـمَقَــالِ

اور بہتیرے بھید میرے ربّ کے نور نے مجھے دکھائے اور میری باتوں کی سچائی پر نشانات بھی دکھائے ہیں۔

وَ عِــلْــمٍ يَبْهَــرَنَّ عُــقُــوْلَ نَــاسٍ   وَ رَأْيٍ قَـدْ عَــلَا قُـنَـنَ الْجِبَـالِ

اور بہت سا علم بھی دیا جو مخالف لوگوں کی عقلوں پر غالب آ جائیگا اور بہت سے افکار دیئے جو پہاڑوں کی چوٹیوں سے بھی بلند ہیں۔

سَـعَيْــتُ وَ مَـا وَنَيْــتُ بِشَـوْقِ رَبّــيْ   إِلٰــى أَنْ جَــاءَ نِــيْ رَيَّــا الْـوِصَــالِ

میں نے اپنے ربّ کے اشتیاق میں کوشش جاری رکھی اور کوئی سُستی نہ کی یہاں تک کہ مجھے وصالِ الٰہی کی خوشبو آ گئی۔

وَ قَـدْ أُشْـرِبْـتُ كَـاسًـا بَعْدَ كَـاْسٍ   إِلٰــى أَنْ لَاحَ لِــيْ نُـوْرُ الْـجَـمَــالِ

اور مجھے پیالے پر پیالہ پلایا گیا یہاں تک کہ مجھ پر جمالِ حقیقی کا نور جلوہ گر ہو گیا۔

وَقَــدْ أُعْــطِيْــتُ ذَوْقًــا بَـعْـدَ ذَوْقٍ   وَ نَــعْــمَــاءَ الْـمَـحَبَّـةِ وَالـدَّلَالِ

اور مجھے ذوق پر ذوق دیا گیا اور محبت اور ناز کی نعمتیں بھی دی گئیں۔

وَجَـدْتُّ حَيَــاتَ قَـلْبِيْ بَعْدَ مَـوْتِـيْ   وَ عَــادَتْ دَوْلَتِــيْ بَـعْـدَ الـزَّوَالِ

میں نے اپنی فنا کے بعد دل کی زندگی کو پالیا اور میری دولت جاتے رہنے کے بعد لوٹ آئی۔

لُـفَــاظَــاتُ الْـمَـوَائِدِ كَـانَ أُكْـلِيْ   وَصِـرْتُ الْيَـوْمَ مِـطْـعَـامَ الْأَهَـالِيْ

دسترخوانوں کا پس خوردہ میری خوارک تھا اور آج میں کئی گھرانوں کو کھلانے والا بن گیا ہوں۔

أَزِيْـدُ بِـفَـضْـلِــهٖ يَــوْمًــا فَيَوْمًــا   وَ أُصْـلِـيْ قَـلْـبَ مُنْتَظِرِ الْـوَبَـالِ

میں اس کے فضل سے دن بدن ترقی کر رہا ہوں۔ اور ہلاکت کے منتظر کے دل کو جلا رہا ہوں۔

اَ لَا يَــا حَــاسِدِيْ خَفْ قَهْـرَ رَبِّــيْ   وَ مَــا آلُوْكَ نُـصْـحًـا فِـي الْمَقَالِ

اے میرے حاسد! میرے ربّ کے قہر سے ڈر اور میں تیری خیر خواہی کی بات کہنے میں کوتاہی نہیں کرتا۔

فَــــلَا تَسْتَـكْبِــرَنَّ بِـفَـوْرِ عُـجْـبٍ   وَ كَـمْ مِـنْ مُّزْدَهِـى صَيْـدُ النَّـكَـالِ

پس تو خودپسندی کے جوش میں ہرگز تکبّر نہ کر۔ اور بہت سے مغرور عبرت ناک عذاب کا شکار بن چکے ہیں۔

أَ لَا يَـا خَـاطِـبَ الدُّنْيَـا الدَّنِيَّةُ　　تَـذَكَّـرْ يَـوْمَ قُـرْبِ الْـإِرْتِـحَـالِ

اے کمینی دنیا کے طالب! (دنیا سے) کوچ کے قریب ہونے کے دن کو یاد کر۔

سِهَـامُ الْـمَـوْتِ تَـفْـجَـأُ يَا عَـزِيْـزِیْ　　وَ لَـوْ طَـالَ الْـمَـدٰی فِی الْإِنْتِقَـالِ

اے میرے عزیز! موت کے تیر اچانک آ لگتے ہیں خواہ (دنیا سے) انتقال کی مدت لمبی بھی ہو جائے۔

هَـدَاکَ الـلّٰـهُ قَـدْ جَادَلْـتَ بُـغْـضًـا　　وَ مَـا فَـکَّـرْتَ فِـیْ قَـوْلِـیْ وَ قَـالِـیْ

خدا تجھے ہدایت دے۔ تو نے بغض کی وجہ سے جھگڑا کیا ہے اور میری بات میں غور نہیں کیا۔

وَ کَـمْ أَکْـفَـرْتَـنِـیْ کِـذْبًـا وَ زُوْرًا　　وَ کَـمْ کَـذَّبْـتَ مِـنْ زَیْـغِ الْـخَـیَـالِ

اور تو نے جھوٹ اور دروغ گوئی سے میری بہت تکفیر کی ہے اور اپنی کج خیالی سے میری بہت تکذیب کی ہے۔

وَ إِنِّـیْ قَـدْ أَرٰی قَـدْ ضَـاعَ دِیْـنُـکَ　　فَـقُـمْ وَ ارْبَـأْ بِــهٖ قَبْـلَ الـرِّحَـالِ

اور یقیناً میں دیکھتا ہوں کہ تیرا دین ضائع ہو گیا ہے پس اٹھ اور کوچ سے پہلے اسے سنبھال لے۔

حَیَـاتُـکَ بِـالـتَّـغَـافُـلِ نَـوْعُ نَـوْمٍ　　وَ أَیَّـامُ الْـمَـعَـاصِـیْ کَـاللَّـیَـالِـیْ

تیری غافلانہ زندگی ایک قسم کی نیند ہے اور گناہوں کے ایام راتوں کی طرح ہیں۔

وَ لَـسْـتُ بِـطَـالِـبِ الدُّنْـیَـا کَـزَعْـمِـکَ　　وَ قَـدْ طَـلَّـقْـتُـهَـا بِـالْاِعْـتِـزَالِ

اور میں ہرگز طالبِ دنیا نہیں ہوں جیسا کہ تیرا خیال ہے۔ میں نے تو گوشہ نشینی کے ذریعہ اسے طلاق دے دی ہے۔

تَـرَکْـنَـا هٰـذِهِ الـدُّنْـیَـا لِـوَجْـهٍ　　وَ اٰثَـرْنَـا الْـجَـمَـالَ عَلَـی الْجِمَـالِ

ہم نے یہ دنیا ایک چہرے کی خاطر چھوڑ دی ہے اور ہم نے اس کے جَمال کو جِمال یعنی اونٹوں پر ترجیح دی ہے۔

وَ إِنَّـکَ تَـزْدَرِیْ نُـطْـقِـیْ وَ قَـوْلِـیْ　　وَ لَـوْ صَـادَفْـتَـهٗ مِثْـلَ الـلَّـآلِـیْ

تو میرے کلام اور میری بات کو حقیر سمجھتا ہے خواہ تُو نے اسے موتیوں کی مانند پایا ہو۔

فَـلَا تَـنْـظُـرْ إِلٰـی زَحْـفٍ فَـإِنِّـیْ　　نَـظَـمْـتُ قَـصِـیْـدَتِـیْ بِـالْاِرْتِـجَـالِ

پس تو (اس میں) کسی ثقل کے بارے میں سوچ بچار نہ کر کیونکہ میں نے تو اپنے قصیدہ کو فی البدیہ کہا ہے۔

(آئینہ کمالات اسلام۔ روحانی خزائن جلد ۵ صفحہ ۵۹۴ تا ۵۹۶)

۳

أُمِـرْتُ مِـنَ اللّٰـهِ الْـكَـرِيْـمِ الْـمُـمَجَّدِ　　فَـقُـمْـتُ وَ لَـمْ أَكْـسَـلْ وَ لَـمْ أَتَبَـلَّـدِ

خدائے بزرگ وکریم کی طرف سے مجھے مامور کیا گیا ہے پس میں اس پر کمر بستہ ہو گیا۔ نہ میں نے سستی دکھائی اور نہ کوئی تردّد کیا

وَ هٰـذَا كِـتَـابِـيْ قَـدْ تَــلَأْ لَأَ وَجْـهُـهُ　　تَــلَأْ لُـؤَ سِـمْـطَـيْ لُـؤْلُؤٍ وَ زَبَـرْجَـدِ

اور یہ میری کتاب جس کا حسن موتیوں اور زمرد کی مالا جیسی چمک لئے ہے روشن ہو گیا ہے۔

تَـرَى نُـوْرَ الْـعِـرْفَـانِ فِيْـهِ كَـأَنَّـهٗ　　أَيَـاةُ ذُكَـاءٍ أَوْ بَـرِيْـقُ الْعَسْجَـدِ

تو اس میں نورِ عرفان اس طرح مشاہدہ کرے گا کہ وہ گویا سورج کی کرن یا خالص سونے کی چمک ہے۔

وَ إِنِّـيْ اَرٰى فِيْـهِ الشَّـفَـاءَ لِطَـالِـبٍ　　وَ يُشْـفٰى بِـهٖ قَلْبُ السَّعِيْدِ وَ يَهْتَدِيْ

اور یقیناً میں اس میں طالب حق کے لئے شفا پاتا ہوں جس سے سعید فطرت کے دل کو شفا دی جاتی ہے اور وہ ہدایت پا جاتا ہے۔

وَ أَوْدَعْتُــهٗ اَسْــرَارَ عِـلْـمٍ وَ حِـكْـمَـةٍ　　وَ رَتَّبْتُــهٗ مِثْـلَ الثَّـقِيْفِ الْـمُسَـنَّـدِ

اور میں نے اس میں علم و حکمت کے اسرار سمو دیئے ہیں اور میں نے اسے ایک ماہر قابل اعتماد ادیب کی طرح ترتیب دیا ہے۔

وَ كَـمْ مِـنْ لَآلِـيْ فِيْـهِ مِـنْ سِرِّ الْهُدٰى　　فَيَــا صَــاحِ فَتِّشْهَــا وَ لَاتَتَـجَـلَّـدِ

اس میں ہدایت کے اسرار کے کتنے ہی موتی ہیں۔ پس اے میرے دوست! ان کو تلاش کر اور جلد بازی سے کام نہ لے۔

وَ قَـدْ بَـانَ وَجْـهُ الْـحَقِّ فِيْـهِ وَضَـاحَـةً　　كَـخَـدٍّ نَـقِـيِّ اللَّـوْنِ لَـمْ يَتَـخَـدَّدِ

اور اس میں حق کا چہرہ خوب ظاہر ہو گیا ہے ایسے خوشرنگ رخسار کی طرح جس پر بیماری یا ضعف کے کوئی آثار نہیں۔

وَ إِنِّـيْ مِـنَ الـلّٰـهِ الْـكَـرِيْـمِ مُـجَـدِّدٌ　　وَ مِـنْـهُ مُبَـارَاتِـيْ وَ سَيْفِيْ وَ أَجْرَدِيْ

میں کریم خدا کی طرف سے مجدد ہوں اور اسی کی جناب سے مجھے مقابلہ کی طاقت بھی عطا ہوئی اور تلوار اور تیز رفتار گھوڑا بھی

وَ وَاللّٰہِ إِنِّیْ مِنْ نَخِیْلٍ خَمِیْلَۃٍ وَحِبِّیْ بِبُسْتَانِیْ یَرُوْحُ وَ یَغْتَدِیْ

اور خدا کی قسم میں بکثرت پھل دینے والی کھجور ہوں اور میرا محبوب میرے باغ کو صبح وشام رونق بخشتا ہے۔

وَ قَدْ خَصَّنِیْ رَبِّیْ وَ أَلْقٰی رِدَآءَہٗ عَلَیَّ فَمَا تَدْرُوْنَ مَا تَحْتَ بُرْجُدِیْ

اور یقیناً میرے رب نے مجھے ہی خاص کیا ہے اور اپنی چادر سے مجھے ڈھانپ لیا۔ پس تم کیا جانو کہ اس منقش چادر کے نیچے کیا ہے!

وَ قَدْ ذُلِّلَتْ نَفْسِیْ بِتَوْفِیْقِ خَالِقِیْ فَلَیْسَ کَمِثْلِیْ فَوْقَ مَوْرٍ مُّعَبَّدِ

پس میرا نفس میرے خالق کی توفیق سے مطیع وفرمانبردار ہو گیا ہے اور اس پائمال راستے پر مجھ سا کوئی نہیں۔

نَمَا کُلُّ عِلْمٍ صَالِحٍ فِیْ قَرِیْحَتِیْ کَأَشْجَارِ مَوْلِیِّ الْأَسِرَّۃِ أَغْیَدِ

میری فطرت میں ہر نیک علم اس درخت کی طرح پروان چڑھا ہے جس کی شاخیں گھنی بکثرت اور تہہ بہ تہہ ہوں۔

فَجَدَّدْتُ تَوْحِیْدًا عَفَتْ آثَارُہٗ وَ طَهَّرْتُ اَرْضَ الدِّیْنِ مِنْ کُلِّ جَلْسَدِ

پس میں نے اس توحید کو زندہ کیا ہے جس کے آثار ناپید ہو چکے تھے اور میں نے دین کی سرزمین کو ہر بُت سے پاک کیا ہے۔

وَ قَوْمِیْ یُعَادِیْنِیْ غُرُوْرًا وَ نَخْوَۃً مَتٰی أَدْنُ رُحْمًا یَنْأَ عَنِّیْ وَ یُبْعِدِ

اور میری قوم غرور وتکبر کی بناء پر مجھ سے دشمنی کرتی ہے۔ جب میں رحمت کے جذبہ سے قریب ہوتا ہوں تو وہ مجھ سے کنارہ کش ہو کر دور چلی جاتی ہے

یَسُبُّ وَ مَا اَدْرِیْ عَلٰی مَا یَسُبُّنِیْ أَیُکْفَرُ مَنْ یُّعْلِیْ لِوَآءَ مُحَمَّدِ ﷺ

وہ مجھے گالیاں دیتے ہیں اور میں نہیں جانتا کہ وہ کس بات پر مجھے گالیاں دیتے ہیں۔ کیا ایسے شخص کو کافر کہا جا سکتا ہے جو حضرت محمد ﷺ کے جھنڈے کو بلند کرتا ہے

یُزَاحِمُنِیْ مِنْ کُلِّ بَابٍ فَتَحْتُهَا لِنَصْرِ رَسُوْلِ اللّٰہِ حِبِّیْ وَ سَیِّدِیْ

میں اپنے آقا وحبیب رسول اللہ ﷺ کی نصرت کے لئے جس دروازے کو بھی کھولتا ہوں وہ میرے مزاحم ہو جاتے ہیں۔

وَ قَدْ أَکْفَرُوْنِیْ قَبْلَ کَشْفِ حِجَابِهِمْ وَ یَعْلَمُ رَبِّیْ صِدْقَ قَوْلِیْ وَ مَقْصِدِیْ

انہوں نے اپنے پردۂ حقیقت کھلنے سے پہلے ہی میری تکفیر کر دی ہے اور میرا رب میرے قول کی سچائی اور میرے مقصد کو خوب جانتا ہے

وَ رُبَّ وَلِیِّ اللّٰہِ بِرٌّ مُقَرَّبٌ یُرَی فِیْ عُیُوْنِ الْحَاسِدِیْنَ کَمُلْحِدِ

اور اللہ کے بہت سے ولی ہیں جو نیک اور مقرب ہوتے ہیں لیکن حاسدوں کی نگاہوں میں ملحد اور بے دین شمار ہوتے ہیں۔

وَ أَيۡقَظۡتُهُمۡ رُحۡمًا عَلَيۡهِمۡ وَ شَفۡقَةً وَ لٰكِنَّهُمۡ اَعۡدَآءُ كُلِّ مُسَهِّدِ

میں نے ان پر رحمت اور شفقت کرتے ہوئے انہیں بیدار کیا لیکن وہ ہر جگانے والے کے دشمن ہیں۔

وَ لَسۡتُ بِتَارِكٍ أَمۡرَ رَبِّىۡ مَخَافَةً وَ لَوۡ قَتَلُوۡنِىۡ بِالۡحِسَامِ الۡمُجَرَّدِ

اور میں اپنے رب کے حکم کو کسی بھی خوف سے ترک کرنے والا نہیں خواہ وہ بے نیام تیز تلوار سے میرے ٹکڑے ٹکڑے کر دیں

وَ كَيۡفَ أَخَافُ نَهِيۡقَ قَوۡمٍ مُفَنَّدٍ مَثِيۡلَ عُوَاءِ الذِّئۡبِ بَلۡ صَوۡتَ جُدۡجُدِ

اور میں ایک بے وقوف قوم کے شور وغوغا سے کس طرح خائف ہو سکتا ہوں جن کی آواز بھیڑیئے کی چیخ تو کجا بینڈھے کی آواز کی طرح ہے

وَ كَيۡفَ يُؤَثِّرُ حُجَّتِىۡ فِىۡ نُفُوۡسِهِمۡ وَ لَا حَظَّ مِنۡ سِرِّ الۡهُدٰى لِضَفَنۡدَدِ

اور میری دلیل ان کے نفوس میں کیسے اثر کر سکتی ہے جبکہ کسی احمق کے لئے رموز ہدایت میں کوئی حصہ نہیں۔

تَبَيَّنَتِ الۡاٰيَاتُ حَقًّا فَمَا رَأَوۡا وَ صَالُوۡا وَ خَالُوۡنِىۡ عَلٰى غَيۡرِ مَرۡصَدِ

واقعی تمام نشانات خوب ظاہر ہو چکے ہیں لیکن انہوں نے نہ دیکھا اور انہوں نے حملہ کیا اور مجھے سمجھا کہ میں کسی کمین گاہ کے بغیر ہی ہوں

وَ إِنِّىۡ أَبَنۡتُ لَهُمۡ دَلَائِلَ مَقۡصِدِىۡ وَ لَيۡسَ لَهُمۡ اَدۡنَى الدَّلَائِلِ فِى الۡيَدِ

اور میں نے اپنے مقاصد کے جملہ دلائل ان پر روشن اور واضح کر دیئے ہیں لیکن ان کے ہاتھ میں تو ادنیٰ دلیل بھی نہیں۔

وَ قَدِ اسۡتَتَرُوۡا كَالطَّيۡرِ فِىۡ وُكُنَاتِهَا لِمَا عَجَزُوۡا مِنۡ قِبَلِ عَضۡبٍ مُحَدَّدِ

جب وہ تیز کی ہوئی تلوار کا سامنا کرنے سے عاجز آ گئے تو وہ پرندوں کی طرح اپنے گھونسلوں میں دبک کر چھپ گئے۔

فَمَا قَاوَمُوۡنِىۡ فِىۡ مُصَافٍ وَ مَا اهۡتَدَوۡا فَقُلۡنَا اخۡسَئُوۡا لَا خَوۡفَ مِنۡكُمۡ لِمُهۡتَدِىۡ

پس وہ کسی میدان میں بھی میرے مدمقابل نہ آئے اور نہ ہی ہدایت پائی پس ہم نے کہا دفع ہو جاؤ۔ تم سے ایک ہدایت یافتہ کو کوئی خوف نہیں

وَ كَيۡفَ أُعَالِجُ قَلۡبَ وَجۡهٍ مُّسَوَّدٍ غَبِيٍّ شَقِيٍّ فِى الۡبَطَالَةِ مُفۡسِدِ

میں ''بطالہ'' میں رہنے والے روسیاہ، غبی، بدبخت اور فسادی کے دل کا علاج کیسے کر سکتا ہوں۔

وَ يَعۡلُوۡنَ دِعۡصَ الرَّمۡلِ هَرۡبًا وَ كُلُّهُمۡ كَرَبۡرَبِ ثَوۡرِ الۡوَحۡشِ يَخۡشَوۡنَ جَدۡجَدِىۡ

اور وہ بھاگتے ہوئے ریت کے بھر بھرے ٹیلوں پر اس طرح چڑھتے ہیں جیسے جنگلی بیلوں کے ریوڑ سخت زمین سے ڈرتے ہیں۔

وَ قُــلْــتُ لَهُــمْ يَــا قَــوْمُ خَفْ قَهْـرَ قَــادِرٍ   وَ أَقْـصِــرْ وَ مَهْلًا بَـعْـضَ هٰذَا التَّشَدُّدِ

اور میں نے انہیں کہا اے میری قوم! قادر خدا کے قہر سے ڈر اور اس تشدّد میں کچھ تو کمی اور نرمی پیدا کرو۔

فَــمَـــا تَـــرَكُــوْا اَوْزَارَ شَـــرٍّ وَ فِتْـنَـةٍ   وَ مَـــا خَـــافُـوْا نِيْـرَانَ يَـوْمٍ مُبَـدِّدِ

لیکن انہوں نے شر اور فتنہ کے ہتھیار نہ چھوڑے اور نہ ہی ٹکڑے کر دینے والے دن کی آگ سے ڈرے۔

وَ قَــدْ تَـرَكُـوْنِـىْ نَـخْـوَةً وَ تَبَــاعَدُوْا   وَ لَيْــسَ فُـؤَادِىْ عَـنْ هَـوَاهُـمْ بِـمُبْعِدِ

اور وہ اپنی نخوت سے مجھے چھوڑ کر بہت دور چلے گئے۔لیکن میرا دل ان کے خیال سے دور نہیں ہے۔

(”التبلیغ“ ٹائیٹل پیج صفحہ آخر)

۴

تَـذَكَّــرُ يَــا أَخِــيُ يَوُمَ التَّنَــادِیُ   وَ تُـبُ قَبُـلَ الـرَّحِيُلِ إِلَى الُـمَعَـادِ

اے میرے بھائی! حشر کے دن کو یاد کر اور آخرت کی طرف کوچ سے پہلے توبہ کر لے۔

فَـأَخُـرِجُ كُـلَّ حِـقُـدِکَ مِـنُ جَـنَـانٍ   وَ زَكِّ الـنَّـفُـسَ مِـنُ سَـمِّ الُـعِـنَـادِ

اپنے ہر کینے کو دل سے نکال ڈال اور پاک کر نفس کو دشمنی کے زہر سے۔

وَ خَفُ قَهُـرَ الُـمُهَيُـمِـنِ عِـنُـدَ ذَنُـبٍ   وَ قِفُ ثُـمَّ انُتَهِـجُ سُبُـلَ الـرَّشَـادِ

اور نگران خدا کے قہر سے گناہ کرنے کے وقت ڈر اور (گناہ سے) رُک۔ پھر ہدایت کے راستوں پر چل۔

وَ أُقُسِـمُ أَ نَّـنِـیُ يَـا ابُـنَ الُـكِـرَامِ   لَـقَـدُ أُرُسِـلُـتُ مِـنُ رَّبِّ الُـعِـبَـادِ

اور اے شریفوں کی اولاد! میں قسم کھاتا ہوں کہ میں یقیناً بندوں کے ربّ کی طرف سے بھیجا گیا ہوں۔

وَقَـدُ أُعُـطِيُـتُ عِـلُـمًـا بَـعُـدَ عِـلُـمٍ   وَ كَـأُسًـا بَـعُـدَ كَـأُسٍ مِـنُ جَـوَادِیُ

اور میں علم پر علم دیا گیا ہوں اور پیالہ پر پیالہ دیا گیا ہوں اپنے سخی خدا کی طرف سے۔

وَحِبِّـیُ كُـلَّ حِيُـنٍ يَـجُتَبِيُـنِـیُ   وَ يُـدُنِيُـنِـیُ وَ يُـعُـطِيُـنِـیُ مُـرَادِیُ

اور میرا محبوب ہر وقت مجھے برگزیدہ کرتا ہے اور اپنے قریب کرتا اور میری مراد مجھے دیتا ہے۔

فَـمَـا أَشُـقٰـی بِـلَـعُـنِ الـلَّـاعِـنِيُـنَـا   وَ صِـدُقِـیُ سَـوُفَ يُـذُكَـرُ فِـی الُبِلَادِ

پس لعنت کرنے والوں کی لعنت سے میں بدبخت نہیں ہوسکتا اور میری سچائی کا ضرور ملکوں میں ذکر کیا جائے گا۔

وَكَـأُسٍ قَـدُ شَـرِبُـنَـا فِـیُ وِهَـادٍ   وَأُخُـرٰی نَشُـرَبَـنُ فَـوُقَ الُـمَـصَـادِ

اور بہت سے پیالے تو ہم نے پست زمین میں پیے ہیں اور ایک دوسرا پیالہ ہم پہاڑ کی چوٹی پر پئیں گے۔

وَ لَسُـتُ أَخَـافُ مِـنُ مَـوُتِـیُ وَ قَتُـلِـیُ   إِذَا مَـا كَـانَ مَـوُتِـیُ فِـی الُـجِـهَـادِ

میں اپنی موت اور قتل سے نہیں ڈرتا جب کہ میری موت جہاد میں ہو۔

وَ آثَرْنَا الْحَبِيْبَ عَلٰى حَيَاةٍ   وَ قُمْنَا لِلشَّهَادَةِ بِالْعَتَادِ

اور ہم نے اپنے محبوب کو اپنی زندگی پر ترجیح دی ہے اور ہم پوری تیاری سے شہادت (حاصل کرنے) کے لئے کھڑے ہو گئے ہیں۔

وَ مَا الْخُسْرَانُ فِيْ مَوْتٍ بِتَقْوٰى   وَ خُسْرُ الْمَرْءِ فِيْ سُبُلِ الْفَسَادِ

اور تقویٰ کے ساتھ مرنے میں کوئی خسارہ نہیں انسان کا خسارہ تو فساد کی راہوں میں ہوتا ہے۔

وَ إِنِّيْ قَدْ خَرَجْتُ إِلٰى ذُكَاءٍ   فَفَارَتْ عَيْنُ نُوْرٍ مِّنْ فُؤَادِيْ

اور بے شک میں ایک سورج کی طرف نکل کھڑا ہوا تو میرے دل سے ایک نور کا چشمہ پھوٹ پڑا۔

بِحَمْدِ اللّٰهِ اِنَّ الْحِبَّ مَعَنَا   وَ مَا يَرْمِيْ مَتَاعِيْ بِالْكَسَادِ

الحمد للہ کہ ہمارا محبوب (خدا) ہمارے ساتھ ہے اور وہ میرے سامان کو کساد بازاری کا شکار نہیں ہونے دے گا۔

وَ يُدْنِيْنِيْ بِحَضْرَتِهٖ بِلُطْفٍ   وَ يَسْقِيْنِيْ مُدَامَ الْاِتِّحَادِ

اور وہ اپنی جناب میں مہربانی سے قریب کرتا ہے اور مجھے وصل کی شراب پلاتا ہے۔

وَ إِنَّ هِدَايَةَ الْفُرْقَانِ دِيْنِيْ   وَ أَدْعُوْكُمْ إِلٰى نَهْجِ السِّدَادِ

اور بے شک قرآن کی ہدایت ہی میرا دین ہے اور میں تمہیں بھی درست راستے کی طرف بلاتا ہوں۔

فَقُمْ إِنْ شِئْتَ كَالْأَحْبَابِ طَوْعًا   وَ إِمَّا شِئْتَ فَاجْلِسْ فِي الْأَعَادِيْ

اگر تو چاہے تو دوستوں کی طرح (اپنی) خوشی سے اٹھ اور اگر چاہے تو تُو دشمنوں میں بیٹھا رہ۔

وَقَدْ بَارَى الْعَدُوُّ بِعَزْمِ حَرْبٍ   وَ بَارَزْنَا فَيَا قَوْمِيْ بَدَادِ

اور بے شک دشمن لڑائی کے ارادے سے سامنے آ گیا اور ہم بھی مقابلے میں نکل کھڑے ہیں۔ پس اے میری قوم! میرے مدِّ مقابل کو سامنے لا۔

وَ كَانَ نَصِيْحَةٌ لِّلّٰهِ فَرْضِيْ   فَقَدْ بَلَّغْتُ فَرْضِيْ بِالْوَدَادِ

اور خدا کے لئے نصیحت کرنا میرا فرض تھا اور میں نے اپنا فرض دوستانہ جذبات کے ساتھ پورا کر دیا ہے۔

(تحفة بغداد۔ روحانی خزائن جلد ۷ صفحہ ۱۳۔۱۴)

۵

هَدَاکَ اللّٰہُ ھَلْ قَتْلِیْ یُبَاحُ   وَ ھَلْ مِثْلِیْ یُدَمَّرُ اَوْ یُجَاحُ

اللہ تجھے ہدایت دے۔کیا میرا قتل جائز ہے؟اور کیا میرے جیسا شخص ہلاک اور تباہ کیا جائے گا؟

وَ ھَلْ فِیْ مَذْھَبِ الْاِسْلَامِ اَنِّیْ   اُرٰی خِزْیًا وَّلَمْ یَثْبُتْ جُنَاحُ

اور کیا مذہب اسلام میں ایسا ہے کہ میں رسوائی پاؤں جب کہ گناہ بھی ثابت نہ ہوا ہو؟

وَ صِدْقِیْ بَیِّنٌ لِلنَّاظِرِیْنَا   کِتَابُ اللّٰہِ یَشْھَدُ وَ الصِّحَاحُ

اور میری سچائی دیکھنے والوں کے لئے واضح ہے۔اللہ کی کتاب بھی گواہی دیتی ہے اور حدیث کی مستند صحاح کی کتابیں بھی۔

وَ مَا کَانَ الْاَذٰی خُلْقَ الْکِرَامِ   وَ لٰکِنْ ھٰکَذَا ھَبَّتْ رِیَاحُ

اور دکھ دینا شریفوں کی عادت نہیں لیکن اسی طرح سے ہوائیں چل پڑی ہیں۔

وَ اِنَّ الْحُرَّ یَفْھَمُ قَوْلَ حُرٍّ   وَ تَشْفِیْ صَدْرَہٗ الْکَلِمُ الْفِصَاحُ

اور بے شک شریف آدمی شریف کی بات کو سمجھ جاتا ہے اور فصیح کلمات اس کے سینے کو شفا دے دیتے ہیں۔

وَ لَا اَخْشَی الْعِدَا فِیْ سُبُلِ رَبِّیْ   وَ اَرْضُ اللّٰہِ وَاسِعَۃٌ بَدَاحُ

اور میں اپنے رب کی راہوں میں دشمنوں سے نہیں ڈرتا اور اللہ کی زمین وسیع ہے۔نہایت وسیع۔

لَنَا عِنْدَ الْمَصَائِبِ یَاحَبِیْبِیْ!   رِضَاءٌ ثُمَّ ذَوْقٌ وَ ارْتِیَاحُ

اے میرے پیارے!ہمیں مصائب کے وقت (پہلے) تسلیم و رضا' پھر ذوق اور فرحت حاصل ہوتی ہے۔

فَلَا تَقْفِ الْھَوٰی وَانْظُرْ مَاٰلِیْ   وَ رَبِّیْ اِنَّہٗ نُصْحٌ قُرَاحُ

تُو خواہشاتِ نفسانی کے پیچھے نہ پڑ اور میرے انجام کو دیکھ اور میرے رب کی قسم!یقیناً یہ خالص خیر خواہی ہے۔

وَ مِنْ عَجَبٍ اُشَرِّفُكُمْ وَ اَدْعُو وَ مِنْکَ الْمَشْرَفِيَّةُ وَ الرِّمَاحُ

اور یہ عجیب بات ہے کہ میں تمہاری عزت کرتا ہوں اور تمہیں دعوت دیتا ہوں اور تیری طرف سے تلواریں اور نیزے (دکھائے جاتے) ہیں۔

وَ بَلْدَتُكُمْ حَدِيْقَةُ كُلِّ خَيْرٍ فَمِنْكُمْ سَيِّدِیْ يُرْجَى الصَّلَاحُ

اور تمہارا شہر (بغداد) تو ہر خیر کا باغیچہ ہے۔اے جناب! تم سے تو بہتری کی امید کی جاتی ہے۔

كَمِثْلِکَ سَيِّدٌ يُوْذِيْنِ عَجَبٌ وَ فِیْ بَغْدَادَ خَيْرَاتٌ كِفَاحُ

تیرے جیسا سردار مجھے ایذا دے تو تعجب ہے حالانکہ بغداد میں جوق در جوق بھلائیاں موجود ہیں۔

أَرٰى يَاحِبِّ! تَذْكُرُنِیْ بِسَبٍّ فَمَا هٰذَا ؟ وَ سِيْرَتُكُمْ سَمَاحُ

اے میرے دوست! میں دیکھتا ہوں کہ تو مجھے گالیوں سے یاد کرتا ہے۔ یہ کیسا خُلق ہے حالانکہ تمہاری سیرت تو درگذر کرنے کی ہے۔

أَخَذْنَا كُلَّ مَا اَعْطَيْتَ تُحَفًا وَصَافَيْنَا وَ زَادَ الْاِنْشِرَاحُ

جو کچھ تو نے دیا اسے ہم نے تحفے کے طور پر لے لیا ہے اور ہم نے دوستی کرنا چاہی اور انشراح صدر بڑھ گیا۔

فَخُذْ مِنِّیْ جَوَابِیْ كَالْهَدَايَا وَ لٰكِنْ كَانَ مِنْکَ الْاِفْتِتَاحُ

سو لے مجھ سے میرا جواب تحفوں کے طور پر ہی۔لیکن ابتدا تیری طرف سے ہی ہوئی ہے۔

اِذَا اعْتَلَقَتْ اَظَافِيْرِیْ بِخَصْمٍ فَمَرْجِعُهٗ نَكَالٌ اَوْطَلَاحُ

جب میرے ناخن کسی دشمن کے جسم میں گڑ جاتے ہیں تو اس کا انجام عبرت ناک سزا اور خرابی ہوتا ہے۔

وَ اِنْ وَّافَيْتَنِیْ حُبًّا وَسِلْمًا فَلِلزُّوَّارِ بُشْرٰى وَ النَّجَاحُ

اور اگر تو محبت اور صلح سے میرے پاس آئے تو زائرین کے لئے بشارت اور کامیابی ہے۔

وَ اِنْ لَّمْ تَقْرُبَنْ اَنْهَارَ مَاءٍ فَلَا تُعْطِيْکَ مِنْ مَّاءٍ رِيَاحُ

اور اگر تو پانی کی نہروں کے قریب نہ جائے تو ہوائیں تجھے کچھ بھی پانی نہیں دیں گی۔

وَ رَشْحُ الصَّلْدِ سَهْلٌ عِنْدَ جُهْدٍ وَ يُوْبِقُكُمْ قُعُوْدٌ وَ انْسِطَاحُ

اور کوشش کرنے پر چٹان کا ٹپک پڑنا تو آسان ہے اور کم ہمتی اور زمین سے لگے رہنا تمہیں ہلاک کر رہا ہے۔

وَ مَا نَالُوکَ نُصْحًا یَا حَبِیْبِیْ وَ جَاهَدْنَا لِیَرْتَبِطَ النِّصَاحُ

اور اے میرے دوست! ہم تیری خیرخواہی میں کمی نہیں کرتے اور ہم نے تو کوشش کی ہے کہ خیرخواہی کے تعلقات مضبوط ہوں۔

وَ نُصْحِیْ خَالِصٌ لَا نَوْعُ هَزْلٍ وَجِدٌّ لَا یُخَالِطُهُ الْمَزَاحُ

اور میری خیرخواہی خالص ہے بیہودہ قسم کی نہیں اور سنجیدہ ہے جس میں کوئی ہنسی مذاق شامل نہیں۔

فَیَاحِبِّیْ! تَفَکَّرْ فِیْ کَلَامِیْ فَاِنَّ الْفِکْرَ لِلتَّقْوٰی وُشَاحُ

سوائے میرے دوست! میرے کلام میں سوچ سے کام لے کیونکہ غور وفکر تو التقویٰ کا مزیّن ہار ہے۔

وَلِیْ وَجْدٌ لِقَوْمِیْ فَوْقَ وَجْدٍ وَ مَا وَجْدُ الثَّوَاکِلِ وَ النِّیَاحُ

اور مجھے درد ہے اپنی قوم کیلئے ہر درد سے بڑا۔ اور ان عورتوں کے درد کو جنکے بچے مرجائیں اور انکے رونے چلّانے کو میرے درد سے کیا نسبت۔

اِلَیْکُمْ یَا اُولِیْ مَجْدٍ اِلَیْکُمْ وَ اِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا فَالْوَقْتُ لَاحُ

باز آجاؤ اے بزرگو! باز آجاؤ۔ اگر تم باز نہ آؤ تو وقت ملامت کرے گا۔

وَلِیْ قَدْرٌ عَظِیْمٌ عِنْدَ رَبِّیْ وَ سُئْلِیْ لَا یُرَدُّ وَ لَا یُزَاحُ

اور میرے رب کے حضور میں میرا بڑا مرتبہ ہے اور میری دعا ردّ نہیں کی جاتی اور نہ ہی ٹالی جاتی ہے۔

وَمِثْلِیْ حِیْنَ یَبْکِیْ فِیْ دُعَاءٍ فَیَسْعٰی نَحْوَهُ فَضْلٌ مُّتَاحُ

اور میرے جیسا آدمی جب دعا میں روتا ہے تو اس کی طرف فضل مقدّر دوڑ کر آتا ہے۔

وَ کَادَتْ تَلْمَعَنْ اَنْوَارُ شَمْسِیْ فَیَتْبَعُهَا الْوَرٰی اِلَّا الْوَقَاحُ

اور قریب ہے کہ میرے سورج کے انوار چمکیں اور پھر سوائے بے شرم کے سارا جہان ان کے پیچھے چلے گا۔

وَ یَاْتِیْ یَوْمُ رَبِّیْ مِثْلَ بَرْقٍ فَلَا تَبْقَی الْکِلَابُ وَلَا النُّبَاحُ

اور میرے رب کا دن بجلی کی طرح آئے گا۔ پس نہ کتے باقی رہیں گے نہ ہی ان کا بھونکنا۔

وَ لِیْ مِنْ لُطْفِ رَبِّیْ کُلَّ یَوْمٍ مَرَاتِبُ ، لِلْعِدَا فِیْهَا افْتِضَاحُ

اور میرے لئے اپنے رب کی مہربانی سے ہر روز ایسے مدارج ہیں کہ دشمنوں کے لئے ان میں رُسوائی ہی رُسوائی ہے۔

وَ نُـوْرٌ كَـــامِـلٌ كَــالْبَـدْرِ تَــامٌ وَ وَجْـــهٌ يَّسْتَـنِيْــرُ وَلَا يُــــلَاحُ

اور مجھے چودھویں کے چاند کی طرح کامل نور حاصل ہے اور ایسا چہرہ حاصل ہے جو چمکتا ہے اور متغیر نہیں کیا جا سکتا۔

وَ نَـحْـنُ الْيَـوْمَ نُسْقٰـى مِنْ غَبُـوْقٍ وَ بَـعْـدَ الـلَّيْـلِ عِيْـدٌ وَّ اصْـطِبَـاحُ

اور آج تو ہم شام کی شراب (معرفت) پی رہے ہیں۔ اور رات گذر جانے کے بعد عید ہوگی اور پھر صبح کی شراب۔

وَ اَعْـطَـانِـى الْـمُهَـيْـمِـنُ كُلَّ نُـوْرٍ وَلِـىْ مِـنْ فَـضْـلِـهٖ رَوْحٌ وَّ رَاحُ

اور خدائے مُھَیمن نے مجھے ہر ایک نور عطا کیا ہے اور مجھے اس کے فضل سے راحت اور آسائش حاصل ہے۔

أَ تَــقْتُـلُـنِـىْ بِـغَيْـرِ ثُبُـوْتِ جُـرْمٍ فَـقُـلْ مَـايَـصْدُرَنْ مِنِّـىْ جُنَـاحُ

کیا تو مجھے ثبوتِ جرم کے بغیر قتل کرے گا؟ سو بتا تو سہی مجھ سے کون سا گناہ صادر ہو رہا ہے؟

قَتَـلْـنَـا الْـكَـافِـرِيْـنَ بِسَيْـفِ حُـجَـجٍ فَــلَا يُـرْجٰـى لِـقَـاتِـلِـنَـا فَـلَاحُ

ہم نے کافروں کو دلائل کی تلوار سے قتل کر دیا ہے۔ پس ہمارے قتل کا ارادہ کرنے والے کے لئے کوئی کامیابی کی امید نہیں ہو سکتی۔

وَ لَيْــسَ لَـنَــا سِـوَى الْبَـارِىْ مَلَاذٌ وَ لَا تُــرْسٌ يَّـصُـوْنُ وَلَا السِّلَاحُ

اور ہمارے لئے خدا کے سوا کوئی جائے پناہ نہیں اور نہ اس کے سوا کوئی ڈھال ہے جو بچائے اور نہ ہتھیار۔

أَ تَـعْـلَـمُ كَيْفَ يَسْفَعُ بِـالـنَّـوَاصِـىْ مَـلِيْـكٌ لَّـا يُـنَـاوِحُـهُ الطِّـمَـاحُ

کیا تو جانتا ہے کس طرح کھینچے گا پیشانیوں سے پکڑ کر وہ بادشاہ جس کے مقابل تکبّر نہیں ٹھہر سکتا۔

يَهُـــدُّ الــرَّبُّ ذِرْوَةَ كُـــلِّ طَـوْدٍ وَ تَتْبَـعُـــهُ الْاَسِـنَّـــةُ وَالـصِّـفَــاحُ

ربّ ہر ٹیلے کی چوٹی کو ڈھا دے گا اور نیزے اور تلواریں اس کے پیچھے آئیں گے۔

أَتَـقْتُـلُـنِــىْ بِسَيْفٍ يَـا خَـصِيْـمِــىْ وَ قَـــتْـلِـىْ عِـنْـدَكُـمْ أَمْرٌ مُّبَـاحُ

اے میرے دشمن! کیا تو مجھے تلوار سے قتل کرتا ہے؟ اور میرا قتل تمہارے نزدیک ایک جائز امر ہے۔

وَ قَـدْ مِتْــنَــا بِسَيْفٍ مِـنْ حَبِيْــبٍ عَـلٰـى ذَرَّاتِــنَــا تَسْـفِـى الـرِّيَـاحُ

حالانکہ ہم تو (پہلے ہی) محبوب کی ایک تلوار سے مر چکے ہیں اور ہمارے ذرّات پر ہوائیں چل رہی ہیں۔

وَ أَیۡنَ سُیُوۡفُکُمۡ؟ یَا شَیۡخَ قَوۡمٍ!　　وَحَلَّ بَقَاعَکُمۡ حِزۡبٌ شِحَاحُ

اے شیخِ قوم! تمہاری تلواریں کہاں ہیں اور حالانکہ اتر چکا ہے تمہارے صحنوں میں ایک حریص گروہ۔

وَ صَالَ الۡحِزۡبُ وَ اخۡتَلَسُوۡا کَذِئۡبٍ　　وَ لَمۡ یَکُ أَمۡرُهُمۡ اِلَّا اکۡتِسَاحُ

اور اس گروہ نے حملہ کر دیا ہے اور وہ بھڑیئے کی طرح جھپٹ پڑے ہیں اور نہیں تھا ان کا کام مگر سب کچھ لُوٹ لینا۔

وَ قَدۡ صُبَّتۡ عَلَیۡکُمۡ کُلُّ رُزۡءٍ　　فَمَا فِیۡ بَیۡتِکُمۡ اِلَّا الرَّدَاحُ

اور تم پر ہر مصیبت ڈالی گئی ہے۔ پس تمہارے گھروں میں سوائے ظلمت کے کچھ باقی نہیں رہا۔

وَ کَمۡ مِّنۡ مُّسۡلِمٍ ذَابُوۡا بِجُوۡعٍ　　وَ عَاشُوۡا جَائِعِیۡنَ وَمَا اسۡتَرَاحُوۡا

اور کتنے ہی مسلمان بھوک سے پگھل گئے اور بھوکے ہی رہے اور راحت نہ پائی۔

وَ بَحۡرُ الۡعِلۡمِ یَعۡرِفُ مَوۡجَ بَحۡرِیۡ　　وَ لٰکِنۡ عِنۡدَکُمۡ مَّاءٌ وَّ جَاحُ

اور علم کا سمندر ہی میرے سمندر کی موج کو پہچانتا ہے لیکن تمہارے پاس تو صرف سطحی پانی ہے۔

نَظَمۡتُ قَصِیۡدَتِیۡ مِنۡ إِرۡتِجَالٍ　　وَ أَیۡنَ الۡفَضۡلُ لَوۡلَا الۡاِقۡتِرَاحُ

میں نے اپنا قصیدہ فی البدیہہ نظم کیا ہے اور اگر فی البدیہہ کہنا نہ ہوتا تو فضیلت کیسے ہو سکتی تھی۔

فَخُذۡمِنِّیۡ بِعَفۡوٍ کَالۡکِرَامِ　　وَ دُوۡنَکَ مَاهُوَا لۡحَقُّ الصُّرَاحُ

پس اسے مجھ سے عفو کے ساتھ شریفوں کی طرح لے لے اور جو کھلی سچائی ہے اسے حاصل کر۔

وَ إِنۡ بَارَزۡتَنِیۡ مِنۡ بَعۡدِ نُصۡحِیۡ　　فَتَعۡلَمُ أَنَّنِیۡ بَطَلٌ شَنَاحُ

اور اگر تو میری نصیحت کے بعد بھی مجھ سے مقابلہ کرے تو تُو جان لے گا کہ یقیناً میں بہادر جوانمرد ہوں۔

(تحفة بغداد۔ روحانی خزائن جلد ۷ صفحہ ۳۷ تا ۳۹)

٦

اَلْقَصِیْدَةُ الْاُوْلٰی فِیْ نَعْتِ رَسُوْلِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح میں پہلا قصیدہ

یَـــاقَـــلْبِـــیَ اذْکُـــرْ اَحْـــمَـــدَا　　عَیْـــنَ الْهُـــدٰی مُـــفْـــنِـــی الْـــعِـدَا

اے میرے دل! احمد صلی اللہ علیہ وسلم کو یاد کر جو ہدایت کا سرچشمہ اور دشمنوں کو فنا کرنے والا۔

بَـــرًّا کَـــرِیْـــمًـــا مُّـــحْـــسِـــنًـــا　　بَـــحْـــرَ الْـــعَـــطَـــایَـــا وَالْـــجَـــدَا

نیک، کریم، مُحسن، بخششوں اور سخاوت کا سمندر ہے۔

بَـــدْرٌ مُّـــنِـــیْـــرٌ زَاهِـــرٌ　　فِـــیْ کُـــلِّ وَصْـــفٍ حُـــمِّـــدَا

وہ چودھویں کا نورانی روشن چاند ہے۔ وہ ہر وصف میں تعریف کیا گیا ہے۔

إِحْسَـــانُـــهٗ یُـــصْـــبِـــی الْـــقُـــلُـــوْبَ　　وَ حُـــسْـــنُـــهٗ یُـــرْوِی الـــصَّـــدَا

اس کا احسان دلوں کو موہ لیتا ہے اور اس کا حسن پیاس کو بجھا دیتا ہے۔

أَلـــظَّـــالِـــمُـــوْنَ بِـــظُـــلْـــمِـــهِـــمْ　　قَـــدْ کَـــذَّبُـــوْهُ تَـــمَـــرُّدَا

ظالموں نے اپنے ظلم کی وجہ سے اسے سرکشی سے جھٹلایا ہے۔

وَ الْـــحَـــقُّ لَا یَـــسَـــعُ الْـــوَرٰی　　اِنْـــکَـــارَهٗ لَـــمَّـــا بَـــدَا

اور سچائی ایسی شے ہے کہ مخلوق اس کا انکار نہیں کر سکتی جب وہ ظاہر ہو جائے۔

اُطْـــلُـــبْ نَـــظِـــیْـــرَ کَـــمَـــالِـــهٖ　　فَـــسَـــتَـــنْـــدَمَـــنَّ مُـــلَـــدَّدَا

تو اُس کے کمال کی نظیر تلاش کر۔ سو تو (اس میں) یقیناً حیران ہو کر شرمندہ ہوگا۔

مَــــا اِنْ رَأَ یْــنَـــا مِثْــلَــــهٗ　　لِــلــنَّـــائِــمِیْـــنَ مُسَهِّــدَا

ہم نے اس کی مانند سوتوں کو جگانے والا کوئی نہیں دیکھا۔

نُـــوْرٌ مِّـــنَ الـــلّٰـــهِ الَّـــذِیْ　　اَحْیَـــی الْـعُـــلُـوْمَ تَـجَـدُّدَا

وہ اللہ کا نور ہے جس نے علوم کو نئے سرے سے زندہ کر دیا۔

اَلْــمُـصْـطَـفٰـی وَالْـمُـجْتَبٰـی　　وَالْـــمُـــقْتَـــدَا وَالْـــمُـــجْتَـــدَا

وہ برگزیدہ ہے، چنا ہوا ہے، اس کی پیروی کی جاتی ہے، اس سے فیض طلب کیا جاتا ہے۔

جُــمِـعَــتْ مَــرَابِیْـعُ الْهُـدٰی　　فِـــیْ وَبْـلِـــهٖ حِیْـنَ الـنَّـدٰی

ہدایت کی بارشیں سخاوت کے وقت اس کی موسلا دھار بارش میں جمع کر دی گئیں۔

نَسِـــیَ الـــزَّمَـــانُ رِهَـــامَـــهٗ　　مِــنْ جَــوْدِ هٰــذَا الْــمُـقْتَـــدَا

زمانہ اپنی مسلسل تھوڑی بارش کو بھول گیا ہے اس مقتدا کی موسلا دھار بارش کے مقابلہ میں۔

اَلْیَـــوْمَ یَسْــعَـــی الـنِّـكْـــسُ اَنْ　　یُّــطْـفِـــیْ هُــدَاهُ وَ یُـخْـمِـدَا

آج کمینہ کوشش کرتا ہے کہ اس کی ہدایت کو بجھا دے اور ٹھنڈا کر دے۔

وَالـــلّٰـــهُ یُبْـــدِیْ نُـــوْرَهٗ　　یَـــوْمًـــا وَّاِنْ طَـــالَ الْـمَـدٰی

اور اللہ اس کے نور کو ظاہر کر دیگا کسی نہ کسی دن خواہ مدت لمبی ہی ہو جائے۔

یَـــاقَــطْــرَ سَـــارِیَـــةٍ وَغَـــادٍ　　قَـــدْ عُـــصِـمْـــتَ مِـــنَ الـــرَّدَا

اے رات کو برسنے والی اور دن کو برسنے والی بارش! تُو ہلاکت سے محفوظ کر دی گئی ہے۔

رَبَّیْـــتَ اَشْـــجَـــارَ الْاَسِـــرَةِ　　بِـــالْـــفُیُـــوْضِ وَ قَـــرْدَدَا

تُو نے اپنے فیوض سے پست زمین کے درختوں کی پرورش کی ہے اور اونچی زمین کے بھی۔

اِنَّـــا وَجَـــدْنَـــاكَ الْـــمَلَاذَ　　فَبَـــعْـــدَ كَهْفٍ قَـــدْ بَـــدَا

بے شک ہم نے تجھے جائے پناہ پایا ہے سو ایسی عظیم الشان پناہ گاہ کے بعد، جو ظاہر ہو چکی ہے۔

لَا نَتَّقِیْ قَوْسَ الْخُطُوْبِ وَلَا نُبَالِیْ مُرْجِدَا

ہم حادثات کی کمان سے نہیں ڈرتے اور نہ ہم لرزہ طاری کر دینے والی تلوار کی پرواہ کرتے ہیں۔

لَا نَتَّقِیْ نُوْبَ الزَّمَانِ وَ لَا نَخَافُ تَهَدُّدَا

ہم زمانے کے حادثات سے نہیں ڈرتے اور نہ ہی ہم کسی دھمکی سے خوف کھاتے ہیں۔

وَ نَمُدُّ فِیْ اَوْقَاتِ افَاتٍ اِلَی الْمَوْلٰی یَدَا

اور ہم مصیبتوں کے اوقات میں اپنے مولا کی طرف ہاتھ پھیلاتے ہیں۔

کَمْ مِنْ مُّنَازَعَةٍ جَرَتْ بَیْنِیْ وَ اَقْوَامِ الْعِدَا

بہت سے مقابلے ہیں جو میرے اور دشمنوں کی قوموں کے درمیان ہوئے۔

حَتّٰی انْثَنَیْتُ مُظَفَّرًا وَ مُوَقَّرًا وَ مُؤَیَّدَا

یہاں تک کہ میں کامیاب، معزّز اور مؤید ہو کر لوٹا۔

یَا اَیُّهَاالنَّاسُ اتَّقُوْا یَوْمًا یُشَیِّبُ ثَوْهَدَا

اے لوگو! ڈرو اس دن سے جو ایک جواں مرد انسان کو (بھی) بوڑھا کر دے گا۔

اٰلَامُهٗ مَا تَنْقَضِیْ وَ اَسِیْرُهٗ مَا یُفْتَدٰی

اس دن کے دکھ ختم نہیں ہوں گے اور اس دن کے قیدی کو فدیہ دے کر چھڑایا نہ جا سکے گا۔

وَاللّٰهِ اِنِّیْ مَا ضَلَلْتُ وَ مَا عَدَلْتُ عَنِ الْهُدٰی

اللہ کی قسم بے شک میں نہ گمراہ ہوا اور نہ ہی میں راہِ ہدایت سے ہٹا ہوں۔

لٰکِنَّنِیْ مُذْ لَمْ اَزَلْ مِمَّنْ اِذَا هُدِیَ اهْتَدٰی

لیکن مَیں جب سے کہ مَیں وجود میں آیا ان لوگوں میں سے ہوں کہ جب وہ راہ دکھائے جائیں تو راہ پا جائیں۔

لِلّٰهِ حَمْدٌ ثُمَّ حَمْدٌ قَدْ عَرَفْنَا الْمُقْتَدٰی

اللہ ہی کی سب تعریف ہے پھر تعریف ہے کہ ہم نے اپنے مقتدا کو پہچان لیا ہے۔

كَـــادَتْ تُـعَـفِّيْـنِـىْ ضَـــلَا لَاتٌ　　فَــــــاَدْرَكَـــــنِــــى الْهُـــدٰى

قریب تھا کہ گمراہیاں مجھے مٹا دیتیں پر ہدایت نے مجھے پالیا۔

يَـــا صَـــاحِ اِنَّ الـــلّٰـــهَ قَـدْ　　اَعْـــطَـــى لَـنَـــا هٰـذَا جَـدَا

اے ساتھی! بے شک اللہ (تعالیٰ) نے ہمیں یہ عطیہ بخش دیا ہے۔

هُـــوَ لَيْــلَـــةُ الْـــقَـــدْرِ الَّتِـــىْ　　تُـعْـطِـــىْ نَـعِيْـمًـا مُّـخْـلَـدَا

وہ ایسی لیلۃ القدر ہے جو دائمی نعمت عطا کرتی ہے۔

اَ تَـجُـوْلُ فِـىْ حَـوْمَـاتِ نَفْسِكَ　　تَـــارِكًـــا سُـــنَـنَ الْهُـــدٰى

کیا تو! (اے مخاطب) اپنے نفس کے میدانوں میں ہدایت کے طریقوں کو چھوڑ کر گھوم رہا ہے؟

هَـــلَّـــا انْتَهَـجْـــتَ مَـحَـجَّـةَ　　الْاَحْيَـــاءِ يَـــا صَيْـدَ الـــرَّدَا

تو کیوں زندوں کے طریقِ کار پر گامزن نہ ہوا؟ اے ہلاکت کے شکار!

يَـــامَـــنْ غَـدَا لِـلْـمُـؤْمِنِيْـنَ　　اَشَـدُّ بُـغْـضًـــا كَـــالْـعِـدَا

اے وہ شخص جو مومنوں کے لئے دشمنوں کی طرح شدید ترین بغض رکھنے والا ہو گیا ہے!

اِخْتَـــــرْتَ لَـــذَّةَ هٰـــذِهٖ　　وَ نَسِيْـــتَ مَـــا يُـعْـطَـى غَـدَا

تُو نے اس دنیا کی لذّت کو اختیار کرلیا اور جو کل ملے گا اسے بھلا دیا ہے۔

يَـــا خَـــاطِـبَ الـدُّنْيَـــا الـدَّنِيَّـةِ　　قَـــدْ هَـــلَـكْـــتَ تَـجَـلُّـدَا

اے حقیر دنیا کے طالب! تو گناہوں پر دلیری کی وجہ سے ہلاک ہو گیا ہے۔

عَـــــادَيْــــتَ اَهْـــلَ وَلَايَـــةٍ　　وَ قَـــفَـــوْتَ اٰثَـــارَ الْـــعِـدَا

تو نے (اللہ سے) دوستی کرنے والوں سے دشمنی کی اور دشمنوں کے نشانِ قدم پر چلا ہے۔

اَلْيَـوْمَ تُـكْـفِـرُنِـىْ وَ تَـحْسَبُـنِـىْ　　شَـــقِـــــيًّـــا مُّـــلْـحِـدَا

آج تو مجھے کافر کہتا ہے اور مجھے بد بخت اور بے دین خیال کرتا ہے۔

وَ تَــــرٰی بِـــوَقْـــتٍ بَـــعْـــدَہٗ   فِـــیْ زِیِّ اَحْـــمَـــدَ اَحْـــمَـــدَا

اورتُو کسی وقت اس کے بعد احمد کو احمد کے لباس میں دیکھ لے گا۔

یَـــامَـــنْ تَـــظَـــنَّـــی الْـــمَـــاءَ مِـــنْ   حُـــمُـــقٍ سَـــرَابًـــا وَاعْـتَـــدٰی

اے وہ شخص جس نے بےوقوفی سے سراب کو پانی خیال کیا اور حد سے بڑھ گیا!

اَلسَّبْـــــــرُ سَـهْـــــــلٌ هَـیِّـــــــنٌ   اِنْ كَـــــانَ فَـهْـــــمٌ اَوْ صَـــــدَا

آزمائش سہل اور آسان ہو جاتی ہے اگر فہم یا پیاس موجود ہو۔

وَ الـــلّٰـــــهِ لَـــوْ كُـشِفَ الْـــغِـطَـــاءُ   وَجَـــدْتُّـــــنِـــــیْ عَـیْـــنَ الْـهُـــدٰی

اللہ کی قسم! اگر پردہ کھول دیا جاتا تو تُو مجھے ہدایت کا چشمہ پاتا۔

وَ نُـــظِـــمْـــتَ فِـــیْ سِـلْـكِ الـــرِّفَـــاقِ   وَ جِـــئْـتَـــنِـــیْ مُـسْـتَـــرْشِـــدَا

اورتو پرو دیا جاتا میرے رفقاء کی لڑی میں۔ اور میرے پاس ہدایت کا طالب ہو کر آتا۔

(کرامات الصادقین۔روحانی خزائن جلد ۷ صفحہ ۷۰ ، ۷۱)

۷

القصيدة الثانية

دوسرا قصیدہ

أَ يَـا مُـحْسِـنِـیْ اُثْـنِـیْ عَلَیْکَ وَ أَشْکُرُ　　　فِدًی لَّکَ رُوْحِیْ أَنْتَ تُرْسِیْ وَ مَأْزَرُ

اے میرے محسن! مَیں تیری ثنا اور شکر کرتا ہوں۔ میری روح تجھ پر فدا ہو۔ تو میری ڈھال اور قوّت ہے۔

بِـفَـضْـلِکَ إِنَّـا قَـدْ غَـلَـبْـنَا عَلَی الْعِدٰی　　　بِـنَصْرِکَ قَدْ کُسِرَ الصَّلِیْبُ الْمُبَطِّرُ

تیرے فضل سے ہم نے دشمنوں پر غلبہ پایا ہے اور تیری نصرت سے ہی اترانے والی صلیب توڑ دی گئی ہے۔

فَتَـحْـتَ لَـنَـا فَتْـحًـا مُّبِیْنًا تَفَضُّـلًا　　　بِـفَـوْجٍ اِذَا جَـاءُوْا فَـزَهَـقَ الـتَّـنَصُّـرُ

تُو نے ہمیں اپنی مہربانی سے فتحِ مبین عطا کی ایسی فوج سے کہ جب اس کے سپاہی پہنچے تو عیسائیت بھاگ نکلی۔

قَتَلْـتَ خَـنَـازِیْـرَ الـنَّصَارٰی بِصَارِمٍ　　　وَ اَرْدٰی عِـدَانَـا فَـضْـلُکَ الْمُتَکَثِّرُ

تُو نے نصارٰی کے خنزیروں کو تیز تلوار سے مار ڈالا۔ اور تیرے عظیم فضل نے ہمارے دشمنوں کو ہلاک کر دیا۔

بِـوَجْـهِکَ مَـا اَنْسٰی عَـطَـایَـاکَ بَعْدَهٗ　　　وَ فِـیْ کُـلِّ نَـادٍ نَبَـأَ فَضْلِکَ اَذْکُـرُ

تیری ذات کی قسم! اسکے بعد مَیں تیرے احسانات کو نہ بھولوں گا۔ اور ہر مجلس میں تیرے فضل کی عظیم الشان خبر کا ذکر کرتا رہونگا۔

تُـلَبِّیْکَ رُوْحِـیْ دَائِـمًـا کُـلَّ سَـاعَـةٍ　　　وَ اِنَّـکَ مَهْـمَـا تَـحْشُرِ الْقَلْبَ یَحْضُرُ

میری روح ہمیشہ ہر گھڑی تجھے لبّیک کہتی ہے۔ اور بے شک تو جب بھی میرے دل کو بلاتا ہے وہ حاضر ہو جاتا ہے۔

وَ تَـعْـصِـمُـنِـیْ فِـیْ کُـلِّ حَرْبٍ تَرَحُّـمًـا　　　فِدًی لَّکَ رُوْحِیْ اَنْتَ دِرْعِیْ وَ مِغْفَرُ

اور تُو مجھے از راہِ ترحّم ہر لڑائی میں بچا لیتا ہے۔ میری روح تجھ پر قربان جائے۔ تو ہی میری زرہ اور خَود ہے۔

یُـنَـوِّرُ ضَـوْءُ الشَّـمْـسِ وَجْـهَ خَـلَا ئِقٍ وَ لٰـكِـنْ جَـنَـانِـیْ مِـنْ سَـنَـاکَ یُنَوَّرُ

سورج کی روشنی تومخلوق کے چہرے کومنوّر کرتی ہے۔لیکن میرا دل تیرے نور سے منوّر رہوتا ہے۔

تُـحِیْـطُ بِـکُـنْـهِ الْـکَـائِنَـاتِ وَ سِـرِّهَـا وَ تَـعْـلَـمُ مَـا هُـوَ مُـسْـتَـبَـانٌ وَّ مُـضْـمَـرُ

تو کائنات کی کُنہ اور بھیدوں کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔اور جو ظاہر ہے اور جو (دل میں) پوشیدہ ہے تو اسے خوب جانتا ہے۔

وَ نَـحْـنُ عِـبَـادُکَ یَـا اِلٰهِیْ وَ مَلْجَأِ یْ نَـخِـرُّ اَمَـامَکَ خَشْیَـةً وَّ نُـکَبِّـرُ

اوراے میرے معبود اور میری پناہ! ہم تیرے بندے ہیں۔ہم خشیت سے تیرے آگے ہی گرتے ہیں اور تیری بڑائی کرتے ہیں۔

نَـصَـرْتَ لِإِفْـحَـامِ الـنَّـصَـارٰی قَرِیْحَتِیْ وَ هَـدَّمْـتَ مَـا یُـعْلِی الْخَصِیْمُ وَ یَعْمُرُ

تو نے میری فطرت کو نصارٰی کا منہ بند کرنے کیلئے مدد دی ہے اور تو نے اس عمارت کو جو دشمن بلند کرتا ہے ڈھا دیا ہے۔

وَ اَخَـذْتَهُـمْ وَکَسَـرْتَ دَاْیًـا مُّـنَـضَّـدًا وَ اَتْـمَـمْـتَ وَعْـدَکَ فِیْ صَلِیْبٍ یُّکَسَّرُ

تو نے انکو گرفت میں لیا اور سینے کی مرتّب پسلیوں کو توڑ ڈالا۔اور (اس طرح) صلیب کے بارہ میں اپنے وعدہ کو' کہ وہ توڑ دی جائیگی' پورا کر دیا۔

فَسُبْـحَـانَ مَـنْ بَـارٰی لِـنُـصْـرَةِ دِیْـنِـهٖ وَ اَخْـزَی الـنَّـصَـارٰی فَـضْـلُهُ الْمُتَکَثِّرُ

پس پاک ہے وہ ذات جس نے اپنے دین کی نصرت کے لئے مقابلہ کیا اور اس کے فضلِ کثیر نے نصارٰی کو رُسوا کر دیا۔

سَـقَـانِـیْ مِـنَ الْاَسْـرَارِ کَـاْسًـا رَوِیَّةً وَ اِنْ کُـنْـتُ مِـنْ قَبْلِ الْهُدٰی لَا اَعْثَـرُ

اس نے مجھے اَسرار کا سیر کن پیالہ پلایا اگرچہ میں اس راہنمائی سے پہلے (اس سے) آگاہ نہیں تھا۔

غَیُـوْرٌ یُبِیْـدُ الْـمُـجْـرِمِیْـنَ بِسُـخْـطِـهٖ غَـفُـوْرٌ یُّـنَـجِّـی التَّـائِبِیْـنَ وَ یَـغْـفِـرُ

وہ غیرت مند ہے۔اپنے غضب سے مجرموں کو ہلاک کر دیتا ہے۔وہ بخشتا ہے' توبہ کرنے والوں کو نجات دیتا ہے اور بخش دیتا ہے۔

وَحِیْـدٌ فَـرِیْـدٌ لَا شَـرِیْکَ لِـذَاتِـهٖ قَـوِیٌّ عَـلِـیٌّ مُّـسْـتَـعَـانٌ مُّـقَـدِّرُ

وہ یگانہ و یکتا ہے' اپنی ذات میں لاشریک ہے' قوی (اور) بلند مرتبہ ہے' اسی سے مدد مانگی جاتی ہے (اور) تقدیر بنانے والا ہے۔

لَـهُ الْـمُلْکُ وَ الْمَلَکُوْتُ وَالْمَجْدُ کُلُّهٗ وَ کُـلٌّ لَّـهٗ مَـا بَـانَ فِیْـنَـا وَ یَـظْهَـرُ

اسی کے لئے حکومت' بادشاہی اور ساری بزرگی ہے اور سب اسی کا ہے جو ہم میں ظاہر ہوا اور ظاہر ہوگا۔

وَدُوْدٌ يُحِبُّ الطَّائِعِيْنَ تَرَحُّمًا   مَلِيْكٌ فَيُزْعِجُ ذَا شِقَاقٍ وَّ يَحْصِرُ

وہ بہت محبت کرنے والا ہے۔فرمانبرداروں سے ازراہِ شفقت پیار کرتا ہے۔وہ بادشاہ ہے سو وہ مخالف کو مضطرب کر دیتا ہے اور گھیرے میں لے لیتا ہے۔

يُحِيْطُ بِكَيْدِ الْكَائِدِيْنَ بِعِلْمِهٖ   فَيُهْلِكُ مَنْ هُوَ فَاسِقٌ وَّ مُزَوِّرُ

وہ اپنے علم سے مکّاروں کے مکر کا احاطہ کر لیتا ہے سو وہ اس شخص کو جو فاسق اور فریبی ہو ہلاک کر دیتا ہے۔

وَ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَ لَا كُفُوٌ لَّهٗ   وَحِيْدٌ فَرِيْدٌ مَّا دَنَاهُ التَّكَثُّرُ

نہ اس نے کسی کو بیٹا بنایا ہے اور نہ اس کا کوئی ہمسر ہے۔وہ یگانہ اور یکتا ہے۔کثرت اس کے قریب بھی نہیں آئی۔

وَ مَنْ قَالَ اِنَّ لَهٗ اِلٰهًا قَادِرًا   سِوَاهُ فَقَدْ نَادَى الرَّدٰى وَ يُدَمَّرُ

اور جو شخص کہے کہ اس کا ایک قادر معبود اس کے سوا ہے تو اس نے ہلاکت کو پکارا اور وہ ہلاک کیا جائے گا۔

وَ بَشَّرَنِىْ قَبْلَ الْجِدَالِ بِلُطْفِهٖ   فَقَالَ لَكَ الْبُشْرٰى وَ اَنْتَ الْمُظَفَّرُ

اور مقابلہ سے پہلے ہی اس نے اپنی مہربانی سے مجھے بشارت دے دی۔سو کہا: تجھے بشارت ہو تُو ہی کامیاب ہونیوالا ہے۔

فَفَاضَتْ دُمُوْعُ الْعَيْنِ مِنِّىْ تَذَلُّلًا   وَ قَصَدْتُّ عَنْبَرْسَرَ وَ قَطْرِىْ يَمْطُرُ

تب میری آنکھوں سے عاجزی سے آنسو جاری ہو گئے اور میں نے اس حال میں امرتسر کا ارادہ کیا کہ میرے آنسوؤں کی جھڑی لگ رہی تھی۔

فَجِئْتُ النَّصَارٰى فِىْ مَقَامِ جُلُوْسِهِمْ   فَتَخَيَّرُوْا مِنْهُمْ خَصِيْمًا وَّ اَنْظُرُ

پس میں نصارٰی کے پاس انکی جلسہ گاہ میں پہنچ گیا اور میں دیکھ رہا تھا کہ انہوں نے اپنے میں سے ایک بحث کرنیوالے کا انتخاب کیا ہے۔

وَظَلَّ النَّصَارٰى يَنْصُرُوْنَ وَكِيْلَهُمْ   وَ كُلٌّ تَسَلَّحَ صَائِلًا لَّوْ يَقْدِرُ

اور نصارٰی اپنے وکیل کو مدد دینے لگ گئے اور اگر بس چلتا تو ہر شخص حملہ آور ہونے کے لئے مسلّح ہو جاتا۔

رَئَيْتُ مُبَارِزَهُمْ كَذِئْبٍ بِظُلْمِهٖ   يَصُوْلُ عَلٰى سُبُلِ الْهُدٰى وَ يُزَوِّرُ

میں نے انکی طرف سے مقابلہ کرنیوالے کو اسکے ظلم کی وجہ سے بھیڑیئے کی طرح پایا جو ہدایت کی راہوں پر حملہ کرتا تھا اور مکر سے کام لے رہا تھا۔

فَخَاصَمَ ظُلْمًا فِى ابْنِ مَرْيَمَ وَاجْتَرٰى   عَلَى اللّٰهِ فِيْمَا كَانَ يَهْذِىْ وَ يَهْجُرُ

اس نے ابن مریم کے بارے میں ظلم سے جھگڑا کیا اور جرأت کی اللہ پر اسی بات میں جو وہ بک رہا تھا اور جس میں بے ہودگی دکھا رہا تھا۔

وَ قَـالَ لَـهٗ وَلَـدٌ مَسِيۡحُ ابۡنُ مَرۡيَـمَ فَسُبۡحَـانَ رَبِّ الۡعَرۡشِ عَمَّا تَصَوَّرُوۡا

اس نے کہا کہ مسیح ابنِ مریم خدا کا بیٹا ہے اور عرش کا مالک (تو) اس عیب سے پاک ہے جس کا انہوں نے تصور کیا۔

وَ قَـالَ بِـاَنَّ اللّٰـهَ اِسۡمُ ثَلٰـثَةٍ اَبٌ وَّابۡنُـهٗ حَقًّـا وَّ رُوۡحٌ مُّطَهَّـرُ

اور اس نے کہا کہ اللہ تین شخصیتوں کا نام ہے۔ باپ۔ اس کے حقیقی بیٹے اور روح القدس کا۔

فَقُلۡتُ لَهٗ اخۡسَأۡ لَيۡسَ عِيۡسٰى بِخَالِقٍ وَ خَـالِقُنَـا الرَّبُّ الۡوَحِيۡدُ الۡأَكۡبَـرُ

میں نے اس سے کہا: تجھے پھٹکار۔ عیسیٰ ہرگز خالق نہیں ہے۔ ہمارا خالق تو ربّ یگانہ ہے جو سب سے بڑا ہے۔

أَ تُثۡبِـتُ فِـيۡ مُلۡكٍ لَّـهٗ مِنۡ بَـرِيَّـةٍ مِنَ الۡاَرۡضِ اَوۡ هُوَ فِي السَّمَاءِ مُدَبِّرٌ

کیا تو ثابت کرسکتا ہے کہ اس (عیسیٰ) کے اقتدار میں زمین کی کوئی مخلوق ہے؟ یا (کیا تو ثابت کرسکتا ہے) کہ وہ آسمان میں مدبّر ہے۔

وَ اِنَّ عَلٰى مَعۡبُوۡدِكَ الۡمَوۡتَ قَدۡ اَتٰى وَ اِلٰـهُـنَـا حَيٌّ وَّ يَبۡقٰى وَ يَعۡمَرُ

اور یقیناً تیرے معبود پر تو موت آچکی ہے اور ہمارا معبود زندہ ہے، باقی رہے گا اور دائم ہے۔

وَ لَيۡسَ لِمُسۡتَغۡنٍ اِلَى الۡاِبۡنِ حَاجَةٌ وَ حَـاشَـاهُ مَـا الۡاَوۡلَادُ شَيۡـئًا يُّوَقَّرُ

اور مستغنی ذات کو بیٹے کی کوئی حاجت نہیں ہے، وہ اس سے منزّہ ہے۔ اولاد کوئی ایسی شے نہیں جسے عظمت دی جائے۔

أَ عِيۡسَـى الَّـذِىۡ لَايَعۡلَـمُ الۡغَيۡبَ ذَرَّةً اِلٰـهٌ وَّ تَـعۡلَـمُ اَنَّـهٗ لَا يَـقۡـدِرُ

کیا عیسیٰ جو ذرّہ بھر (بھی) علمِ غیب نہیں رکھتا، معبود ہوسکتا ہے؟ اور تو جانتا ہے کہ اسے کوئی قدرت حاصل نہیں۔

فَاَثۡنٰى عَلٰى اِبۡلِيۡسَ بِالۡعِلۡمِ وَالۡهُدٰى وَ قَـالَ هُـوَ الشَّيۡخُ الَّذِىۡ لَايُنۡكَرُ

پھر مخاصم نے علم و ہدایت میں ابلیس کی تعریف کی اور اس نے کہا کہ وہ ایسا بزرگ ہے جس کا انکار نہیں کیا جاسکتا۔

وَ يُـؤۡمِـنُ بِـالۡاِبۡـنِ الۡـوَحِيۡـدِ تَيَقُّـنًـا وَ مَـذۡهَبُـهٗ مِثۡلَ النَّـصَارٰى تَـنَصُّـرُ

اور (کہا کہ) وہ (شیطان) اکلوتے بیٹے پر پورے یقین کی راہ سے ایمان رکھتا ہے اور اسکا مذہب (بھی) عیسائیوں کی طرح عیسائیت (ہی) ہے۔

فَقُلۡـتُ لَـهٗ يَـا اَيُّهَـا الضَّـالُّ مِنۡ هَوًى أَ تُثۡنِـىۡ عَـلٰـى غُـوۡلٍ يُّضِلُّ وَ يُدۡخِرُ

میں نے اسکو جواب دیا کہ اے نفسانی خواہش کے باعث گمراہ شخص! کیا تو ایک چھلاوے کی تعریف کرتا ہے جو گمراہ اور ذلیل کرتا ہے۔

وَ مَا كَانَ حَامِدَهٗ بَصِيرٌ قَبْلَكُمْ   وَ لٰكِنَّكُمْ عُمْىٌ فَكَيْفَ التَّبَصُّرُ

اورکوئی (بھی) بصیرت رکھنے والا اس سے پہلے اس کی تعریف کرنیوالا نہیں ہوا۔ پرتم لوگ تو اندھے ہو، تم کیسے دیکھ سکتے ہو؟

فَمَا تَابَ مِنْ هَذْيَانِهٖ وَ ضَلَالِهٖ   وَ كَانَ كَدَجَّالٍ يُّدَاجِىْ وَ يَمْكُرُ

پر وہ مخاصم اپنی بکواس اور گمراہی سے تائب نہ ہوا۔ دجّال کی طرح عداوت کو چھپاتا ہے اور مکر سے کام لیتا تھا۔

وَ كَمْ مِّنْ خُرَافَاتٍ وَّ كَمْ مِّنْ مَّفَاسِدٍ   تَقَوَّلَ خُبْثًا ذٰلِكَ الْمُتَنَصِّرُ

اور بہت سی خرافات اور بہت سی مفسدانہ باتیں اس عیسائی نے خباثت سے گھڑ کر بیان کیں۔

وَ قَالَ لِىْ اِنَّ اللّٰهَ خَلْقٌ وَّ خَالِقٌ   وَ مَسِيْحُنَا عَبْدٌ وَّ رَبٌّ اَكْبَرُ

اس نے مجھے کہا کہ اللہ مخلوق بھی ہے اور خالق بھی اور ہمارا مسیح بندہ بھی ہے اور ربّ اکبر بھی۔

فَقُلْتُ لَهٗ يَا تَارِكَ الْعَقْلِ وَ النُّهٰى   اِلٰهٌ وَّ عَبْدٌ ذَالِكَ شَىْءٌ مُنْكَرُ

سومیں نے اس سے کہا: اے عقل ودانش کو چھوڑ دینے والے! خدا بھی؟ بندہ بھی؟ یہ تو اوپری بات ہے۔

اِذَا قَلَّ دِيْنُ الْمَرْءِ قَلَّ قِيَاسُهٗ   وَ مَنْ يُّؤْمِنَنْ يُرْشِدْهُ عَقْلٌ مُّطَهَّرُ

جب انسان کے دین میں کمی آ جائے اسکے اندازِ فکر میں بھی کمی آ جاتی ہے اور جو پورا مومن ہو، پاک عقل اسکی رہنمائی کرتی ہے۔

وَ اِنِّىْ اَرٰى فِىْ خَبْطِ عَشْوَاءَ عُقُوْلَكُمْ   تَقُوْلُوْنَ مَالَا يَفْهَمُ الْمُتَفَكِّرُ

اور میں تمہاری عقلوں کو کم نظر اونٹنی کی طرح بھٹکتا ہوا پاتا ہوں تم ایسی باتیں کہتے ہو جنہیں عقلمند سمجھ نہیں سکتا۔

وَ اِنِّىْ اَرَاكُمْ فِىْ ظَلَامٍ دَائِمٍ   وَ مَا فِىْ يَدَيْكُمْ مِّنْ دَلِيْلٍ يُّنَوِّرُ

میں تمہیں دائمی ظلمت میں پاتا ہوں اور تمہارے ہاتھوں میں کوئی (بھی) روشنی دینے والی دلیل نہیں۔

وَ اِنْ هُوَ اِلَّا بِدْعَةٌ غَيْرُ ثَابِتٍ   وَ اِثْبَاتُهٗ مُسْتَنْكَرٌ مُّتَعَذِّرُ

یہ تو صرف ایک بدعت ہے جو ثابت نہیں اور اس کا ثابت کرنا ناممکن اور محال ہے۔

اَ تَعْرِفُ فِى الصُّحُفِ الْقَدِيْمَةِ مِثْلَهٗ   وَ قَدْ جَاءَ هَدْىٌ بَعْدَ هَدْىٍ وَّ مُنْذِرُ

کیا تو پرانے صحیفوں میں اس کی مثل عقیدہ پاتا ہے؟ جبکہ ہدایت کے بعد ہدایت آتی رہی ہے اور ہوشیار کرنے والا بھی۔

اَ نَـاجِيْـلُ عِيْسٰـى قَدْعَفَتْ آثَارُهَا وَ حَـرَّفَهَـا قَـوْمٌ خَبِيْـثٌ مُـعَيَّـرُ

عیسیٰ کی انجیلوں کے نشانات مٹ گئے ہیں اور انہیں ایک خبیث اور عیب دار قوم نے محرّف ومبدّل کر دیا ہے۔

نَبَـذْتُـمْ هِـدَايَتَـهٗ وَرَاءَ ظُهُـوْرِكُـمْ وَهٰـذَا مِـنَ الشَّيْـطَـانِ هَـدْىٌ اٰخَرُ

تم نے عیسیٰ کی ہدایت کو تو اپنی پیٹھوں کے پیچھے پھینک دیا ہے اور یہ دوسرا مذہب شیطان کی طرف سے ہے۔

اَ قَـمْتُـمْ جَلَالَ اللهِ فِـىْ رُوْحِ عَـاجِزٍ وَ هَيْهَـاتَ لَا وَاللهِ بَـلْ هُـوَ اَحْقَـرُ

تم نے اللہ کے جلال کو ایک عاجز کی روح میں قائم سمجھ رکھا ہے۔نہیں۔اللہ کی قسم! یہ بات حقیقت سے دور ہے۔بلکہ وہ تو ایک حقیرانسان ہے۔

فَـقِيْـرٌ ضَـعِيْفٌ كَـالْعِبَـادِ وَمَيِّـتٌ نَـعَـمْ مِـنْ عِبَـادِ اللّٰـهِ عَبْدٌ مُّعَزَّرُ

وہ محتاج بندوں کی طرح کمزور اور مردہ ہے۔ہاں وہ خدا کے بندوں میں سے ایک معزّز بندہ ہے۔

وَ اِنْ شَـاءَ رَبِّـىْ يُبْـدِ اَلْـفًـا نَظِيْـرَهٗ وَ اَرْسَـلَـنِـىْ رَبِّـىْ مَثِيْلًا فَتَـنْـظُـرُ

اور اگر میرا ربّ چاہے اس جیسے ہزار پیدا کر سکتا ہے اور میرے ربّ نے مجھے (اس کا) مثیل بنا کر بھیج دیا ہے۔سو تو دیکھ رہا ہے۔

وَ قَـدِ اصْـطَـفَـانِىْ مِثْلَ عِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ فَـطُـوْبٰـى لِـمَـنْ يَّـاْتِيْـنِ صِدْقًا وَّ يُبْصِرُ

اور اس نے مجھے عیسیٰ بن مریم کی طرح برگزیدہ کیا ہے پس اس کے لئے خوشی ہے جو میرے پاس صدق سے آئے اور دیکھے۔

اَ نَبِيُّـنَـا مَيِّـتٌ وَّعِيْسٰـى لَـمْ يَـمُـتْ اَجَـزْتُمْ حُدُوْدًا يَاابْنِى الْغُوْلِ فَاحْذَرُوْا

کیا ہمارے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) تو وفات یافتہ ہیں اور عیسیٰ نہیں مرا؟ اے چھلاوے کی اولاد! تم حدود سے تجاوز کر گئے ہو۔سوڈرو۔

تُـوُفِّـىَ عِيْسٰـى هٰـكَـذَا قَـالَ رَبُّـنَـا فَـلَا تَهْـلِـكُـوْا مُتَـجَـلِّـدِيْنَ وَ فَكِّرُوْا

عیسیٰ وفات پا گیا ہے۔اسی طرح ہمارے رب نے فرمایا ہے۔پس تم جرأت دکھاتے ہوئے ہلاکت میں نہ پڑو اور سوچ سے کام لو۔

اَ تَتَّـخِـذُ الْعَبْـدَ الـضَّعِيْفَ مُهَيْـمِـنًـا اَ تَـعْـبُـدُ مَيْتًـا اَيُّهَـا الْـمُـتَـنَـصِّـرُ

کیا تو ایک ضعیف بندے کو خدائے نگران بنا رہا ہے۔اے نصرانی! کیا تو ایک مُردے کی پوجا کر رہا ہے۔

اَ لَا اِنَّـهٗ عَبْـدٌ ضَـعِيْفٌ كَـمِثْـلِـنَـا فَـلَا تَتَّبِـعْ يَـا صَـاحِ قَوْمًا خُسِّـرُوْا

سن لے کہ وہ ہماری طرح ہی ایک عاجز بندہ ہے۔سوائے دوست! تو ان لوگوں کی پیروی نہ کر جو نقصان اٹھا چکے ہیں۔

وَ وَاللّٰہِ یَـاْتِیْ وَقْتُ تَـصْـدِیْـقِ کَلْمَتِیْ　　وَ یُبْدِیْ لَکَ الرَّحْمٰنُ مَا کُنْتَ تُضْمِرُ

اور خدا کی قسم! میری باتوں کی تصدیق کا وقت آ جائے گا اور رحمٰن تجھ پر ظاہر کر دے گا جو تو دل میں چھپا رہا تھا۔

فَــلَا تَسْـمَعَنْ مِّنْ بَعْـدُ ذِئْبًا وَّ عَقْرَبًا　　یَـصُـوْلُ بِـوَثْـبٍ اَوْتَـدِبُّ وَ تَـأْبِـرُ

پس تو نہیں سنے گا اس کے بعد کسی بھیڑیئے کے متعلق کہ وہ اچھل کر حملہ کرتا ہے اور بچھو کے متعلق جو رینگتا ہے اور ڈنگ مار دیتا ہے۔

مَـقَـامِـیْ رَفِیْعٌ فَوْقَ فِکْرِ مُفَکِّرٍ　　وَ قَوْلِـیْ عَـمِیْـقٌ لَّـا یَلِیْـہِ الْمُصَعِّرُ

میرا مقام سوچنے والے کی سوچ سے بلند تر ہے اور میرا قول گہرا ہے اور تکبّر سے منہ موڑنے والا اس تک نہیں پہنچ سکتا۔

اِذَا قَـلَّ عِـلْـمُ الْـمَـرْءِ قَلَّ اعْتِقَـادُہٗ　　وَ مَـا یَـمْـدَحَنْ حُسْـنًـا ضَرِیْرٌ مُّعَذَّرُ

جب انسان کا علم تھوڑا ہو تو اس کا اعتقاد بھی کمزور ہوتا ہے اور ایک انتہائی طور پر معذور اندھا تو حُسن کی تعریف نہیں کر سکتا۔

اَ لَا رُبَّ مَـجْـدٍ قَـدْ یُـرٰی مِثْلَ ذِلَّـۃٍ　　اِذَا مَـا تَـعَـالٰـی شَـانُـہُ الْـمُتَسَتِّرُ

آگاہ رہو کہ بہت سی عظمتیں ذلّت کی طرح نظر آتی ہیں جبکہ (درحقیقت) ان کی چھپی ہوئی شان (نگاہ سے) بلند ہوتی ہے۔

اَ لَـمْ تَـعْـلَـمَـنْ اَنِّـیْ جَـرِیٌّ مُّبَـارِزٌ　　وَ اِنْ کُـنْـتَ فِیْ شَکٍّ فَبَارِزْ فَنَحْضُرُ

کیا تو نہیں جانتا کہ میں ایک بہادر جنگجو ہوں اور اگر تجھے شک ہو تو مقابلہ میں نکل تو ہم بھی آ جائیں گے۔

وَ بَـارَزْتُ اَحْـزَابَ الـنَّـصَارٰی کَضَیْغَمٍ　　بِـاَیْـدٍ وَ فِـی الْیُـمْـنٰی حُسَامٌ مُّشَهَّـرُ

اور میں نے نصارٰی کے گروہوں سے شیر کی طرح مقابلہ کیا۔ پوری قوّت سے جبکہ میرے دائیں ہاتھ میں کھچی ہوئی تلوار تھی۔

وَ مَــازِلْــتُ اَرْمِیْـهِـمْ بِـرُمْـحٍ مُّـذَرَّبٍ　　اِلٰـی اَنْ اَبَـانَ الْـحَقُّ وَ الْـحَقُّ اَظْهَـرُ

اور میں انہیں تیز نیزے بھی مارتا رہا یہاں تک کہ حق ظاہر ہو گیا اور حق ہی غالب آنے والا ہے۔

وَ اِنَّــا اِذَا قُــمْـنَـا لِـصَیْـدِ اَوَابِـدٍ　　فَـلَا الـظَّبْـیُ مَتْـرُوْکٌ وَّلَا الْعَیْرُ یُنْظَرُ

اور جب ہم وحشیوں کا شکار کرنے لگتے ہیں تو نہ ہرن چھوڑا جاتا ہے اور نہ کسی گورخر کو ڈھیل دی جاتی ہے۔

وَ قَتْلُ خَنَـازِیْـرِ الْبَـرَارِیْ وَخَـرْشُهُمْ　　اُشَــاشٌ لِّـقَـلْـبِـیْ بَـلْ مَـرَامٌ اَ کْـبَـرُ

اور جنگلی خنزیروں کا قتل کرنا اور انہیں زخمی کرنا میرے دل کی خوشی ہے بلکہ مقصودِ اعظم ہے۔

وَ فِـیْ مُھْـجَتِیْ جَیْـشٌ وَ اَزْعَـمُ اَنَّـہٗ   یُکَـافِـیُٔ جَیْـشَ الْـقِدْرِ اَوْ ھُوَ اَکْثَرُ

اور میری جان میں ایک ابال ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ وہ ہنڈیا کے ابال کے برابر ہے یا اس سے بھی بڑھ کر۔

اِذَامَـا تَـکَـلَّـمْـنَـا وَبَـارٰی مُخَاصِمِیْ   وَلَاحَـتْ بَـرَاھِیْـنِـیْ کَـنَـارٍ تَـزْھَـرُ

اور جب ہم نے کلام کی اور میرے مخاصم نے مقابلہ کیا اور میرے دلائل روشن آگ کی طرح ظاہر ہوگئے۔

فَـاَوْجَــسَ مَبْھُـوْتًـا وَ اَیْـقَـنْـتُ اَنَّـنِیْ   نُـصِـرْتُ وَ اَیَّـدَنِـیْ قَـدِیْـرٌ مُّـظَـفِّـرُ

تو وہ مبہوت ہوگیا اور میں نے یقین کرلیا کہ میں فتح یاب ہوگیا ہوں اور قدرت رکھنے والے اور فتح دینے والے (خدا) نے میری تائید کی ہے۔

وَ اَدْرَکْـتُـہٗ فِـیْ حَـمِـئَـةٍ فَـدَعَـوْتُـہٗ   اِلٰـی مَشْـرَبٍ صَـافٍ وَّمَـآءٍ یُّـطَـھِّـرُ

میں نے اسے دلدل میں پایا تو اسے دعوت دی ایک صاف گھاٹ کی طرف اور ایسے پانی کی طرف جو پاک کرتا ہے۔

فَــرَدَّ عَـلَــیَّ بِبَـاطِلَاتٍ مِّنَ الْھَـوٰی   وَ وَالـلّٰــہِ کَـانَ کَـذِیْ ضَلَالٍ یُّـزَوِّرُ

تو اس نے (میری دعوت کو) جھوٹی نفسانی خواہشات سے ردّ کر دیا اور اللہ کی قسم! وہ ایک گمراہ کی طرح مکر وفریب کرر ہا تھا۔

وَ قَـالَ لِـعِیْسٰـی حِـصَّـةٌ فِی التَّـاَلُّـہِ   وَ فِـیْ ھٰـذِہٖ سِـرٌّ عَـلَـی الْعَقْلِ یَعْسِـرُ

اور اس نے کہا کہ عیسیٰ کا (بھی) اُلوہیت میں ایک حصہ ہے اور اس بات میں ایک ایسا بھید ہے جسکا سمجھنا عقل کیلئے بھی مشکل ہوتا ہے۔

وَ اِنَّ ابْـنَ مَــرْیَـمَ مَـظْھَـرٌ لِّاَبٍ لَّـہٗ   فَـنَـحْسِبُـہٗ رَبًّـا کَـمَـا ھُوَ یُظْھِرُ

اور یقیناً ابن مریم اپنے باپ (خدا) کا مظہر ہے اور ہم اسے ربّ جانتے ہیں جیسا کہ وہ (خود) اظہار کرتا ہے۔

فَـقُـلْـتُ لَـہٗ ھٰـذَا اخْتِلَاقٌ وَّ فِـرْیَـةٌ   وَ مَـا جَـآءَ فِـی الْاِنْجِیْلِ مَآ اَنْتَ تَذْکُرُ

تو میں نے اسے کہہ دیا کہ یہ بناوٹ اور افتراء ہے۔ انجیل میں وہ بات نہیں آئی جو تو بیان کرتا ہے۔

وَ اِنَّ اِلٰــھَکَ مَـاتَ وَالـلّٰـہُ سَـرْمَـدٌ   قَـدِیْـمٌ فَـــلَا یَـفْـنٰـی وَ لَایَتَـغَیَّــرُ

اور بیشک تیرا معبود مر چکا ہے اور اللہ ہمیشہ رہنے والا ہے، قدیم ہے، نہ اسے فنا ہے اور نہ ہی تغیّر۔

وَ مَـا لَایُـحَـدُّ فَکَیْفَ حُـدِّدَ کَـالْوَرٰی   وَ وَجْـہُ الْـمُھَیْـمِنِ مِنْ مَّجَالِیْ مُطَھَّرُ

اور جو لامحدود ہے وہ مخلوق کی طرح کیسے محدود ہوگیا اور نگران خدا کی ذات مادّی جلووں سے پاک ہے۔

وَ لَیۡسَ تُقَاسُ صِفَاتُہٗ بِصِفَاتِنَا   وَ لَا یُدۡرِکُہٗ بَصَرٌ وَّلَا مَنۡ یُّبۡصِرُ

اوراس (خدا) کی صفات کا ہماری صفات پر قیاس نہیں کیا جا سکتا اورآنکھ اس کا ادراک نہیں کرسکتی اور نہ کوئی دیکھنے والا۔

تَعَالَتۡ شُئُوۡنُ اللّٰہِ عَنۡ مَّبۡلَغِ النُّھٰی   فَکَیۡفَ یُصَوِّرُ کُنۡھَہٗ مُتَفَکِّرُ

اللہ کی صفات عقل کی پہنچ سے بالا ہیں۔ پس کوئی سوچنے والا اس کی ماہیت کا کیسے تصوّر کر سکتا ہے۔

وَ اِنَّ عَقِیۡدَتَکُمۡ خَیَالٌ بَاطِلٌ   وَ مَا فِیۡ یَدَیۡکُمۡ مِّنۡ دَلِیۡلٍ یُّوَفَّرُ

اور بے شک تمہارا عقیدہ ایک باطل خیال ہے اور تمہارے ہاتھوں میں کوئی مکمل دلیل موجود نہیں۔

وَ لِلۡخَلۡقِ خَلَّاقٌ فَتَدۡعُوۡنَ ذِکۡرَہٗ   وَ تَدۡعُوۡنَ مَخۡلُوۡقًا وَ لَمۡ تَتَفَکَّرُوۡا

اور مخلوق کا ایک ہی خالق ہے۔ اس کے ذکر کو تو تم چھوڑتے ہو اور تم مخلوق کو پکارتے ہو اور تم نے سوچا نہیں۔

وَ مَنۡ ذَاقَ مِنۡ طَعۡمِ الۡمَنَایَا بِقَوۡلِکُمۡ   فَکَیۡفَ کَحَیٍّ سَرۡمَدٍ یُّتَصَوَّرُ

اور جس نے تمہارے قول کے مطابق موتوں کا مزا چکھ لیا وہ اس دائمی زندہ ہستی کی طرح کیسے متصوّر ہو سکتا ہے۔

وَ قَدۡ نَوَّرَ الۡفُرۡقَانُ خَلۡقًا بِنُوۡرِہٖ   وَ لٰکِنَّکُمۡ عُمۡیٌ فَکَیۡفَ اُبَصِّرُ

اور قرآن نے اپنے نور سے مخلوق کو منوّر کر دیا ہے لیکن تم تو اندھے ہو۔ سو میں تمہیں کس طرح بینائی دے سکتا ہوں۔

أَ لَا اِنَّہٗ قَدۡ جَاءَ عِنۡدَ مَفَاسِدٍ   اِذَامَا انۡتَھَی اللَّیۡلَاءُ فَالصُّبۡحُ یَحۡشُرُ

سن لو کہ قرآن خرابیوں کے وقت آیا ہے اور تاریک رات جب ختم ہو جاتی ہے تو صبح نمودار ہو جاتی ہے۔

تُرٰی صُوۡرَۃُ الرَّحۡمَانِ فِیۡ خِدۡرِ سُوۡرِہٖ   فَھَلۡ مِنۡ بَصِیۡرٍ بِالتَّدَبُّرِ یَنۡظُرُ

خدائے رحمان کی صورت اس (قرآن) کی سورتوں کے پردہ میں دکھائی دیتی ہے۔ کیا کوئی دیکھنے والا ہے جو تدبّر کی نگاہ سے دیکھے؟

تَرَاءَی لَنَا الۡحَقُّ الۡمُبِیۡنُ بِقَوۡلِہٖ   وَ اٰیَاتُہٗ دُرَرٌ وَّ مِسۡکٌ اَذۡفَرُ

ہمیں اس (خدا) کے قول سے کھلی کھلی سچائی دکھائی دے رہی ہے۔ اور اس کی آیات موتی ہیں اور بہت خوشبودار کستوری۔

قُلِ الۡاٰنَ ھَلۡ فِیۡ کُتۡبِکُمۡ مِّثۡلَ نُوۡرِہٖ   وَ فَکِّرۡ وَلَا تَعۡجَلۡ وَنَحۡنُ نُذَکِّرُ

اب بتا! کہ کیا تمہاری کتابوں میں اس جیسا نور موجود ہے؟ اور سوچ لے اور جلدی مت کر جبکہ ہم تمہیں نصیحت کر رہے ہیں۔

وَ اِنْ کُنْتَ تَزْعَمُ اَنَّ فِیْھَا دَلَائِلًا فَجَھْلُکَ جَھْلٌ بَیِّنٌ لَیْسَ یُسْتَرُ

اگر تو یہ خیال کرتا ہے کہ ان میں دلائل موجود ہیں تو تیری نادانی ایک واضح نادانی ہے جو چھپائی نہیں جاسکتی۔

وَ اِنْ قُلْتَ اٰمَنَّا بِمَا لَانَعْقِلُ فَھٰذَا الْھُدٰی عِنْدَ النُّھٰی مُسْتَنْکَرُ

اور اگر تو کہے کہ ہم تو اس چیز پر بھی ایمان لائے ہیں جسے سمجھ نہیں سکتے تو ایسا مذہب عقل کے نزدیک ناپسندیدہ ہے۔

وَ سَلِ الْیَھُوْدَ وَسَلْ اَکَابِرَ قَوْمِھِمْ اَ سُلِّمَ فِیْھِمْ ابْنُکَ الْمُتَخَیَّرُ

اور یہودیوں سے پوچھ اور ان کی قوم کے اکابر سے (بھی) پوچھ۔ کیا ان میں تیرا انتخاب کردہ بیٹا تسلیم کیا گیا ہے؟

وَ مَھْمَا یَکُنْ فِیْ کُتُبِکُمْ ذِکْرُ عِجزِہٖ وَ اِنْ خِلْتَہٗ یَخْفٰی عَلَی النَّاسِ یُظْھَرُ

اور جو کچھ بھی تمہاری کتابوں میں اس کے عجز کا ذکر موجود ہے وہ ظاہر کردیا جائیگا خواہ تو خیال کرے کہ وہ لوگوں پر مخفی رہے گا۔

جِعَارُکَ خَیْطٌ فَاتَّقِ الْبِئْرَ وَالرَّدَا أَ لِلْمَوْتِ یَاصَیْدَالرَّدَا تَتَجَعَّرُ

تیری کمر کا رسہ ایک دھاگا ہے تو کنویں (میں اترنے) اور ہلاک ہونے سے ڈر۔ اے ہلاکت کے شکار! کیا تو موت کیلئے کمر میں رسہ باندھ رہا ہے؟

أَ قَلْبُکَ قَلْبٌ اَوْ صَلَایَۃُ حَرَّۃٍ أَ جَھْلُکَ جَھْلٌ اَوْ دُخَانٌ مُّغَبَّرُ

کیا تیرا دل کوئی دل ہے یا سنگلاخ زمین کی سل ہے؟ کیا تیری جہالت کوئی جہالت ہے یا غبار آلود دھواں؟

أَ کَلْتَ خُشَارَۃَ کُلِّ قَوْمٍ مُّبْطِلٍ فَتَاْکُلُ مَا اَکَلُوْا وَ لَا تَتَخَفَّرُ

تو نے ہر جھوٹی قوم کا پس خوردہ کھالیا ہے اور تو کھا رہا ہے جو وہ کھا چکے اور تو شرم نہیں کرتا۔

أَ بَارَیْتَ یَامِسْکِیْنُ ذَاالرُّمْحِ بِالْعَصَا وَ اَنّٰی اَجَارِدُنَا وَ اَنّٰی مِحْمَرُ

کیا تو نے، اے مسکین! نیزہ زن کا ڈنڈے سے مقابلہ کیا ہے۔ کہاں ہمارے آگے بڑھ جانے والے گھوڑے اور کہاں ٹٹو۔

أَ تَرْغَبُ عَنْ دِیْنٍ قَوِیْمٍ مُّنَوَّرٍ وَ تَتْبَعُ دِیْنًا قَدْ دَفَاہُ التَّکَدُّرُ

کیا تو اعراض کرتا ہے مستقیم نورانی دین سے اور ایسے دین کی پیروی کرتا ہے کہ جسے گدلے پن نے ہلاک کردیا ہے۔

وَ اِنْ لَمْ تُدَاوِرْ جَشْرَۃَ الْبُخْلِ وَالْھَوٰی فَتَھْوِ نَحِیْفًا فِی الْھُلَاسِ وَ تَخْطُرُ

اگر تو بخل اور خواہشاتِ نفس کی کھانسی کا علاج نہیں کریگا تو تُو لاغر ہوکر سل کی بیماری میں مبتلا ہوجائیگا اور خطرہ میں پڑ جائیگا۔

وَ اِنِّــیْ کَـمَــآءٍ عِـنْـدَ سِلْـمٍ وَّخُـلَّـةٍ وَ فِـی الْـحَـرْبِ نَـارٌ جَـعْـظَرِیٌّ مُّثْعَجِرُ

اور صلح اور دوستی کے وقت مَیں پانی کی طرح ہوں اور لڑائی میں مَیں آ گ ہوں تُند (اور) خونریز۔

اِذَا مَـا نَـصَبْـنَـا فِیْ مَـوَاطِـنَ خَیْـمَـةً فَــلَا نَـرْجِـعَـنْ عِـنْـدَ الْـوَغَـا وَ نُجَمِّرُ

جب ہم میدانوں میں خیمہ لگا دیتے تو ہم لڑائی کے وقت واپس نہیں ہوتے بلکہ متحد ہو کر ڈٹے رہتے ہیں۔

وَ لَـوِ ابْتَهَـرْتَ وَ قُـلْـتَ اِنِّیْ ضَیْـغَـمٌ فَـفِـیْ اَعْیُـنِـیْ مَـا اَنْـتَ اِلَّـا جَـوْذَرُ

اور اگر تُو ڈینگ مارے اور کہے کہ میں تو شیر ہوں سو میری نگاہ میں تو تُو صرف ایک جنگلی گائے کا بچہ ہے۔

اَ لَا اَیُّهَــا الـصَّـیْـدُ الـرَّکِـیْـکُ الْاَعْـوَرُ اِلَامَ تُـحَـامِـیْ عَـنْـکَ سَهْـمِیْ وَ تَاْفِرُ

اے کمزور کانے شکار! کب تک تو میرے تیر سے بچتا رہے گا اور اپنے آپ کو موٹا (یعنی طاقتور) ظاہر کرتا رہے گا؟

أَ عِیْسَـی الَّـذِیْ قَـدْمَـاتَ رَبٌّ وَّخَـالِقٌ اَ هٰـذَا هُـدَی الْاِنْـجِیْـلِ اَوْ تَسْتَـاْثِـرُ

کیا عیسیٰ جو مر گیا ہے وہ ربّ بھی ہے اور خالق بھی؟ کیا یہ انجیل کی راہنمائی ہے یا تو از خود (اسے) اختیار کر رہا ہے؟

أَ عِیْسَـی اِلٰـهٌ اَیُّهَـا الْـعُـمْـیُ مِنْ هَوًی وَ اَیْـنَ ثُبُـوْتٌ بَـلْ حَـدِیْـثٌ یُّؤْثَـرُ

اے ہوا و ہوس کے اندھو! کیا عیسیٰ معبود ہے؟ کہاں ہے کوئی ثبوت؟ بلکہ ایسی حدیث بھی جو مَروی ہو۔

ظَـنَـنْــتُـمْ فَـاَنْتُمْ تَـعْـبُـدُوْنَ ظُنُـوْنَكُمْ کَشَـخْـصٍ مِـئَـرٍّ عَـاشِـقٍ لَّـا یَـصْبِـرُ

تم نے ایسا گمان کر لیا ہے سو تم اپنے گمانوں کی پوجا کرتے ہو ایسے آدمی کی طرح جو جوشیلا عاشق ہو۔ صبر نہ کر سکتا ہو۔

تَــرَکْتُمْ طَـرِیْـقَ الْـحَقِّ شُحًّـا وَّ خِسَّةً وَ سَیَـعْـلَـمَـنْ کُلٌّ اِذَا مَـا بُـعْثِـرُوْا

تم نے بخل اور کمینگی سے حق کا راستہ چھوڑ دیا ہے اور ہر شخص جان لے گا جب لوگ دوبارہ زندہ کئے جائیں گے۔

عَسٰی اَنْ یُّـزِیْـلَ الـلّٰـهُ شُـحَّ نُـفُـوْسِكُمْ وَ لٰـكِـنَّــهٗ بَـغْــرٌ شَـدِیْـدٌ مُّـدَمِّــرُ

ممکن ہے کہ اللہ تمہارے نفسوں کا بخل دور کر دے لیکن وہ بخل تو ایک شدید مہلک پیاس ہے۔

وَ مَـنْ کَـانَ ذَاحِـجْـرٍ فَـیَـدْرِیْ حَـقِـیْـقَـةً وَ مَـنْ کَـانَ مَـحْـجُـوْبًـا فَـیَهْذِیْ وَ یَهْجُرُ

اور جو شخص عقل مند ہو وہ تو حقیقت کو پا لیتا ہے اور جو محجوب العقل ہو وہ بیہودہ بولتا اور بکواس کرتا ہے۔

سَتَـلْـغَبُ يَا يَـحْـمُوْرَ قَـوْمٍ مُّـحَقَّرٍ وَ مِـحْـضِيْـرُنَـا يَعْـدُوْ وَلَا يَتَـحَسَّـرُ

اے حقیر قوم کے گورخر! تو ضرور تھک جائے گا اور ہمارا گھوڑا دوڑتا رہے گا اور نہیں تھکے گا۔

قَـدِ اسْتَـخْـمَـرَ الشَّيْطَانُ نَفْسَکَ کُلَّهَا فَـانْـتَ لِغُـوْلِ الـنَّـفْـسِ عَبْدٌ مُّسَخَّرُ

شیطان نے تیرے سارے نفس کو مدہوش کر دیا ہے سو تو نفس کے چھلاوے کا مسخر غلام بن گیا ہے۔

اَ لَا اِنَّ رَبِّـىْ قَـدْ رَأَى مَـا صَـنَـعْـتَـهٗ فَـنَـفْـسُکَ سَوْفَ تُـحْـجَـرَنْ وَ تُحَوَّرُ

آ گاہ رہ کہ بے شک میرے ربّ نے، جو کرتوت تو نے کی ہے اسے دیکھ لیا ہے۔ پس تیرا نفس جلد ہی (اس سے) روکا جائیگا اور تُو نامراد رہیگا۔

اَ تُـطْـفِـئُ نُـوْرًا قَـدْ اُرِيْـدَ ظُـهُـوْرُهَـا لَـکَ الْبُـهْـرُفِـى الدَّارَيْنِ وَ النُّوْرُ يَبْهَرُ

کیا تو اس نور کو بجھاتا ہے جس کے ظہور کا ارادہ ہو چکا ہے۔ تیرا دونوں جہانوں میں ستیاناس ہو۔ اور نور تو روشن ہی رہے گا۔

وَ اِنِّـىْ اَرٰى قَـدْ بَـارَ کَيْـدُکَ کُلُّـهٗ وَ يَهْتِکُ رَبِّـىْ کُـلَّـمَـا هُوَ تَسْتُـرُ

اور میں دیکھتا ہوں کہ تیرا سارے کا سارا منصوبہ برباد ہو گیا ہے۔ اور میرا ربّ ہر اس امر کی پردہ دری کر دیتا ہے جسے تو چُھپاتا ہے۔

اَ تَتْـرُکُ اَعْـنَـابًـا وَ تَـنْـقِفُ حَـنْـظَلًا وَ هٰـذَا وَبَـالٌ اَنْـتَ فِيْـهِ مُتَبَّـرُ

کیا تو انگوروں کو چھوڑتا ہے اور حنظل کو توڑتا ہے۔ یہ ایک وبال ہے جس میں تو تباہ ہونے والا ہے۔

تَيَـاهِيْـرُ قَـفْـرٍ فِىْ عُيُوْنِکَ مَرْبَعٌ وَ اَسَـرَّکُـمْ سِقْـطُ اللِّوٰى وَحَبَوْکَـرُ

سنگلاخ چٹیل زمین تیری آنکھوں میں سرسبز کھیتی ہے اور تمہیں خوش کر رہا ہے ریگ رواں کے ٹیلوں کا دامن اور ریگستان۔

عَـقِيْـدَتُـکُـمْ قَـدْ صَـارَ لِلنَّـاسِ ضُحْکَةً وَ يَـضْـحَکُ جُـمْهُـوْرٌ عَـلَيْـهِ وَ يُنْکِرُ

تمہارا عقیدہ لوگوں کے لئے ہنسی بنا ہوا ہے اور جمہور اس پر ہنستے ہیں اور انکار کرتے ہیں۔

رَأَى الـنَّـاسُ بِـالتَّـحْـقِيْـقِ مَا فِىْ بُيُوْتِکُمْ وَ اِجَّـارُ بَيْـتٍ مِّـنْ بَـعِيْـدٍ يَّـظْهَـرُ

لوگوں نے تحقیق کی نگاہ سے جو کچھ تمہارے گھروں میں ہے دیکھ لیا ہے اور گھر کی چھت دور سے ہی ظاہر ہو جاتی ہے۔

وَلَا يُـظْهِـرَنْ اِنْـجِيْـلُـکُـمْ نَهْجَ الْهُدٰى وَ هُـدَاهُ جَـمْـجَـمَـةٌ وَّ قَـوْلٌ مُّـکَـوَّرُ

اور تمہاری انجیل ہدایت کی راہ ہرگز ظاہر نہیں کرتی۔ اسکی ہدایت غیر واضح ہے اور ایسی بات جو ابہام کے پردوں میں لپٹی ہوئی ہے۔

وَمَـنْ تَبِـعَــهٗ مَـا وَجَـدَ رِيْـحَ تَيَـقُّـنٍ وَ لٰـكِـنْ اِلَـى الْاِلْـحَادِ وَالشَّـكِّ يُدْحَرُ

اور جواس کی پیروی کرے وہ یقین کی خوشبو نہیں پاتا بلکہ وہ اِلحاد اور شک کی طرف دھکیلا جاتا ہے۔

وَ مَـا فِيْــهِ اِلَّـا مَـا يُضِـلُّ قُلُوْبَـكُمْ وَ يَهُـدُّ بَيْـتَ نَـجَـاتِـكُمْ وَ يُـدَمِّرُ

اور نہیں ہے اس میں مگر وہ کچھ جو تمہارے دلوں کو گمراہ کردے۔ اور تمہاری نجات کا گھر ڈھادے اور برباد کردے۔

وَ مِـنْ اَيْـنَ طِـفْـلٌ لِلَّـذِیْ هُوَ اَطْهَـرُ أَ لِـلّٰـــهِ زَوْجٌ اَيُّهَـا الْـمُتَـمَـذِّرُ!

اور کہاں لڑکا ہوسکتا ہے اس ہستی کا جو سب سے پاک ہے؟ اے خراب آدمی! کیا اللہ کی کوئی بیوی ہوسکتی ہے؟

وَ لٰـكِـنَّـنَـا لَا نَـعْـرِفُ الـلّٰـهَ هٰـكَـذَا وَحِيْــدٌ فَــرِيْــدٌ قَــادِرٌ مُّتَـكَبِّــرُ

لیکن ہم لوگ اللہ کو ایسا نہیں جانتے وہ یگانہ ہے' یکتا ہے' قادر ہے۔ کبریائی والا ہے۔

وَ ذٰلِكَ لِـلـدِّيْـنِ الْـقَـوِيْـمِ كَـرَامَـةٌ اِذَا مَـا تَبِـعْـتَ هُـدَاهُ فَـالـلّٰـهُ يُـؤْثِرُ

اور یہ امر سچے دین کے لئے بطور کرامت کے ہے کہ جب تو اس کی ہدایت کی پیروی کرے تو اللہ (تجھے) برگزیدہ کردے گا۔

وَ يَشْـغِـفُكَ الـلّٰـهُ الْعَزِيْـزُ مَـحَبَّـةً وَ يَـاْخُـذُ قَلْـبَـكَ حُبُّ حِبٍّ وَّ يَاْطِرُ

اور خدائے عزیز تجھ کو اپنی محبت سے شیفتہ کردے گا اور محبوب کی محبت تیرے دل کو لے لے گی اور مائل کرلے گی۔

فَـطُوْبٰـى لِـمَـنْ صَـافٰـى صِـرَاطَ مُحَمَّدٍ وَ كَـمِـثْـلِ هٰـذَا الـنُّـوْرِ مَـا بَـانَ نَيِّـرُ

خوشی اس شخص کیلئے جس نے سچے دل سے محمد ﷺ کی راہ کو چاہا اور اس نور کی مانند کوئی نور دینے والا ظاہر نہیں ہوا۔

وَصَـلْـنَـا اِلَـى الْـمَـوْلٰى بِهَـدْیِ نَبِيِّـنَـا فَـدَعْ مَـا يَـقُـوْلَ الْـكَـافِـرُ الْمُتَنَصِّرُ

ہم اپنے نبی صلّی اللہ علیہ وسلّم کی ہدایت سے مولیٰ سے جا ملے۔ پس چھوڑ دے اس بات کو جو نصرانی کافر کہتا ہے۔

وَ فِــیْ كُـلِّ اَقْـوَامٍ ظَلَامٌ مُّــدَمِّــرٌ وَ اِنَّ رَسُــوْلَ الــلّٰـــهِ بَـدْرٌ مُّـنَـوِّرُ

سب قوموں میں مہلک تاریکی چھائی ہوئی ہے اور یقیناً رسول اللہ (ﷺ) روشنی دینے والے چودھویں کے چاند ہیں۔

وَ اِنَّ رَسُـوْلَ الـلّٰـــهِ مُهْـجَـةُ مُهْـجَتِـیْ وَ مِـنْ ذِكْـرِهِ الْاَحْـلٰـى كَـاَنِّـیْ مُثْمِـرُ

اور بے شک رسول اللہ (ﷺ) تو میری جان ہیں اور اس کی بہت شیریں یاد سے ہی گویا میں پھل دار ہوں۔

فَدَعْ كُلَّ مَلْفُوْظٍ بِقَوْلِ مُحَمَّدٍ وَ قَلِّدْ رَسُوْلَ اللّٰهِ تَنْجُ وَ تُغْفَرُ

پس چھوڑ دے ساری باتیں محمد (ﷺ) کے قول کے مقابلہ میں اور رسول اللہ (ﷺ) کی تقلید کر تو نجات پائیگا اور بخشا جائیگا۔

وَ لَيْسَ طَرِيْقُ الْهُدٰى اِلَّا اتِّبَاعَهُ وَ مَنْ قَالَ قَوْلًا غَيْرَهُ فَيُتَبَّرُ

اور ہدایت کی راہ اس کی پیروی کے سوا کوئی نہیں اور جس نے اس کے علاوہ کوئی بات کہی وہ ہلاک کیا جائے گا۔

وَمَنْ رَدَّ مِنْ قِلِّ الْحَيَاءِ كَلَامَهُ فَقَدْ رُدَّ مَلْعُوْنًا وَّ سَوْفَ يُمَذَّرُ

اور جس نے حیا کی کمی کی وجہ سے آپ کی بات کو رد کر دیا وہ ملعون ہو کر مردود ہوا اور جلد پراگندہ حال ہوگا۔

وَ مَنْ يَرَ تَقْوٰى غَيْرَ هُدٰى رَسُوْلِنَا فَذٰلِكُمُ الشَّيْطَانُ يَعْتُوْ وَ يُشْغَرُ

اور جو شخص ہمارے رسول ﷺ کی ہدایت کے سوا کسی امر کو تقویٰ خیال کرے تو وہ شیطان ہے جو سرکشی کرتا ہے اور دھتکارا جاتا ہے۔

وَ مَا نَحْنُ اِلَّا حِزْبُ رَبٍّ غَالِبٍ اَ لَا اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ يَعْلُوْ وَ يُنْصَرُ

اور ہم تو صرف ربّ غالب کا گروہ ہیں۔ آگاہ رہو کہ بے شک اللہ کا گروہ غالب آتا ہے اور مدد دیا جاتا ہے۔

وَ وَاللّٰهِ اِنَّ كِتَابَنَا بَحْرُ الْهُدٰى وَ تَاللّٰهِ اِنَّ نَبِيَّنَا مُتَبَقِّرُ

اور اللہ کی قسم! ہماری کتاب تو ہدایت کا سمندر ہے۔ اور بخدا ہمارے نبی صلّی اللہ علیہ وسلّم تو بہت بڑے عالم ہیں۔

وَ يَبْقٰى اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ دِيْنُهُ لَهُ مِلَّةٌ بَيْضَآءُ لَا تَتَغَيَّرُ

اور قیامت کے دن تک آپ کا دین باقی رہے گا۔ آپ کا روشن دین کبھی نہیں بدلے گا۔

وَ نُؤْثِرُ فِي الدَّارَيْنِ سُنَنَ رَسُوْلِنَا وَ سُنَّةُ خَيْرِ الرُّسُلِ خَيْرٌ وَّ اَزْهَرُ

اور ہم دونوں جہان میں اپنے رسول ﷺ کے طریقوں کو پسند کرتے ہیں اور خیر الرُّسُل کا طریق ہی بہتر اور زیادہ روشن ہے۔

فَلَمَّا عَرَفْتَ الْحَقَّ دَعْ ذِكْرَ بَاطِلٍ وَ لَوْ لِلصَّدَاقَةِ مِثْلَ بَكْرٍ تُنْهَرُ

جب تو نے حق کو پہچان لیا تو باطل کا ذکر چھوڑ دے خواہ صداقت کی خاطر تجھے نوجوان اونٹ کی طرح ڈانٹ ڈپٹ کی جائے۔

اَ لَا اَيُّهَا الثَّرْثَارُ خَفْ قَهْرَ قَاهِرٍ وَ يَعْلَمُ رَبِّىْ مَا تُسِرُّ وَ تَخْمَرُ

خبردار اے بکواسی! قہّار کے قہر سے ڈر اور میرا رب جانتا ہے جو تُو چھپاتا ہے اور جس پر تُو پردہ ڈالتا ہے۔

فَــلَا تَــقْفُ مَــالَا تَـعْـرِفَـنَّ وُجُـوْهَــهٗ　　　وَ ثَــابِـرْعَـلَـى الْـحَـقِّ الَّذِىْ هُوَ اَظْهَرُ

پس تو پیروی مت کران باتوں کی جن کے پہلوؤں سے تو واقف نہیں اور اس سچائی پر دوام اختیار کر جو خوب واضح ہے۔

وَ وَالـلّٰــهِ مَــا كَــانَ ابْـنُ مَــرْيَمَ خَـالِقًـا　　　فَــلَا تَـهْـلِكُـوْا بَغْيًا وَّ تُوْبُوْا وَاحْذَرُوْا

اور اللہ کی قسم! ابنِ مریم خالق نہیں تھا۔ پس تم لوگ سرکشی سے ہلاک نہ ہوجاؤ اور توبہ کرو اور ڈرو۔

وَ لَا تَــعْـجَـبَـنْ مِـنْ اَنَّــهٗ لَيْـسَ مِـنْ اَبٍ　　　وَ كَـمِـثْـلِ هٰـذَا الْخَلْقِ فِى الدُّوْدِ تَنْظُرُ

اس بات پر حیران نہ ہو کہ وہ باپ سے پیدا نہیں ہوا جب کہ اس جیسی مخلوق تُو کیڑوں میں بھی دیکھتا ہے۔

بَـلِ الدُّوْدُ اَعْجَبُ خِلْقَةً مِنْ مَّسِيْحِكُمْ　　　وَ يَــخْــلُــقُ رُبِّـىْ مَــايَشَــآءُ وَ يَقْـدِرُ

بلکہ کیڑا تو اپنی خلقت میں تمہارے مسیح سے بھی زیادہ حیران کن ہے اور میرا ربّ پیدا کرتا ہے جو چاہے اور اسکی قدرت رکھتا ہے۔

اَ لَا رُبَّ دُوْدٍ قَــدْ تَــرٰى فِــىْ مَــرْبَعٍ　　　تَــكَــوَّنُ فِــىْ لَيْـلٍ وَّ تَــنْــمُــوْ وَ تَــكْـثُـرُ

آ گاہ رہو کہ بہت سے کیڑے تُو کبھی موسم بہار کی بارش میں دیکھتا ہے کہ وہ ایک ہی رات میں عدم سے وجود میں آ جاتے ہیں اور نشو ونما پا جاتے ہیں

وَ لَيْسَـــتْ لَهَـــا اُمٌّ بِـــاَرْضٍ وَّ لَا اَبٌ　　　فَــفَــكِّــرْ هَـدَاكَ الـلّٰــهُ هَـادٍ اَكْـبَـرُ

اور زمین میں نہ ان کی کوئی ماں ہوتی ہے اور نہ کوئی باپ۔ سو تو سوچ۔ اللہ تجھے ہدایت دے کہ وہ ہادیٔ اکبر ہے۔

وَ اِنْ كُـنْـتَ لَا تَـدَعُ الْـجِـدَالَ وَ تُـنْكِرُ　　　فَبَــارِزْ لَـنَــا اِنَّــا اِلَـى الْـحَـرْبِ نَعْكِـرُ

اور اگر تو جھگڑا نہیں چھوڑتا اور انکار ہی کرتا ہے تو ہم سے مقابلہ کر۔ ہم بھی لڑائی کی طرف حملے کے لئے لوٹتے ہیں۔

وَ اِنَّ لَـنَــا الْـمَـوْلٰـى وَلَا مَـوْلٰـى لَـكُـمْ　　　فَتَــنْــظُـــرُ اَنَّــا نَـغْـلِـبَـنَّ وَ نُـنْـصَـــرُ

اور ہمارا تو ایک مولیٰ ہے اور تمہارا کوئی مولیٰ نہیں۔ سو تو دیکھ لے گا کہ ہم ضرور غالب آئیں گے اور مدد دیئے جائیں گے۔

وَ وَاللّٰهِ اِنِّـــىْ اَكْسِـــرَنَّ صَـلِـيْـبَـكُـمْ　　　وَ لَـوْ مُـزِّقَـتْ ذَرَّاتُ جِسْمِىْ وَ اُكْسَرُ

اور خدا کی قسم! میں تمہاری صلیب کو ضرور توڑ ڈالونگا اگرچہ میرے جسم کے ذرّات منتشر کر دیئے جائیں اور میں ٹکڑے ٹکڑے کر دیا جاؤں۔

وَ وَالـلّٰـهِ يَـاْتِـىْ وَقْـتُ فَتْحِىْ وَ نُصْرَتِىْ　　　وَ وَالـلّٰـــهِ اِنِّـــىْ فَـــائِـــزٌ وَّمُـعَـزَّرُ

اور اللہ کی قسم! میری فتح اور نصرت کا وقت آ رہا ہے اور اللہ کی قسم! میں کامیاب اور نصرت و عظمت پانے والا ہوں۔

وَ وَاللّٰہِ یُثْنٰی فِی الْبِلَادِ اِمَامُنَا اِمَامُ الْاَنَامِ الْمُصْطَفَی الْمُتَخَیَّرُ

اور اللہ کی قسم! ملکوں میں ہمارے امام کی تعریف کی جائے گی۔ جو ساری دنیا کا امام ہے، برگزیدہ اور چنا ہوا۔

وَ مَا فِیْ یَدَیْکَ بِغَیْرِ قَوْلٍ مُدَلَّسٍ تَکُدُّ وَ تَسْتَقْرِی الْمُحَالَ وَ تَفْجُرُ

اور تیرے ہاتھوں میں محرف قول کے سوا اور کچھ نہیں۔ تو مشقت اٹھا رہا ہے۔ تُو ناممکن بات کے پیچھے پڑا ہوا ہے اور گنہگار ہو رہا ہے۔

وَ کُتُبُکَ قَفْرٌ حَشْوُھَا الْکُفْرُ وَ الرَّدَا مُحَرَّفَۃٌ فِیْ کُلِّ عَامٍ تُغَیَّرُ

اور تیری کتابیں چٹیل میدان ہیں جن کا مواد کفر اور ہلاکت ہے وہ تحریف شدہ ہیں اور ہر سال تبدیل کی جاتی ہیں۔

فَتِلْکَ بَرَاھِیْنٌ عَلٰی سَخْفِ دِیْنِکُمْ وَ قَدْ قُلْتُ تَحْقِیْقًا وَّ لَوْ اَنْتَ تَبْسُرُ

پس یہ تمہارے دین کی کمزوری پر قوی دلائل ہیں اور میں تحقیق کی رو سے بیان کر چکا ہوں خواہ تُو منہ بسور تا رہے۔

لَقَدْ زَیَّنَ الشَّیْطَانُ اَقْوَالَہٗ لَکُمْ یُوَسْوِسُکُمْ فِیْ کُلِّ حِیْنٍ وَّ یَمْکُرُ

شیطان نے اپنے اقوال تمہیں مزین کر دکھائے ہیں۔ وہ ہر وقت تمہیں وسوسہ میں ڈالتا اور مکر کرتا ہے۔

وَ قَدْ ذَکَّرَ الْاَخْیَارُ مِنْ قَبْلُ قَوْمَکُمْ وَ لِاُخْرَیَاتِ النَّاسِ نَحْنُ نُذَکِّرُ

نیک لوگوں نے اس سے پہلے تمہاری قوم کو نصیحت کی ہے اور آخری زمانہ کے لوگوں کو ہم نصیحت کرتے ہیں۔

وَ کَیْفَ یُسَاوِیْ دِیْنُ عِیْسٰی لِدِیْنِنَا وَ لَایَسْتَوِیْ دَخْنٌ وَّ نَجْمٌ اَزْھَرُ

اور دینِ عیسیٰ ہمارے دین کے مساوی کیسے ہوسکتا ہے؟ جبکہ دھواں اور روشن ستارہ برابر نہیں ہو سکتے۔

وَ قَدْ جَاءَ یَوْمُ اللّٰہِ فَالْیَوْمَ رَبُّنَا یُدَقِّقُ اَجْزَاءَ الصَّلِیْبِ وَ یَکْسِرُ

اور خدا کا دن آ گیا ہے پس آج ہمارا ربّ صلیب کے اجزاء کو پیس ڈالے گا اور ریزہ ریزہ کر دے گا۔

وَ قُلْتُ لَہٗ لَا تَحْسَبِ الْعَبْدَ خَالِقًا وَ کُلُّ امْرِءٍ عَنْ قَوْلِہٖ یُسْتَفْسَرُ

اور میں نے اسے کہہ دیا کہ ایک بندے کو خالق گمان نہ کر اور ہر شخص اپنی بات کے متعلق جواب دہ ہوگا۔

وَ قُلْتُ لَہٗ لَا تَسْتُرِ الْحَقَّ عَامِدًا سَیُبْدِی الْمُھَیْمِنُ کُلَّ مَاکُنْتَ تَسْتُرُ

اور میں نے اس سے کہا کہ عمداً حق کو نہ چھپا۔ ضرور نگران خدا سب کچھ جو تو چھپا تا رہا ظاہر کر دے گا۔

وَ قُلْتُ لَهٗ لَمَّا اَبٰى اِنَّ شَأْنَنَا بَلَاغٌ فَبَلَّغْنَا وَ اِنَّکَ مُنْذَرُ

جب اس نے انکار کیا تو میں نے اس سے کہا کہ ہمارا کام تو پہنچا دینا ہے سو ہم اچھی طرح پہنچا چکے اور بے شک تو انذار کیا جا چکا ہے۔

وَ اِنْ کُنْتَ لَمْ تَسْمَعْ فَزِدْ فِیْ تَجَاسُرٍ لِتُسْعِرَ نَارَ اللّٰهِ ثُمَّ تُدَمَّرُ

اور اگر تُو سن (یعنی جان) نہیں رہا تو دلیری میں بڑھ تا کہ تُو اللہ تعالیٰ کی آگ کو بھڑکا دیوے پھر ہلاک کر دیا جاوے۔

فَزِدْ فِیْ جَرَاءَ اتٍ وَزِدْ فِیْ تَقَاعُسٍ وَ زِدْ فِیْ عَمَایَاتٍ فَتَفْنٰی وَ تُبْتَرُ

پس تو ترقی کر جرأتوں میں اور بڑھتا جا کج روی میں اور اندھے پن میں بڑھتا جا سو تُو فنا کیا جائیگا اور کاٹا جائیگا۔

وَ لَیْسَ عَذَابُ اللّٰهِ عَذْبًا کَمَا تَرٰی سَیُحْرَقُ فِیْ نَارِ اللَّظٰی مَنْ یَّفْجُرُ

اور خدا کا عذاب میٹھا نہیں جیسا کہ تُو خیال کر رہا ہے۔ دہکتی ہوئی آگ میں جلایا جائیگا وہ شخص جو گناہ کرتا ہے۔

غَیُوْرٌ فَیَاْخُذُ مُشْرِکًا بِذُنُوْبِهٖ وَ لَیْسَ لَهٗ اَحَدٌ شَفِیْعًا وَّ مَاْزَرُ

وہ غیرت مند ہے۔ مشرک کو اس کے گناہوں کے عوض پکڑ لے گا۔ اور اس کے لئے کوئی شفیع نہ ہوگا اور نہ ہی کوئی پناہ۔

رَفِیْعٌ عَلِیٌّ کَیْفَ یُدْرَکُ کُنْهُهٗ اِذَا مَا تَرَقَّتْ عَیْنُنَا تَتَحَیَّرُ

وہ بلند ہے، برتر ہے، اس کی کُنہ کیسے دریافت ہوسکتی ہے؟ جتنا بھی ہماری آنکھ بلند ہوتی ہے حیران رہ جاتی ہے۔

اَ تَعْصُوْنَ بَغْیًا مَنْ بِهِ الْخَلْقُ اٰمَنُوْا اَ تَنْسَوْنَ یَوْمًا مَّا بِهِ النَّاسُ اُنْذِرُوْا

کیا تم سرکشی سے نافرمانی کرتے ہو اس ذات کی جس پر مخلوق ایمان لے آئی؟ کیا تم اس دن کو بھلاتے ہو جس سے سب لوگ ڈرائے گئے؟

وَ کَیْفَ یَکُوْنُ الْعَبْدُ کَابْنٍ لِرَبِّهٖ فَسُبْحَانَ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا تَصَوَّرُوْا

اور ایک بندہ اپنے ربّ کیلئے ایک بیٹے کی طرح کیسے ہوسکتا ہے۔ ربّ العرش اس عیب سے پاک ہے جسکا انہوں نے تصوّر کیا ہے۔

وَ قَدْ مَاتَ عِیْسٰی لَیْسَ حَیًّا وَّ اِنَّنَا نَرُدُّ عَلٰی مَنْ قَالَ حَیٌّ وَّ نَحْجُرُ

اور عیسیٰ مر چکا ہے اور زندہ نہیں اور یقیناً ہم اسکی تردید کرتے ہیں جس نے کہا کہ وہ زندہ ہے اور (اس بات سے) منع کرتے ہیں۔

وَ اَخْبَرَنِیْ رَبِّیْ بِمَوْتِ مَسِیْحِکُمْ وَکَانَ هُوَ الْاَوْلٰی وَ اَکْفٰی وَ اَجْدَرُ

اور تمہارے مسیح کی موت کے بارہ میں میرے ربّ نے مجھے خبر دی ہے اور (اس خبر دینے میں) وہی اَولیٰ اور اَکفیٰ اور زیادہ حقدار ہے۔

وَ كَمْ مِّنْ دَوَابِّ الْاَرْضِ يَحْيٰى مُدَّةً   عَلٰى ظَهْرِهَا فَاعْجَبْ لِهٰذَا وَ فَكِّرُوْا

ویسے زمین پر رینگنے والے بہت سے جانور بھی تو مدت تک زندہ رہتے ہیں اسکی سطح پر۔ پس تو اس معاملے پر تعجب کرتا رہ اور تم سب لوگ بھی سوچو۔

وَ اِنَّ جُنُوْدَ الْاَنْبِيَاءِ وَحِزْبَهُمْ   اُلُوْفٌ فَهَلْ تُرَيَنَّ كَابْنِكَ اٰخَرُ

اور بے شک انبیاء کے لشکر اور ان کا گروہ ہزاروں میں ہیں۔ پس کیا تیرے (مفروض) بیٹے کی طرح کوئی اور بھی دکھائی دیتا ہے۔

فَاِنْ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ وَلَدٌ كَقَوْلِكُمْ   فَشَجْرَةُ نَسْلِ اللّٰهِ تَنْمُوْ وَ تَكْثُرُ

اگر تمہارے قول کے مطابق کوئی خدائے رحمان کا بیٹا ہوتا تو اللہ کا شجرۂ نسل (تو) بڑھ جاتا اور کثرت پا جاتا۔

اَ بُدِّلَ سُنَّةُ رَبِّنَا بَعْدَ مُدَّةٍ   اَ يُمْكِنُ فِيْ سُنَنِ الْقَدِيْمِ تَغَيُّرُ

کیا ہمارے ربّ کی سنّت ایک مدّت کے بعد تبدیل ہوگئی ہے؟ کیا ازلی خدا کے دستور میں کوئی تغیّر ممکن ہے؟

وَ قَانُوْنُ سُنَنِ اللّٰهِ فِيْ بَعْثِ رُسْلِهٖ   مُبِيْنٌ فَهَلْ اَبْصَرْتَ اَوْ لَا تُبْصِرُ

الٰہی دستور کا قانون تو اپنے رسولوں کے بھیجنے میں واضح ہے۔ پس کیا تو نے بصیرت سے کام لیا ہے یا تو دیکھ ہی نہیں سکتا؟

وَ اِنْ لَّمْ تَرَ الْيَوْمَ الْهُدٰى فَتَرٰى غَدًا   ظَلَامًا مُهِيْبًا فِيْهِ تَهْوِيْ وَ تُنْدَرُ

اور اگر آج تو ہدایت کو نہ پا سکا تو کل تو دیکھے گا ہیبت ناک تاریکی کو، جس میں تو گرے گا اور ہلاک ہو جائے گا۔

اَ تَخْلَعُ جَهْلًا رِبْقَةَ الْعَقْلِ وَ النُّهٰى   لِاَ قْوَالِ قَوْمٍ قَدْ اَضَلُّوْا وَ دُمِّرُوْا

کیا تو جہالت سے عقل و دانش کا پٹہ اتار رہا ہے ایسے لوگوں کی باتوں کی خاطر جنہوں نے (اوروں کو) گمراہ کیا اور (خود بھی) ہلاک ہو گئے۔

اَ تَتْرُكُ مَاجَاءَتْ بِهِ الرُّسْلِ مِنْ هُدٰى   اَ لَا تَتْبَعَنْ قَوْمًا هُدُوْا وَ تَبَقَّرُوْا

کیا تو چھوڑتا ہے اس ہدایت کو جو رسول لے کر آئے؟ کیا تو ان لوگوں کی پیروی نہیں کرتا جو ہدایت دیئے گئے اور انہوں نے بہت علم حاصل کیا؟

عَلَيْكُمْ بِسُبُلِ اللّٰهِ مِنْ قَبْلِ سَاعَةٍ   تُرِيْكُمْ لَظَى النَّارِ الَّتِيْ هِيَ تُسْعَرُ

تم پر خدا کی راہوں کا اختیار کرنا اس گھڑی کی آمد سے پہلے لازم ہے جو تم کو اس آگ کا شعلہ دکھائے گی جو بھڑکائی جائے گی۔

عَذَابٌ اَلِيْمٌ لَا انْتِهَاءَ لِحَرْقِهٖ   وَ اِنْ يَّنْضَجَنْ جِلْدٌ فَيُخْلَقُ اٰخَرُ

وہ دردناک عذاب ہوگا جس کی جلن ختم نہیں ہوگی اور اگر ایک چمڑا پک جائے گا تو دوسرا پیدا کر دیا جائے گا۔

يُنَبِّئُکَ الْعَــلَّامُ مَـا کُنْتَ تُضْمِرُ وَ يُبْـدِیْ لَکَ النُّوْرَ الَّذِی الْيَوْمَ تُنْکِرُ

عَلَّامُ الغُيُوب خدا تجھ کو بتائے گا جو کچھ تو چھپا تا رہا اور وہ اس نور کو تیرے سامنے ظاہر کر دے گا جس کا آج تو انکار کر رہا ہے۔

اَ لَا اَ يُّـهَا النَّـاسُ اتَّقُوا اللّٰهَ رَبَّکُمْ وَ اِنَّ عَـذَابَ اللّٰـهِ اَدْهٰی وَ اَکْبَرُ

خبردار اے لوگو! اللہ سے ڈرو جو تمہارا ربّ ہے اور بے شک اللہ کا عذاب بہت بڑی مصیبت ہے اور بہت بڑا ہے۔

اَ لَمْ يَـاْتِـکُمْ نُذُرٌ وَّ ايٰـاتُ رَبِّکُمْ نَـرٰی بَغْيَکُمْ وَ دُمُـوْعُنَا تَتَحَدَّرُ

کیا تمہارے پاس ڈرانے والے (انبیاء) اور تمہارے ربّ کے نشانات نہیں آئے؟ ہم تمہاری سرکشی کو دیکھ رہے ہیں اور ہمارے آنسو بہ رہے ہیں۔

وَ لِـکُـلِّ نَبَـأٍ مُّسْتَـقَـرٌّ وَّ مَـظْهَـرٌ وَ لِـکُـلِّ مَـا يَاْتِيْکَ وَقْتٌ مُّـقَدَّرُ

اور ہر عظیم الشان خبر کا ایک مقررہ وقت اور مقامِ ظہور ہے اور جو کچھ تجھے پیش آتا ہے اس کیلئے بھی ایک مقدر وقت ہے۔

وَ يَـحْکُمُ رَبُّ الْعَرْشِ بَيْنِیْ وَ بَيْنَکُمْ وَ هَـا اَنَـا قَبْـلَ عَـذَابِ رَبِّیْ اُخْبِرُ

اور ربّ العرش میرے اور تمہارے درمیان فیصلہ کر دے گا۔ اور سنو کہ میں اپنے رب کا عذاب آنے سے پہلے آگاہ کر رہا ہوں۔

وَ قَـوْمٌ مَّـضَـوْا مِنْ قَبْلُ ضَآلِّيْنَ مِنْ هَوًی فَـاَنْتُـمْ قَبِـلْتُـمْ کُلَّ مَـا هُـمْ زَوَّرُوْا

اور ہوائے نفس سے گمراہ ہونے والوں میں سے کچھ لوگ پہلے گزر چکے ہیں۔ پس تم نے ہر وہ فریب قبول کر لیا جو انہوں نے کیا تھا۔

اَخَذْتُمْ طَرِيْقَ الشِّرْکِ وَ الْفِسْقِ وَالرَّدَا وَ ثَـرَّتْ خَـطَـايَـاکُمْ فَـلَـمْ تَسْتَغْفِرُوْا

تم نے شرک، نافرمانی اور ہلاکت کی راہ اختیار کر لی اور تمہاری خطائیں بڑھ گئیں تو تم نے استغفار نہیں کیا۔

فَـاَرْسَـلَـنِـیْ رَبِّـیْ اِلَيْـکُمْ لِتَهْتَدُوْا وَ لِتَـقْـبَـلُـوْا مَـا قَـالَ رَبِّـیْ وَ تُغْفَرُوْا

اس لئے میرے رب نے مجھے تمہاری طرف بھیجا ہے تا کہ تم ہدایت پاؤ اور تا اس بات کو قبول کرو جو میرے ربّ نے کہی اور بخشے جاؤ۔

فَاِنْ شِئْتَ مَاءَ اللّٰهِ فَاقْصِدْ مَنَاهِلِیْ فَيُـعْـطِکَ مِـنْ عَيْـنٍ وَعَيْـنٍ تُـنَـوَّرُ

اور اگر تو خدا کا پانی حاصل کرنا چاہتا ہے تو میرے گھاٹوں کا قصد کر، وہ تجھے ایک چشمہ دے گا اور ایسی نگاہ جو منور کی جائے گی۔

وَ اَغْـلَـظُ حُجُبٍ مَا تُرَاکَ عَلَی الْهُدٰی تَـعَـالَ عَـلٰی قِـدَمِ الـضَّـلَالِ فَتُزْهَرُ

اور جو کچھ تجھے دکھایا جا رہا ہے وہ ہدایت پر سخت گاڑھے پردے ہیں۔ تُو اپنی قدیم گمراہی کے باوجود آ جا تو تُو روشنی دیا جائیگا۔

وَ فِیْکَ فَسَادٌ لَوْ عَلِمْتَ اجْتَنَبْتَہٗ وَ ذٰلِکُمُ الشَّیْطَانُ یُغْوِیْ وَ یَحْصُرُ

اور تجھ میں ایک خرابی ہے اگر تجھے اسکا علم ہوتا تو تُو اس سے پرہیز کرتا اور یہ شیطان ہی ہے جو تمہیں گمراہ کر رہا ہے اور روک رہا ہے۔

ذَبَبْتُ عَنِ الدِّیْنِ الْحَنِیْفِیْ شُکُوْکَکُمْ وَ اَزْعَجْتُ اَصْلَ اُصُوْلِکُمْ ثُمَّ تُنْکِرُ

میں نے دینِ حنیفی کے متعلق تمہارے شکوک دُور کر دیئے ہیں اور تمہارے اُصول کی جڑ کوا کھاڑ دیا ہے۔ پھر بھی تو انکار کر رہا ہے۔

وَ قُلْتُمْ ’’ لَنَا دِیْنٌ بَعِیْدٌ مِّنَ النُّھٰی‘‘ وَ ھٰذَا فَسَادٌ ظَاھِرٌ لَیْسَ یُسْتَرُ

اور تم نے کہہ دیا ہمارا دین تو عقل میں نہیں آ سکتا اور یہ تو ایک واضح خلل ہے جو چھپ نہیں سکتا۔

وَ کُلُّ امْرِءٍ بِالْعَقْلِ یَفْھَمُ اَمْرَہٗ کَمَا بِالْعُیُوْنِ یُشَاھِدَنَّ وَ یُبْصِرُ

اور ہر آدمی تو عقل سے ہی اپنا معاملہ سمجھا کرتا ہے جیسا کہ وہ آنکھوں سے مشاہدہ کرتا ہے اور دیکھتا ہے۔

وَ عَقْلُ الْفَتٰی نِصْفٌ وَّ نِصْفٌ حَوَاسُہٗ وَ کَصَفْقِ اَیْدٍ مِّنْھُمَا الْعِلْمُ یَظْھَرُ

اور آدھی تو انسان کی عقل ہے اور آدھے اسکے حواس ہیں اور (بَیع کے وجوب کیلئے) ہاتھ پر ہاتھ مارنے کیطرح ان دونوں سے علم الیقین صادر ہوتا ہے۔

تَصَدَّیْتَ فِیْ نَصْرِ الضَّلَالِ تَعَمُّدًا فَبَارِزْ لِحَرْبِ اللّٰہِ اِنْ کُنْتَ تَقْدِرُ

تو عمداً گمراہی کی مدد کے درپے ہوا۔ سو اللہ سے جنگ کے لئے میدان میں آ جا اگر تجھے قدرت ہے۔

وَمَا اَنْتَ اِلَّا عَابِدَ الْحِرْصِ وَ الْھَوٰی تُشَمِّرُ ذَیْلَکَ لِلْحُطَامِ وَ تَھْجُرُ

اور تُو تو صرف حرص و ہوا کا پجاری ہے تو سامانِ دنیا کے لئے کمر بستہ ہے اور بکواس کر رہا ہے۔

رَأَیْتُ لَکَ الرُّؤْیَا وَ اِنَّکَ مَیِّتٌ وَ اِنَّ کَلَامَ اللّٰہِ لَا تَتَغَیَّرُ

میں نے تیرے متعلق ایک خواب دیکھی ہے اور یقیناً تو مرنے والا ہے اور بے شک خدا کی باتیں بدلا نہیں کرتیں۔

وَ عِدَّۃُ وَعْدِ اللّٰہِ عَشْرٌ وَّ خَمْسَۃٌ اِذَا مَا انْقَضَتْ فَاعْلَمْ بِاَنَّکَ مُحْضَرُ

اور خدا کے وعدے کی مدت پندرہ (مہینے) ہے جب یہ مدت گزر جائے گی تو جان لینا کہ تُو پیش کیا جانے والا ہے۔

وَ تَعْمٰی وَ تُحْضَرُ عِنْدَ ذِی الْعَرْشِ مُجْرِمًا وَ تُسْأَلُ عَمَّا کُنْتَ تَھْذِیْ وَ تَکْفُرُ

اور تُو اندھا ہوگا اور مجرم کی صورت میں عرش والے کے سامنے حاضر کیا جائیگا اور تجھ سے ان باتوں کے متعلق پوچھا جائیگا جو تو بکتا رہا ہے اور جو تو انکار کرتا رہا ہے۔

وَ مَا قُلْتُ مِنْ تِلْقَاءِ نَفْسِیْ تَجَاسُرًا   بَلِ الْاٰنَ نَبَّانِی الْعَلِیْمُ الْمُقَدِّرُ

اور یہ بات میں نے اپنی طرف سے جرأت سے نہیں کہہ دی۔ بلکہ ابھی مجھے خدائے علیم (اور) مالکِ تقدیر نے خبر دی ہے۔

فَبَلَّغْتُ تَبْلِیْغًا وَّ الَیْتُ حِلْفَةً   عَلٰی صِدْقِ مَا اَظْهَرْتُ فَانْظُرْ وَ نَنْظُرُ

پس میں نے تو تبلیغ کا حق ادا کر دیا ہے اور قسم بھی کھالی ہے اسبات کی سچائی پر جسکا میں نے اظہار کیا ہے۔ سوتو انتظار کر اور ہم بھی انتظار کرتے ہیں۔

فَاِنْ اَکُ صِدِّیْقًا فَرَبِّیْ یُعِزُّنِیْ   وَ اِنْ اَکُ کَذَّابًا فَسَوْفَ اُحَقَّرُ

سو اگر میں سچا ہوں تو میرا رب مجھے عزّت دے گا اور اگر میں جھوٹا ہوں تو ضرور بے عزت کیا جاؤں گا۔

وَ اَعْلَمُ اَنَّ مُهَیْمِنِیْ لَا یُضِیْعُنِیْ   وَاَعْلَمُ اَنَّ مُؤَیِّدِیْ سَوْفَ یَنْصُرُ

اور میں جانتا ہوں کہ میرا نگہبان خدا مجھے ضائع نہیں کریگا اور میں جانتا ہوں کہ میری تائید کرنیوالا (خدا) ضرور مدد کریگا۔

فَتَوَقَّدَ السُّفَهَاءُ مِنْ اَهْلِ الْهَوٰی   وَکُلُّ امْرِءٍ عِنْدَ التَّخَاصُمِ یُسْبَرُ

سو ہوائے نفس رکھنے والے بیوقوف بھڑک اٹھے۔ اور ہر شخص بحث کے وقت آزمایا جاتا ہے۔

ذَوُوْا فِطْنَةٍ یَدْرُوْنَ بَحْثِیْ وَ بَحْثَهٗ   وَ مَا فِی السَّمَآءِ فَسَوْفَ یَبْدُوْ وَ یَظْهَرُ

عقلمند لوگ میری اور اس کی بحث کو سمجھتے ہیں اور جو آسمان میں مقدر ہے وہ جلد ہی ظاہر ہوگا اور سامنے آ جائے گا۔

وَ اِنْ یُّسْلِمَنْ یَسْلَمْ وَ اِلَّا فَمَیِّتٌ   وَهٰذَانِ مِنَّا آیَتَانِ وَنَشْکُرُ

اگر وہ مسلمان ہو جائے گا تو بچ جائے گا ورنہ مرے گا اور یہ ہماری طرف سے دو نشان ہیں اور ہم (خدا کا) شکر کرتے ہیں۔

وَ وَاللّٰهِ هٰذَا مِنْ اِلٰهِیْ وَ مَنْ یَّعِشْ   اِلٰی اَشْهُرٍ مَّذْکُوْرَةٍ فَسَیَنْظُرُ

اور خدا کی قسم! یہ بات میرے خدا کی طرف سے ہے مذکورہ مہینوں تک۔ سو وہ ضرور دیکھ لے گا۔

وَ تَحْتَ رِدَاءِ اللّٰهِ رُوْحِیْ وَمُهْجَتِیْ   وَ مَا یَعْرِفُنِیْ اَحَدٌ وَّ رَبِّیْ یُبْصِرُ

اور میری روح اور میری جان تو اللہ کی چادر کے نیچے ہے اور مجھے کوئی نہیں پہچانتا اور میرا ربّ دیکھ رہا ہے۔

وَ لَسْتُ بِرَبِّیْ کَاذِبًا تَارِکَ الْهُدٰی   وَ لَسْتُ بِرَبِّیْ کَالَّذِیْ هُوَ یَهْذَرُ

میرے ربّ کی قسم! میں جھوٹا اور ہدایت کو ترک کرنیوالا نہیں اور میرے رب کی قسم! میں اس شخص کی طرح نہیں جو بیہودہ گوئی کرتا ہے۔

وَ هَـــنَّـــأَنِــیْ رَبِّــیْ بِــنَهْــجِ مَــحَبَّــةٍ عَـلٰی مَا تَضَوَّعَ مِسْکُ فَتْحِیْ وَعَنْبَرُ

میرے ربّ نے مجھے محبت کے طریق سے مبارکباد دی ہے اس بات پر کہ میری فتح کی کستوری اور عنبر مہک پڑے ہیں۔

وَ ذٰلِکَ مِنْ بَـرَکَـاتِ رُوْحِ رَسُـوْلِنَـا نَبِـــیٌّ لَّــــهٗ نُـوْرٌ مُّـنِیْــرٌ وَّ اَزْهَــرُ

اور یہ بات ہمارے رسول کی روح کی برکات کیوجہ سے ہے۔ وہ ایسا نبی ہے کہ اسکا نور بہت روشن کرنیوالا اور وہ (خود بھی) بہت روشن ہے۔

رَؤُوْفٌ رَّحِیْــمٌ آمِــرٌ مَّــانِــعٌ مَّـعًــا بَشِیْــرٌ نَّـذِیْرٌ فِی الْکُرُوْبِ مُّبَشِّرُ

وہ مہربان، رحیم، امر و نہی کرنیوالا ہے۔ بیک وقت بشارت دینے والا۔ اِنذار کرنیوالا اور دکھوں میں خوشخبری دینے والا ہے۔

لَــهٗ دَرَجَــاتٌ لَّــا شَـرِیْکَ لَــهٗ بِهَــا لَــهٗ فَیْضُ خَیْــرٍ لَّــا تُضَاهِیْــهِ اَبْحُرُ

اس نبی کے ایسے درجے ہیں جن میں اسکا کوئی شریک نہیں۔ اسکی بھلائی کا فیضان ایسا ہے کہ سمندر بھی اسکے مشابہ نہیں ہو سکتے۔

تَـخَیَّــرَهُ الـرَّحْـمٰنُ مِنْ بَیْنَ خَلْقِــهٖ ذُکَــاءٌ بِــجَلْــوَتِــهٖ وَ بَدْرٌ مُّـنَوَّرُ

اسے خدائے رحمان نے اپنی مخلوق میں سے منتخب کر لیا ہے وہ اپنے جلوے میں سورج ہے اور چودھویں کا روشن چاند۔

وَ کَــانَ جَـــلَالٌ فِــیْ عَـرَانِیْـنِ وَبْلِــهٖ خَـفَی الْـفَارَ مِنْ اَنْـفَـاقِهِـنَّ الْمُمْطِرُ

اس کی موسلا دھار بارش کے اوائل میں ہی عظیم الشان برسنے والے بادل نے چوہوں کو ان کے بلوں سے نکال دیا۔

رَؤُوْفٌ رَّحِیْــمٌ کَهْفُ اُمَــمٍ جَـمِیْـعِهَــا شَـفِیْـعُ الْـوَرٰی سَلّٰی اِذَا مَا اُضْجِرُوْا

وہ مہربان۔ رحیم ہے۔ سب قوموں کی پناہ ہے۔ مخلوق کا شفیع ہے۔ جب وہ تنگی میں پڑ جائیں تو تسلّی دیتا ہے۔

اَ لَا مَــا هَــرَفْـنَــا فِــیْ ثَـنَـاءِ رَسُـوْلِـنَـا لَــــهٗ رُتْبَــةٌ فِیْــهِ الْـمَـدَائِحُ تُـحْـصَـرُ

سنو! ہم نے اپنے رسول کی تعریف میں مبالغہ نہیں کیا۔ اسے تو ایسا مرتبہ حاصل ہے جس میں تعریفیں ختم ہو جاتی ہیں۔

وَ اِنَّ اَمَـــانَ الـلّٰـــهِ فِـیْ سُبُلِ هَـدْیِـهٖ فَـطُـوْبٰی لِشَـخْـصٍ یَّـقْتَـفِـیْ مَـا یُؤْمَرُ

اور یقیناً اسکے دین کی راہوں میں اللہ کی امان ہے پس خوشی ہے اس شخص کو جو اس چیز کی پیروی کرتا ہے جسکا حکم دیا جاتا ہے۔

سَقٰی فَیْهَـجَ الْعِـرْفَـانِ کُـلَّ مُصَاحِبٍ فَبِنَشْـوَةِالـصَّهْبَـاءِ سُرُّوْا وَ اَبْشَـرُوْا

اس نے جامِ معرفت ہر مصاحب کو پلایا سو اس شرابِ معرفت کے نشے سے وہ مسرور اور خوش ہو گئے۔

وَ قَدْ رَاحَ وَالْمَخْلُوقُ فِیْ ظُلُمَاتِہٖ وَ جِھْلَا تِہٖ مِثْلَ الْاَوَابِدِ یَنْفِرُ

اور وہ تاریکی کے وقت آیا جبکہ مخلوق اپنی تاریکیوں میں اور اپنی جہالتوں میں وحشیوں کی طرح بھٹک رہی تھی۔

فَاَکْمَلَھُمْ قَوْلًا وَّفِعْلًا وَّمِیْسَمًا وَ اَیْقَظَھُمْ فَاسْتَیْقَظُوْا وَ تَطَھَّرُوْا

پس اس نے انہیں قول وفعل اور اخلاقِ حسنہ میں کامل کر دیا اور ان کو بیدار کیا سو وہ بیدار ہو گئے اور پاک ہو گئے۔

رَسُوْلٌ کَرِیْمٌ ضَعَّفَ اللّٰہُ شَاْنَہٗ وَ بَدْرٌ مُّنِیْرٌ لَّا یُضَاھِیْہِ نَیِّرُ

وہ رسول کریم ہے، اللہ نے اس کی شان بہت بڑھائی ہے اور وہ بدرِ منیر ہے۔ کوئی نور دینے والا اس کی نظیر نہیں ہے۔

وَ کَافَحَ اَمْرَ الْمُسْلِمِیْنَ بِنَفْسِہٖ وَ عَلَّمَھُمْ سُنَنَ الْھُدٰی فَتَبَصَّرُوْا

اس نبی نے خود مسلمانوں کے معاملے کو ہاتھ میں لیا اور انہیں ہدایت کے طریقے سکھائے تو وہ اہل بصیرت ہو گئے۔

بِاُمَّتِہٖ اَحْفٰی مِنَ الْاَبِ بِابْنِہٖ شَفِیْعٌ کَرِیْمٌ مُّشْفِقٌ وَّمُحَذِّرُ

وہ اپنی امّت پر اس سے بھی زیادہ مہربان ہے جو باپ اپنے بیٹے پر ہو۔ شفیع ہے، کریم ہے، مُشفق ہے اور ڈرانے والا ہے۔

فَمَنْ جَآءَہٗ طَوْعًا وَّ صِدْقًا فَقَدْ نَجَا وَ مَنْ اَعْرَضَ عَنْ اَحْکَامِہٖ فَیُدَمَّرُ

جو اس کے پاس رغبت اور صدق سے آیا تو وہ نجات پا گیا اور جو اس کے احکام سے اعراض کرے گا تو وہ ہلاک کیا جائے گا۔

وَ لَمْ یَتَقَدَّمْ مِثْلُہٗ فِیْ کَمَالِہٖ وَ اَخْلَاقِہِ الْعُلْیَا وَلَا یَتَاَخَّرُ

اس کے کمال میں اور اس کے بلند اخلاق میں کوئی بھی اس کا مثیل نہیں گزرا اور نہ آئندہ ہوگا۔

فَدَعْ ذِکْرَ مُوْسٰی وَاتْرُکَنْ اِبْنَ مَرْیَمَ وَ دَعِ الْعَصَا لَمَّا تَرَاءَ ی الْمُفَقَّرُ

پس موسیٰ کا ذکر چھوڑ اور ابنِ مریم کی بات بھی ترک کر اور عصا کا ذکر بھی چھوڑ دے جب کہ پشت پر دندانے رکھنے والی تلوار سامنے آ گئی۔

لَہٗ رُتْبَۃٌ فِی الْاَنْبِیَاءِ رَفِیْعَۃٌ فَطُوْبٰی لِقَوْمٍ طَاوَعُوْہُ وَخَیَّرُوْا

اس نبی کا مرتبہ سب انبیاء میں بہت بلند ہے پس اس قوم کے لئے خوشی ہے جس نے اس کی اطاعت کی اور اسے پسند کیا۔

وَعَسْکَرُہٗ فِیْ کُلِّ حَرْبٍ مُّبَارِزٌ اِذَا مَا الْتَقَی الْجَمْعَانِ فَانْظُرْ وَنَنْظُرُ

اور اسکا لشکر ہر لڑائی میں سامنے ہو کر مقابلہ کرنیوالا ہے جب بھی دو جماعتیں آمنے سامنے ہوں۔ پس تو بھی دیکھ اور ہم بھی دیکھتے ہیں۔

وَجَــاءَ بِــقُــرْاٰنٍ مَّـجِيْـدٍ مُّـكَـمَّـلٍ مُـنِيْــرٍ فَـنَـوَّرَ عَــالَــمًــا وَّ يُـنَـوِّرُ

اور وہ مکمل قرآن مجید لے کر آیا جو روشنی بخشنے والا ہے۔ سو اس نے ایک دنیا کو منور کر دیا اور آئندہ بھی منوّر کرتا رہے گا۔

كِتَــابٌ كَــرِيْــمٌ حَـازَ كُـلَّ فَـضِيْـلَـةٍ وَ يَسْقِــيْ كَـئُوْسَ مَعَارِفٍ وَّ يُوَفِّرُ

وہ ایک عزّت والی کتاب ہے جو تمام فضیلتوں کی جامع ہے۔ معارف کے جام پلاتی ہے اور وافر پلاتی ہے۔

وَ فِيْــهِ رَأَيْـنَــا بَيِّـنَـاتٍ مِّـنَ الْـهُـدٰى وَ فِيْــهِ وَجَـدْنَــا مَـايَـقِـيْ وَ يُـبَـصِّـرُ

اور اسی میں ہم نے ہدایت کے کھلے کھلے نشان پائے ہیں اور اسی میں ہم نے وہ بات پائی ہے جو بچاتی ہے اور بصیرت بخشتی ہے۔

كَـعَـيْـنٍ كَـحِيْـلٍ زُيِّـنَـتْ صَـفَـحَـاتُـهٗ بِـنَـاظِـرَةٍ مِّـنْ عِيْـنٍ خُـلْـدٍ يَـنْـظُـرُ

سرمگین آنکھ کی طرح اسکے صفحات مزیّن کئے گئے ہیں وہ (قرآن) جنت کی بڑی آنکھوں والی حوروں کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔

طَــرِيٌّ طَلَاوَتُــهٗ وَلَـمْ تَـعْفُ نُـقْـطَـةٌ لِـمَـا صَـانَـهُ اللّٰـهُ الْـقَدِيْـرُ الْمُوَقِّرُ

اسکی تر و تازگی ہمیشہ ہی شاداب ہے اور اسکا ایک نقطہ بھی نہ مٹ سکا کیونکہ عزت بخش اور قدیر خدا نے اسکی حفاظت فرمائی ہے۔

فَيَـا عَـجَبًـا مِّـنْ حُسْنِـهٖ وَجَـمَـالِـهٖ اَرٰى اَنَّـــهٗ دُرٌّ وَّ مِسْكٌ وَّعَـنْـبَــرُ

پس اس کا حسن اور جمال کیا ہی عجیب ہے۔ میں تو اس کو موتی۔ کستوری اور عنبر ہی پاتا ہوں۔

وَ اِنَّ سُــرُوْرِيْ فِـيْ اِدَارَةِ كَــاْسِــهٖ فَهَـلْ فِـي الـنَّـدَامٰى حَاضِـرٌ مَّنْ يُّكَرِّرُ

اور میری خوشی تو اس کے پیالہ کو گردش میں لانے میں رہی ہے۔ کیا ہم مجلسوں میں کوئی ہے جو بار بار لے؟

وَ رَيَّــاهُ قَـدْ فَــاقَ الْـحَدَائِقَ كُـلَّهَـا نَسِيْــمُ الـصَّبَــا مِنْ شَـأْنِـهٖ تَتَحَيَّـرُ

اور اس کی خوشبو تمام باغوں پر فوقیت لے گئی ہے بادِ نسیم بھی اس کی شان سے حیران ہو رہی ہے۔

اِذَا مَــا تَـــلَا مِنْ اٰيَـةٍ طَـالِـبُ الْـهُـدٰى يَـرٰى نُـوْرَهٗ يَـجْـرِيْ كَـعَيْـنٍ وَّ يَمْطُـرُ

جب ہدایت کا طالب اس کی کوئی آیت پڑھتا ہے تو اس کے نور کو چشمے کی طرح بہتا ہوا پاتا ہے اور برستا ہوا بھی۔

وَ فِيْــهِ مِـنَ الـلّٰـهِ الـلَّـطِيْفِ عَـجَـائِبُ اُشَـاهِـدُ هَـا فِـيْ كُـلِّ وَقْـتٍ وَّ اَنْـظُـرُ

اور اس میں خدائے لطیف کے عجائبات ہیں جنہیں میں ہر وقت مشاہدہ کرتا اور دیکھتا ہوں۔

اَ یَعۡجَبُ مِنۡ ھٰذَا سَفِیۡہٌ مُّشَرَّدٌ　　وَ اَلۡھَاہُ عَنۡ نُّوۡرٍ ظَلَامٌ مُّکَدَّرُ

کیا کوئی دھتکارا ہوا نادان اس سے حیران ہوتا ہے جبکہ گہری تاریکی نے اسے نور سے غافل کر دیا ہے۔

اِلٰی قَوۡلِہٖ یَرۡنُو الۡحَکِیۡمُ تَلَذُّذًا　　وَ یُعۡرِضُ عَنۡہُ الۡجَاھِلُ الۡمُتَکَبِّرُ

اس کے قول پر دانا آدمی لذّت سے محبت کی نگاہ ڈالتا ہے اور متکبّر جاہل اس سے اعراض کرتا ہے۔

کِتَابٌ جَلِیۡلٌ قَدۡ تَعَالٰی شَاۡنُہٗ　　یُدَافِیۡ رُءُوۡسَ الۡمُنۡکِرِیۡنَ وَ یَکۡسِرُ

وہ ایک شاندار کتاب ہے۔ اس کی شان بہت بلند ہے۔ وہ منکرین کے سروں کو کچل دیتا ہے اور ٹکڑے ٹکڑے کر دیتا ہے۔

ھُوَ السَّیۡفُ فِیۡ اَیۡدِیۡ رِجَالِ مَوَاطِنٍ　　فَلَنۡ یَّعۡصِمَ دِرۡعٌ مِّنۡہُ فَوۡجًا وَّمِغۡفَرُ

وہ مردانِ کارزار کے لئے ایک تلوار کی حیثیت رکھتا ہے سو (مقابل) فوج کو ان کی زِرہ اور خَود نہیں بچا سکیں گے۔

کَلَامٌ یَّفُلُّ الۡمُرۡھَفَاتِ بِحَدِّہٖ　　یُبَشِّرُنَا فِیۡ کُلِّ اَمۡرٍ وَّ یُنۡذِرُ

وہ ایسا کلام ہے کہ اپنی تیز دھار سے تیز تلواروں کو کند کر دیتا ہے اور ہمیں ہر امر میں بشارت دیتا ہے اور انذار بھی کرتا ہے۔

یُدَیَّۃُ قَوۡمٍ مُّنۡکِرٍ مَّغۡلُوۡلَۃٌ　　وَ ھُدَّتۡ ھَرَاوَاھُمۡ وَ سُرُّوۡا وَ کُسِّرُوۡا

منکر لوگوں کے کوتاہ ہاتھ بندھے ہوئے ہیں اور انکے ڈنڈے توڑ دیئے گئے۔ انکی ناف میں تیر مارے گئے اور ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے گئے۔

یُبَاھُوۡنَ مِرِّیۡحِیۡنَ جَھۡلًا وَّ نَخۡوَۃً　　وَ سَوۡفَ تَرَاھُمۡ مُّدۡبِرِیۡنَ فَتُبۡشِرُ

وہ جہالت اور غرور سے مٹکتے ہوئے فخر کرتے ہیں اور جلد ہی تو ان کو پیٹھ پھیرنے والا پائے گا سو تو خوش ہو جائے گا۔

فِدًا لَّکَ رُوۡحِیۡ یَا حَبِیۡبِیۡ وَ سَیِّدِیۡ　　فِدًا لَّکَ رُوۡحِیۡ اَنۡتَ وَرۡدٌ مُّنَضَّرُ

میری روح تجھ پر قربان! اے میرے پیارے اور میرے سردار! میری جان تجھ پر فدا ہو۔ آپ تو تر و تازہ گلاب ہیں۔

وَ مَا اَنۡتَ اِلَّا نَائِبُ اللّٰہِ فِی الۡوَرٰی　　وَ اَعۡطَاکَ رَبُّکَ ھٰذِہٖ ثُمَّ کَوۡثَرُ

اور تُو ہی مخلوق میں اللہ کا نائب ہے اور خدا نے تجھے یہ نعمت بھی دی ہے اور کوثر بھی۔

وَ یَعۡجَزُ عَنۡ تَحۡمِیۡدِ حُسۡنِکَ مُؤۡمِنٌ　　فَکَیۡفَ مُحَمِّدُکَ الَّذِیۡ ھُوَ یَکۡفُرُ

اور تیرے حسن کی تعریف کرنے سے تو مومن بھی عاجز ہے پھر کفر اختیار کرنیوالا شخص تیری تعریف کا حق کیسے ادا کر سکتا ہے۔

يُــكَــفِّـرُنِــىْ شَيْــخٌ وَّ تَتْــلُـوْهُ اُمَّــةٌ وَ مَـــا اِنْ اَرَاهُ كَــعَـــاقِــلٍ يَّتَــدَبَّــرُ

ایک شیخ میری تکفیر کررہا اور ایک گروہ اسکے پیچھے چل رہا ہے اور میں اسے ایسے دانشمند کی طرح نہیں پاتا جو تدبر سے کام لے۔

يُــرِىْ ظَهْــرَهٗ عِـنْـدَ الـنِّضَـالِ كَثَعْلَبٍ وَ كَـالذِّئْبِ يَعْوِىْ حِيْنَ يَهْذِىْ وَ يَهْجُرُ

مقابلہ کے وقت وہ لومڑی کی طرح اپنی پیٹھ دکھاتا ہے اور جب وہ بکواس اور بیہودہ گوئی کرتا ہے تو بھیڑیئے کی طرح چلاتا ہے۔

غَبِــىٌّ عَتِــىٌّ اَضْــرَمَ الْــجَهْــلُ غَيْـظَــهٗ كَـجُلْـمُـوْدِ صَـخْــرٍ جَهْلُــهٗ لَايُغَيَّــرُ

وہ کند ذہن اور سرکش ہے۔ جہالت نے اسکے غصے کو بھڑکا دیا ہے۔ اسکی جہالت چٹان کے پتھر کی طرح تبدیل نہیں ہوسکتی۔

وَ كَـفَّــرَنِــىْ بِـالْـحِقْـدِ مِـنْ غَيْـرِ مَـرَّةٍ فَـقُـلْــتُ لَكَ الْـوَيْلَاتُ اِنَّكَ اَكْفَـرُ

اور کینہ سے کئی مرتبہ اس نے میری تکفیر کی تب میں نے (اسے) کہا تیرے لئے ہلاکتیں ہوں تُو تو سب سے بڑا کافر ہے۔

وَ يَسْــعٰـى لِاِيْـذَائِـىْ وَ يَسْعٰى بِـزُوْرِهٖ عَــلَــىَّ حَـرِيْـصٌ كَـالْـعِـدَا لَـوْ يَـقْـدِرُ

وہ مجھے دکھ دینے کی کوشش کرتا ہے اور اپنے جھوٹ کے ذریعہ چغل خوری کرتا ہے وہ دشمنوں کیطرح میرے خلاف حریص ہے اگر اسکا بس چل سکے۔

عَــجِبْــتُ لَــهٗ مَــا يَـتَّــقِـىْ الـلّٰـهَ ذَرَّةً اَشِـقْـوَةٌ هٰـذَا الْــمَــرْءِ اَمْــرٌ مُّـقَـدَّرُ

مَیں اس پر حیران ہوں کہ وہ خدا سے ذرہ برابر بھی نہیں ڈرتا۔ کیا اس آدمی کی شقاوت ایک امر مقدّر ہے؟

فَــطَــوْرًا يَـــرُدُّ الْبَيِّــنَـــاتِ وَ تَـــارَةً يُـحَــرِّفُ قَـوْلَ الْـمُـصْـطَفٰـى وَ يُغَيِّرُ

کبھی تو تُو کھلے نشانوں کو ردّ کرتا ہے اور کبھی قولِ مصطفی صلّی اللہ علیہ وسلّم میں تحریف اور تبدیلی کرتا ہے۔

قَــصَــدْتُّ هُـدَاهُ تَـرَحُّـمًــا فَتَـمَــايَـلَ عَـلَـى الـرِّجْسِ وَ الْبَلْوٰى فَكَيْفَ اُطَهِّرُ

میں نے تو رحم سے اس کو ہدایت دینے کا ارادہ کیا تھا پر وہ پلیدی اور فساد پر مائل ہوا تو میں (اسے) کیسے پاک کروں۔

وَ قَــالَ يَــمِيْــنُ الـلّٰـهِ مَـالَكَ نَـاصِـرٌ فَـآ لَيْــتُ اِنَّ الــلّٰــهَ مَـعْـنَـا فَـنَـظْـفِـرُ

اور اس نے کہا اللہ کی قسم! تیرا کوئی مددگار نہیں ہوگا۔ میں نے بھی قسم کھائی کہ یقیناً اللہ ہمارے ساتھ ہے پس ہم فتح پائیں گے۔

وَ لَــمَّـــا اُرِيْـدُ عِلَاجَــهٗ مِـنْ نَّـصِـيْـحَـةٍ يَسُـبُّ وَ يُـبْـدِىْ كُـلَّـمَـا كَـانَ يُضْمِرُ

اور جب میں خیر خواہی سے اس کے علاج کا ارادہ کرتا ہوں تو وہ گالی دینے لگتا ہے اور جو کچھ دل میں چھپائے رکھتا تھا اسے ظاہر کر دیتا ہے۔

وَ جَاھَدْتُّ لِلّٰہِ الْکَرِیْمِ لِھَدْیِہٖ فَمَا قَلَّ مِنْ اَوْھَامِہٖ بَلْ تَکَثَّرُ

اوراللہ کریم کی خاطر میں نے اس کی ہدایت کے لئے زور لگایا لیکن اس کے اوہام میں کوئی کمی نہ آئی بلکہ وہ بڑھتے جارہے ہیں۔

عَجِبْتُ لِخَتْمِ اللّٰہِ کَیْفَ اَضَلَّہٗ یَرُدُّ النُّصُوْصَ کَاَنَّہٗ لَایُبْصِرُ

میں اللہ کی مُہر پر حیران ہوں کہ اس نے اسے کیسا گمراہ قرار دیا کہ وہ نصوص کو اس طرح ردّ کررہا ہے گویا کچھ دیکھتا ہی نہیں۔

خَیَالَاتُہٗ کَالنَّائِمِیْنَ ضَعِیْفَۃٌ نَؤُوْمٌ فَیُبْغِضُ کُلَّ مَنْ ھُوَ یُسْھِرُ

اس کے خیالات سونے والوں کی طرح کمزور ہیں۔وہ سخت خوابِ غفلت میں ہے۔سووہ ہر جگانے والے سے بغض رکھتا ہے۔

وَ اِنَّا نُسَھِّدُہٗ وِدَادًا وَ شَفْقَۃً فَیَھْجُوْنِ مِنْ جَھْلٍ وَّ لَا یَتَخَفَّرُ

ہم تو اس کو دوستی اور شفقت سے جگاتے ہیں مگر وہ نادانی سے میری ہجو کرتا ہے اور شرم نہیں کرتا۔

لَہٗ کُتُبٌ اَلسَّبُّ وَالشَّتْمُ حَشْوُھَا شَرِیْرٌ فَیَسْتَقْرِی الشُّرُوْرَ وَ یَفْخَرُ

اس کی کتابوں میں گالی گلوچ بھری ہوئی ہے۔وہ شریر ہے بس شر کی تلاش میں رہتا ہے اور (اس پر) فخر بھی کرتا ہے۔

یَغُوْصُ کَدَلْوٍ عِنْدَ خَوْضٍ فَیَرْجِعَنْ بِحَمْأٍ وَّمَا یَسْقِیْہِ مَاءً تَفَکُّرُ

وہ غور وخوض کے وقت ڈول کی طرح غوطہ لگاتا ہے اور کیچڑ لے کر لوٹتا ہے ایسے حال میں غور وفکر کر کہ یہ اسے کوئی پانی نہیں پلاتا۔

بَعِیْدٌ مِّنَ التَّقْوٰی فَتَسْمَعُ اَنَّہٗ کَبَاقُوْرَۃِ الْاَضْحٰی بِعِیْدٍ یُنْحَرُ

وہ تقویٰ سے دور ہے۔تو سن لے گا کہ قربانی کی گائیوں کی طرح وہ کسی عید کے دن ذبح کیا جائے گا۔

لَقَدْ زَیَّنَ الشَّیْطَانُ اَقْوَالَہٗ لَہٗ یُوَسْوِسُہٗ وَقْتًا وَّ وَقْتًا یُّکَوِّرُ

شیطان نے اسکے اقوال اسکو خوبصورت کر دکھائے ہیں کبھی تو وہ اسے وسوسہ میں ڈالتا ہے اور کبھی اسکی عقل کو ڈھانپ دیتا ہے۔

وَ اَکْفَرَنِیْ بُخْلًا وَّجَھْلًا وَّ دَنَاءَۃً وَ وَافَقَہٗ خَلْقٌ ضَرِیْرٌ مُّدَعْثَرُ

اس نے بخل، جہالت اور کمینہ پن سے میری تکفیر کی ہے اور (دینی لحاظ سے) اندھوں اور احمق لوگوں نے اس سے موافقت کی ہے۔

یَقُوْلُوْنَ اِنَّا قَادِرُوْنَ عَلَی الْاَذٰی فَقُلْنَا اخْسَئُوْا اِنَّ الْمُھَیْمِنَ اَقْدَرُ

وہ کہتے ہیں کہ ہم دکھ دینے پر قادر ہیں پس ہم نے کہا دور ہو جاؤ! یقیناً خدائے مہیمن سب سے زیادہ قدرت رکھنے والا ہے۔

وَ مَا غَیْظُکُمْ اِلَّا لِعِیْسٰی وَاسْمِہٖ اَ یُدْعٰی بِھٰذَا الْاِسْمِ شَخْصٌ مُّحَقَّرُ

تمہارا غصّہ تو صرف عیسیٰ کے دعویٰ اور اس کا نام اختیار کرنے پر ہے۔کیا کوئی حقیر آدمی بھی ایسے نام سے پکارا جاسکتا ہے۔

فَیَا عُلَمَاءَ السُّوْءِ مَا الْعُذْرُ فِیْ غَدٍ اَ یُلْعَنُ مِثْلِیْ مُسْلِمٌ وَّ یُکَفَّرُ

اے علماءِ سُوء! کل (روزِ قیامت) تمہارا کیا عذر کیا ہوگا۔کیا میرے جیسے مسلمان پر لعنت ڈالی جاسکتی ہے اور اس کی تکفیر کی جاسکتی ہے؟

وَ مَا تَعْلَمُوْنَ شُئُوْنَ رَبِّیْ وَ فَضْلَہٗ وَ یَعْلَمُ رَبِّیْ کُلَّ نَفْسٍ وَّ یَنْظُرُ

اور تم خدا کے کاموں اور اس کے فضل کو نہیں جانتے اور میرا ربّ ہر آدمی کو جانتا ہے اور دیکھ رہا ہے۔

اَ نِعْمَۃُ رَبِّیْ فِیْ یَدَیْکُمْ مُحَاطَۃٌ وَیَفْعَلُ رَبِّیْ مَایَشَآءُ وَیُظْھِرُ

کیا میرے ربّ کی نعمت تمہارے ہاتھوں میں محصور ہے حالانکہ میرا ربّ جو چاہتا ہے کرتا ہے اور اس کو ظاہر کردیتا ہے۔

اَ نَحْنُ نَفِرُّ مِنَ النَّبِیِّ وَ بَابِہٖ خَفِ اللّٰہَ یَاصَیْدَ الرَّدَا کَیْفَ تَجْسُرُ

کیا ہم نبی کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم اور آپ کے دروازے سے بھاگ سکتے ہیں؟ اے ہلاکت کے شکار! اللہ سے ڈر۔ تُو کیسی جرأت کررہا ہے۔

أَنَتْرُکُ قُرْاٰ نًا کَرِیْمًا وَ دُرَرَہٗ فَمَالَکَ لَا تَدْرِیْ صَلَاحًا وَّ تَفْجُرُ

کیا ہم قرآن کریم اور اس کے موتیوں کو چھوڑ دیں۔ تجھے کیا ہوگیا ہے کہ تو بھلائی کو جانتا ہی نہیں اور گنہگار بن رہا ہے۔

أَ اِخْتَرْتَ رِجْسًا بَعْدَ خَمْسِیْنَ حِجَّۃً وَ قَدْ کُنْتَ تَشْھَدُ اَنَّ اَحْمَدَ اَطْھَرُ

کیا میں نے پچاس سال کے بعد ناپاکی کو پسند کرلیا ہے؟ حالانکہ تُو تو گواہی دیا کرتا تھا کہ احمد بہت پاکباز ہے۔

وَ تَعْلَمُ اَنِّیْ حِذْرِیَانٌ وَّ مُتَّقِیْ وَ تَعْلَمُ زَأْرِوَ بَعْدَہٗ تَتَنَمَّرُ

اور تو جانتا ہے کہ میں بہت پرہیز گار اور متقی ہوں۔ اور تو میری دھاڑ کو بھی جانتا ہے اور اس کے بعد بھی تو چیتا بنتا ہے۔

تَبَصَّرْ خَصِیْمِیْ ھَلْ تَرٰی مِنْ دَلَائِلٍ عَلٰی مَا تَقُوْلُ وَ فَکِّرَنْ کَیْفَ تَکْفُرُ

اَے میرے مخاصم! دیکھ کیا تو کوئی دلائل پاتا ہے اس بات پر جو تُو کہتا ہے؟ اور ضرور سوچ کہ تو کیسے انکار کرتا ہے۔

أَ نَحْنُ تَرَکْنَا قِبْلَۃَ اللّٰہِ شِقْوَۃً أَ نَنْبِذُ صُحُفَ اللّٰہِ کُفْرًا وَّ نَھْجَرُ

کیا ہم نے خدا کے قبلے کو بدبختی سے چھوڑ دیا ہے؟ کیا ہم خدا کی کتابوں کو کفر کرتے ہوئے پھینک رہے اور چھوڑ رہے ہیں؟

أَ نَرْغَبُ عَنْ دِيْنِ النَّبِيِّ الْمُصْطَفٰى   وَ دِيْنًا مُخَالِفَ دِيْنِهٖ نَتَخَيَّرُ

کیا ہم مصطفیٰ صلّی اللہ علیہ وسلّم کے دین سے رُوگردان ہو رہے ہیں اور کوئی اور دین اس کے دین کے مخالف اختیار کر رہے ہیں؟

سَيُخْزِى الْمُهَيْمِنُ كَاذِبًا تَارِكَ الْهُدٰى   كِلَا نَا اَمَامَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ يَنْظُرُ

خدائے مہیمن جھوٹے اور تارکِ ہدایت کو ضرور رسوا کر دے گا۔ ہم دونوں ہی اللہ کے سامنے ہیں اور اللہ دیکھ رہا ہے۔

وَ اِنِّىْ اَنَا الرَّحْمَانِ نَاصِرُ حِزْبِهٖ☆   وَ مَنْ كَانَ مِنْ حِزْبِىْ فَيُعْلٰى وَ يُنْصَرُ

(خدا نے الہاماً کہا) میں ہی رحمان ہوں جو اپنے گروہ کا مددگار ہوں اور جو شخص میرے گروہ میں سے ہوگا سو وہی بلند کیا جائے گا اور نصرت دیا جائیگا۔

وَ مَا كَانَ اَنْ تُخْفَى الْحَقَائِقُ دَائِمًا   وَ مَا يَكْتُمُ الْاِنْسَانُ فَالدَّهْرُ يُظْهِرُ

اور حقائق ہمیشہ کے لئے چھپائے نہیں جا سکتے اور جو کچھ انسان چھپاتا ہے خود زمانہ اسے ظاہر کر دیتا ہے۔

وَ لَيْسَ خِفَاءٌ مُّغْلَقٌ فِىْ دِيْنِنَا   وَ مَا جَآءَ مِنْ هَدْيٍ مُّبِيْنٍ فَنُؤْثِرُ

اور ہمارے دین میں کوئی بھی لاینحل پوشیدہ بات نہیں اور جو واضح ہدایت آ چکی سو ہم اسے ہی مقدم کر رہے ہیں۔

سَيُكْشَفُ سِرُّ صُدُوْرِنَا وَ صُدُوْرِكُمْ   بِيَوْمٍ يَّقُوْدُ اِلَى الْمَلِيْكِ وَ يَحْشُرُ

ہمارے سینوں اور تمہارے سینوں کا راز ضرور کھول دیا جائے گا اس دن جو لوگوں کو اکٹھا کر کے خدا کے حضور پیش کر دے گا۔

فَمَنْ كَانَ يَسْعَى الْيَوْمَ فِى الدِّيْنِ مُفْسِدًا   فَيُحْرَقُ فِىْ يَوْمٍ لَّظَاهُ تُسَعَّرُ

جو آج مفسد ہو کر دین میں (بگاڑ کی) کوشش کرتا ہے وہ ایسے دن جلا دیا جائے گا جس کا شعلہ خوب بھڑکایا جائے گا۔

وَ اِنَّا عَلٰى نُوْرٍ وَّ اَنْتُمْ عَلَى اللَّظٰى   وَ مَا يَسْتَوِىْ عُمْىٌ وَّ قَوْمٌ يُّبَصِّرُ

اور ہم تو نور پر قائم ہیں اور تم آگ کے شعلے پر ہو اور اندھے اور بصیرت یافتہ لوگ برابر نہیں ہو سکتے۔

وَ مَنْ كَانَ مَحْجُوْبًا فَيَاْتِىْ مُوَسْوِسٌ   فَيَكُبُّهٗ فِىْ هُوَّةٍ وَّ يُدَمِّرُ

اور جو شخص (علم و عقل سے) محروم ہو اس کے پاس وسوسہ ڈالنے والا آتا ہے سو وہ اس کو (جہنم کے) گڑھے میں اوندھے منہ گرا کر ہلاک کر دیتا ہے۔

☆ هٰذَا اِلْهَامٌ مِّنَ اللّٰهِ تَعَالٰى جَلَّ شَانُهٗ

وَمَا يَصْطَفِی اللّٰهُ الْعَلِیْمُ مُزَوِّرًا   وَ مَا يَجْتَبِی الْفُسَّاقَ رَبٌّ اَطْهَرُ

اور خدائے علیم مکّار کو فضیلت نہیں دیا کرتا اور پاک رب فاسقوں کو برگزیدہ نہیں کیا کرتا۔

فَذَرْنِیْ وَخَلَّاقِیْ وَ لَسْتَ مُصَيْطِرًا   عَلَیَّ وَ لَا حَكَمٌ وَّ قَاضٍ فَتَاْمُرُ

تو مجھے اور میرے پیدا کرنے والے کو چھوڑ دے۔ مجھ پر تُو کوئی داروغہ نہیں ہے اور نہ حَکم اور قاضی ہے کہ تو حُکم چلائے۔

وَ اٰثَرَنِیْ رَبِّیْ وَ اَخْزَاکَ خَالِقِیْ   فَقَدْ ضَاعَ يَامِسْكِیْنُ مَا كُنْتَ تَبْذُرُ

میرے رب نے مجھے پسند کیا ہے اور میرے خالق نے تجھے رسوا کیا ہے اور بے شک اے مسکین! ضائع ہو چکا ہے جو تُو بوتا رہا تھا۔

اَ لَيْسَتْ تُقَاةُ اللّٰهِ شَرْطًا لِّمُؤْمِنٍ   فَمَا لَکَ يَوْمَ الْاَخْذِ لَا تَتَذَكَّرُ

کیا خدا کا تقویٰ مومن کے لئے شرط نہیں؟ تجھے کیا ہو گیا ہے کہ تو گرفت کے دن کو یاد نہیں کرتا۔

وَ عَدَوْتَ حَتّٰى قُلْتَ لَسْتُ بِاٰئِبٍ   وَ اِنَّ الْهُدٰى بَعْدَ الْقِلٰى مُتَوَعِّرُ

اور تُو نے حد سے اتنا تجاوز کیا کہ کہہ دیا کہ میں تو (اب) واپس آنے والا نہیں ہوں اور یقیناً دشمنی کے بعد ہدایت پانا مشکل ہے۔

اَ تُفْتِیْ بِمَا لَمْ يُنْزِلِ اللّٰهُ مِنْ هُدًى   وَ تُكْفِرُ مَنْ اَلْقَى السَّلَامَ وَ تَجْسُرُ

کیا تُو ایسی بات کا فتویٰ دیتا ہے جس کے لئے اللہ نے کوئی ہدایت نازل نہیں کی اور جو سلام لے اسے کافر قرار دیتا ہے اور دلیری کرتا ہے۔

وَ وَاللّٰهِ بَلْ تَاللّٰهِ لَوْ كُنْتَ مُخْلِصًا   اَرَيْتُکَ اٰيَاتٍ وَّ لٰكِنْ تُزَوِّرُ

بخدا! اللہ کی قسم! اگر تو مخلص ہوتا تو میں تجھے نشانات دکھاتا لیکن تُو تو فریب کر رہا ہے۔

وَ لَوْ قَبْلَ اِكْفَارِیْ سَاَلْتَ اَمَانَةً   لَعَمْرِیْ هُدِيْتَ وَ صِرْتَ شَيْخًا يُّبْصِرُ

اور اگر تو ازراہِ دیانت مجھے کافر ٹھہرانے سے پہلے (مجھ سے) پوچھ لیتا تو مجھے قسم ہے کہ تو ہدایت پاتا اور ایک صاحبِ بصیرت شیخ بن جاتا۔

وَلٰكِنْ ظَنَنْتَ ظُنُوْنَ سَوْءٍ بِعُجْلَةٍ   كَغُوْلٍ هَوًى وَالْغُوْلُ لَا يَتَطَهَّرُ

لیکن تو جلد بازی سے اور ہوائے نفس سے بدگمانی کرنے لگ گیا ایک بھوت کی طرح۔ اور بھوت تو پاک نہیں ہوتا۔

هَلِ الْعِلْمُ شَیْءٌ غَيْرُ تَعْلِيْمِ رَبِّنَا   وَ اَیَّ حَدِيْثٍ بَعْدَهٗ نَتَخَيَّرُ

کیا وہ علم کوئی چیز ہے جسے ہمارے ربّ نے نہ سکھایا ہو اور کونسی بات ہم اس کے بعد اختیار کر سکتے ہیں؟

کِتَـــابٌ کَـرِیْـمٌ اُحْـکِـمَـتْ ایٰـاتُـہٗ وَ حَیَـا تُـہٗ یُحْـیِ الْقُلُوْبَ وَ یُزْهِرُ

وہ کتاب کریم ہے اس کی آیات محکم ہیں اور اس کی زندگی دلوں کو زندہ اور روشن کرتی ہے۔

یَـدُعُّ الشَّـقِـیَّ وَ لَا یَـمَـسُّ نِکَـاتَـہٗ وَ یُرْوِی التَّقِیَّ هُـدًی فَیَـنْمُوْ وَ یُثْمِرُ

وہ بدبخت کو دھکے دیتی ہے اور وہ اسکے نکات کو نہیں چھو سکتا اور وہ پرہیزگار کو ہدایت سے سیراب کرتی ہے سو وہ نشوونما پاتا ہے اور پھل دیتا ہے۔

وَ مَتَّعَنِـیْ مِنْ فَیْضِـہٖ لُطْفُ خَالِقِیْ وَ اِنِّـیْ رَضِیْـعُ کِتَـابِـہٖ وَ مُـخَـفَّـرُ

اور میرے رب کی مہربانی نے اپنے فیض سے مجھے بہرہ ور کیا ہے۔ میں اس کی کتاب کا شیرخوار ہوں اور اسکی حفاظت میں ہوں۔

کَـرِیْـمٌ فَیُـؤْتِـیْ مَنْ یَّشَـآءُ عُلُـوْمَـہٗ قَـدِیْـرٌ فَـکَیْفَ تُـکَـذِّبَـنَّ وَ تَهْـکَـرُ

وہ کریم ہے۔ وہ جسے چاہتا ہے اپنے علوم دیتا ہے، وہ قدیر ہے۔ سو تو (اس بات کی) کیسے تکذیب کرتا ہے اور کیسے (اس پر) تعجب کرتا ہے۔

وَ اِنِّیْ نَظَـمْـتُ قَـصِیْـدَتِیْ مِنْ فَضْلِہٖ لِتَـعْـلَـمَ فَـضْلَ اللّٰـہِ کَیْفَ یُـخَیِّـرُ

اور میں نے خدا کے فضل سے اپنا قصیدہ منظوم کیا ہے تاکہ تو جان لے کہ اللہ کا فضل کس طرح برگزیدہ بنا دیتا ہے۔

تَـعَـالَ بِـمَیْـدَانِ الـنِّـضَـالِ شَـجَـاعَـۃً لِیَـظْهَـرَ عِلْمُکَ فِی الْجِدَالِ وَ تُسْبَرُ

تو میدانِ مقابلہ میں آ جا بہادری سے تاکہ تیرا علم مقابلے میں ظاہر ہو اور تو آزمایا جائے۔

تُـرِیْـدُوْنَ ذِلَّتَـنَـا وَ نَـحْـنُ هَـوَانَـکُـمْ فَیُـکْـرِمُ رَبِّـیْ مَنْ یَّشَـآءُ وَ یَـنْـصُـرُ

تم لوگ ہماری ذلت چاہتے ہو اور ہم تمہاری ذلّت۔ سو میرا رب جسے چاہے گا عزّت اور مدد دے گا۔

أَ تَـطْلُـبُ مِـنِّـیْ ایٰـۃَ الْخِـزْیِ وَالـرَّدٰی وَ یَـاْتِیْکَ اَمْـرُ الـلّٰـہِ فَـجْـأً فَتُبْتَـرُ

کیا تو مجھ سے رسوائی اور ہلاکت کے نشان کا طالب ہے؟ اور اللہ کا فیصلہ تجھ پر اچانک آ جائے گا اور تو برباد ہو جائے گا۔

وَ حَــمَـدْتَّـنِـیْ مِنْ قَبْـلُ ثُـمَّ ذَمَـمْـتَـنِـیْ فَـقَـدْ لَاحَ اَنَّکَ خَیْتَـعُـوْرٌ مُّـزَوِّرُ

اور تو نے پہلے میری تعریف کی پھر میری مذمّت کی۔ پس ظاہر ہو گیا ہے کہ بے شک تو متلوّن مزاج (اور) مکّار ہے۔

وَ اِنِّـیْ اَنَـا الْـخَـطَّـارُ اِنْ کُـنْـتَ طَـاعِنًـا رِمَـاحِـیْ مُثَـقَّـفَـۃٌ وَّ سَیْـفِـیْ مُـذَکَّـرُ

اور بے شک میں شدید نیزہ زن ہوں اگر تو نیزہ زنی کرنے والا ہو۔ میرے نیزے سیدھے کئے گئے ہیں اور میری تلوار فولادی ہے۔

وَ اِنَّـا جَهَـرْنَـا بِـئْرَ دِيْنِ مُحَمَّـدٍ وَ اَنْتَ تَسُبُّ هَوًى وَفِي السَّبِّ تَجْهَرُ

ہم نے تو دینِ محمد ﷺ کے کنویں کو ظاہر کر دیا ہے اور تو ہوائے نفس سے گالیاں دیتا ہے اور گالیاں بھی علانیہ دیتا ہے۔

مَتٰـى نَـدْنُ مِـنْکَ تَـرَحُّـمًـا تَتَبَاعَـدُ وَ نُـرِيْـدُ حَلَّ الْعَقْـدِ رُحْمًـا فَتَحْتَـرُ

ہم جب رحم سے تیرے قریب آتے ہیں تو تُو دور ہٹتا ہے اور ہم رحم کر کے گرہ کھولنا چاہتے ہیں اور تو اسے مضبوط کرتا ہے۔

وَ سَيْـلُکَ صَعْبٌ لٰکِـنْ اَنْتَ غُثَاءُهٗ وَ غَيْثُکَ حِـمْـرٌ لٰکِنْ اَنْتُ تُدَعْثَرُ

تیرا سیلاب تو سخت ہے لیکن تُو تو اس کی جھاگ ہی ہے اور تیری بارش تیز ہے لیکن تو ہی تباہ ہوگا۔

وَ مَـا اِنْ اَرٰى فِيْکَ التَّـخَـوُّفَ وَ التُّقٰى وَ اِنَّ الْـفَتٰـى يَـخْشٰـى اِذَا مَـا يُـذْعَـرُ

اور میں تجھ میں خوف (خدا) اور تقویٰ بالکل نہیں پاتا حالانکہ ایک جوانمرد خشیت اختیار کرتا ہے جبکہ اسے ڈرایا جائے۔

وَ مَـنْ کَـذَّبَ الـصِّـدِّيْـقَ هُتِکَ سِرُّهٗ وَ مَـنْ اَکْثَرَ التَّـکْـفِيْـرَ يَـوْمًـا سَيُکْفَرُ

اور جو سچے کو جھٹلائے اس کی پردہ دری کی جائے گی اور جو کثرت سے تکفیر کرتا ہے ضرور وہ بھی کسی دن کافر قرار دیا جائے گا۔

وَ اِنْ تَـضْـرِبَـنَّ عَـلَـى الصَّلَاتِ زُجَاجَةً فَـلَا الـصَّخْرُ بَلْ اِنَّ الذُّجَاجَةَ تُکْسَرُ

اور اگر تُو پتھر کے اوپر شیشے کو دے مارے تو پتھر تو نہیں بلکہ یقیناً شیشہ ہی ٹوٹے گا۔

فَهَـلْ فِـىْ اُنَـاسٍ مُّـکْـفِـرِيْـنَ مُـدَبِّـرٌ يُـدَبِّـرُ فِـىْ قَـوْلِـىْ وَ فِـى الْـکُـتُـبِ يَنْظُرُ

پس تکفیر کرنے والے لوگوں میں کوئی سوچنے والا بھی ہے؟ جو میرے اقوال میں فکر سے کام لے اور میری کتابوں میں غور کرے۔

وَ وَالـلّٰـهِ اِنِّـىْ اٰيِـسٌ مِّـنْ صَلَاحِهِـمْ وَ مَـا اِنْ اَرٰى شَـخْـصًـا يَّکُفُّ وَ يَحْذَرُ

خدا کی قسم! میں ان کی صلاحیت سے مایوس ہوں اور میں ایسا کوئی شخص نہیں دیکھتا جو رُک جائے اور ڈرے۔

وَ قُـلْـتُ لِشَيْـخٍ قَـدْ تَـقَـدَّمَ ذِکْـرُهٗ اِلَامَ تُـکَـفِّـرُنَـا وَ تَهْـجُـوْ وَ تَـصْـعَـرُ

اور میں نے اس شیخ کو جس کا ذکر پہلے ہو چکا ہے کہا تو کب تک ہماری تکفیر اور بدگوئی کرتا رہے گا اور چیں بجبیں رہے گا۔

تَـعَـالَ نُبَـاهِـلْ فِـىْ مَـقَـامٍ مُّعَيَّـنٍ لِيَهْـلَـکَ مَـنْ هُـوَ کَـاذِبٌ وَّ مُـزَوِّرُ

تو آ، کہ ایک مقررہ مقام میں ہم مباہلہ کر لیں تا کہ ہلاک ہو جائے وہ شخص جو جھوٹا اور مکّار ہے۔

حَـلَـفْـتُ يَـمِيْـنًـا مِّنْ لِّعَانٍ مُّؤَكَّـدٍ فَـاِنِّـیْ بِـمَيْـدَانِ اللِّعَـانِ سَـاَحْضُـرُ

میں نے مؤکّد لعنت کے ساتھ حلف اٹھایا کہ میں مباہلہ کے میدان میں ضرور حاضر ہوجاؤں گا۔

فَـاِذَا اَتٰـی بَـعْـدَ التَّـرَصُّـدِ یَوْمُـنَـا فَـقُـمْـتُ وَلَـمْ اَكْسَلْ وَمَا كُنْتُ اَقْصُرُ

پھر جب انتظار کے بعد ہمارا وہ دن آ گیا تو میں اٹھ کھڑا ہوا اور نہ میں نے سستی کی اور نہ میں کوتاہی کرنے والا تھا۔

خَـرَجْـنَـا وَخَـلْقٌ كَـانَ يَسْعٰی وَرَاءَ نَـا لِيَـنْـظُـرَ كَيْفَ يُبَـاهِـلَـنْ وَيُكَـفِّرُ

ہم نکل کھڑے ہوئے اور لوگ ہمارے پیچھے تیزی سے آ رہے تھے تا کہ وہ دیکھیں کہ وہ شیخ کس طرح مباہلہ کرتا ہے اور تکفیر کرتا ہے۔

فَـجَـآءَ وَلٰـكِـنْ لَـمْ يُبَاهِـلْ مَـخَـافَـةً وَ اَعْـرَضَ حَتّٰـی لَامَ مَـنْ هُـوَ يُبْـصِـرُ

سو وہ آ تو گیا لیکن ڈر کے مارے اس نے مباہلہ نہ کیا اور مباہلہ سے اعراض کیا یہاں تک کہ دیکھنے والے اسے ملامت کرنے لگے۔

وَ لَـمْ يَتَـمَـالَكْ اَنْ يُّبَـاهِـلَ كَـالْفَتٰـی وَ ظَـلَّ يُـرِيْـنَـا ظَهْـرَ جُبْـنٍ وَّ يُـدْبِـرُ

اور اسے قدرت نہ ہوئی کہ ایک جوان مرد کی طرح مباہلہ کرے اور وہ ہمیں بزدلی کی پیٹھ دکھاتا رہا اور پیٹھ پھیر گیا۔

وَ جَـاشَـتْ اِلَيْـهِ الـنَّـفْسُ خَوْفًا وَّخَشْيَةً وَ قَـدْ خِـفْـتُ اَنْ يُّغْشٰی عَلَيْهِ وَ يُخْطَرُ

اور وہ خوف اور ڈر کے مارے ہانپنے لگا اور میں ڈرا کہ اس پر غشی طاری ہوجائے گی اور وہ خطرے میں پڑ جائے گا۔

وَ وَجَـدْتُّـهٗ بَـحَـرًا وَّمُـوْجِـسَ خِيْفَـةٍ كَـانَ حُسَـامِـیْ يَهْـجَـمَـنْ وَ يُبَتِّـرُ

اور میں نے اسے سخت مبہوت اور خوف کا احساس رکھنے والا پایا۔ گویا کہ میری تلوار ضرور حملہ کردے گی اور (اسے) کاٹ ڈالے گی۔

فَـقُـلْـتُ لَـهٗ لَـمَّـا اَبٰی اِنَّ حُـجَّتِـیْ لَـقَـدْ تَـمَّ وَاللّٰـهُ الْـعَلِيْـمُ سَيَـأْمُـرُ

جب اس نے انکار کیا تو میں نے اسے کہہ دیا کہ میری حجّت بے شک تمام ہوچکی ہے اور اب خدائے علیم ضرور کوئی حکم دے گا۔

وَ اِنْ شِـئْـتَ سَـلْ مَـنْ كَـانَ فِيْنَا حَاضِرًا وَ مَـا قُـلْـتُ اِلَّـا مَـا هُـوَ الْـمُتَـقَـرِّرُ

اگر تو چاہے تو پوچھ لے اس شخص سے جو ہم میں موجود تھا اور میں نے وہی بات کہی ہے جو ثابت شدہ ہے۔

وَ بَـاهَـلَـنِـیْ مِـنْ غَـزْنَـوِيِّـيْـنَ مُـكَـفِّـرٌ وَقُـوْفًـا لَّـدٰی شَـجَـرَاتِ اَرْضٍ يَشْجُرُ

اور غزنویوں میں سے ایک کافر ٹھہرانے والے نے مجھ سے مباہلہ کیا جب کہ وہ درختوں والی زمین کے پاس کھڑا ہو کر جھگڑا کر رہا تھا۔

فَقُمْتُ بِصَحْبِیْ لِلدُّعَآءِ مُبَاهِلًا　　وَ کَانَ مَعِیْ رَبِّیْ یَرَانِیْ وَ یَنْظُرُ

تو میں اپنے ساتھیوں کے ساتھ دعا کیلئے مباہلہ کرتا ہوا کھڑا ہو گیا اور میرا ربّ میرے ساتھ تھا۔ مجھے دیکھ رہا تھا اور مجھ پر نظر کر رہا تھا۔

فَصُعِّدَ صَرْخُ الصَّادِقِیْنَ اِلَی السَّمَا　　لِمَا اَخَذَتْھُمْ رِقَّۃٌ وَّ تَاَثُّرُ

سو صادقوں کی فریاد آسمان تک پہنچ گئی کیونکہ ان پر رقّت اور تأثّر طاری ہو گئے۔

فَاَعْجَبَ خَلْقًا جَیْشُھُمْ وَ بُکَاؤُھُمْ　　فَبَکَوْا بِمَبْکَاھُمْ وَ قَامَ الْمَحْشَرُ

سو لوگوں کو ان کے جوش اور رونے نے حیران کر دیا کہ ان کو روتا دیکھ کر وہ بھی رو پڑے اور ایک قیامت برپا ہو گئی۔

وَ ظَلَّ الْمُبَاھِلُ یَقْذِفَنَّ مُکَفِّرًا　　فَیَاعَجَبًا مِّنْ دِیْنِھِمْ کَیْفَ کَفَّرُوْا

اور (غزنوی) مباہل تکفیر کرتے ہوئے تہمت لگاتا رہا۔ ان کے دین پر تعجب ہے کہ انہوں نے کیسے تکفیر کی۔

وَ مَا الْکُفْرُ اِلَّا مَا یُسَمِّیْہِ رَبُّنَا　　فَذَرْھُمْ یَسُبُّوْا کَیْفَ شَاءُ وْا وَ یُکْفِرُوْا

اور کفر تو وہ ہے جس کو ہمارا ربّ کفر کہے۔ تُو انہیں چھوڑ دے جس طرح وہ چاہیں گالیاں دیں اور تکفیر کریں۔

وَ اِنَّا تَوَکَّلْنَا عَلَی اللّٰہِ رَبِّنَا　　وَ قَدْ شَدَّ اَزْرَ الْعَبْدِ رَبٌّ مُّبَشِّرُ

اور یقیناً ہم نے اللہ تعالیٰ پر جو ہمارا ربّ ہے توکّل کیا ہے اور بشارت دینے والے ربّ نے اپنے بندے کی ہمّت بڑھا دی ہے۔

وَ اٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ کُلُّہٗ　　لِرَبٍّ یَرٰی حَالِیْ وَ قَالِیْ وَ یَنْصُرُ

اور ہماری آخری پکار یہ ہے کہ سب کی سب حمد اسی ربّ کی ہے جو میرا حال و قال دیکھتا ہے اور مدد دیتا ہے۔

(کرامات الصادقین۔ روحانی خزائن جلد ۷ صفحہ ۷۱ تا ۸۹)

٨

اَلْقَصِیْدَۃُ الثَّالِثَۃُ الْمُبَارَکَۃُ الطَّیِّبَۃُ
فِیْ نَعْتِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
تیسرا مبارک اور پاکیزہ قصیدہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح میں

بِکَ الْحَوْلُ یَا قَیُّوْمُ یَا مَنْبَعَ الْھُدٰی فَوَفِّقْ لِیْ اَنْ اُثْنِیْ عَلَیْہِ وَ اَحْمَدَا

اے قیوّم! اے سرچشمۂ ہدایت! تجھ ہی سے طاقت ملتی ہے۔ پس مجھے توفیق دے کہ میں تیری ثنا کروں اور حمد کروں۔

تَتُوْبُ عَلٰی عَبْدٍ یَّتُوْبُ تَنَدُّمًا وَ تُنْجِیْ غَرِیْقًا فِی الضَّلَالَۃِ مُفْسِدَا

تو رجوع برحمت ہوتا ہے اس بندے پر جو ندامت سے توبہ کرے اور تو ہی مفسد کو جو ضلالت میں غرق ہو نجات دیتا ہے۔

کَبِیْرُ الْمَعَاصِیْ عِنْدَ عَفْوِکَ تَافِہٌ فَمَا لَکَ فِیْ عَبْدٍ اَلَمَّ تَرَدُّدَا

تیرے عفو کے سامنے بڑے سے بڑا گناہ بھی ایک معمولی بات ہے۔ پس تیرا کیا سلوک ہوگا اس بندے سے جس نے حالتِ تردّد میں چھوٹا گناہ کیا۔

تُحِیْطُ بِکُنْہِ الْکَائِنَاتِ وَ سِرِّھَا وَ تَعْلَمُ مِنْھَاجَ السِّوٰی وَ مُحَرَّدَا

تو نے کائنات کی حقیقت اور اس کے بھید کا (علم سے) احاطہ کر رکھا ہے اور تو سیدھے اور ٹیڑھے راستے کو جانتا ہے۔

وَ نَحْنُ عِبَادُکَ یَا اِلٰھِیْ وَ مَلْجَأِیْ نَخِرُّ اَمَامَکَ خَشْیَۃً وَّ تَعَبُّدَا

اے میرے معبود اور اے میری پناہ! ہم تیرے بندے ہیں۔ ہم تیرے آگے خشیت اور عبودیت سے سجدے میں گرتے ہیں

وَ مَا کَانَ اَنْ یَّخْفٰی عَلَیْکَ نُحَاسُنَا وَ تَعْلَمُ اَلْوَانَ النُّحَاسِ وَ عَسْجَدَا

اور نہیں مخفی رہ سکتا تجھ پر ہمارا تانبا (عیب) اور تُو تانبے اور سونے کے رنگوں کو خوب جانتا ہے۔

وَ کَمۡ مِّنۡ دَھِیۡ اَھۡلَکۡتَھُمۡ مِنۡ شُرُوۡرِھِمۡ وَ اَخَذۡتَھُمۡ وَ کَسَرۡتَ دَأۡیًا مُنَضَّدَا

کتنے ہی ہوشیار لوگ ہیں کہ ان کی بدیوں کی وجہ سے تُو نے انہیں ہلاک کر دیا اور ان کو پکڑا اور ان کے سینوں کی مضبوط ہڈیوں کو توڑ دیا۔

وَکَمۡ مِّنۡ حَقِیۡرٍ فِیۡ عُیُوۡنٍ جَعَلۡتَھُمۡ بِاَعۡیُنِ خَلۡقٍ لُؤۡلُؤًا وَّ زَبَرۡجَدَا

اور بہت سے نگاہوں میں حقیر نظر آنے والوں کو تُو نے مخلوق کی آنکھوں میں موتی اور زبرجد بنا دیا۔

وَ تَعۡمُرُ اَطۡلَالًا بِفَضۡلٍ وَّ رَحۡمَۃٍ وَ تَھۡدُّ مِنۡ قَھۡرٍ مُّنِیۡفًا مُّمَرَّدَا

تو اپنے فضل اور رحمت سے کھنڈروں کو آباد کر دیتا ہے اور اپنے قہر سے بلند اور صیقل شدہ عمارتوں کو ڈھا دیتا ہے۔

وَ مَا کَانَ مِثۡلُکَ قُدۡرَۃً وَّ تَرَحُّمًا وَ مِثۡلُکَ رَبِّیۡ مَا اَرٰی مُتَفَرِّدَا

اور رحم اور قدرت میں تیرے جیسا کوئی بھی نہیں اور اے میرے رب! تیرے جیسا کوئی یگانہ مَیں نہیں دیکھ پاتا۔

فَسُبۡحَانَ مَنۡ خَلَقَ الۡخَلَائِقَ کُلَّھَا وَ جَعَلَ کَشَیۡءٍ وَاحِدٍ مُّتَبَدِّدَا

پاک ہے وہ ذات جس نے تمام مخلوقات کو پیدا کیا ہے اور منتشر (ذرّات) کو ایک شَے کی طرح بنا ڈالا۔

غَیُوۡرٌ یُبِیۡدُ الۡمُجۡرِمِیۡنَ بِسُخۡطِہٖ غَفُوۡرٌ یُّنَجِّی التَّائِبِیۡنَ مِنَ الرَّدٰی

وہ غیرت مند ہے، مجرموں کو وہ اپنے غضب سے ہلاک کر دیتا ہے، وہ غفور ہے توبہ کرنے والوں کو ہلاکت سے نجات دیتا ہے۔

فَلَا تَاۡمَنَنۡ مِنۡ سُخۡطِہٖ عِنۡدَ رُحۡمِہٖ وَلَا تَیۡئَسَنَّ مِنۡ رُحۡمِہٖ اِنۡ تَشَدَّدَا

اس کی رحمت کے وقت اس کے غضب سے بے خوف نہ ہو اور نہ کبھی اس کے رحم سے ناامید ہونا اگر وہ سختی کرے۔

وَ اِنۡ شَآءَ یَبۡلُوۡبِالشَّدَائِدِ خَلۡقَہٗ وَ اِنۡ شَآءَ یُعۡطِیۡھِمۡ طَرِیۡفًا وَّ مُتۡلَدَا

اگر وہ چاہے تو سختیوں سے اپنی مخلوق کو امتحان میں ڈالے اور اگر چاہے تو ان کو نیا اور پرانا مال عطا کر دے۔

وَحِیۡدٌ فَرِیۡدٌ لَا شَرِیۡکَ لِذَاتِہٖ قَوِیٌّ عَلِیٌّ فِی الۡکَمَالِ تَوَحَّدَا

وہ واحد و یگانہ ہے، اس کی ذات میں کوئی شریک نہیں۔ وہ طاقتور ہے، برتر ہے، کمال میں یکتا ہے۔

وَ مَنۡ جَاءَہٗ طَوۡعًا وَّصِدۡقًا فَقَدۡ نَجَا وَ اُدۡخِلَ وِرۡدًا بَعۡدَ مَا کَانَ مُلۡبَدَا

اور جو خدا کے حضور رغبت اور صدق سے آیا اس نے نجات پالی اور وہ گھاٹ میں داخل کر دیا گیا۔ بعد اسکے کہ وہ (گناہوں سے) لت پت تھا۔

لَهُ الْمُلْکُ وُالْمَلَکُوْتُ وَالْمَجْدُ کُلُّهٗ   وَ کُلٌّ لَّهٗ مَا لَاحَ اَوْ رَاحَ اَوْ غَدَا

ملک ۔ملکوت اور بزرگی سب اسی کو حاصل ہے اور اسی کی ہے ہر وہ چیز جو ظاہر ہوئی یا شام یا صبح کو جاتی رہی۔

وَ مَنْ قَالَ اِنَّ لَهٗ اِلٰـهًا قَادِراً   سِوَاهُ فَقَدْ تَبِعَ الضَّلَالَةَ وَاعْتَدٰی

اور جس نے کہا کہ اس کا کوئی قادر معبود اس کے سوا ہے تو اس نے گمراہی کی پیروی کی اور سرکش ہو گیا۔

هَدَی الْعَالَمِیْنَ وَ اَنْزَلَ الْکُتُبَ رَحْمَةً   وَ اَرْسَلَ رُسُلًا بَعْدَ رُسُلٍ وَّ اَکَّدَا

اس نے مخلوق کو ہدایت دی اور رحمت سے کتابیں نازل کیں اور رسولوں کے بعد رسول بھیجے اور (اس سنّت کو) پختہ کیا۔

وَ اَنْتَ اِلٰهِیْ مَأْمَنِیْ وَمَفَازَتِیْ   وَ مَا لِیْ سِوَاکَ مُعَاوِنٌ یَدْفَعُ الْعِدَا

اور اے میرے معبود! تُو میری پناہ اور میری مراد ہے اور میرا تیرے سوا کوئی معاون نہیں جو دشمنوں کو دفع کرے۔

عَلَیْکَ تَوَکَّلْنَا وَ اَنْتَ مَلَاذُنَا   وَ قَدْ مَسَّنَا ضُرٌّ وَّ جِئْنَاکَ لِلنَّدَا

تجھ پر ہی ہمارا آسرا ہے اور تو ہی ہماری پناہ ہے۔ اور ہمیں دکھ پہنچا ہے اور ہم تیرے پاس بخشش کیلئے آئے ہیں۔

وَ لَکَ اٰیَاتٌ فِیْ عِبَادٍ حَمِدْتَّهُمْ   وَ لَاسِیَّمَا عَبْدٍ تُسَمِّیْهِ اَحْمَدَا

تیرے کئی نشان ہیں ان بندوں میں جن کی تو نے تعریف کی ہے اور خاص کر اس بندے میں جس کا نام تو نے احمد (ﷺ) رکھا۔

لَهٗ فِیْ عِبَادَةِ رَبِّهٖ غَلْیُ مِرْجَلٍ   وَ فَاقَ قُلُوْبَ الْعَالَمِیْنَ تَعَبُّدَا

اپنے ربّ کی عبادت میں اس میں ہنڈیا کا سا جوش ہے اور عبودیت میں وہ تمام جہانوں کے دلوں پر فوقیت لے گیا ہے۔

وَ مِنْ وَّجْهِهٖ جَلّٰی بَعِیْدًا وَّ اَقْرَبَا   وَ اَصَابَ وَابِلُهٗ تِلَاعًا وَّ جَدْجَدَا

اور اپنے مبارک چہرہ سے اس نے دور و نزدیک کو روشن کر دیا اور اس کی بارش ٹیلوں پر بھی برسی ہے اور ہموار زمین پر بھی۔

لَهٗ اٰیَتَا مُوْسٰی وَ رُوْحُ ابْنِ مَرْیَمَ   وَ عِرْفَانُ اِبْرَاهِیْمَ دِیْنًا وَّ مَرْصَدَا

اُسے موسٰی کے دو معجزے اور عیسٰی بن مریم کی روح حاصل ہے اور دین اور طریقت کے لحاظ سے ابراہیم کا عرفان بھی۔

وَ کَانَ الْحِجَازُ وَ مَا سِوَاهُ کَمَیِّتٍ   شَفِیْعُ الْوَرٰی اَحْیٰی وَ اَدْنَی الْمُبَعَّدَا

اور حجاز اور اس کے علاوہ دیگر ملک مُردے کی طرح تھے۔ ساری مخلوق کے شفیع نے (انہیں) زندہ کر دیا اور خدا سے دور (لوگوں) کو قریب کر دیا۔

وَ كَـانَ مُـكَـاوَحَـةٌ وَّ فِسْـقٌ شِعَـارَهُـمْ يُبَـاهُـوْنَ مِـرِّيْـحِيْـنَ فِـىْ سُبُلِ الرَّدٰى

اور بدگوئی اور فسق ان کا شعار تھا۔ وہ ہلاکت کی راہوں میں مٹک مٹک کر چلنے میں فخر کرتے تھے۔

فَـلَـمْ يَبْـقَ مِـنْهُـمْ كَـافِرٌ اِلَّـا الَّـذِىْ اَصَـرَّ بِشِـقْـوَتِـهٖ عَـلٰى مَـاتَـعَـوَّدَا

پس ان میں سے کوئی کافر باقی نہ رہا سوائے اس شخص کے جس نے اصرار کیا اپنی بدبختی سے اس بات پر جس کا وہ عادی تھا۔

شَـرِيْـعَتُـهُ الْـغَـرَّاءُ مَـوْرٌ مُـعَبَّدٌ غَيُـوْرٌ فَـاَحْـرَقَ كُـلَّ دَيْـرٍ وَّ جَلْسَدَا

اس کی روشن شریعت ایک شارعِ عام ہے۔ وہ غیرت مند ہے۔ اس نے جلا ڈالا (یعنی بے اثر کر دیا) ہر دَیر اور معبد کو۔

وَاَ تٰـى بِصُحُفِ اللّٰـهِ لَا شَكَّ اَنَّهَـا كِتَـابٌ كَـرِيْـمٌ يَـرْفِـدُ الْـمُسْتَـرْفِـدَا

اور وہ اللہ کے صحیفے لایا۔ کچھ شک نہیں کہ وہ ایک معزّز کتاب ہے جو طالبِ انعام کو عطیہ دیتی ہے۔

فَـمَـنْ جَـاءَ هٗ ذُلًّـا لِتَعْـظِيْـمِ شَـاْنِـهٖ فَيُـعْطٰى لَـهٗ فِىْ حَضْرَةِ الْقُدْسِ سُوْدَدَا

جو شخص اس کی عظمتِ شان کے اظہار کے لئے اس کے پاس نیازمندی سے آئے اسے دربارِ الٰہی میں سرداری دی جاتی ہے۔

فَيَـا طَالِـبَ الْعِـرْفَانِ خُذْ ذَيْلَ شَرْعِهٖ وَ دَعْ كُـلَّ مَتْبُـوْعٍ بِهٰذَا الْـمُقْتَـدٰى

اسے معرفتِ الٰہی کے طالب! اس کی شریعت کا دامن پکڑ لے اور اس پیشوا کے مقابلہ میں ہر پیشوا کو چھوڑ دے۔

يُـزَكِّـىْ قُـلُـوْبَ الـنَّـاسِ مِنْ كُلِّ ظُلْمَةٍ وَ مَـنْ جَـاءَ هٗ صِـدْقًـا فَـنَـوَّرَهُ الْهُدٰى

وہ لوگوں کے دلوں کو ہر تاریکی سے پاک کر دیتا ہے اور جو بھی اسکے پاس صدق سے آئے تو اسے (اسکی) ہدایت منوّر کر دیتی ہے۔

وَ لَـمَّـا تَـجَـلّٰـى نُـوْرُهُ الـتَّـامُ لِـلْـوَرٰى وَ لَـوَّحَ وَجْـهَ الْـمُـنْـكِـرِيْـنَ وَ سَـوَّدَا

جب اس کے کامل نور نے مخلوق پر تجلّی کی اور منکرین کے چہرے کو جھلس دیا اور سیاہ کر دیا۔

تَـرَاءٰى جَـمَـالُ الْحَقِّ كَالشَّمْسِ فِى الضُّحٰى وَلَاحَ عَـلَـيْـنَـا وَجْـهُـهُ الـطَّـلْـقُ سَرْمَدَا

تو جمالِ الٰہی اس طرح جلوہ گر ہو گیا جس طرح سورج دن کے وقت جلوہ گر ہوتا ہے اور اس کا ہمیشہ چمکنے والا چہرہ ہم پر ظاہر ہو گیا۔

وَ قَـدِ اصْـطَـفَـيْـتُ بِـمُـهْـجَـتِـىْ ذِكْـرَحَـمْدِهٖ وَ كَـافٍ لَّـنَـا هٰـذَا الْـمَتَـاعُ تَـزَوُّدَا

میں نے اپنے دل و جان سے اس کی تعریف کے ذکر کو پسند کر لیا اور یہی سامان بطور زادِ راہ کے ہمارے لئے کافی ہے۔

وَ فَـوَّضَـنِـیْ رَبّـِیْ اِلٰـی فَیْضِ نُـوْرِہٖ   فَـاَصْبَـحْـتُ مِـنْ فَیْضَانِ اَحْمَدَ اَحْمَدَا

اور میرے ربّ نے مجھے آپ کے نور کے فیض کے حوالہ کر دیا تب میں احمد کے فیضان سے احمد بن گیا۔

وَ ھٰذَا مِـنَ الـلّٰـہِ الْـکَـرِیْـمِ الْـمُحْسِنِ   وَ مَـا کَـانَ مِـنْ اَلْـطَـافِـہٖ مُسْتَبْـعَـدَا

اور یہ سب کچھ اللہ کریم و محسن کی طرف سے ہے اور ایسا ہونا اس کی مہربانیوں سے بعید نہ تھا۔

وَ وَالـلّٰـہِ ھٰـذَا کُـلُّـہٗ مِـنْ مُّـحَـمَّـدٍ   وَ یَـعْـلَـمُ رَبِّـیْ اَنَّـہٗ کَـانَ مُـرْشِـدَا

اور اللہ کی قسم! یہ سب کچھ محمد صلّی اللہ علیہ وسلّم کے فیض سے ہے اور میرا ربّ خوب جانتا ہے کہ وہی مرشد ہے۔

وَ فِـیْ مُـھْـجَتِـیْ فَـوْرٌ وَّ جَیْـشٌ لِاَمْـدَحَـا   سُلَالَـۃَ اَنْـوَارِ الْـکَـرِیْـمِ مُـحَـمَّـدَا

اور میری جان میں ایک جوش اور ولولہ ہے تا میں خدائے کریم کے نوروں کے خلاصے محمد ﷺ کی تعریف کروں۔

کَـرِیْـمُ الْـسَّـجَـایَـا اَکْـمَلُ الْعِلْمِ وَالنُّھٰی   شَـفِیْـعُ الْبَـرَایَا مَنْبَعُ الْفَضْلِ وَ الْھُدٰی

وہ اعلیٰ خصائل والا اور علم و عقل میں اکمل ہے۔ سب مخلوق کا شفیع اور فضل و ہدایت کا منبع ہے۔

تَبَـصَّـرْ خَصِیْـمِیْ ھَلْ تَرٰی مِنْ مُّشَاکِـہٍ   بِتِـلْـکَ الـصِّفَاتِ الصَّالِحَاتِ بِاَحْمَدَا

مجھ سے جھگڑا کرنے والے دیکھ! کیا تو ان نیک صفات میں احمد صلّی اللہ علیہ وسلّم کا کوئی مشابہ پاتا ہے۔

بَشِیْـرٌ نَّـذِیْـرٌ اٰمِـرٌ مَّـانِـعٌ مَّـعًـا   حَـکِیْـمٌ بِـحِـکْـمَتِـہِ الْـجَـلِیْلَۃِ یُقْتَدٰی

وہ بشیر ہے، نذیر ہے، حکم دینے والا ہے اور نہی کرنے والا ہے، وہ دانا ہے اور اپنی شاندار حکمت کی وجہ سے پیروی کیا جاتا ہے۔

ھَـدَی الْھَـائِـمِیْـنَ اِلٰـی صِـرَاطٍ مُّقَوَّمٍ   وَ نَـوَّرَ اَفْـکَـارَ الْـعُـقُـوْلِ وَ اَیَّـدَا

اس نے سرگردانوں کی سیدھی راہ کی طرف رہنمائی کی اور اس نے عقلوں کے افکار کو منور کیا اور ان کو قوّت بخشی۔

لَـہٗ طَلْـعَـۃٌ یَـجْلُـوالـظَّـلَامَ شُعَاعُـھَا   ذُکَـاءٌ مُّـنِـیْـرٌ بُـرْجُـہٗ کَانَ بُـرْجُدَا

آپ کا نورانی چہرہ ایسا ہے کہ اس کی شعاع تاریکی کو دور کر دیتی ہے۔ وہ روشن آفتاب ہے جسکا برج کمبل تھا (جسے آپ اوڑھے ہوئے تھے)۔

لَـہٗ دَرَجَـاتٌ لَّـیْـسَ فِـیْـھَـا مُشَـارِکٌ   شَـفِـیْـعٌ یُّـزَکِّـیْـنَـا وَ یُـدْنِـی الْـمُـبَـعَّـدَا

آپ کو ایسے درجات حاصل ہیں جن میں آپ کا کوئی شریک نہیں وہ شفیع ہے۔ ہمیں پاک کرتا ہے اور دور شخص کو قریب کر دیتا ہے۔

وَ مَا هُوَ اِلَّا نَائِبُ اللّٰهِ فِی الْوَرٰی وَ فَاقَ جَمِیْعًا رَحْمَةً وَّ تَوَدُّدَا

اور وہ تو مخلوق میں صرف اللہ کا نائب ہے اور رحمت اور محبت میں وہ سب سے بڑھ گیا ہے۔

تَخَیَّرَہُ الرَّحْمَانُ مِنْ بَیْنِ خَلْقِہٖ وَ اَعْطَاہُ مَالَمْ یُعْطَ اَحَدٌ مِّنَ النَّدٰی

خدا نے اسے اپنی خلقت کے درمیان سے چن لیا ہے اور اس کو ایسی نعمت دی ہے جو کسی کو نہیں دی گئی۔

وَ کَانَ وَجْہُ الْاَرْضِ وَجْھًا مُّسَوَّدًا فَصَارَ بِہٖ نُوْرًا مُّنِیْرًا وَّ اَغْیَدَا

اور روئے زمین تو ایک تاریک سطح تھی پس اس کے ذریعہ وہ سطح نورِ تاباں اور سرسبز ہوگئی۔

وَ اَرْسَلَہُ الْبَارِیُ بِاٰیَاتِ فَضْلِہٖ اِلٰی حِزْبِ قَوْمٍ کَانَ لُدًّا وَّمُفْسِدَا

اور اسے خدا تعالیٰ نے اپنے فضل کے نشانوں کے ساتھ بھیجا ایسے لوگوں کے گروہ کی طرف جو سخت جھگڑالو اور مفسد تھا۔

وَ مُلْکٍ تَابَّطَ کُلَّ شَرٍّ قَوْمُہٗ وَ کُلٌّ تَلَا بَغْیًا اِذَا رَاحَ اَوْغَدَا

اور ایسے ملک کی طرف بھیجا جس کے باشندوں نے ہر شر کو بغل میں لے رکھا تھا۔ اور ان میں سے ہر ایک نے صبح و شام سرکشی کی پیروی کی تھی۔

بِلُؤْبَةِ مَکَّةَ ذَاتِ حِقْفٍ عَقَنْقَلٍ بِلَادٌ تَرٰی فِیْھَا صَفِیْحًا مُّصَمَّدَا

(اسے بھیجا) مکّہ کی سنگلاخ زمین میں جو پتھریلے ٹیلوں والی تھی اور وہ ایسا علاقہ تھا کہ تُو اس میں ٹھوس چٹانیں دیکھتا ہے۔

وَ مَا کَانَ فِیْھَا مِنْ زُرُوْعٍ وَّ دَوْحَةٍ تُرَی کَالظَّلِیْمِ ثَرَاہُ اَزْعَرَ اَرْبَدَا

اور اس میں کوئی کھیتی اور درخت نہ تھے۔ اور اس کی مٹی شترمرغ کی طرح خاکستری اور سیاہی مائل اور بے آب و گیاہ نظر آتی ہے۔

تَکَنَّفَ عَقْوَةَ دَارِہٖ ذَاتَ لَیْلَةٍ جَمَاعَةُ قَوْمٍ کَانَ لُدًّا وَّ مُفْسِدَا

ایک رات اس کے گھر کے قرب و جوار کا احاطہ کر لیا ایسے لوگوں کے گروہ نے جو جھگڑالو اور مفسد تھا۔

فَاَدْرَکَہٗ تَائِیْدُ رَبٍّ مُّھَیْمِنٍ وَ نَجَّاہُ عَوْنُ اللّٰہِ مِنْ صَوْلَةِ الْعِدَا

کارساز ربّ کی تائید نے اس کو پا لیا اور اللہ کی مدد نے اسے دشمنوں کے حملہ سے نجات دے دی۔

تَذَکَّرْتُ یَوْمًا فِیْہِ اُخْرِجَ سَیِّدِیْ فَفَاضَتْ دُمُوْعُ الْعَیْنِ مِنِّیْ بِمُنْتَدٰی

مجھے وہ دن یاد آیا جس میں میرے آقا (ﷺ) اپنے گھر سے نکالے گئے تو میری آنکھوں سے مجلس ہی میں آنسو بہ پڑے۔

اِلَـی الْـآنَ اَنْـوَارٌ بِبُـرْقَـةِ یَثْـرِبَ نُشَـاهِـدُ فِیْهَـا کُـلَّ یَوْمٍ تَـجَـدُّدَا

اب تک یثرب کی پتھریلی زمین میں انوار موجود ہیں۔ ہر روز ہم ان میں جدّت کا مشاہدہ کررہے ہیں۔

فَـوَجْـهُ الْـمَـدِیْـنَـةِ صَـارَ مِـنْـهُ مُـنَوَّرًا وَ بَـارَکَ حُـرَّالـرَّمْـلِ وَطْـئًا وَّ قِرْدَدَا

مدینہ کا چہرہ آپ کی وجہ سے منوّر ہوگیا اور آپ نے اپنے چلنے پھرنے سے برکت دی خالص ریتلی زمین اور پتھریلی زمین کو بھی۔

حَـفَـافَـیْ جَـنَـانِـیْ نُـوِّرَا مِنْ ضِیَـائِـهٖ فَـاَصْبَحْتُ ذَافَهْمٍ سَلِیْمٍ وَّ ذَا الْهُدٰی

میرے دل کے دونوں گوشے آپ کی روشنی سے منوّر ہوگئے تب میں صاحبِ فہمِ سلیم اور ہدایت یافتہ ہوگیا۔

وَ اَرْسَـلَـنِـیْ رَبِّـیْ لِتَـائِیْـدِ دِیْـنِـهٖ فَـجِـئْـتُ لِهٰـذَا الْـقَـرْنِ عَـبْـدًا مُـجَـدِّدَا

اور میرے ربّ نے مجھے اپنے دین کی تائید کے لئے بھیجا پس میں اس صدی کے لئے ایک عبدِ مجدّد بن کر آیا ہوں۔

لَـهٗ صُـحْـبَـةٌ کَـانُـوْا مَـجَـانِیْـنَ حُبِّـهٖ وَ جَـعَـلُـوْا ثَـرٰی قَـدَمَـیْـهِ لِلْعَیْنِ اِثْمَدَا

آپ کے کچھ صحابی تھے جو آپ کی محبت میں دیوانے تھے۔ انہوں نے آپ کے دونوں قدموں کی خاک کو آنکھ کا سرمہ بنالیا۔

وَ اَرَوْا نَشَـاطًـا عِـنْـدَ کُـلِّ مُـصِـیْـبَـةٍ کَـعَـوْجَـاءِ مِـرْقَـالٍ تُـوَارِیْ تَـخَـدُّدَا

اور ہر مصیبت کے وقت انہوں نے خوشی ظاہر کی۔ دبلی تیز رو اونٹنی کی طرح جو (تیز روی سے) دبلا پن چھپا دیتی ہے۔

وَ اِذَا مُـرَبِّـیْـنَـا اَهَـابَ بِـغَـنَـمِـهٖ فَـرَاعُـوْا اِلٰی صَـوْتِ الْـمُـهِیْبِ تَوَدُّدَا

اور جب ہمارے مربی نے اپنے گلّے کو آواز دی تو وہ پکارنے والے کی آواز کی طرف محبت سے لوٹ آئے۔

وَ کَـانَ وِصَـالُ الْـحَـقِّ فِـیْ نِیَّـاتِهِـمْ وَ خَـطَـرَاتِهِـمْ فَـلِاَجْـلِـهٖ مَدُّوا الْیَدَا

اور ان کی نیّتوں میں خدا کا وصال تھا اور ان کے خیالات میں بھی۔ اسی لئے انہوں نے ہاتھ بڑھائے۔

وَ رَاَوْا حَیَـاتَ نُـفُـوْسِهِـمْ فِـیْ مَوْتِهِمْ فَـجَـاءُ وْا بِـمَـیْـدَانِ الْـقِـتَـالِ تَـجَـلُّدَا

اور انہوں نے اپنی جانوں کی زندگی اپنی موت میں پائی سو وہ میدانِ جنگ میں دلیری سے آگئے۔

وَ جَـاشَـتْ اِلَیْـهِـمْ مِـنْ کُـرُوْبِ نُفُوْسِهِمْ وَ اَنْـذَرَهُـمْ قَـوْمٌ شَـقِـیٌّ تَهَـدُّدَا

اور دکھوں سے ان کی جانیں ابلنے لگیں اور بدبخت قوم نے انہیں دھمکی دے کر ڈرایا۔

فَظَلُّوْا يُنَادُوْنَ الْمَنَايَا بِصِدْقِهِمْ وَ مَا كَانَ مِنْهُمْ مَّنْ اَبٰى اَوْ تَرَدَّدَا

وہ اپنے صدق کی وجہ سے موتوں کو پکارنے لگے اور ان میں سے کوئی نہیں تھا جس نے انکار یا تردّد کیا ہو۔

وَ فَاضَتْ لِتَطْهِيْرِ الْاُنَاسِ دِمَآئُهُمْ مِنَ الصِّدْقِ حَتّٰى اٰثَرَ الْخَلْقُ مَرْصَدَا

اور لوگوں کو پاک کرنے کے لئے ان کے خون بہ پڑے صدق کی وجہ سے۔ یہاں تک کہ خلقت نے صحیح راہ کو اختیار کرلیا۔

وَ اَحْيَوْا لَيَالِيَهُمْ مَخَافَةَ رَبِّهِمْ وَ اَذَابَهُمْ يَوْمٌ يُّشَيِّبُ ثَوْهَدَا

انہوں نے اپنے ربّ سے ڈرتے ہوئے اپنی راتوں کو زندہ کیا۔ اور ان کو پگھلا ڈالا اس دن نے جو جوان کو بھی بوڑھا کردیتا ہے۔

تَنَاهَوْا عَنِ الْاَهْوَآءِ خَوْفًا وَّ خَشْيَةً وَ بَاتُوْا لِمَوْلٰهُمْ قِيَامًا وَّ سُجَّدَا

وہ خوف اور خشیتِ الٰہی سے حرص و ہوا سے رک گئے اور اپنے مولیٰ کی خاطر انہوں نے قیام اور سجدے میں راتیں گزاریں۔

تَلَقَّوْا عُلُوْمًا مِّنْ كِتَابٍ مُّقَدَّسٍ حَكِيْمٍ فَصَافَاهُمْ كَرِيْمٌ ذُوالنَّدٰى

انہوں نے کئی علم کتاب مقدّس، حکمت والی (قرآن) سے سیکھ لئے۔ خدائے کریم نے جو بخشش کرنے والا ہے ان کو دوست بنالیا۔

كَنُوْقٍ كَرَائِمَ ذَاتِ خُصَلٍ تَجَلَّدُوْا وَ تَرَبَّعُوْا كَلَاَ الْاَسِرَّةِ اَغْيَدَا

انہوں نے، مثل اچھی اونٹنیوں کے جو گچھے دار دُم والی ہوں۔ ہمّت دکھائی۔ انہوں نے وادیوں کی سرسبز گھاس پر موسم بہار گزارا

اَ تَعْرِفُ قَوْمًا كَانَ مَيْتًا كَمِثْلِهِمْ نَئُوْمًا كَاَمْوَاتٍ جَهُوْلًا يَلَنْدَدَا

کیا تو ایسے لوگوں کو جانتا ہے جو ان جیسے مردہ تھے جو مردوں کی طرح سوئے ہوئے تھے اور بہت جاہل اور جھگڑالو تھے۔

فَاَيْقَظَهُمْ هٰذَا النَّبِيُّ فَاَصْبَحُوْا مُنِيْرِيْنَ مَحْسُوْدِيْنَ فِي الْعِلْمِ وَ الْهُدٰى

سو اس نبی نے ان کو بیدار کردیا تو وہ نور دینے والے اور علم و ہدایت میں قابلِ رشک ہوگئے۔

وَ جَاءُوْا وَ نُوْرٌ مِّنْ وَّرَاءٍ يَّسُوْقُهُمْ اِلَيْهِ وَ نُوْرٌ مِّنْ اَمَامٍ مُقَوِّدَا

اور وہ آ گئے اس کی طرف جب کہ ایک نور ان کو پیچھے سے چلا رہا تھا اور ایک راہنمائی کرنے والا نور ان کے آگے تھا۔

وَ لَوْ كُشِفَ بَاطِنُهُمْ تَرٰى فِيْ قُلُوْبِهِمْ يَقِيْنًا كَطَبَقَاتِ السَّمَآءِ مُنَضَّدَا

اور اگر ان کا باطن کھولا جائے تو تُو ان کے دلوں میں پائے گا یقین کو آسمان کے طبقوں کی طرح تہہ بتہہ۔

تَـدَارَکَهُـمْ لُـطْفُ الْاِلٰـــهِ تَـفَـضُّلًا وَ زَکّٰـی بِـرُوْحٍ مِّـنْـهُ فَضْلًا وَّ اَیَّـدَا

خدا کی مہربانی نے از راہِ احسان انہیں آلیا اور اپنے فضل سے اپنی روح القدس کے ذریعہ انہیں پاک اور مؤیّد کیا۔

فَفَـاقُوْا بِـفَـضْلِ اللّٰـهِ خَلْقَ زَمَـانِهِمْ بِعِلْـمٍ وَّ اِیْمَـانٍ وَّ نُـوْرٍ وَّ بِـالْهُدٰی

پس وہ اللہ کے فضل سے اپنے زمانے کی مخلوق پر علم و ایمان اور نور و ہدایت میں سبقت لے گئے۔

وَهٰـذَا مِـنَ الـنُّوْرِ الَّـذِیْ هُـوَ اَحْـمَـدُ فِدًی لَّـکَ رُوْحِیْ یَا مُحَمَّدُ سَرْمَدَا

یہ سب کچھ اس کے نور کی برکت سے تھا جو کہ احمد صلّی اللہ علیہ وسلّم ہیں۔ میری روح اے محمّد! آپ پر ہمیشہ قربان ہے۔

اُمِـرْتَ مِـنَ اللّٰـهِ الَّـذِیْ کَـانَ مُرْشِدًا فَـاَحْـرَقْـتَ بِـدْعَاتٍ وَّ قَوَّمْتَ مَرْصَدَا

تو اس اللہ کی طرف سے مامور کیا گیا جو رُشد عطا کرنے والا ہے۔ سو تو نے بدعتوں کو مٹا ڈالا اور راستہ کو سیدھا کر دیا۔

وَ جِـئْـتَ لِتَـنْـجِیَـةِ الْاَنَـامِ مِـنَ الْهَـوٰی فَـوَاهًا لِّمُنْجِی خَلَّصَ الْخَلْقَ مِنْ رَدٰی

اور تُو مخلوق کو خواہشاتِ نفس سے نجات دینے کے لئے آیا۔ سو آفرین ہے ایسے نجات دہندہ پر جس نے خلقت کو ہلاکت سے بچا لیا۔

وَ تَـوَرَّمَـتْ قَـدَمَـاکَ لِلّٰـهِ قَـائِمًـا وَ مِثْلُکَ رَجُلًا مَـا سَـمِعْـنَـا تَعَبُّدَا

خدا کے حضور قیام میں تیرے قدم متورّم ہو گئے اور عبادت کرنے میں تیرے جیسا آدمی ہمارے سننے میں نہیں آیا۔

جَـذَبْـتَ اِلَـی الـدِّیْـنِ الْـقَـوِیْـمِ بِـقُـوَّةٍ وَ مَـا ضَـاعَـتِ الـدُّنْیَا اِذَا الدِّیْنُ شُیِّدَا

تُو نے سچے دین کی طرف (لوگوں کو) قوت کے ساتھ کھینچ لیا اور (ان کی) دنیا بھی ضائع نہ ہوئی جب کہ (ان کا) دین مضبوط کیا گیا۔

وَ اَرْسَـلَکَ الْـبَـارِیْ بِـاٰیَـاتِ فَـضْلِهٖ لِـکَـیْ تُـنْـقِـذَ الْاِسْلَامَ مِـنْ فِتَنِ الْعِدَا

اور خدا نے تجھے اپنے فضل کے نشانوں کے ساتھ بھیجا تا کہ تو اسلام کو دشمنوں کے فتنوں سے چھڑا لے۔

یُـحِـبُّ جَـنَـانِـیْ کُـلَّ اَرْضٍ وَطِـئْـتَهَـا فَـیَـا لَیْـتَ لِـیْ کَـانَـتْ بِلَادُکَ مَوْلِدَا

میرا دل ہر اس زمین سے محبت رکھتا ہے جس پر تو چلا۔ پس کاش تیرا ملک میری جائے پیدائش ہوتا۔

وَ اَکْـفَـرَنِـیْ قَـوْمِـیْ فَجِـئْتُکَ لَاهِفًـا وَ کَیْفَ یُـکَـفَّـرُ مَنْ یُّـوَالِـیْ مُـحَمَّدًا

اور میری قوم نے میری تکفیر کی تو میں تیرے پاس مظلوم ہو کر آیا۔ اور کیسے کافر قرار پا سکتا ہے وہ شخص جو محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) سے محبت رکھے۔

عَجِبْتُ لِشَیْخٍ فِی الْبَطَالَۃِ مُفْسِدٍ   اَضَلَّ کَثِیْرًا بِالشُّرُوْرِ وَ بَعَّدَا

مجھ کو بٹالہ کے مُفسد شیخ پر تعجب ہے۔ بہتوں کو اس نے شرارتوں سے گمراہ اور (حق سے) دور کر دیا ہے۔

سَلُوْہُ یَمِیْنًا ھَلْ اَتَانِیْ مُبَاھِلًا   وَ قَدْ وَعَدَ جَزْمًا ثُمَّ نَکَثَ تَعَمُّدَا

اسے قسم دے کر پوچھو کیا وہ میرے پاس مباہلہ کے لئے آیا؟ حالانکہ اس نے پکا وعدہ کیا تھا پھر اس نے عمداً اسے توڑ ڈالا۔

فَخُذْ یَا اِلٰھِیْ مِثْلَ ھٰذَا الْمُکَذِّبِ   کَاَخْذِکَ مَنْ عَادٰی وَلِیًّا وَّ شَدَّدَا

اے میرے خدا! اس جیسے مکذب کو گرفت میں لے۔ جیسے تُو گرفت میں لیتا ہے اس شخص کو جس نے ولی سے دشمنی کی اور اس پر سختی کی۔

اَضَلَّ کَثِیْرًا مِّنْ صِرَاطٍ مُّنَوَّرٍ   تَبَاعَدَ مِنْ حَقٍّ صَرِیْحٍ وَ اَبْعَدَا

بہت سے لوگوں کو اس نے منوّر راستہ سے گمراہ کر دیا۔ وہ حقِ صریح سے دور رہا اور (لوگوں کو بھی) دور کیا۔

قَدِ اخْتَارَ مِنْ جَھْلٍ رِضَآءَ خَلَائِقٍ   وَ کَانَ رِضَی الْبَارِیْ اَھَمَّ وَ اَوْکَدَا

اس نے نادانی سے مخلوق کی خوشنودی کو ترجیح دی حالانکہ اللہ کی رضا اہم اور زیادہ ضروری تھی۔

وَ مَا کَانَ لِیْ بُغْضٌ وَّ رَبِّیْ شَاھِدٌ   وَ فِی اللّٰہِ عَادَیْنَاہُ اِذْ حَالَ مَرْصَدَا

مجھے اس سے کوئی (ذاتی) دشمنی نہ تھی اور میرا رب گواہ ہے۔ اور ہم اللہ کی خاطر ہی اس کے دشمن ہوئے جب کہ وہ (ہمارے) راستے میں روک بن گیا۔

یَسُبُّ وَمَا اَدْرِیْ عَلٰی مَا یَسُبُّنِیْ   أَ یُلْعَنُ مَنْ أَحْیٰی صَلَاحًا وَّ جَدَّدَا

وہ گالیاں دیتا ہے اور میں نہیں جانتا کہ کس بات پر مجھے گالیاں دیتا ہے۔ کیا ایسا آدمی بھی لعنت کیا جا سکتا ہے جس نے نیکی کو زندہ کیا اور دین کی تجدید کی؟

نَعَمْ نَشْھَدَنْ اَنَّ ابْنَ مَرْیَمَ مَیِّتٌ   أَ ھٰذَا مَقَالٌ یَّجْعَلُ الْبَرَّ مُلْحِدَا

ہاں! ہم ضرور گواہی دیتے ہیں کہ ابنِ مریم مر چکا ہے۔ تو کیا یہ کوئی ایسی بات ہے جو ایک نیک کو ملحد بنا دے؟

وَ ھَلْ مِنْ دَلَائِلَ عِنْدَکُمْ تُؤْثِرُوْنَھَا   فَاِنْ کَانَ فَأْتُوْنِیْ بِتِلْکَ تَجَلُّدَا

کیا تمہارے پاس (حیاتِ مسیح پر) کوئی ایسے دلائل ہیں جنہیں تم اختیار کر رہے ہو؟ اگر کوئی ایسی دلیل ہے تو اسے دلیری سے میرے سامنے لاؤ۔

أَ نَحْنُ نُخَالِفُ سُبُلَ دِیْنِ نَبِیِّنَا   وَ قَدْ ضَلَّ سَعْیًا مَنْ قَلٰی دِیْنَ اَحْمَدَا

کیا ہم اپنے نبی کے دین کی راہوں کے مخالف ہیں؟ حالانکہ وہ اپنی کوشش میں بھٹک گیا جس نے دینِ احمد سے دشمنی کی۔

سَیُکْشَفُ سِرُّ صُدُوْرِنَا وَ صُدُ وْرِکُمْ　　بِیَوْمٍ یُّسَوِّدُ وَجْہَ مَنْ کَانَ مُفْسِدَا

جلد ہی ہمارے سینوں اور تمہارے سینوں کا راز کھل جائے گا اس دن کہ جو سیاہ کردے گا اس شخص کا چہرہ جو مُفسِد تھا۔

فَمَنْ کَانَ یَسْعَی الْیَوْمَ فِی الْاَرْضِ مُفْسِدَا　　فَیُحْرَقُ فِیْ یَوْمِ النُّشُوْرِ مُزَوَّدَا

جو شخص آج زمین میں مفسد ہوکر دوڑتا پھرتا ہے پس وہ قیامت کے دن زادِ (فساد) رکھنے کی وجہ سے جلایا جائے گا۔

أَ لَیْسَ تُقَاتُ اللّٰہِ فِیْکُمْ کَذَرَّۃٍ　　اَ تَخْشَوْنَ لَوْمَۃَ حَیِّکُمْ وَمُفَنِّدَا

کیا اللہ کا ڈر تم میں ذرہ برابر بھی نہیں؟ کیا تم اپنے قبیلے کی ملامت کرنے والے سے ڈرتے ہو؟

وَ قَدْ کَانَ رَبِّیْ قَدَّرَ الْاَمْرَ رَحْمَۃً　　فَحُصْتُ بِاِذْنِ اللّٰہِ ثَوْبًا مُّقَدَّدَا

اور میرے ربّ نے یہ امر (اپنی) رحمت سے مقدّر کر رکھا تھا۔ پس میں نے اللہ کے اِذن سے ٹکڑے ٹکڑے کئے ہوئے کپڑے کو سی دیا ہے۔

رَأَیْتُ تَغَیُّظَکُمْ فَلَمْ آلُ حُجَّۃً　　وَ وَطِئْتُ ذَوْقًا اَمْعَزًا مُّتَوَقِّدَا

میں نے تمہارا غصّہ دیکھا سو میں نے حجت پوری کرنے میں کوتاہی نہیں کی اور میں نے پتھریلی اور بھڑکتی ہوئی زمین کو ذوق وشوق سے پامال کیا۔

وَ لَسْتُ بِذِیْ عِلْمٍ وَ لٰکِنْ اَعَانَنِیْ　　عَلِیْمٌ رَاٰنِیْ مُسْتَھَامًا فَاَیَّدَا

اور میں کوئی ظاہری علم والا نہیں تھا پر مجھے مدد دی ہے خدائے علیم نے۔ اس نے مجھے سرگردان متلاشی دیکھا تو میری تائید کی۔

وَ وَاللّٰہِ اِنِّیْ صَادِقٌ غَیْرُ مُفْتَرٍ　　وَ اَیَّدَنِیْ رَبِّیْ وَ مَا ضَاعَنِیْ سُدٰی

اور اللہ کی قسم! میں سچا ہوں۔ مفتری نہیں ہوں۔ اور میرے رب نے میری تائید کی اور مجھے یونہی ضائع نہیں کیا۔

وَ مَا قُلْتُ اِلَّا مَا اُمِرْتُ بِوَحْیِہٖ　　وَمَا کَانَ ھَجْسٌ بَلْ سَمِعْتُ مُنَدَّدَا

اور میں نے وہی بات کہی جس کا مجھے خدا کی وحی سے حکم دیا گیا اور وہ کوئی ناقابلِ فہم دھیمی آواز نہ تھی بلکہ میں نے تو ایک پُر شوکت آواز سنی ہے۔

أَ أَکْتُمُ حَقًّا کَالْمُدَاجِی الْمُخَامِرِ　　مَخَافَۃَ قَوْمٍ لَایُرِیْدُوْنَ مَرْصَدَا

کیا میں منافق طبع حق پوش کی طرح حق کو چھپاؤں ان لوگوں سے ڈرتے ہوئے جو (سیدھا) راستہ اختیار کرنا نہیں چاہتے۔

تَعَالٰی مَقَامِیْ فَاخْتَفٰی مِنْ عُیُوْنِھِمْ　　وَ رَبِّیْ یَرٰی ھٰذَا الْجَنَانَ الْمُجَرَّدَا

میرا مقام تو بلند ہے اس لئے ان کی آنکھوں سے مخفی ہوگیا ہے اور میرا پروردگار اس یکتا دل کو دیکھ رہا ہے۔

وَ فِی الدِّیْنِ اَسْرَارٌ وَّ سُبُلٌ خَفِیَّةٌ   یُلَاحِظُهَا مَنْ زَادَهُ اللّٰهُ فِی الْهُدٰی

اور دین میں کچھ اَسرار اور مخفی راہیں ہیں۔ انہیں وہی دیکھتا ہے جسے اللہ نے ہدایت میں ترقی دی ہو۔

وَ هٰذَا عَلَی الْاِسْلَامِ اَدْهٰی مَصَائِبِ   یُکَفَّرُ مَنْ جَآءَ الْاَنَامَ مُجَدِّدَا

اور یہ اسلام پر شدید ترین مصیبت ہے کہ اُس کی تکفیر کی جاتی ہے جو مخلوق کے لئے مُجدّد ہو کر آیا۔

أَ تُکَفِرُ رَجُلًا قَدْ اَنَارَ صَلَاحُهٗ   وَ مِثْلُکَ جَهْلًا مَارَاَیْتُ ضَفَنْدَدَا

کیا تو ایسے؟ آدمی کی تکفیر کرتا ہے جس کی نیکی روشن ہے؟ اور جہالت میں تیرے جیسا احمق میں نے کوئی نہیں دیکھا۔

أَ تُکَفِرُ رَجُلًا اَیَّدَ الدِّیْنَ حُجَّةً   وَ دَافَا رُءُ وْسَ الصَّائِلِیْنَ وَ اَرْجَدَا

کیا تو ایسے آدمی کی تکفیر کرتا ہے جس نے دلیل کے ساتھ دین کی تائید کی اور حملہ کرنے والوں کے سروں کو توڑ دیا اور کچل ڈالا۔

أَ نَحْنُ نَفِرُّ مِنَ الرَّسُوْلِ وَ دِیْنِهٖ   وَ یَبْدُوْ لَکُمْ آیَاتُنَا الْیَوْمَ اَوْغَدَا

کیا ہم رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) اور اس کے دین سے دور بھاگ سکتے ہیں جب کہ تمہارے لئے آج یا کل ہمارے نشان ظاہر ہو جائیں گے۔

وَ وَاللّٰهِ لَوْ لَا حُبُّ وَجْهِ مُحَمَّدٍ   لَمَا کَانَ لِیْ حَوْلٌ لِاَمْدَحَ اَحْمَدَا

اور خدا کی قسم! اگر مجھے محمد کے چہرے کی محبت نہ ہوتی تو مجھے کوئی طاقت نہ ہوتی کہ احمد کی مدح کر سکوں۔

فَفِیْ ذَاکَ اٰیَاتٌ لِّکُلِّ مُکَذِّبٍ   حَرِیْصٍ عَلٰی سَبٍّ وَ اَلْوٰی کَالْعِدَا

اس میں ہر اس تکذیب کرنے والے کے لئے نشانیاں ہیں جو گالیاں دینے پر حریص اور دشمنوں کی طرح پیچھے پڑنے والا جھگڑالو ہے۔

وَکَمْ مِّنْ مَّصَائِبَ لِلرَّسُوْلِ اَذُوْقُهَا   وَکَمْ مِّنْ تَکَالِیْفٍ سَئِمْتُ تَوَدُّدَا

اور بہت سی مصیبتیں ہیں کہ رسول اللہ کی خاطر میں انہیں چکھ رہا ہوں اور بہت سی تکلیفیں ہیں جو میں نے محبت کی وجہ سے برداشت کی ہیں۔

وَ غَمٍّ یَّفُوْقُ ظَلَامَ لَیْلٍ مُّظْلِمٍ   وَ هَوْلٍ کَلَیْلِ السَّلْخِ یُبْدِیْ تَهَدُّدَا

اور بہت سے غم ہیں جو تاریک رات کی ظلمت سے بھی زیادہ ہیں اور بہت سی دہشتیں ہیں جو قمری مہینے کی آخری رات کی طرح ڈراونی ہیں۔

وَ ضُرٍّ کَضَرْبِ الْفَاْسِ اَصْلَتَ سَیْفَهٗ   وَ خَوْفٍ کَاَصْوَاتِ الصَّرَاصِرِ قَدْ بَدَا

اور بہت سے دکھ ہیں جو کلہاڑی کی ضرب کی طرح ہیں اور انہوں نے اپنی تلوار سونت رکھی ہے اور آندھیوں کی آوازوں کی طرح بہت سے ڈر ہیں جو ظاہر ہوئے۔

فَاَسْئَمُ تِلْکَ الْمِحَنَ مِنْ ذَوْقِ مُھْجَتِیْ   وَ أَسْئَلُ رَبِّیْ اَنْ یَّزِیْدَ تَشَدُّدَا

یہ سب مصیبتیں میں اپنے دلی ذوق سے سہ رہا ہوں۔اور میں اپنے رب سے طالب ہوں کہ وہ تشدّد میں اور زیادتی کرے۔

وَمَوْتِیْ بِسُبُلِ الْمُصْطَفٰی خَیْرُ مِیْتَةٍ   فَاِنْ فُزْتُھَا فَسَاُحْشَرَنْ بِالْمُقْتَدٰی

اور مصطفٰی کی راہ میں میری موت بہترین موت ہے۔اگر میں اس (موت کے حاصل کرنے) میں کامیاب ہوجاؤں تو میں ضرور اپنے پیشوا کیساتھ اٹھایا جاؤنگا۔

سَاُدْخَلُ مِنْ عِشْقِیْ بِرَوْضَةِ قَبْرِهٖ   وَ مَا تَعْلَمُ ھٰذَا السِّرَّ یَا تَارِکَ الْھُدٰی

میں اپنے عشق کی وجہ سے آپ کی قبر کے باغ میں داخل کیا جاؤں گا اور اے تارکِ ہدایت؟ تو اس راز کو نہیں جانتا۔

(کرامات الصادقین۔روحانی خزائن جلد ۷ صفحہ ۸۹ تا ۹۵)

۹

القصيدة الرابعة
چوتھا قصیدہ

اَ لَا أَ يُّهَــا الْــوَاشِــىُ اِلَامَ تُــكَـذِّبُ　　وَ تُـكْـفِـرُ مَنْ هُوَ مُؤْمِنٌ وَّ تُؤَنِّبُ

اے دروغ گو! تو کب تک تکذیب اور تکفیر کرتا رہے گا اس کی جو مومن ہے اور اسے دھمکی آمیز ملامت کرتا رہے گا۔

وَ اٰ لَيْـتُ اَنِّــىْ مُسْـلِـمٌ ثُمَّ تُـكْـفِـرُ　　فَـاَيْـنَ الْـحَيَـا اَنْـتَ امْرُؤٌ اَوْ عَقْرَبُ

اور میں قسم کھا چکا ہوں کہ میں مسلمان ہوں تُو پھر بھی (مجھے) کافر کہتا ہے۔حیا کہاں گئی؟ تو آدمی ہے یا بچھو۔

اَ لَا اِنَّــنِــىْ تِبْــرٌ وَّ اَنْــتَ مُـذَهَّـبٌ　　اَ لَا اِنَّــنِــىْ اَسَــدٌ وَّ اِنَّکَ ثَـعْـلَـبُ

سن لے! کہ میں تو خالص سونا ہوں اور تجھ پر سونے کا ملمّع کیا گیا ہے۔سن لے! کہ میں تو شیر ہوں اور تو یقیناً لومڑی ہے۔

اَ لَا اِنَّــنِــىْ فِــىْ كُـلِّ حَـرْبٍ غَـالِـبٌ　　فَـكِـدْنِـىْ بِـمَـا زَوَّرْتَ وَالْحَقُّ يَغْلِبُ

سن لے! کہ یقیناً میں ہر لڑائی میں غلبہ پانے والا ہوں سو تو اپنے جھوٹ کے ساتھ میرے متعلق تدبیر کرتا رہ اور (یاد رکھ کہ) حق ہی غالب ہوگا۔

وَ بَشَّــرَنِــىْ رَبِّــىْ وَ قَــالَ مُبَشِّـرًا　　سَتَعْـرِفُ يَـوْمَ الْـعِيْـدِ وَالْـعِيْدُ اَقْرَبُ

اور میرے ربّ نے مجھے بشارت دی ہے اور بشارت دیتے ہوئے کہا ہے۔تو عید کے دن کو جان لے گا اس حال میں کہ (مسلمانوں کی عام) عید (اسکے) قریب تر ہوگی۔

وَ نَــعَّــمَــنِــىْ رَبِّــىْ فَـكَيْفَ اَرُدُّهٗ　　وَ هٰـذَا عَـطَـاءُ الـلّٰـهِ وَالْـخَلْقُ يَعْجَبُ

اور خدا نے مجھ پر انعام کیا ہے تو میں اسے کیسے ردّ کردوں۔اور یہ تو اللہ کی عطا ہے اور لوگ (اس پر) تعجب کر رہے ہیں۔

وَ سَـوْفَ تَــرٰى اَنِّــىْ صَـدُوْقٌ مُّـؤَيَّـدٌ　　وَ لَسْـتُ بِـفَضْلِ اللّٰهِ مَا اَنْتَ تَحْسَبُ

اور تو جلد دیکھ لے گا کہ یقیناً میں سچا (اور) تائید یافتہ ہوں۔اور خدا کے فضل سے میں ایسا نہیں جیسا کہ تو خیال کر رہا ہے۔

وَ یُبْدِیْ لَکَ الرَّحْمَانُ اَمْرِیْ فَیَنْجَلِیْ　　　اَ ھٰذَا ظَـلَامٌ اَوْ مِنَ اللّٰہِ کَوْکَبُ

اور خدا تجھ پر میرا معاملہ کھول دے گا تو ظاہر ہو جائے گا کہ یہ تاریکی ہے یا اللہ کی طرف سے روشن ستارہ ہے۔

یَرَی اللّٰہُ مَا ھُوَ مُخْتَفٍی فِیْ قُلُوْبِنَا　　　فَیَفْضَحُ مَنْ ھُوَ کَاذِبٌ وَّ یُکَذِّبُ

اللہ دیکھ رہا ہے جو کچھ ہمارے دلوں میں مخفی ہے۔ پس رسوا ہوگا وہ جو جھوٹا ہے اور تکذیب کر رہا ہے۔

وَ یَعْلَمُ رَبِّیْ مَنْ ھُوَ الشَّرُّ مَنْزِلًا　　　وَ مَنْ ھُوَ عِنْدَ اللّٰہِ بَرٌّ مُّقَرَّبُ

اور میرا رب جانتا ہے کہ مرتبہ میں کون بدترین ہے اور کون خدا کے نزدیک نیک اور مقرّب ہے۔

اِلَامَ تَرٰی زُوْرًا کَصِدْقٍ مُّمَحَّضٍ　　　وَ تَسْتَجْلِبُ الْحَمْقٰی اِلَیْہِ وَ تَجْذِبُ

تو کب تک اپنے جھوٹ کو خالص سچائی کی طرح خیال کرتا رہے گا اور احمقوں کو اس کی طرف لانا چاہے گا اور (انہیں اس کی طرف) کھینچے گا۔

وَ قَاسَمْتَھُمْ اَنَّ الْفَتَاوٰی صَحِیْحَۃٌ　　　وَ عَلَیْکَ وِزْرُ الْکِذْبِ اِنْ کُنْتَ تَکْذِبُ

اور تو نے ان سے قسم کھائی کہ وہ فتوے صحیح ہیں حالانکہ اگر تو جھوٹ بول رہا ہے تو جھوٹ کا وبال تجھ پر پڑے گا۔

وَ ھَلْ لَّکَ مِنْ عِلْمٍ وَّ نَصٍّ مُّحْکَمٍ　　　عَلٰی کُفْرِنَا اَوْ تَخْرِصَنَّ وَ تَتْغَبُ

اور کیا تیرے پاس کوئی علمِ حقیقی اور پختہ نص ہمارے کفر پر موجود ہے یا تو ضرور اٹکل سے کام لے رہا ہے اور فساد کر رہا ہے۔

کَمِثْلِکَ اُمَمٌ قَدْ اُبِیْدُوْا بِذَنْبِھِمْ　　　فَتَحَسَّسَنْ مِّنْ نَّبَأِھِمْ مَّا اُعْقِبُوْا

تیرے جیسی کئی قومیں اپنے گناہ کی وجہ سے ہلاک کی گئیں ہیں۔ تو ان کی خبروں سے پتہ لگا کہ وہ کیسا عذاب دیئے گئے۔

اَ تُغْدِفُ فِیْ حَرْبِیْ قِنَاعًا دُوْنَنَا　　　وَ تَتْرُکُ مَا اَمَّمْتَ جُبْنًا وَّ تَھْرُبُ

کیا تو مجھ سے لڑنے میں میرے اور اپنے درمیان پردہ ڈال لیتا ہے اور تو چھوڑ دیتا ہے بزدلی سے اس امر کو جس کا تو نے قصد کیا (یعنی مباہلہ ومناظرہ) اور بھاگ جاتا ہے۔

وَ مَا الْبَحْثُ اِلَّا مَا عَلِمْتَ وَ ذُقْتَہٗ　　　وَ تِلْکَ وِھَادٌ لِّلْمَنَایَا تُقَوِّبُ

اور بحث تو وہی ہے جسے تو جانتا ہے اور چکھ چکا ہے اور یہ تو موتوں کے گڑھے ہیں جو تو کھود رہا ہے۔

وَ مَا فِیْ یَدَیْکَ بِغَیْرِ فَلْسٍ مُّذَھَّبٍ　　　تُضِلُّ اُمَیْمًا بِالسَّرَابِ وَ تَخْلُبُ

اور تیرے ہاتھوں میں ملمّع شدہ پیسوں کے سوا کچھ نہیں۔ تو نام نہاد لیڈر بن کر ایک سراب کے ذریعہ لوگوں کو گمراہ کرتا اور دھوکہ دیتا ہے۔

وَ شَاھَدْتُّ اَنَّکَ لَسْتَ اَھْلَ مَعَارِفٍ وَ تَلْھُوْ وَ تَھْذِیْ کَالسُّکَارٰی وَ تَلْعَبُ

اور میں دیکھ چکا ہوں کہ تو صاحبِ معرفت نہیں ہے اور لہو ولعب میں مبتلا اور نشہ والوں کی طرح بکواس کر رہا ہے۔

مَتٰی نُبْدِ اَخْلَاقًا فَتُبْدِ ذَمِیْمَةً وَ تَتْرُکُ مَا ھُوَ مُسْتَطَابٌ وَّ اَطْیَبُ

جب ہم اخلاق ظاہر کرتے ہیں تو تُو بدخلقی ظاہر کرتا ہے اور چھوڑ دیتا ہے اس شئے کو جو پاک اور ستھری ہے۔

وَ عَادَیْتَنِیْ وَ طَوَیْتَ کَشْحًا عَلَی الْاَذٰی وَ رَمَیْتَ حِقْدًا کُلَّمَا کُنْتَ تَجْعَبُ

اور تو نے مجھ سے عداوت کی اور دکھ دینے پر مستعد ہو گیا اور تو کینے سے پھینک چکا ہے وہ سب تیر جو تُو ترکش میں رکھتا تھا۔

وَ کُنْتَ تَقُوْلُ سَاَغْلِبَنَّ بِحُجَّتِیْ وَ مَا کُنْتَ تَدْرِیْ اَنَّکَ الْیَوْمَ تُغْلَبُ

اور تو کہتا تھا کہ میں حجت سے ضرور غالب آ جاؤں گا اور تو نہیں جانتا تھا کہ آج تُو مغلوب ہوگا۔

وَ لَسْتُ بِعَادٍ مُّسْرِفٍ بَلْ اِنَّنِیْ عَرُوْفٌ عَلٰی اِیْذَائِکُمْ اَتَحَبَّبُ

اور میں حد سے گذرنے والا مسرف نہیں ہوں۔ بہت نیک سلوک کرنے والا ہوں۔تمہارے دکھ دینے پر بھی محبت رکھتا ہوں۔

وَ اِنِّیْ اَمَامَ اللّٰہِ فِیْ کُلِّ سَاعَةٍ وَ یَنْظُرُ رَبِّیْ کُلَّمَا ھُوَ اَکْسِبُ

اور میں ہر گھڑی خدا کے سامنے ہوں اور جو کچھ میں کر رہا ہوں میرا ربّ اسے دیکھ رہا ہے۔

فَاِنْ کُنْتَ عَادَیْتَ الْخَبِیْثَ تَدَیُّنًا فَتُکْرَمُ عِنْدَ مَلِیْکِنَا وَ تُقَرَّبُ

اگر تو دیانتداری سے خبیث (چیز) سے عدوات رکھ رہا ہے تو تُو ہمارے مالک کے سامنے عزّت پائے گا اور مقرّب ہوگا۔

وَ اِنْ کُنْتَ قَدْ جَاوَزْتَ حَدَّ تَوَرُّعٍ وَ قَفَوْتَ مَالَمْ تَعْلَمَنَّ فَتُعْتَبُ

اور اگر تو ایسا ہے کہ پرہیزگاری کی حد سے تجاوز کر چکا ہے اور تو اس چیز کے پیچھے پڑ گیا ہے جسے تو نہیں جانتا۔ تو تُو مَعتُوب ہوگا۔

فَسَوْفَ تَرٰی فِیْ ھٰذِہٖ ضَرْبَ ذِلَّةٍ وَ یَوْمُ نَکَالِ اللّٰہِ اَخْزٰی وَ اَعْطَبُ

تو جلد اسی دنیا میں ذلّت کی مار دیکھ لے گا اور اللہ کے عذاب کا دن تو بہت رسوا کرنے والا اور بہت ہی مہلک ہے۔

وَ مَنْ کَانَ لَاعِنَ مُؤْمِنٍ مُّتَعَمِّدًا فَعَلَیْہِ ذِلَّةُ لَعْنَةٍ لَّا تَنْکُبُ

اور جو شخص مومن کو عمداً لعنت کرنے والا ہو۔پس اس پر لعنت کی ذلت پڑے گی جو نہیں ہٹے گی۔

أَ تَـــاْمُـــرُ بِـــالتَّـقْـوٰی وَ تَـفْـعَـلُ ضِـدَّهٗ وَ تَـنْـكُـثُ عَـهْـدًا بَـعْـدَ عَـهْـدٍ وَّ تَـهْـرُبُ

کیا تو تقویٰ کا حکم دیتا ہے اور خود تُو اس کے کے مخالف عمل کرتا ہے اور عہد کرنے کے بعد عہد کو توڑ دیتا ہے اور بھاگ جاتا ہے۔

وَ لِـیْ لَکَ فِـیْ اَعْـشَـارِ قَـلْـبِـیْ لَـوْعَـةٌ فَـكَـفِّـرْ وَ كَـذِّبْ اِنَّنِیْ لَسْـتُ اَغْـضَـبُ

اور میرا حال تو یہ ہے کہ میرے دل کے گوشوں میں تیری محبت کی جلن رچی ہوئی ہے پس تو تکفیر کر اور تکذیب کرتا رہ۔ یقیناً میں غضب میں نہیں آ ؤں گا۔

أَ لَا اَیُّـهَـــا الشَّـیْـــخُ اتَّــقِ الـلّٰــهَ الَّـذِیْ یَـهُـدُّ عَــمَـــارَاتِ الْـهَـوٰی وَ یُـخَـرِّبُ

سن اے شیخ! اس اللہ سے ڈر جو حرص وہوا کی عمارتوں کو ڈھا دیتا اور ویران کر دیتا ہے۔

اِذَا مَـــا تَـــوَقَّـدَ قَـهْـرُهٗ یُـهْـلِـکُ الْـوَرٰی فَـمَـا حِـیْـصَ مِـنْ اِبْـنِ حُـسَـامٍ یَـعْـضِـبُ

جب اس کا قہر بھڑکتا ہے تو مخلوق کو ہلاک کر دیتا ہے پس نہیں بچایا گیا اس سے کوئی تیز دھار تلوار کا دھنی بھی۔

أَ تَـعْـوِیْ كَـمِـثْـلِ الـذِّئْـبِ وَاللّٰـهِ اِنَّـنِـیْ اَرَاکَ كَـــاَنَّـکَ اَرْنَـــبٌ اَوْ ثَـعْـلَـبُ

کیا تو بھیڑیئے کی طرح آ واز نکالتا ہے۔ بخدا میں تجھ کو پاتا ہوں گویا کہ تو خرگوش ہے یا لومڑی۔

وَ مَـا اِنْ اَرٰی فِـیْ خَـیْـطِ كَـبْـدِکَ قُـــوَّةً وَ یُـصْـلِـحُ رَبِّـــیْ مَـــا تَـهُـدُّ وَ تَـشْـغَـبُ

اور میں تیرے جگر کے عصبے میں کوئی قوّت نہیں پاتا اور میرا ربّ درست کر دے گا اس عمارت کو جسے تو گرانا چاہتا ہے اور پھر اشتعال پیدا کرتا ہے۔

أَ لَـمْ تَـعْــرِفَـنْ رُؤْیَـــایَ كَـیْـفَ تَـحَـقَّـقَـتْ وَ اَصْـــدَقُ رُؤْیَـــا مُـؤْمِـنٌ لَّـــا یُـكَـذَّبُ

کیا تو نے نہیں جانا کہ میری خواب کیسی سچی ہوئی اور جس کی خوابیں سچی ہوں وہ مومن ہوتا ہے (اور) جھٹلایا نہیں جاسکتا۔

وَ یَـــاْتِـیْـکَ مِـنْ آثَـــارِ صِـدْقِـیْ بِـكَـثْـرَةٍ فَـلْـیَـــرْقَـبَــنْ اَوْقَـــاتَـهَـــاالْـمُـتَــرَقِّـبُ

اور میری سچائی کے آ ثار کثرت سے تیرے پاس آ ئیں گے پس چاہیئے کہ انتظار کرنے والا ضرور اس کے وقتوں کا انتظار کرے۔

فَـــاِنْ كُـــنْـــتُ كَـــذَّابًـــا فَـــاَنْـتَ مُـنَـعَّـمٌ وَ اِنْ كُـنْـتُ صِـدِّیْـقًـا فَـسَـوْفَ تُـعَـذَّبُ

سو اگر میں کذّاب ہوں تو تُو انعام پائے گا اور اگر میں سچا ہوں تو تُو ضرور عذاب دیا جائے گا۔

اَ تُـكَـفِّـرُنِـیْ فِـیْ اَمْـرِ عِـیْـسٰـی تَـجَـاسُـرًا وَ كَـذَّبْـتَـنِـیْ خِـطْـأً وَّ لَـسْـتَ تُـصَـوِّبُ

کیا تو عیسیٰ کے معاملہ میں جسارت سے میری تکفیر کرتا ہے۔ اور تو نے غلطی سے میری تکذیب کی ہے اور تو درست راہ پر نہیں۔

تُـوُفِّـیَ عِیۡسٰـــی ھٰـکَـذَا قَـالَ رَبُّـنَـا   صَـرِیۡـحًـا فَـصَـدَّقۡـنَـا وَ لَا نَـتَـرَیَّـبُ

عیسیٰ تو وفات پا گیا ہے۔اسی طرح ہمارے ربّ نے صراحت سے کہا ہے سو ہم اس کی تصدیق کرتے ہیں اور شک نہیں کرتے۔

وَ کَیۡفَ نُـکَـذِّبُ آیَـۃً ھِـیَ قَـوۡلُــہٗ   وَ تَـصۡـدِیۡـقُ کَـلِـمَـتِـہٖ اَھَـمٌّ وَ اَوۡجَـبُ

اور کیسے جھٹلا سکتے ہیں ہم اس آیت کو جو خدائی قول ہے اور خدا کی باتوں کی تصدیق تو بہت ہی ضروری اور بہت ہی واجب ہے۔

نَھٰـی خَـالِـقِـیۡ اَنۡ نُـحۡـیِیَـنَّ ابۡنَ مَـرۡیَمَ   وَ تِـلۡـکَ الَّتِیۡ کَفَّرۡتَ مِنۡھَا وَ تَنۡصَبُ

میرے خالق نے منع کر دیا ہے کہ ہم ابنِ مریم کو زندہ قرار دیں۔یہی وہ مسئلہ ہے جس کی وجہ سے تو نے تکفیر کی ہے،اور تو یونہی مشقت اٹھا رہا ہے۔

وَ لَـمۡ یَبۡـقَ لِیۡ فِیۡ مَـوۡتِـہٖ رِیۡحُ رِیۡبَـۃٍ   لِـمَـا اَلۡھَـمَـنِیۡ مَلِکٌ صَدُوۡقٌ مُّئَوِّبُ

اور میرے لئے تو اس کی موت میں شک کی بُو تک باقی نہیں رہی اس وجہ سے کہ مجھے الہام کیا ہے سچے بادشاہ نے جو متوجہ ہونے والا ہے۔

اَ قُـوۡلُ وَ لَا اَخۡشٰـــی فَـاِنِّـیۡ مَثِیۡـلُــہٗ   وَ لَـوۡ عِنۡدَ ھٰذَا الۡقَوۡلِ بِالسَّیۡفِ اُضۡرَبُ

میں کہتا ہوں اور ڈرتا نہیں کہ بے شک میں اس کا مثیل ہوں خواہ یہ بات کہنے پر مجھے تلوار سے بھی مار دیا جائے۔

وَ وَالـلّٰـہِ اِنِّیۡ جِئۡتُ حِیۡنَ مَـجِیۡـئِـہٖ   وَ ھُـوَ فَـارِسٌ حَـقًّـا وَّ اِنِّـیۡ مُـحۡقِبُ

اور خدا کی قسم! میں آیا ہوں اس کی آمد کے وقت پر۔سوار تو وہ یقیناً ہے لیکن میں اسے اپنے پیچھے سوار کر کے لایا ہوں۔

وَ قَـدۡ جَـاءَ فِـی الۡقُـرۡآنِ ذِکۡـرُ وَفَـاتِـہٖ   وَ مَـا جَـاءَ فِیۡـہِ ھُوَ الَّذِیۡ ھُوَ اَصۡوَبُ

اور قرآن میں اس کی وفات کا ذکر آ چکا ہے اور جو کچھ اس میں آیا ہے وہی زیادہ صحیح ہے۔

وَ لَـوۡ کَـانَ فِـی الۡـقُـرۡآنِ اَمۡـرٌ خِلَافَـہٗ   لَـاٰثَـرۡتُـــہٗ دِیۡـنًـا وَّ لَا اَتَـجَـنَّـبُ

اور اگر قرآن میں اس کے برخلاف کوئی امر ہوتا تو میں دین کے طور پر اسے ہی اختیار کرتا اور اجتناب نہ کرتا۔

وَ لٰـکِـنۡ کِتَـابُ الـلّٰــہِ یَشۡھَـدُ اَنَّـــہٗ   تَـنَـاوَلَ مِـنۡ کَـاۡسِ الۡـمَـنَـایَـا فَتَعۡجَبُ

لیکن اللہ کی کتاب یہ گواہی دیتی ہے کہ یقیناً وہ موتوں کا پیالہ پی چکا ہے۔پھر بھی تو حیران ہو رہا ہے۔

اَ مِـنۡ غَیۡـرِ مَـنۡبَـعِ ھَـدۡیِـہٖ نَطۡلُبُ الۡھُدٰی   وَ کُـلٌّ مِّـنَ الۡـفُـرۡقَـانِ یُعۡطٰی وَ یُوۡھَبُ

کیا ہم اس کی ہدایت کے چشمے کے سوا ہدایت طلب کریں حالانکہ ہر ایک شخص کو (ہدایت) قرآن کریم سے ہی دی اور بخشی جاتی ہے۔

فَنُؤْمِنُ بِاللّٰہِ الْکَرِیْمِ وَکُتُبِہٖ فَاَیْنَ بِحِقْدِکَ یَا مُکَفِّرُ تَذْھَبُ

پس ہم خدائے کریم اوراس کی کتابوں پر ایمان لاتے ہیں۔پس اے مکفّر! تو اپنے کینے کے ساتھ کدھر جا رہا ہے؟

وَ یَعْلَمُ رَبِّیْ کُلَّمَا فِیْ عَیْبَتِیْ عَلِیْمٌ فَلَا یَخْفٰی عَلَیْہِ مُغَیَّبُ

اور میرا رب جانتا ہے جو کچھ میرے صندوقِ سینہ میں ہے۔وہ بہت جاننے والا ہے۔سو اس پر کوئی امرِ غیب مخفی نہیں۔

وَ ھٰذَا ھُدَی اللّٰہِ الَّذِیْ ھُوَ رَبُّنَا فَاِنْ کُنْتَ تَرْغَبُ عَنْ ھُدًی لَا نَرْغَبُ

اور یہ اس اللہ کی ہدایت ہے جو ہمارا ربّ ہے سو اگر تو ہدایت سے اعراض کرتا ہے تو ہم تو اعراض نہیں کریں گے۔

وَ اِنَّ سِرَاجِیْ قَوْلُہٗ وَ کِتَابُہٗ فَاِنْ اَعْصِہٖ فَسَنَاہُ مِنْ اَیْنَ اَطْلُبُ

اور میرا چراغ تو اس کا فرمودہ اور اس کی کتاب ہے اگر میں اس کی نافرمانی کروں تو اس کی روشنی کہاں سے طلب کروں۔

وَ اِنَّ کِتَابَ اللّٰہِ بَحْرُ مَعَارِفٍ وَ نَجِدَنَّ فِیْہِ عُیُوْنَ مَانَسْتَعْذِبُ

اور بے شک اللہ کی کتاب تو معارف کا سمندر ہے اور ہم اس میں ضرور ایسے چشمے پاتے ہیں جنہیں ہم شیریں پاتے ہیں۔

وَ کَمْ مِّنْ نِّکَاتٍ مِثْلَ غِیْدٍ تَمَتَّعَتْ بِھَا مُھْجَتِیْ مِنْ ھَدْیِ رَبِّیْ فَجَرِّبُوْا

اور بہت سے نکتے نازک اندام دلرباؤں کی طرح ہیں کہ ان سے میری جان اپنے ربّ کی رہنمائی سے لطف اندوز ہوئی۔پس تم بھی تجربہ کرو۔

اِذَا مَا نَظَرْتُ اِلٰی ضِیَاءِ جَمَالِہٖ فَاِذَا الْجَمَالُ عَلٰی سَنَا الْبَرْقِ یَغْلِبُ

جب میں نے اس کے جمال کی روشنی کو دیکھا تو ناگاہ اس کا حسن بجلی کی روشنی پر بھی غالب آ رہا تھا۔

رَأَیْتُ بِنُوْرٍ نُوْرَہٗ فَتَبَیَّنَتْ عَلَیَّ حَقَائِقُہٗ فَفِیْھَا اُقَلِّبُ

میں نے نورِ (بصیرت) کے ذریعہ قرآن کا نور دیکھا تو ظاہر ہو گئے مجھ پر اس کے حقائق اور انہی پر میں غور کرتا رہتا ہوں۔

یَصُدُّ عَنِ الطَّغْوٰی وَ یَھْدِیْ اِلَی التُّقٰی خَفِیْرٌ اِلٰی طُرَقِ السَّلَامَۃِ یَجْلِبُ

وہ سرکشی سے روکتا ہے اور تقویٰ کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔وہ پناہ دینے والا ہے (اور) سلامتی کی راہوں کی طرف کھینچتا ہے۔

یَجُرُّ اِلَی الْعُلْیَا وَ جَاءَ مِنَ الْعُلٰی کَمَا ھُوَ اَمْرٌ ظَاھِرٌ لَیْسَ یُحْجَبُ

وہ بلندی کی طرف کھینچتا ہے اور بلندی سے آیا ہے جیسا کہ یہ بات ظاہر ہے پردہ میں نہیں۔

وَ سِــرٌّ لَـطِيۡفٌ فِــیۡ هُـدَاهُ وَ نُـكۡتَـةٌ　　　كَـنَـجۡـمٍ بَـعِيۡـدٍ نُـوۡرُهَـا تَتَغَيَّـبُ

وہ اپنی ہدایت میں ایک لطیف بھید اور ایک نکتہ ہے دور کے ستارے کی طرح جس کا نور چھپا رہتا ہے۔

وَ مَــنۡ يَّـاۡتِـهٖ يُـقۡبَلۡ وَ مَنۡ يُّـهۡـدَ قَـلۡبُـهٗ　　　اِلٰـی مَـأۡمَنِ الۡـفُـرۡقَـانِ لَا يَتَـذَبۡـذَبُ

اور جو اس کے پاس آتا ہے قبول کیا جاتا ہے اور جس کے دل کی رہنمائی کی جائے وہ فرقان کی امن گاہ کی طرف (آنے میں) مذبذب نہیں ہوتا۔

يُـضِـیۡءُ الۡـقُـلُـوۡبَ وَيَـدۡفَعَنَّ ظَـلَامَـهَـا　　　وَ يَشۡـفِـی الـصُّـدُوۡرَ سَوَادُهٗ وَ يُهَذِّبُ

وہ دلوں کو روشن کرتا اور ان کی تاریکیوں کو دور کرتا ہے اور اس کی تحریر سینوں کو شفا دیتی ہے اور مہذّب کرتی ہے۔

فَـقُـلۡـتُ لَـهٗ لَـمَّـا شَـرِبۡـتُ زُلَالَـهٗ　　　فِدًی لَّکَ رُوۡحِیۡ اَنۡتَ عَيۡنِیۡ وَ مَشۡرَبُ

پس میں نے قرآن سے کہا جب میں نے اس کا شیریں اور صاف پانی پیا۔ تجھ پر میری جان قربان ہو کہ تُو میرا چشمہ اور گھاٹ ہے۔

وَ كَـمۡ مِّنۡ عَـمِيۡنٍ قَدۡ كَشَفۡتَ غِطَاءَ هُمۡ　　　وَ نَـجَّيۡتَهُـمۡ عَـمَّـا يُعَفِّـیۡ وَ يَشۡغَبُ

اور بہت سے اندھے ہیں جن کا پردہ تو نے ہٹا دیا۔ اور انہیں اس چیز سے تو نے نجات دی جو مٹا دیتی ہے اور فتنہ اٹھاتی ہے۔

اَ لَا رُبَّ خَـصۡـمٍ خَـاضَ فِيۡـهِ عَـدَاوَةً　　　فَـاَلۡهَـاهُ عَنۡ خَوۡضٍ سَـنَاهُ الۡمُؤَنِّبُ

سنو! بہت سے دشمن ہیں جنہوں نے عداوت سے اس میں نازیبا بحث کی۔ برائی سے نفرت دلانے والی اس کی روشنی نے انہیں نازیبا بحث سے ہٹا دیا۔

وَ اِنۡ يَّـفۡتَـحَـنۡ عَيۡـنَيۡـکَ وَهَّـابُ الۡهُدٰی　　　فَـكَـأَيِّـنۡ تَـرٰی مِنۡ سِرِّهٖ لَکَ مُعۡجِبُ

اور ہدایت کا عطا کرنے والا اگر تیری دونوں آنکھوں کو کھول دے تو تُو اس کے کس قدر بھید دیکھے گا جو تیرے لئے عجیب ہونگے۔

وَ اَنّٰـی لِـعَـقۡـلِ الـنَّـاسِ نُـوۡرٌ كَـنُـوۡرِهٖ　　　وَ اِنَّ الــنُّـهٰــی بِبَيَــانِـــهٖ يَتَهَـذَّبُ

لوگوں کی عقل میں اس جیسا نور کہاں ہے۔ حقیقت تو یہ ہے کہ عقلیں تو اس کے بیان سے ہی سنورتی ہیں۔

وَ وَاللّٰـهِ يَـجۡـرِیۡ تَـحۡـتَـهٗ نَهۡـرُ الۡـهُـدٰی　　　وَ مَنۡ اَ كۡـثَـرَ الۡاِمۡعَانَ فِيۡـهِ فَيَشۡرَبُ

اور خدا کی قسم! اس کے نیچے تو ہدایت کی نہر بہتی ہے اور جو اس کی گہرائی میں بار بار جائے وہ (اس سے) پئے گا۔

وَ مَــنۡ يُّـمۡـعِـنِ الۡاَنۡـظَـارَ فِیۡ اَلۡـفَـاظِـهٖ　　　فَـاِلٰی سَـنَـاهُ الـتَّـامِ يَـصۡـبُ وَ يُسۡـحَبُ

اور جو اس کے الفاظ میں گہری نگاہیں ڈالے گا تو وہ اس کی کامل روشنی کی طرف مائل ہوگا اور کھینچا جائے گا۔

وَ مَنْ يَّطْلُبِ الْخَيْرَاتِ فِيْهِ يَنَلْنَهُ وَ يَرَى الْيَقِيْنَ التَّامَ وَالشَّکُّ يَهْرُبُ

جواس (قرآن) میں نیک باتوں کا طالب ہو وہ اس کو مل جائیں گی اور وہ پورا یقین پالے گا اس حال میں کہ شک بھاگ جائے گا۔

وَ مَنْ يَّطْلُبَنْ سُبُلَ الْهُدٰی فِیْ غَيْرِهٖ يَکُنْ سَعْيُهٗ لَعْنًا عَلَيْهِ فَيُعْطَبُ

اور جو اس کے غیر میں ہدایت کی راہیں تلاش کرے گا۔ اس کی کوشش اس پر لعنت بن جائے گی اور وہ ہلاک کیا جائیگا۔

وَ مَنْ يَّعْصِ فُرْقَانًا کَرِيْمًا فَاِنَّهٗ يُطِعِ السَّعِيْرَ وَ فِی الْجَحِيْمِ يُقَلَّبُ

اور جو قرآن کریم کی نافرمانی کرے تو وہ جہنم کی راہ پر چلتا ہے اور جہنم میں ہی پلٹ دیا جائے گا۔

وَ مَا الْعَقْلُ اِلَّا خَبْطُ عَشْوَاءَ مَايُصِبُ يَجِدْهُ وَمَا يُخْطِیْ فَيَهْذِیْ وَ يَلْغَبُ

اور عقل تو صرف کم نظر والی اونٹنی کی طرح ٹلک ٹوئے کھاتی ہے۔ جس میں وہ درست ہوا سے پالیتی ہے اور جس میں وہ غلطی کرتی ہے تو وہ بکتی اور تھکتی رہتی ہے۔

وَ مَهْمَا تَکُنْ مِنْ عَيْنِ مَاءٍ بَارِدٍ تَرَاهُ حَثِيْثًا عَيْنُ صَادٍ فَيَشْرَبُ

اور جہاں کہیں ٹھنڈے پانی کا چشمہ موجود ہو اس کو جلدی سے پیاسے کی آنکھ پالیتی ہے پس وہ پی لیتا ہے۔

وَ قَدْ جِئْتُ بِالْمَاءِ الْمَعِيْنِ وَعَذْبِهٖ فَاَيْنَ النُّهٰی لَا تَشْرَبَنْ وَ تُثَرَّبُ

اور میں تو خالص اور میٹھا پانی لایا ہوں پس عقلیں کہاں گئیں کہ تو پیتا نہیں اور مورِدِ ملامت ہو رہا ہے۔

وَ سَوْفَ يُرِيْکَ اللّٰهُ نُوْرَ تَطَهُّرِیْ وَ يُرِيْکَ مَنْ مِّنَّا صَدُوْقٌ وَّ طَيِّبُ

اور جلد ہی خدا تجھے میری طہارت کا نور دکھا دے گا کہ کون ہم میں سے بہت سچا اور پاک ہے۔

خَفِ اللّٰهَ عِنْدَالطَّعْنِ فِیْ اَوْلِيَآئِهٖ اُولٰئِکَ قَوْمٌ مَّنْ قَلَاهُمْ فَيُشْجَبُ

اس کے اولیاء پر طعن کرتے وقت اللہ سے ڈر۔ یہ وہ لوگ ہیں جس نے ان سے دشمنی کی تو وہ ہلاک کیا جائے گا۔

تَعَالَ وَ تُبْ مِمَّا صَنَعْتَ فَاِنَّنِیْ اُصَانِعُ مَنْ يَّتَلَقَّ حُبًّا وَّ اَصْحَبُ

تو آ اور توبہ کر اس سے جو کچھ تو نے کیا ہے کیونکہ میں تو اس سے نیکی کرتا ہوں جو محبت سے پیش آئے اور اس کا دوست بن جاتا ہوں۔

وَ لَسْتُ مُدَعْثِرَ مَنْ جَفَا بَلْ اِنَّنِیْ عَرُوْفٌ عَلٰی اِيْذَائِکُمْ اَتَحَبَّبُ

اور نہیں ہوں میں پامال کرنے والا اس کو جس نے ظلم کیا بلکہ یقیناً میں تو بہت نیکی کرنے والا ہوں اور تمہارے ایذاء دینے پر بھی محبت رکھتا ہوں۔

وَ فِـی السِّـلْـمِ وَالْاِسْلَامِ اِنِّیْ سَابِقٌ　　وَاِذَا تَـــرَامَیْتُـمْ فَسَهْـمِــیْ مُثَقِّـبُ

صلح اور سلامتی میں یقیناً مَیں پہل کرنے والا ہوں اور جب تم تیر چلاؤ تو میرا تیر چھید دینے والا ہے۔

وَاِذَا تَـضَـــارَبْتُـمْ فَسَیْـفِـیْ قَـاطِـعٌ　　وَاِذَا تَـطَـاعَـنْتُـمْ فَرُمْحِیْ مُذَرَّبُ

اور جب تم شمشیر زنی کرو تو میری تلوار قاطع ہے اور جب تم نیزہ زنی کرو تو میرا نیزہ بھی تیز ہے۔

وَ اِنَّ الْـمُـــزَوِّرَ لَا یُـنَـجِّیْـــهِ مَکْـرُهٗ　　وَ اِنْ یَّخْفَ فِیْ غَـارٍ عَـمِیْـقٍ فَیُتْغَبُ

مکّار کو اس کا مکر بچا نہیں سکتا اور اگر چہ وہ گہرے غار میں بھی مخفی ہو جائے تو بھی وہ ہلاک کیا جائے گا۔

تَــذَکَّــرْ نَـصِیْـحَـةَ غَـزْنَـوِیٍّ صَـالِـحٍ　　وَعَـلَیْکَ سُبُلَ الرِّفْقِ وَالرِّفْقُ اَعْذَبُ

صالح غزنوی (مولوی عبداللہ صاحب) کی نصیحت کو یاد کر اور نرمی کی راہوں کو لازم پکڑ اور نرمی ہی بہت شیریں ہوتی ہے۔

وَ کَـمْ مِّـنْ اُمُـوْرِ الْـحَـقِّ قَـلَّبْـتَ جُـرْأَةً　　فَسَـوْفَ تَـرٰی یَـوْمًـا اِلٰـی مَـا تُقَلَّبُ

اور بہت سی سچی باتوں کو تو نے جرأت سے الٹ پلٹ کیا سو ضرور تو ایک دن دیکھ لے گا کہ تُو کس چیز کی طرف پلٹایا جا رہا ہے۔

وَ اِنْ کُـنْـتَ ذِیْ عِـلْـمٍ فَـارِنِیْ کَـمَـالَـهٗ　　وَ مَـا یَـنْـفَـعَـنْ بَعْدَ الْغَزَاةِ تَصَیُّبُ

اور اگر تو صاحبِ علم ہے تو مجھے تُو اس کا کمال دکھا اور لڑائی کے بعد ہتھیاروں کا درست کرنا کوئی نفع نہیں دے گا۔

وَ اِنِّـیْ عَـلٰـی عِـلْـمٍ وَّ زِدْتُّ بَـصِیْـرَةً　　مِّنَ اللّٰـهِ فِیْ اَمْـرِیْ وَ اَنْـتَ مُکَذِّبُ

اور میں علم پر قائم ہوں اور اپنے معاملہ میں اللہ کی طرف سے بصیرت میں بڑھ گیا ہوں اور تو تکذیب کر رہا ہے۔

خَفِ اللّٰـهَ حَـزْمًـا یَـا ابْـنَ مَرْءٍ اَحَبَّنِیْ　　فَـدَعْ مَـا یُـــلَازِمُـهٗ عَـدُوٌّ مُّخَیَّبُ

از راہِ دانائی اللہ سے ڈر۔ اے اس شخص کے بیٹے! جو مجھ سے پیار کرتا تھا اور چھوڑ دے اس بات کو جس کو نامراد دشمن اختیار کرتا ہے۔

وَ مَـا یَـمْـنَـعَـنَّکَ مِنْ رُجُـوْعٍ وَّ تَـوْبَةً　　أَاٰ لَیْـتَ جَهْــــلًا حِـلْـفَـةً فَتُثَـرَّبُ

اور کون سی چیز تجھے رجوع اور توبہ سے روک رہی ہے؟ آیا تُو نے نادانی سے قسم کھا رکھی ہے (اگر ایسا ہے تو) تُو ملامت کیا جائے گا۔

وَ اِنْ کُـنْـتَ ذَا عُسْـرٍ وَّ ضَـمْـرٍ مُّعَیَّـلًا　　فَـاِنْ شَـآءَ رَبِّـیْ تُـرْزَقَـنَّ فَتُحْظَبُ

اور اگر تو تنگدست اور لاغر عیال دار ہے تو اگر میرا رب چاہے تو تجھے رزق دیا جائے گا اور تو سیر ہو جائے گا۔

وَ وَاللّٰہِ اِنَّ شِقَاکَ ھَیَّجَ لِی الْبُکَا لَدٰی عَیْنِ اِحْیَآءٍ تَمُوْتُ وَ تُتْعَبُ

اور خدا کی قسم! تیری شقاوت نے مجھ میں آہ وبُکا کا جوش پیدا کر دیا ہے۔ تُو زندگی دینے والے چشمے کے پاس مر رہا اور ہلاک ہو رہا ہے۔

اَ لَا تَعْرِفَنْ قِصَصَ الَّذِیْنَ تَمَرَّدُوْا فَمَالَکَ تَدْرِیْ سَمَّ ذَنْبٍ وَّ تُذْنِبُ

کیا تو ان لوگوں کے واقعات نہیں جانتا جنہوں نے سرکشی اختیار کی۔ پس تجھے کیا ہو گیا ہے کہ تو گناہ کے زہر کو تو جانتا ہے اور پھر گناہ کرتا ہے۔

اَ تُدَامُ بَیْنَ الْاَقْرَبِیْنَ کَبَاطِرٍ وَ اِنَّ غَدَاۃَ الْبَیْنِ اَدْنٰی وَ اَقْرَبُ

کیا تو ہمیشہ اپنے قریبیوں میں اترانے والے کی طرح ہی بنا رہے گا حالانکہ جدائی کی صبح بہت نزدیک اور بہت ہی قریب ہے۔

وَمِثْلُکَ جَافٍ قَدْ خَلَا وَ مُکَذِّبُ فَاَبَادَھُمْ رَبٌّ قَدِیْرٌ مُّعَذِّبُ

اور تیرے جیسے بہت سے ظالم گزر چکے ہیں اور مکذّب بھی۔ سو ہلاک کر دیا ان کو ربّ قدیر عذاب دینے والے نے۔

سَیَسْلُبُ مِنْکَ الضُّعْفُ وَالشَّیْبُ قُوَّۃً وَ مَا اِنْ اَرٰی عَنْکَ الْغَوَایَۃُ تُسْلَبُ

عنقریب تجھ سے ضعف اور بڑھاپا قوت چھین لے گا اور میں نہیں سمجھتا کہ گمراہی تجھ سے چھینی جائے گی۔

فَاکْفِرْ وَ کَذِّبْ اَیُّھَا الشَّیْخُ دَائِمًا وَ اِنِّیْ بِفَضْلِ اللّٰہِ رَجُلٌ مُّھَذَّبُ

پس اے شیخ! تو ہمیشہ کافر کہتا اور تکذیب کرتا رہ اور مَیں تو اللہ کے فضل سے ایک شائستہ مزاج آدمی ہوں۔

وَ اَلْھَمَنِیْ رَبِّیْ وَ اَعْطٰی مَعَارِفًا فَبِنُوْرِہِ الْاَجْلٰی اِلَی الْحَقِّ اَنْدُبُ

اور میرے رب نے مجھے الہام کیا ہے اور معارف عطا کئے ہیں۔ سو اسی کے روشن نور سے میں حق کی طرف زور سے دعوت دے رہا ہوں۔

اَ تَغْفُلُ مِنْ قَھْرِ الْحَسِیْبِ وَاَخْذِہٖ وَ تُذْعِرُنَا مِنْ جَوْرِ خَلْقٍ وَّتُرْعِبُ

کیا تو محاسبہ کرنے والے خدا کے قہر اور گرفت سے غافل ہے اور تو ہم کو مخلوق کے ظلم سے ڈراتا اور مرعوب کرنا چاہتا ہے؟

نَجَاتُکَ مِنْ جَذْبَاتِ نَفْسِکَ مُشْکِلٌ یُزِلُّ الْغُلَامَ الْخَفْرَ بَکْرٌ ھَوْزَبُ

تیرا اپنے جذباتِ نفس سے نجات پانا مشکل بات ہے۔ شرمیلے (ناتجربہ کار) لڑکے کو تیز رو اونٹ پھسلا کر گرا دیتا ہے۔

اِلَی اللّٰہِ مَرْجِعُنَا فَیُظْھِرُ خَبْأَنَا عَلَی الْاَشْقِیَاءِ وَکُلُّ اَمْرٍ مُّرَتَّبُ

اللہ کی طرف ہماری بازگشت ہے وہ ہمارے پوشیدہ راز کو اَشقیاء پر ظاہر کر دے گا اور ہر کام کے لئے ایک ترتیب ہے۔

فَقَدْ کَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَ هُمْ   فَسَوْفَ يُرِيْهِمْ رَبُّنَا مَا كَذَّبُوْا

سوانہوں نے سچ کو جھٹلا دیا ہے جب وہ ان کے پاس آیا سوضرور انہیں دکھا دے گا ہمارا ربّ کہ انہوں نے کس چیز کو جھٹلایا ہے۔

وَ قَدْ كُذِّبَتْ قَبْلِىْ عِبَادٌ ذَوُوا التُّقٰى   فَصَبَرُوْا عَلٰى مَا كُذِّبُوْا وَ تَرَقَّبُوْا

مجھ سے پہلے کئی تقویٰ شعار بندے جھٹلائے گئے تو انہوں نے صبر کیا تکذیب کیا جانے پر اور انجام کا انتظار کیا۔

فَلَمَّا نَسُوْا فَحْوَاءَ مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ   اُسِفَّ وُجُوْهُ قُلُوْبِهِمْ مَّا قَلَّبُوْا

جب وہ (مخالف) اس بات کا مطلب، جس کے ذریعہ نصیحت کئے گئے تھے، بھول گئے تو ان کے دلوں کی صورت جو انہوں نے بدل دی تھی متغیر کر دی گئی۔

تَحَامَوْنِ بِالْحِقْدِ الْمُدَمِّرِ كُلُّهُمْ   وَ أَمَّهُمُ الشَّيْخُ السَّفِيْهُ الْمُعْجَبُ

انہوں نے مجھ سے اجتناب کیا ہلاک کرنے والے کینے کی وجہ سے سب کے سب نے۔ اور ایک کم عقل مغرور شیخ ان کا پیشوا بنا ہے۔

وَكَيْفَ اَخَافُ عِنَادَ قَوْمٍ مُّفْنِدٍ   وَ يَعْتَامُنِىْ رَبِّىْ عَلَيْهِمْ وَ يَصْحَبُ

اور میں جھوٹی قوم کے عناد سے کیسے ڈروں اس حال میں کہ میرا رب مجھ کو ان پر فضیلت دے رہا ہے اور میرا ساتھ دے رہا ہے۔

فَاَبْغِىْ رِضَا رَبِّىْ وَمَا اَخْشَى الْعِدَا   وَ لِحَرْبِ اَعْدَاءِ الْهُدٰى اَ تَاَهَّبُ

پس میں اپنے رب کی رضا چاہتا ہوں اور دشمنوں سے ڈرتا نہیں اور ہدایت کے دشمنوں سے جنگ کے لئے میں تیاری کر رہا ہوں۔

وَ لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ مُّعَيَّنٌ   وَ مَا تُبْسَلُ نَفْسٌ قَبْلَ وَقْتٍ يُّكْتَبُ

ااور ہر خبر کے لیے ایک وقتِ معیّن ہے اور کوئی نفس بھی مقدر وقت سے پہلے ہلاک نہیں کیا جاتا۔

وَ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ الْعَلِيْمِ هُوَ الْهُدٰى   وَ يَعْلَمُ مَا نَدَعَنْ وَمَا نَحْنُ نَكْسِبُ

اور اللہ علیم کی ہدایت ہی اصل ہدایت ہے اور وہ جانتا ہے جو بات ہم چھوڑ دیتے ہیں اور جو کرتے ہیں۔

وَ يَدْرِىْ اُنَاسًا كَفَّرُوْنَا وَكَذَّبُوْا   اِذَا اذَّارَكُوْا لِنِضَالِهِمْ وَ تَحَزَّبُوْا

اور وہ ان لوگوں کو جانتا ہے جنہوں نے ہماری تکفیر اور تکذیب کی۔ جب وہ اپنی لڑائی کے لیے جمع ہو گئے اور ٹولیاں بنالیں۔

قَلَانِى الْوَرٰى حَتَّى الْاَقَارِبَ كُلُّهُمْ   فَمِنْهُمْ كَثُعْبَانٍ وَّمِنْهُمْ عَقْرَبُ

مخلوق نے مجھ سے دشمنی کی حتیٰ کہ سب اقرباء نے بھی۔ بعض تو ان میں سے اژدہا کی طرح ہیں اور بعض ان میں سے بچھو ہیں۔

وَ مَــا نَتَّــقِــیْ حَــرًّا بِتِـلْـکَ الْـهَـوَاجِـرِ　　وَ فِی اللّٰهِ مَا نُؤْذٰی وَ نُرْمٰی وَ نُجْذَبُ

اورہم گرمی سےنہیں بچاؤ کرتے ان دو پہروں میں۔اور خدا کی راہ میں ہی ہے جو ہمیں تکلیف دی جاتی ہے اور تیر مارے جاتے ہیں اور ہمیں گھسیٹا جاتا ہے۔

وَ اِنِّــیْ بِـحَـضْـرَتِـهٖ اَمُـوْتُ بِـفَـضْـلِـهٖ　　فَـاِنْ لَّـمْ یَـنَـلْـنَـا الْـعِزُّ فَـالذُّلُّ اَطْیَبُ

اور میں تو خدا کے فضل سے اس کے حضور ہی مروں گا اگر ہمیں عزّت نہ ملی تو ذلّت ہی اچھی ہے۔

اَ لَا کُـلَّ مَـجْـدٍ قَدْ طَـرَحْـتُ کَـجِـیْـفَـةٍ　　وَ فِـیْ کُـلِّ اَوْقَـاتِـیْ اِلَـی الـلّٰـهِ اُجْلَبُ

سنو! ہر عزت کو میں نے مردار کی طرح پھینک دیا ہے اور اپنے تمام وقتوں میں خدا کی طرف ہی کھنچا چلا جاتا ہوں۔

وَ اِلَـیْـهِ اَسْـعٰـی مِـنْ جَـنَـانِـیْ وَ مُـهْـجَـتِـیْ　　وَ لِـغَـیْـرِهٖ مِـنِّـی الْـقَـلَا وَ الـتَّـجَـنُّـبُ

اوراسی کی طرف میں اپنے دل و جان سے دوڑ رہا ہوں اور اس کے غیر سے مجھے ناراضگی اور کنارہ کشی ہے۔

وَ اِنِّــیْ اَعِیْــشُ بِهٰـذِهٖ کَـمُـسَـافِـرٍ　　وَ فِـیْ کُـلِّ آنٍ مِـنْ هَـوًی اَ تَـغَـرَّبُ

میں اس دنیا میں مسافر کی طرح زندگی بسر کر رہا ہوں اور ہر لحظہ ہوائے نفسانی سے دور رہتا ہوں۔

وَ مَـا لِـیْ اِلٰـی غَـیْـرِ الْـمُـهَـیْـمِـنِ رَغْـبَـةٌ　　وَ عَـنْ کُـلِّ مَـا هُوَ غَـیْـرُ رَبِّـیْ اَرْغَـبُ

اور مجھے خدائے نگہبان کے غیر کی طرف کوئی رغبت نہیں اور ہر اس چیز سے جو میرے رب کا غیر ہے میں بے رغبت ہوں۔

اَ لَا اَیُّـهَـا الشَّـیْـخُ الَّـذِیْ یَـتَـجَـنَّـبُ　　تَـرٰی اِنْ تَتُبْ مِـنِّـی الْهَوٰی وَ التَّحَبُّبُ

سن اَے شیخ! جو (مجھ سے) کنارہ کش ہے اگر تُو توبہ کرے تو میری طرف سے الفت اور محبت پائے گا۔

وَ لَسْــتُ بِــرَاضٍ اَنْ اُ لَاعِـنَ لَاعِـنًـا　　فَـاخْـتَـارُ نَـهْـجَ الْـعَفْوِ وَ الْقَلْبُ مُغْضِبُ

اور میں اس بات پر خوش نہیں کہ لعنت کرنے والے پر لعنت کروں۔ میں عفو کا طریق ہی اختیار کرتا ہوں حالانکہ دل غضبناک ہے۔

رَأَیْـتُ بَـسَـاتِـیْـنَ الْـهُـدٰی مِـنْ تَـذَلُّـلٍ　　وَ اِنِّــیْ بِــآ لَامِـیْ عُـذَیْـقٌ مُّـرَجَّـبُ

میں نے فروتنی کے ذریعہ ہدایت کے باغ دیکھے ہیں اور باوجود اتنی تکلیفوں کے میں کھجور کی ایسی پھلدار ٹہنی ہوں جسے کثرتِ ثمر کی وجہ سہارا دیا گیا ہے۔

تَسُــبُّ وَ اِنْ اَعْـذِرْکَ فِـیْـمَـا تَـسُـبُّـنِـیْ　　وَ لٰـکِـنْ اَمَـامَ الـلّٰـهِ تَـعْـصِیْ وَ تُذْنِبُ

تو مجھے گالیاں دیتا ہے اور اگر میں ان گالیوں میں تجھے معذور بھی سمجھوں پھر بھی اللہ کے سامنے تو نافرمانی کر رہا ہے اور گنہگار ہو رہا ہے۔

تَصُوْلُ عَلَیَّ لِهَتْکِ عِرْضِیْ وَ اَعْتَلِیْ وَ اَعْطَانِیَ الرَّحْمٰنُ مَاکُنْتُ اَطْلُبُ

تُو تو میری ہتکِ عزت کے لیے مجھ پر حملہ کرتا ہے اور میں بلند ہوتا ہوں اور مجھے رحمان نے وہ کچھ دیا ہے جو میں طلب کرتا ہوں۔

تَرٰی عِزَّتِیْ یَوْمًا فَیَوْمًا فَتَنْشَوِیْ وَ تَهْذِیْ کَأَنَّکَ بِالْهَرَاوِیْ تُضْرَبُ

تو میری عزت کو دن بدن ترقی پر پاتا ہے سو تُو جلتا بھُنتا ہے اور بکواس کرتا ہے جیسے کہ تجھے لاٹھیوں سے مارا جارہا ہے۔

أَرٰی اَنَّ نَشْزِیْ فِیْکَ کَالرُّمْحِ لَاعِجٌ وَ یُلَاعِجَنْکَ شَأْنُنَا الْمُتَرَقَّبُ

میں دیکھتا ہوں کہ میری ترقی تجھ میں نیزے کی طرح درد پیدا کرنے والی ہے اور ضرور دردناک کرے گی تجھے ہماری وہ حالت جس کا انتظار ہے۔

وَ لَوْ لَمْ یَکُنْ فِی الْقَلْبِ غَیْرُ تَغَیُّظٍ فَلَا الْقَلْبُ اِلَّا جَمْرَۃٌ تَتَلَهَّبُ

اور اگر دل میں سوائے غصّہ کے اور کچھ نہ ہو تو پھر دل نہ ہوا بھڑکتی ہوئی چنگاری ہی ہوئی۔

وَلَا تَحْسَبَنْ قَلْبِیْ اِلَی الضِّغْنِ مَائِلًا تَعَاشِیْبُ اَرْضِیْ خُلَّۃٌ وَّ تَحَبُّبُ

تو میرے دل کو کینے کی طرف مائل خیال نہ کر۔ میری زمین کے گھاس تو دوستی اور محبت ہیں۔

کَمِثْلِکَ عَادٍ مَّارَأَیْتُ وَلَاعِنًا أَ قَوْلُکَ قَوْلٌ اَوْسِنَانٌ مُّذَرَّبُ

تیرے جیسا دشمن اور لعنت کرنے والا میں نے کبھی نہیں دیکھا۔ کیا تیرا کوئی قول ہے یا کہ تیز کیا ہوا نیزہ؟

أَرَدْتَّ وَبَالِیْ لٰکِنِ اللّٰهُ صَانَنِیْ تَنَدَّمْ فَقَدْ فَاتَ الَّذِیْ کُنْتَ تَطْلُبُ

تو نے میرا وبال چاہا لیکن اللہ نے مجھے محفوظ رکھا۔ پشیمان ہو کہ جو کچھ تو طلب کرتا تھا وہ ہونے سے رہ گیا ہے۔

وَ لَسْتَ عَلَیَّ مُصَیْطِرًا وَّ مُحَاسِبًا وَ مَا یُعْطِیَنَّ الرَّبُّ أَ فَأَنْتَ تَسْلُبُ

تو مجھ پر کوئی داروغہ اور محاسب نہیں ہے۔ جو کچھ مجھے (میرا) رب دے رہا ہے کیا تو (اسے) چھین سکتا ہے؟

تَرَفَّقْ فَاِنَّ الرِّفْقَ لِلنَّاسِ جَوْهَرٌ وَ مَا یَتْرُکَنْ سَیْفٌ فَبِالرِّفْقِ یُجْلَبُ

نرمی اختیار کر کیونکہ نرمی لوگوں کی خوبی ہے اور جو کام تلوار سے نہ ہو سکے وہ نرمی سے حاصل ہو سکتا ہے۔

وَلَا تَشْرَبَنْ جَهْلًا اُجَاجَ عَدَاوَۃٍ وَ وَاللّٰهِ اِنَّ السِّلْمَ اَحْلٰی وَ اَعْذَبُ

اور نادانی سے عداوت کا کھاری پانی نہ پی اور خدا کی قسم! صلح بہت شیریں اور بہت میٹھی ہے۔

وَ مَــنْ كَـــانَ لَايَتَـــاَدَّبَنْ مِنْ نَّـاصِحٍ فَلَــهٗ دَوَاهِـى الـدَّهْــرِ نِعْمَ الْمُؤَدِّبُ

اور جو ناصح سے ادب حاصل نہیں کرتا تو اس کے لیے حوادثِ زمانہ اچھے مؤدِّب ہیں۔

أَيَا لَاعِنِىْ مَا كُنْتَ بِدْعًا مِّنَ الْهَوٰى لِكُلٍّ مِّنَ الْعُلَمَاءِ رَاْیٌ وَّ مَذْهَبُ

اے مجھے لعنت کرنے والے! تو ہوائے نفس میں کوئی نیا شخص نہیں ہے۔ عالموں میں سے ہر ایک کے لیے رائے اور مذہب ہے۔

عَلَـىَّ لِـرَبِّـىْ نِـعْـمَـةٌ بَعْدَ نِعْمَةٍ فَـــلَا زِلْـتُ فِـىْ نُـعْـمَائِهٖ اَ تَقَلَّبُ

مجھ پر میرے خدا کی نعمت پر نعمت ہے۔ میں ہمیشہ اس کی نعمتوں میں لوٹ پوٹ رہتا ہوں۔

وَ اِنَّ رَسُــوْلَ الـلّٰــهِ شَـمْــسٌ مُّـنِيْـرَةٌ وَ بَـعْـدَ رَسُـوْلِ الـلّٰـهِ بَدْرٌ وَّ كَوْكَبُ

اور بے شک رسول اللہ ﷺ تو روشنی دینے والے سورج ہیں اور رسول اللہ ﷺ کے بعد چودھویں کا چاند اور ستارے ہیں۔

جَـرَتْ عَـادَةُ الـلّٰـهِ الَّـذِىْ هُوَ رَبُّـنَا يُـرِىْ وَجْـهَ نُوْرٍ بَعْدَ نُوْرٍ يَّذْهَبُ

اللہ تعالیٰ جو ہمارا رب ہے اس کی یہ عادت جاری ہے کہ وہ ایک نور کے جانے کے بعد دوسرے نور کا چہرہ دکھا دیتا ہے۔

كَـذٰلِكَ فِـى الـدُّنْيَا نَـرٰى قَـانُـوْنَـهٗ نُجُوْمُ السَّمَا تَبْدُوْ اِذَا الشَّمْسُ تَغْرُبُ

اسی طرح دنیا میں ہم اس کا قانون پاتے ہیں کہ جب سورج غروب ہو جاتا ہے تو آسمان کے ستارے ظاہر ہو جاتے ہیں۔

خَفِ الـلّٰــهَ يَـا مَنْ بَـارَزَ اللّٰهَ مِنْ هَوٰى وَ اِنَّ الْـفَتٰى عِـنْـدَ التَّجَـاسُرِ يَرْهَبُ

اللہ سے ڈر۔ اے شخص! جس نے ہوائے نفسانی سے خدا کا مقابلہ کیا اور بے شک جواں مرد ایسی دیدہ دلیری دکھاتے ہوئے خوف کھاتا ہے۔

وَ لَا تَـطْـلُبَـنْ رَيْـحَـانَ دُنْيَـاكَ خِسَّةً وَ شَـوْكُ الْـفَيَافِىْ مِنْهُ اَشْهٰى وَ اَطْيَبُ

تو اپنی دنیا کی خوشبو کو کمینگی سے طلب مت کر حالانکہ جنگلوں کے کانٹے بھی اس کی نسبت زیادہ مرغوب اور اچھے ہیں۔

يَــزِيْـدُ الشَّـقِـىَّ شَـقَـاوَةً طُـوْلُ اَمْـنِـهٖ وَ يُـرْخِـى الْـمُهَـيْـمِنُ حَبْلَهٗ ثُمَّ يَجْذِبُ

بدبخت کا لمبے عرصہ تک بے خوف رہنا اسے بدبختی میں بڑھا دیتا ہے اور خدائے مُہیمن اس کی رسی کو ڈھیلا کرتا ہے اور پھر اسے کھینچ لیتا ہے۔

اِذَا مَـاقَـصَـدْتُّ اِشَاعَةَ الْحَقِّ فِى الْوَرٰى صَـدَدْتَّ وَ تُـبْـدِىْ كُـلَّ خُبْثٍ وَّ تَثْلُبُ

اور جب میں نے مخلوق میں حق کی اشاعت کا ارادہ کیا تُو روک بنا اس حال میں کہ تو خباثت ظاہر کر رہا اور عیب لگا رہا ہے۔

وَ اَنْــتَ تَــرَی الْاِسْلَامَ قَــفْــرًا كَــأَنَّــهٗ　　　مَــقَـــابِــرُ أَمْوَاتٍ وَّ أَرْضٌ سَبْسَـــبُ

اورتو اسلام کو چٹیل میدان خیال کرر ہا ہے گویا کہ وہ قبرستان ہے اور ایک بے آب و گیاہ زمین ہے۔

تَـصُـوْلُ الْعِـدَا مِـنْ جَهْـلِهِمْ وَعِنَـادِهِمْ　　　عَـلٰـی صُـحُفِ مَـوْلَانَـا وَكُلٌّ يُكَذِّبُ

دشمن اپنی نادانی اور عناد سے حملہ کرر ہے ہیں ہمارے مولا کے صحیفوں پر۔اور ہر ایک (دشمن) انہیں جھٹلا رہا ہے۔

وَ هَـدْیٌ كَـسِـمْـطَـیْ لُؤْلُؤٍ وَّ زَبَـرْجَدٍ　　　بِـهِ الـطِّـفْـلُ يَـلْهُـوْ مِنْ عِنَادٍ وَّ يَجْدِبُ

اور قرآن تو ایک ہدایت ہے۔(خوبصورتی میں) موتیوں اور زبرجد کی دولڑیوں کی طرح ہے۔ پر طفلانہ ذہن بوجہ عناد اس سے کھیلتا اور اس پر عیب لگاتا ہے۔

وَ مِـنْ كُـلِّ طَـرْفٍ تَـمْـطُـرَنَّ سِهَـامُهُمْ　　　فَهٰـذَا عَـلَـی الْاِسْلَامِ يَـوْمٌ عَـصَبْصَبُ

اور ہر طرف سے ان کے تیر برس رہے ہیں۔سو یہ اسلام پر ایک سخت دن ہے۔

نَـــرٰی هٰــذِهٖ مِــنْ كُـلِّ قَـوْمٍ بِـعَـيْـنِـنَـا　　　فَتَذْرِفُ عَيْنُ الرُّوْحِ وَالْقَلْبُ يَشْجَبُ

یہ بات ہم ہر قوم کی طرف سے اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں۔سو روح کی آنکھ آنسو بہا رہی ہے اور دل کُڑھ رہا ہے۔

فَـقُـمْـــتُ فَـعَـــادَانِـیْ عِدَایَ وَ مَعْشَـرِیْ　　　فَـلِـیْ مِـنْ جَـمِـيْـعِ النَّاسِ لَعْنٌ مُّرَكَّبُ

سومیں (جواب کے لئے) اٹھا تو دشمنی کرنے لگے مجھ سے میرے دشمن بھی اور میرا خاندان بھی۔پس مجھے ایسے تمام لوگوں کی طرف سے اکٹھی لعنت پہنچی۔

وَ لَـمْ يَبْـقَ اِلَّـــاحَضْـرَةُ الْـوِتْـــرِ مَـلْجَأٌ　　　وَ مِـنْ بَـابِ خَـلَّاقِ الْوَرٰی اَيْنَ اَذْهَبُ

اور خدائے واحد کی ذات کے سوا کوئی جائے پناہ نہ رہی اور مخلوق کے پیدا کرنے والے کے دروازے سے میں جا بھی کہاں سکتا ہوں۔

فَـــاِنَّ مَـــــلَاذِیْ مُسْتَـعَـــانٌ يُـحِبُّـنِـیْ　　　وَ يَسْـقِـيْـنِ مِنْ كَأْسِ الْوِصَالِ فَأَشْرَبُ

سو یقیناً میری پناہ تو وہ وجود ہے جس سے مدد مانگی جاتی ہے (اور) وہ مجھ سے محبت کرتا ہے اور مجھے وصال کا پیالہ پلاتا ہے۔سو میں پیتا ہوں۔

غَيُـوْرٌ فَيَـاْخُذُ رَأْسَ خَصْمِیْ اِذَا اعْتَدٰی　　　غَــفُــوْرٌ فَيَـغْـفِـرُ زَلَّتِـیْ حِيْـنَ أُذْنِـبُ

وہ غیرت مند ہے وہ میرے دشمن کو سر سے پکڑ لیتا ہے جب وہ حد سے بڑھتا ہے وہ بخشنہار ہے وہ میری لغزش کو ڈھانپ دیتا ہے جب میں قصور کرتا ہوں۔

وَ اِنِّــــیْ بَـــرِیْءٌ مِّـنْ رَيَـــاحِـيْـنَ غَيْــرِهٖ　　　وَ عَـذَابُ شَـوْكٍ مِّنْهُ عَذْبٌ وَّ طَيِّبُ

میں اس کے غیر کی (طرف سے آنے والی) خوشبوؤں سے بھی بیزار ہوں اور اسکی طرف سے کانٹے کی تکلیف بھی (میرے نزدیک) شیریں اور عمدہ ہے۔

يُحِبُّ التَّذَلُّلَ وَالتَّوَاضُعَ رَبُّنَا   وَ مَنْ يَّنْزِلَنْ عَنْ فَرْسِ كِبْرٍ يَّرْكَبُ

ہمارا رب تو عاجزی اور انکساری کو پسند کرتا ہے۔ جو تکبر کے گھوڑے سے نیچے اتر آئے وہی شاہ سوار بن جاتا ہے۔

وَ لِلصَّابِرِيْنَ يُوَسِّعُ اللّٰهُ رَحْمَهٗ   وَ يَفْتَحُ اَبْوَابَ الْجَدَا وَ يُقَرِّبُ

اور صبر کرنے والوں کے لئے خدا اپنے رحم کو وسیع کرتا ہے اور عطا کے دروازے کھول دیتا اور قُرب بخشتا ہے۔

تَعَرَّفْتُهٗ حَتّٰى اَتَتْنِىْ مَعَارِفٌ   وَ اِنَّ الْفَتٰى فِىْ سَؤْلِهٖ لَايَلْغَبُ

میں نے پے درپے اس سے معرفت مانگی یہاں تک کہ میرے پاس معارف آ گئے اور یقیناً باہمت انسان سوال کرنے میں نہیں تھکتا۔

رَأَيْنَاهُ مِنْ نُّوْرِا لنَّبِيِّ الْمُصْطَفٰى   وَ لَوْلَاهُ مَا تُبْنَا وَلَانَتَقَرَّبُ

ہم نے اس (خدا) کو نبی مصطفیٰ ﷺ کے نور کے ذریعہ پالیا۔ اگر وہ نبی نہ ہوتا تو نہ ہم رجوع (الی اللہ) کرتے اور نہ ہم (خدا کے) مقرب بنتے۔

لَهٗ دَرَجَاتٌ فِى الْمَحَبَّةِ تَآمَّةٌ   لَهٗ لَمَعَاتٌ زَالَ مِنْهَا الْغَيْهَبُ

اس نبی کو محبت الٰہی میں کامل درجات حاصل ہیں۔ اس کو ایسی شعاعیں ملی ہیں جن کے ذریعہ تاریکی دور ہوگئی ہے۔

ذُكَاءٌ مُّنِيْرٌ قَدْ اَنَارَ قُلُوْبَنَا   وَ لَهٗ اِلٰى يَوْمِ النُّشُوْرِ مُعَقِّبُ

وہ روشنی کرنے والا آفتاب ہے اس نے ہمارے دلوں کو روشن کر دیا ہے اور اسکا قیامت کے دن تک کوئی نہ کوئی جانشین ہوتا رہیگا۔

وَ فِى اللَّيْلِ بَعْدَ الشَّمْسِ قَمَرٌ مُّنَوَّرٌ   كَمَا فِى الزَّمَانِ نُشَاهِدَنْ وَ نُجَرِّبُ

اور رات کو سورج کے بعد روشن چاند ہوتا ہے جیسا کہ ہم زمانہ میں مشاہدہ کرتے اور تجربہ رکھتے ہیں۔

وَ لِلّٰهِ اَلْطَافٌ عَلٰى مَنْ اَحَبَّهٗ   فَوَابِلُهٗ فِىْ كُلِّ قَرْنٍ يَّسْكَبُ

اور خدا کی اس شخص پر مہربانیاں ہیں جو آپ سے محبت کرے پس آپ کی موسلا دھار بارش ہر صدی میں برسا کرتی ہے۔

وَ شِيْمَتُهٗ قَدْ اُفْرِدَتْ فِىْ فَضَائِلٍ   وَ قَدْ فَاقَ أَحْلَامَ الْوَرٰى أَ فَتَعْجَبُ

اور آپ کا خُلق فضائل میں یکتا ہو گیا ایسے حال میں کہ آپ (اپنے اخلاق میں) مخلوق کی عقلوں (کے اندازے) پر بھی فوقیت لے گئے۔ پس کیا تو حیران ہو رہا ہے۔

وَ رَعٰى وَ اٰتَى الصَّحْبَ لَبَنًا سَائِغًا   وَ لَيْسَ كَرَاعِى الْغَنَمِ يَرْعٰى وَ يَحْلِبُ

وہ چوپان بنا اور اس نے اپنے ساتھیوں کو خوشگوار شیریں دودھ عطا کیا۔ وہ بکریوں کے چوپان کی طرح نہیں جو بکریاں چراتا اور دودھ دھو لیتا ہے۔

وَ لَیۡسَ التُّقٰی فِی الدِّیۡنِ اِلَّا اتِّبَاعُہٗ   وَ کُلُّ بَعِیۡدٍ مِّنۡ ھُدَاہُ یُقَرَّبُ

اور دین میں تقویٰ صرف آپ کی اتباع کا نام ہے اور ہر وہ جو ہدایت سے دور ہے آپ کی راہنمائی سے ہی (خدا کا) قرب پاتا ہے۔

وَ لَوۡ کَانَ مَآءٌ مِّثۡلَ عَسۡلٍ بِطَعۡمِہٖ   فَوَاللّٰہِ بَحۡرُ الۡمُصۡطَفٰی مِنۡہُ اَعۡذَبُ

اور اگر پانی اپنے مزے میں شہد کی طرح بھی (میٹھا) ہو تو خدا کی قسم! مصطفٰے کا سمندر تو اس سے بھی زیادہ شیریں ہے۔

مَدَحۡتُکَ یَامَحۡبُوۡبُ مِنۡ صِدۡقِ مُھۡجَتِیۡ   وَ لَوۡلَاکَ مَاکُنَّا اِلَی الشِّعۡرِ نَرۡغَبُ

اے محبوب! میں نے اپنے صدقِ دل سے تیری مدح کی ہے اور اگر تُو نہ ہوتا تو ہم شعر کی طرف راغب نہ ہوتے۔

وَ اِنَّا لَجِئۡنَا فِیۡ عَطَائِکَ رَاغِبًا   وَ مَنۡ جَآءَ بَابَکَ سَائِلًا لَّا یُثَرَّبُ

اور ہم تیری عطا میں رغبت کرتے ہوئے آئے ہیں اور جو تیرے دروازے پر سائل بن کر آئے وہ ملامت نہیں کیا جاتا (محروم نہیں رہتا)۔

وَ وَاللّٰہِ حُبُّکَ لِلنَّجَاۃِ لِمُؤۡمِنٍ   دَلِیۡلٌ وَّ عُنۡوَانٌ فَکَیۡفَ نُخَیَّبُ

اور خدا کی قسم! تیری محبت مومن کی نجات کے لئے ایک راہنما اور علامت ہے تو پھر ہم کس طرح نامراد رہ سکتے ہیں۔

وَ اٰثَرۡتُ حُبَّکَ بَعۡدَ حُبِّ مُھَیۡمِنِیۡ   وَ تُصۡبِیۡ جَنَانِیۡ مِنۡ سَنَاکَ وَ تَجۡلِبُ

اور (اے نبی) میں نے تیری محبت کو اپنے خدائے مُھَیمن کی محبت کے بعد اختیار کر لیا ہے اور (اے نبی) تو میرے دل کو اپنے نور کے ذریعہ گرویدہ اور جذب کر رہا ہے۔

وِ نَسۡتَصۡغِرُ الدُّنۡیَا وَخَضۡرَائَھَا مَعًا   فَلَا نَجۡتَنِیۡ مِنۡھَا وَ لَا نُسۡتَخۡلَبُ

اور ہم دنیا اور اس کی رونق وخوبصورتی کو ایک ساتھ ہی حقیر سمجھتے ہیں سو ہم اس کا کوئی پھل نہیں توڑتے اور نہ ہی اس کے کانٹوں سے مجروح ہونا چاہتے ہیں۔

اَلَا اَیُّھَا الشَّیۡخُ الَّذِیۡ اَکۡفَرۡتَنِیۡ   وَ اِنِّیۡ بِزَعۡمِکَ کَافِرٌ ثُمَّ ھَیۡدَبُ

سُن لے اے شیخ کہ جس نے مجھے کافر کہا ہے! اور میں تیرے خیال میں کافر بھی ہوں پھر عاجز بھی۔

فَتِلۡکَ بِعَوۡنِ اللّٰہِ مِنِّیۡ قَصِیۡدَۃٌ   مُحَبَّرَۃٌ وَّ نَظِیۡرَہٗ مِنۡکَ اَطۡلُبُ

سو اللہ کی مدد سے میری طرف سے یہ قصیدہ لکھا ہوا موجود ہے اور میں اس نظم کی نظیر تجھ سے طلب کرتا ہوں۔

وَ ھٰذِیۡ ثَلٰثٌ قَدۡ نَظَمۡنَا وَ ھِدۡیَۃٌ   بِبَحۡرٍ خَفِیۡفٍ لِلۡاَحِبَّاءِ أَنۡسَبُ

اور یہ تین قصیدے ہم نے نظم کئے ہیں اور یہ لوگوں کے لئے راہنمائی ہیں۔ ہلکے پھلکے بحر میں جو دوستوں کے لئے بہت مناسبِ حال ہے۔

فَـاِنْ کُـنْـتَ ذَا عِـلْـمٍ فَـاْتِ نَـظِیْـرَھَـا وَ اِنْ تَـعْـجَزَنْ جَھْـلًا فَکِبْرُکَ اَعْجَبُ

پس اگر تو صاحبِ علم ہے تو اس کی نظیر لا۔ اور اگر تو جہالت کی وجہ سے عاجز آ جائے تو تیرا تکبر بہت حیران کن ہے۔

(کرامات الصادقین۔روحانی خزائن جلد ۷ صفحہ ۹۶ تا ۱۰۵)

۱۰

حَـمَـامَتُـنَـا تَـطِيْـرُ بِـرِيْـشِ شَـوْقٍ   وَ فِـىْ مِـنْـقَـارِهَا تُـحَفُ السَّــلَامِ

ہماری کبوتری چونچ میں سلامتی کے تحفے لئے ہوئے شوق کے پروں کے ساتھ اڑ رہی ہے۔

اِلٰــى وَطَـنِ الـنَّبِــيِّ حَبِيْــبِ رَبِّــىْ   وَ سَيِّــدِ رُسُـلِــهٖ خَيْــرِ الْاَنَــامِ

میرے ربّ کے محبوب اور نبیوں کے سردار، سرورِ کائنات نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم کے وطن کی طرف۔

(حمامة البشریٰ۔روحانی خزائن جلد ۷ صفحہ ۱۶۵)

۱۱

قَصِيۡدَةٌ لَطِيۡفَةٌ لِمُؤَلِّفِ هٰذِهِ الرِّسَالَةِ فِیۡ بَيَانِ مَفَاسِدِ الزَّمَانِ وَضُرُوۡرَةِ رَجُلٍ يَهۡدِیۡ اِلٰی طُرُقِ الرَّحۡمٰنِ
وَنَعۡتِ سَيِّدِ الۡاَنۡبِيَاءِ وَفَخۡرِ الۡاِنۡسِ وَالۡجَانِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ

اس رسالہ کے مؤلف کا لطیف قصیدہ جو زمانہ کے مفاسد، خدائے رحمان کی راہوں کی طرف رہنمائی کرنے والے ایک شخص کی ضرورت اور حضرت سید الانبیاء، فخر انس و جان صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح کے بیان میں ہے۔

دُمُوۡعِیۡ تَفِيۡضُ بِذِكۡرِ فِتَنٍ أَنۡظُرُ وَ إِنِّیۡ أَرٰی فِتَنًا كَقَطۡرٍ يُّمۡطُرُ

ان فتنوں کے ذکر سے جنہیں میں دیکھ رہا ہوں، میرے آنسو بہہ رہے ہیں اور میں دیکھ رہا ہوں کہ فتنے اس بارش کی طرح ہیں جو برس رہی ہو۔

تَهُبُّ رِيَاحٌ عَاصِفَاتٌ مُبِيۡدَةٌ وَ قَلَّ صَلَاحُ النَّاسِ وَ الۡغَیُّ يَكۡثُرُ

تند اور مہلک ہوائیں چل رہی ہیں۔ لوگوں کی نیکی کم ہوگئی ہے اور گمراہی بڑھ رہی ہے۔

وَ قَدۡ زُلۡزِلَتۡ اَرۡضُ الۡهُدٰی زِلۡزَالَهَا وَ قَدۡ كُدِّرَتۡ عَيۡنُ التُّقٰی وَ تَكَدَّرُ

اور ہدایت کی زمین پر سخت زلزلہ آ گیا ہے اور تقویٰ کا چشمہ مکدّر ہو گیا ہے اور گدلا ہوتا جا رہا ہے۔

وَ مَا كَانَ صَرۡخٌ يَصۡعَدَنَّ اِلَی الۡعُلٰی وَ مَا مِنۡ دُعَاءٍ يُّسۡمَعَنَّ وَ يُنۡصَرُ

اور کوئی چیخ نہیں جو بلندی (آسمانوں) کی طرف چڑھتی ہو اور نہ کوئی دعا سنی جاتی ہے اور نہ نصرت پاتی ہے۔

فَلَمَّا طَغَی الۡفِسۡقُ الۡمُبِيۡدُ بِسَيۡلِهٖ تَمَنَّيۡتُ لَوۡ كَانَ الۡوَبَاءُ الۡمُتَبِّرُ

جب طغیانی پر آ گیا مہلک فسق اپنے سیلاب کے ساتھ تو میں نے آرزو کی۔ کاش تباہ کُن وبا (نازل) ہوتی۔

فَاِنَّ هَـلَاکَ الـنَّـاسِ عِنْدَ اُولِی النُّهٰی   اَحَـبُّ وَ اَوْلٰـی مِـنْ ضَلَالٍ یُّخَسِّـرُ

کیونکہ لوگوں کا ہلاک ہوجانا عقلمندوں کے نزدیک زیادہ پسندیدہ اور بہتر ہے گھاٹے میں ڈالنے والی گمراہی سے۔

عَـلٰی جُدُرِ الْاِسْلَامِ نَـزَلَـتْ حَـوَادِثٌ   وَ ذَاکَ بِسَیِّـئَـاتٍ تُـذَاعُ وَ تُـنْشَـرُ

اسلام کی دیواروں پر حوادث نازل ہو چکے ہیں اور یہ ان برائیوں کی وجہ سے ہیں جو عام ہو رہی ہیں اور پھیلائی جا رہی ہیں۔

وَ فِیْ کُلِّ طَـرْفٍ نَـارُ فِتَـنٍ تَـاَجَّجَتْ   وَ فِـیْ کُـلِّ ذَنْـبٍ قَدْ تَـرَاءَ ی التَّقَعُّرُ

ہر طرف فتنوں کی آگ بھڑک رہی ہے اور ہر گناہ میں گہرائی دکھائی دے رہی ہے۔

وَ مِـنْ کُـلِّ جِهَـةٍ کُـلُّ ذِئْـبٍ وَ نَـمْـرَةٍ   یَـعِیْـثُ بِـوَثْـبٍ وَّ الْـعَقَـارِبُ تَـأْبَـرُ

اور ہر طرف سے ہر بھیڑیا اور چیتا حملے کے ذریعہ تباہی ڈال رہا ہے اور بچھو کاٹ رہے ہیں۔

وَ عَیْـنُ هِـدَایَـاتِ الْـکِتَـابِ تَـکَدَّرَتْ   بِهَـا الْـعِیْـنُ وَالْاٰرَامُ یَـمْشِـیْ وَ یَعْبُرُ

اور کتاب اللہ کی ہدایتوں کا چشمہ گدلا ہو گیا ہے۔اس چشمے میں جنگلی گائیں اور ہرن چل اور گذر رہے ہیں۔

تَـرَاءَ تْ غَـوَایَـاتٌ کَـرِیْـحٍ عَـاصِفٍ   وَ اَرْخٰـی سُـدُوْلَ الْـغَیِّ لَیْـلٌ مُّـکَـدِّرُ

گمراہیاں تُند ہوا کی طرح نظر آرہی ہیں اور تاریکی پیدا کرنے والی رات نے گمراہی کے پردے لٹکا دیئے ہیں۔

وَ لِـلـدِّیْـنِ اَطْلَالٌ اَرَاهَـا کَلَاهِفٍ   وَ دَمْـعِـیْ بِـذِکْـرِ قُـصُـوْرِهٖ یَتَـحَـدَّرُ

اور دین کے صرف کھنڈرات باقی رہ گئے ہیں جنہیں مَیں افسردہ شخص کی طرح دیکھ رہا ہوں اور میرے آنسو اس کے محلات کی یاد میں بہہ رہے ہیں۔

اَرَی الْـعَصْـرَ مِـنْ نَّـوْمِ الْـبَطَالَةِ نَـآئِمًـا   وَ کُـلُّ جَهُـوْلٍ فِـی الْهَـوٰی یَتَبَـخْـتَـرُ

میں زمانہ کو باطل پرستی کی نیند میں سویا ہوا دیکھ رہا ہوں اور ہر جاہل اپنی خواہشوں میں اترا رہا ہے۔

وَ لَیْلًا کَـعَیْـنِ الـظَّبْـیِ غَـابَـتْ نُجُوْمُـهٗ   وَ دَاءً لِشِـدَّتِـهٖ عَـنِ الْـمَـوْتِ یُـخْبِـرُ

اور میں ہرن کی آنکھ جیسی سیاہ رات کو دیکھ رہا ہوں کہ اس کے ستارے غائب ہو گئے ہیں۔اور اس بیماری کو دیکھ رہا ہوں جو اپنی شدت کی وجہ سے موت کی خبر دے رہی ہے۔

نَسُـوْا نَهْـجَ دِیْـنِ الـلّٰـهِ خُبْثًـا وَّ غَـفْـلَـةً   وَ اَفْـعَـالُهُـمْ بَـغْـیٌ وَّ فِسْـقٌ وَّ مَیْسِـرُ

انہوں نے دینِ الٰہی کا راستہ خبث اور غفلت سے بھلا دیا ہے اور ان کے افعال بغاوت، فسق اور جُوا بازی ہیں۔

وَ مَـا هَـمُّهُـمْ اِلَّـا لِحَظِّ نُفُوْسِهِمْ　　وَ مَـا جَهْـدُهُـمْ اِلَّـا لِعَيْـشٍ يُّـوَفَّـرُ

اوران کا سارا فکر صرف حظِّ نفوس کے لئے ہے اوران کی ساری کوشش صرف عیش وعشرت کے لئے ہے جو بڑھائی جارہی ہے۔

وَ قَـدْ ضَيَّعُـوْا بِـالْجَهْـلِ لَبَـنًـا سَـائِغًـا　　وَ لَـمْ يَبْـقَ فِـى الْاَقْـدَاحِ اِلَّـا مَـاضِـرُ

اورانہوں نے نادانی سے خوشگوار دودھ ضائع کردیا ہے اور پیالوں میں صرف کھٹادودھ باقی رہ گیا ہے۔

وَ رَكْـبُ الْـمَـنَـايَا قَـدْ دَنَاهُمْ بِسَيْفِهِمْ　　وَ هُمْ خَيْـلُ شُـحٍّ مَـادَنَـاهُـمْ تَحَسُّـرُ

اور موتوں کا قافلہ اپنی تلوار کے ساتھ ان کے قریب آ گیا ہے اور یہ لوگ حرص کے شاہسوار ہیں (اس پر) افسوس ان کے قریب بھی نہیں پھٹکا۔

تَـصِيْـدُهُـمُ الـدُّنْـيَـا بِعَظْـمَـةِ مَكْـرِهَـا　　فَيَـاعَـجَـبًـا مِّـنْـهَـا وَ مِـمَّـا تَـمْـكُـرُ

اپنے عظیم مکر سے دنیا ان کا شکار کررہی ہے پس اس دنیا پر تعجب ہے اوراس کے مکر پر بھی جو وہ کررہی ہے۔

تُـذَكِّـرُ اِفْـــلَاسًـا وَّجُـوْعًـا وَّ فَـاقَـةً　　فَتَـدْعُـوْ اِلَـى الْاٰثَـامِ مِـمَّـا تُـذَكِّـرُ

وہ انہیں افلاس، بھوک اور فاقہ یاددلاتی ہے پھران باتوں کو یاددلانے سے انہیں گناہوں کی طرف دعوت دیتی ہے۔

تُـرِيْـدُ لِتُهْلِكَ فِـى التَّـغَـافُلِ اَهْلَهَـا　　وَ قَـدْ عُـقِـرَتْ هِـمَـمُ الـلِّـئَـامِ وَ تُعْقَرُ

وہ چاہتی ہے کہ اہل دنیا کو غفلت میں ہی ہلاک کردے اور کمینوں کی ہمتیں پست ہوچکی ہیں اوران کی کونچیں کاٹی جارہی ہے۔

وَ اَلْهَـتْ عَـنِ الـدِّيْـنِ الْـقَـوِيْـمِ قُلُوْبَهُمْ　　فَـمَـالُـوْا اِلَـى لُـمَـعَـاتِهَـا وَ تَحَيَّـرُوْا

اور دنیا نے ان کے دلوں کو سچے دین سے غافل کردیا ہے پس وہ اس کی چمک دمک پر لٹو ہوکر اسی کے ہور ہے ہیں۔

تَـقُـوْدُ اِلٰى نَـارِ اللَّظٰى وَجَـنَـا تُهَـا　　وَ لُـمَـعَـاتُهَـا تُـصْبِـى الْقُلُوْبَ وَ تَخْتِرُ

اس کے رخسار شعلوں والی آگ کی طرف کھینچ کے لے جاتے ہیں اوراس کی چمک دمک دلوں کو مائل کرتی اور دھوکہ دیتی ہے۔

وَ تَـدْعُـوْ اِلَيْهَـا كُـلَّ مَـنْ كَـانَ هَـالِكًـا　　فَكُـلٌّ مِّـنَ الْاَحْـدَاثِ يَـدْنُـوْ وَ يَخْطِرُ

اوراپنی طرف ہر اس شخص کو جو ہلاک ہونے والا ہو دعوت دیتی ہے۔ پس نوجوانوں میں سے ہرایک اس کے قریب ہورہا ہے اور جھوم رہا ہے۔

تَـمِيْــسُ كَبِكْـرٍ فِىْ نِقَـابِ الْمَكَـائِدِ　　وَ تُبْـدِىْ وَمِيْـضًـا كَـاذِبًـا وَّ تُـزَوِّرُ

وہ (دنیا) کنواری کی طرح مٹک کر چلتی ہے مکروں کے نقاب میں۔اور جھوٹی چمک دمک ظاہر کرتی ہے اور دھوکہ دیتی ہے۔

وَ دَقَّتْ مَکَائِدُھَا فَلَمْ یُدْرَ سِرُّھَا لِمَا نَسَجَتْھَا مِنْ فُنُوْنٍ تُکَوِّرُ

اوراس کے مکر باریک ہیں اوراس کا بھید نہیں جانا جاسکتا اس لئے کہ اس نے ان کا جال ایسی حیلہ سازیوں سے بُنا ہے جنہیں وہ چھپا رہی ہے۔

وَ تَبْدُوْ کَتُرْسٍ فِیْ زَمَانٍ بِکَیْدِھَا وَ فِیْ سَاعَۃٍ اُخْرٰی حُسَامٌ مُشَھَّرُ

اور کبھی تو وہ اپنے فریب سے ڈھال کی طرح سامنے آتی ہے اور دوسری ہی گھڑی وہ کھچی ہوئی تلوار ہوتی ہے۔

وَ عَیْنٌ لَّھَا تُصْبِی الْوَرٰی فَتَّانَۃٌ وَ لِقَتْلِ اَھْلِ الْفِسْقِ کَشْحٌ مُّخَصَّرُ

اوراس کی فتنہ پرداز آنکھ مخلوق کو اپنی طرف مائل کرتی ہے اور فاسقوں فاجروں کے قتل کے لئے وہ دنیا پتلی کمر (والی حسینہ) ہے۔

عَجِبْتُ لِمَنْظَرِ ذَاتِ شَیْبٍ عَجُوْزَۃٍ اَنِیْقٌ لِّعَیْنِ النَّاظِرِیْنَ وَ اَزْھَرُ

مجھے حیرت ہے اس عاجز بڑھیا کے منظر پر جو دیکھنے والوں کی نگاہ میں خوبصورت اور روشن جمال ہے۔

لَزِمْتُ اصْطِبَارًا اِذْ رَأَیْتُ جَمَالَھَا فَقُلْتُ اِلٰھِیْ اَنْتَ کَھْفِیْ وَ مَأْزَرُ

میں نے صبر کو لازم کرلیا جب میں نے اس کے جمال پر اطلاع پائی۔ میں نے کہا میرے خدا! تو ہی میرا ملجاء اور ماوٰی ہے۔

فَصَیَّرَھَا رَبِّیْ لِنَفْسِیْ سُرِّیَّۃً کَجَارِیَۃٍ تُلْقٰی بِطَوْعٍ وَّ تُھْجَرُ

سو اسے میرے رب نے اسے میرے لئے لونڈی بنادیا۔ ایسی لونڈی کی طرح جس سے وصال اور جدائی خود اپنی مرضی سے اختیار کی جاتی ہے۔

وَذٰلِکَ فَضْلٌ مِنْ کَرِیْمٍ وَّ مُحْسِنٍ وَ یُعْطِی الْمُھَیْمِنُ مَنْ یَّشَاءُ وَ یَحْجُرُ

اور کریم اور محسن خدا کی طرف سے یہ ایک فضل ہے اور نگران خدا دیتا ہے جسے چاہتا ہے اور روک لیتا ہے۔

وَ قَدْ ضَاقَتِ الدُّنْیَا عَلٰی عُشَّاقِھَا وَ یَبْغُوْنَھَا عِشْقًا وَّحُبًّا فَتُدْبِرُ

اور دنیا اپنے عاشقوں پر تنگ ہوگئی ہے وہ اسے عشق اور محبت سے چاہتے ہیں تو وہ پیٹھ پھیر لیتی ہے۔

تَزَاحَمَتِ الطُّلَّابُ حَوْلَ لُحُوْمِھَا کَمِثْلِ کِلَابٍ وَالْمَنَایَا تَسْخَرُ

(اسکے) طالب اس کے گوشت کے گرد ہجوم کررہے ہیں کتوں کی مانند اور موتیں (ان پر) ہنس رہی ہیں۔

وَ اِنَّ ھَوَاھَا رَأْسُ کُلِّ خَطِیْئَۃٍ فَخَفْ حُبَّھَا یَا اَیُّھَا الْمُتَبَصِّرُ

اس کا عشق ہر ایک خطا کی جڑ (منبع) ہے پس اس کی محبت سے ڈر۔ اے بصیرت رکھنے والے!

وَ قَدْ مَضَغَتْ اَنْيَابُهَا كُلَّ طَالِبٍ وَ اَنْتَ اٰثَارَتُهُمْ فَسَوْفَ تُكَسَّرُ

بے شک اس کی کچلیوں نے ہر طالب کو چباڈالا ہے اور توان کا بقیہ ہے پس تو بھی جلد توڑ دیا جائے گا۔

عَلٰى كُلِّ قَلْبٍ قَدْ اَحَاطَ ظَلَامُهَا سِوٰى قَلْبِ مَسْعُوْدٍ حَمَاهُ الْمُيَسِّرُ

ہر دل پر اس کی تاریکی نے احاطہ کر رکھا ہے سوائے خوش نصیب کے دل کے کہ جس کی حفاظت آسانی پیدا کرنے والے خدا نے کی ہو۔

اِذَا مَا رَأَيْتُ الْمُسْلِمِيْنَ كِلَابَهَا فَفَاضَتْ دُمُوْعُ الْعَيْنِ وَ الْقَلْبُ يَضْجَرُ

جب میں نے مسلمانوں کو اس (دنیا) کے کتے پایا تو آنکھوں سے آنسو بہہ پڑے اس حال میں کہ دل گھبرا رہا تھا۔

عَلٰى فِسْقِهِمْ لَمَّا اطَّلَعْتُ وَ كَسْلِهِمْ بَكَيْتُ وَلَمْ اَصْبِرْ وَ لَا اَتَصَبَّرُ

جب میں نے ان کے فسق اور سستی پر اطلاع پائی تو میں رو پڑا اور صبر نہ کر سکا اور نہ صبر کی تاب رکھتا ہوں۔

اَكَبُّوْا عَلَى الدُّنْيَا وَمَالُوْا اِلَى الْهَوٰى وَ قَدْ حَلَّ بَيْتَ الدِّيْنِ ذِئْبٌ مُّدَمِّرُ

وہ دنیا پر جھک گئے اور حرص و ہوا کی طرف مائل ہو گئے اس حال میں کہ دین کے گھر میں ایک تباہ کن بھیڑیا اُتر پڑا ہے۔

اَرٰى ظُلُمَاتٍ لَيْتَنِىْ مِتُّ قَبْلَهَا وَ ذُقْتُ كُئُوْسَ الْمَوْتِ لَوْلَا اُنَوَّرُ

میں تاریکیاں دیکھ رہا ہوں۔ کاش میں ان سے پہلے مر چکا ہوتا! اور میں موت کے پیالے چکھتا اگر میں منور نہ ہو رہا ہوتا۔

فَسَادٌ كَطُوْفَانٍ مُّبِيْدٍ وَّ اِنَّنِىْ أَرَاهُ كَمَوْجِ الْبَحْرِ أَوْ هُوَ أَكْثَرُ

مہلک طوفان کی طرح ایک فساد برپا ہے اور بے شک میں اسے سمندر کی لہر کی طرح پاتا ہوں یا وہ اس سے بھی بڑا ہے۔

أَرٰى كُلَّ مَفْتُوْنٍ عَلَى الْمَوْتِ مُشْرِفًا وَ كُلُّ ضَعِيْفٍ لَّا مَحَالَةَ يَعْثَرُ

میں دیکھ رہا ہوں کہ ہر مبتلائے فتنہ موت کے کنارے پہنچ چکا ہے اور ہر ایک کمزور بالضرور ٹھوکر کھاتا ہے۔

فَأَنْقَضَ ظَهْرِىْ ضُعْفُهُمْ وَ وَبَالُهُمْ وَ مِنْ دُوْنِ رَبِّىْ مَنْ يُّدَاوِىْ وَ يَنْصُرُ

پس ان کے ضعف اور وبال نے میری کمر توڑ دی ہے اور میرے رب کے سوا کون علاج کرے گا اور مدد دے گا؟

فَيَارَبِّ اَصْلِحْ حَالَ اُمَّةِ سَيِّدِىْ وَ عِنْدَكَ هَيْنٌ عِنْدَنَا مُتَعَسِّرُ

اے میرے ربّ! میرے آقا کی امّت کے حال کی اصلاح کر دے اور یہ تیرے لئے آسان ہے (اور) ہمارے لئے مشکل ہے۔

وَ لَیْسَ بِرَاقٍ قَبْلَ اَنْ تَأْخُذَنْ یَدًا　　　وَ لَیْسَ بِسَاقٍ قَبْلَ کَأْسٍ تُقَدِّرُ

اور کوئی بلندی پر نہیں جا سکتا پیشتر اس کے کہ تُو اس کا ہاتھ پکڑے اور کوئی کسی کو (کچھ) پلا نہیں سکتا پیشتر اس پیالے کے جو تُو مقدر کر دے۔

وَ قَدْ نُشِرَتْ ذَرَّاتُنَا مِنْ مَّصَائِبِ　　　وَ مِتْنَا فَلَا تَذْکُرْ ذُنُوْبًا تَنْظُرُ

اور ہمارے ذرّات مصائب کی وجہ سے منتشر کر دیئے گئے ہیں اور ہم مر چکے ہیں۔ پس ان گناہوں کو جو تو دیکھ رہا ہے نہ بیان کر۔

وَ لَا تُخْرِجَنْ سَیْفًا طَوِیْلًا لِّقَتْلِنَا　　　وَ تُبْ وَاعْفُوْنَ یَارَبَّ قَوْمٍ صُغِّرُوْا

اور ہمارے قتل کے لئے لمبی تلوار نہ نکال اور رجوع برحمت ہو اور معاف کر دے۔ اے ان لوگوں کے ربّ! جو ذلیل کئے گئے۔

وَ اِنْ تُهْلِکَنْ یَارَبَّنَا بِذُنُوْبِنَا　　　فَنَفْنٰی بِمَوْتِ الْخِزْیِ وَالْخَصْمُ یُبْطِرُ

اور اگر تو' اے ہمارے ربّ ہمارے گناہوں کی وجہ سے ہلاک کرے گا تو ہم فنا ہو جائیں گے رسوائی کی موت سے اور دشمن فخر کرے گا۔

وَ لَا اَبْرَحُ الْمِضْمَارَ حَتّٰی تُعِیْنَنِیْ　　　وَلَا بُدَّ لِیْ اَنْ اَهْلِکَنْ اَوْ اُظَفَّرُ

اور میں میدان سے نہیں ہٹوں گا یہاں تک کہ تو مجھے مدد دے اور ضروری ہے میرے لئے کہ میں ہلاک ہو جاؤں یا کامیاب کیا جاؤں۔

وَ اِنِّیْ اَرٰی اَنَّ الذُّنُوْبَ کَبِیْرَةٌ　　　وَ اَعْرِفُ مَعَهٗ اَنَّ فَضْلَکَ اَکْبَرُ

اور میں دیکھ رہا ہوں کہ گناہ عظیم تر ہیں اور اس کے ساتھ ہی یہ بھی جانتا ہوں کہ تیرا فضل عظیم ترین ہے۔

اِلٰهِیْ اَغِثْنَا وَاسْقِنَا وَاحْمِ عِرْضَنَا　　　بِسُلْطَانِکَ الْأَجْلٰی وَ إِنَّکَ أَقْدَرُ

اے میرے اللہ! ہماری فریاد رسی کر اور ہمیں سیراب کر اور ہماری عزت کی حفاظت کر اپنی بہت بڑی قوت سے۔ بے شک تو بڑی قدرت والا ہے۔

یَئِسْنَا مِنَ الْمَخْلُوْقِ وَانْقَطَعَ الرَّجَا　　　وَ جِئْنَاکَ یَامَنْ یَّعْلَمَنْ مَایُضْمَرُ

ہم مخلوق سے مایوس ہو گئے اور امید منقطع ہو گئی ہے اور ہم تیرے پاس آئے ہیں۔ اے وہ ہستی جو جانتی ہے اس امر کو جو دلوں میں پوشیدہ رکھا جاتا ہے۔

تَعَالَیْتَ یَا مَنْ لَّا تُحَاطُ کَمَالُهٗ　　　لَکَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَّیْسَ یُحْصٰی وَ یُحْصَرُ

تیری شان بلند ہے اے وہ ہستی جس کے کمال کا احاطہ نہیں ہو سکتا۔ تیری تعریف ایسی تعریف ہے جس کا شمار و احاطہ نہیں ہو سکتا۔

تَصَدَّقْ بِأَلْطَافٍ کَمَا اَنْتَ اَهْلُهَا　　　وَ أَدْرِکْ عِبَادًا لَّکَ کَمَا أَنْتَ أَقْدَرُ

مہربانیوں سے نواز۔ جیسا کہ تیری شایانِ شان ہے اور دستگیری کر اپنے بندوں کی جیسا کہ تو بڑی قدرت رکھنے والا ہے۔

فَخُذْ بِیَدِیْ یَارَبِّ فِیْ کُلِّ مَوْطِنٍ وَ أَیِّدْ غَرِیْبًا یُّلْعَنُ وَ یُکَفَّرُ

اے میرے ربّ! ہر معرکہ میں میرا ہاتھ پکڑ اور اس بے یار و مددگار کی تائید فرما جو لعنت اور تکفیر کیا جا رہا ہے۔

اَ تَیْتُکَ مِسْکِیْنًا وَّ عَوْنُکَ اَعْظَمُ وَ جِئْتُکَ عَطْشَانًا وَّ بَحْرُکَ اَزْخَرُ

میں مسکین ہو کر تیرے حضور آیا ہوں اور تیری مدد سب سے بڑی ہے اور میں پیاسا ہو کر تیرے پاس آیا ہوں اور تیرا سمندر بہت موجزن ہے۔

قَدِ انْدَرَسَتْ آثَارُ دِیْنِ مُحَمَّدٍ فَأَشْکُوْا اِلَیْکَ وَ اَنْتَ تَبْنِیْ وَ تَعْمُرُ

دین محمد (صلی اللہ علیہ وسلّم) کے نشان مٹ چکے ہیں۔ پس میں تیرے حضور شکایت کرتا ہوں، تو ہی تعمیر کرتا اور آباد کرتا ہے۔

أَرٰی کُلَّ یَوْمٍ فِتْنَۃً قَدْ مُدِّدَتْ وَ مِتْنَا وَ أَمْوَاتُ الْأَعَادِیْ بُعْثِرُوْا

میں ہر روز ایک فتنہ دیکھتا ہوں جو پھیلایا گیا ہے اور ہم تو مر گئے ہیں اور دشمنوں کے مُردے جی اٹھے ہیں۔

وَ قَدْ أَزْمَعُوْا اَنْ یُّزْعِجُوْا سُبُلَ الْھُدٰی وَ کَمْ مِنْ أَرَاذِلَ مِنْ شَقَاھُمْ تَنَصَّرُوْا

اور انہوں نے عزم کر لیا ہے کہ ہدایت کے راستوں کو جڑ سے اکھیڑ دیں اور بہت سے کمینے اپنی بدبختی سے عیسائی ہو گئے ہیں۔

أَرٰی کُلَّ مَحْجُوْبٍ لِّدُنْیَاہُ بَاکِیًا فَمَنْ ذَا الَّذِیْ یَبْکِیْ لِدِیْنٍ یُّحَقَّرُ

میں دین سے ہر بے بہرہ کو اپنی دنیا کے لئے رونے والا پاتا ہوں۔ پس کون ہے وہ جو روئے اس دین کے لئے جس کی تحقیر کی جا رہی ہے۔

فَیَا نَاصِرَ الْاِسْلَامِ یَارَبَّ اَحْمَدَا اَغِثْنِیْ بِتَائِیْدٍ فَاِنِّیْ مُدَحْـرُ

اے اسلام کے ناصر! اے احمد کے ربّ! تائید کے ساتھ میری فریاد رسی کر۔ میں تو ذلیل کیا گیا ہوں۔

اَ یَا رَبَّ مَنْ اَعْطَیْتَہٗ کُلَّ دَرَجَۃٍ وَ شَانًا بِرُؤْیَتِہِ الْوَرٰی تَتَحَیَّرُ

اے اس رسول کے ربّ جسے تو نے ہر درجہ دیا ہے اور ایسی شان جسے دیکھ کر مخلوق حیران ہو رہی ہے۔

وَ مَا زِلْتَ ذَا لُطْفٍ وَّعَطْفٍ وَّ رَحْمَۃٍ وَ مَا کُنْتُ مَحْرُوْمًا وَّ کُنْتُ اُوَقَّرُ

اور تو ہمیشہ لطف، مہربانی اور رحمت کرنے والا رہا ہے اور میں کبھی بھی محروم نہیں رہا اور عزت ہی پاتا رہا ہوں۔

فَلَا تَجْعَلَنِّیْ مُضْغَۃً لِمُحَارِبِیْ وَ أَنْتَ وَحِیْدِیْ کُلَّ خَطَأٍ تَغْفِرُ

سو مجھے لقمہ نہ بنا دینا مجھ سے لڑنے والے کا۔ تو میرا یگانہ خدا ہے۔ تو ہر ایک خطا بخش دیتا ہے۔

وَ أَنْتَ الْمُهَيْمِنُ مَرْجِعُ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ   وَ أَنْتَ الْحَفِيظُ تُعِينُنِى وَ تُعَزِّرُ

اور تو نگہبان خدا ہی تمام مخلوق کا مرجع ہے اور تو ہی محافظ ہے۔ تو میری مدد کرتا ہے اور (مجھے) عظمت دیتا ہے۔

وَ مَا غَيْرُ بَابِ الرَّبِّ اِلَّا مَذَلَّةٌ   وَ مَا غَيْرُ نُوْرِ الرَّبِّ اِلَّا تَكَدُّرُ

اور ربّ کے دروازے کے سوا تو صرف ذلّت ہی ذلّت ہے اور رب کے نور کے سوا تو صرف ظلمت ہی ظلمت ہے۔

وَ عُلِّمْتُ مِنْكَ حَقَائِقَ الدِّيْنِ وَالْهُدٰى   وَ تَهْدِىْ بِفَضْلِكَ مَنْ تَرٰى وَ تُنَوِّرُ

اور مجھے تیری طرف سے سکھائے گئے ہیں دین و ہدایت کے حقائق۔ اور تو اپنے فضل سے ہدایت دیتا ہے جسے قابل دیکھتا ہے اور منور کرتا ہے۔

إِذَا مَا بَدَا لِىْ اَنَّ عِلْمِىْ غَامِضٌ   فَأَيْقَنْتُ أَنِّىْ عَنْ قَرِيْبٍ سَأُكْفَرُ

جب مجھے معلوم ہوا کہ میرا علم تو بہت گہرا ہے تو میں نے یقین کرلیا کہ میں جلد ہی کافر قرار دیا جاؤں گا۔

فَسَلَّمْتُ بَعْدَ الْإِهْتِدَاءِ بِفَضْلِهٖ   سَلَامَ الْوَدَاعِ عَلَى الَّذِىْ يَسْتَنْكِرُ

پس میں نے اس کے فضل سے ہدایت پانے کے بعد الوداعی سلام کہہ دیا۔ سلام اس شخص کو جو (مجھے) نہیں پہچانتا۔

وَ إِنَّ الْهِدَايَةَ يَرْجِعَنْ نَحْوَ طَالِبٍ   وَ مَنْ غَضَّ عَيْنَىْ رُؤْيَةٍ اَيْنَ يُبْصِرُ

اور یقیناً ہدایت طالبِ ہدایت کیطرف لوٹتی ہے۔ جس نے اپنے دیکھنے کی دونوں آنکھیں بند کرلیں وہ کہاں دیکھے گا۔

وَ وَاللّٰهِ لَا يَشْقَى الَّذِىْ هُوَ يَطْلُبُ   وَ مَنْ جَدَّ فِىْ تَحْصِيْلِ هُدًى سَيُنْصَرُ

اور خدا کی قسم! وہ شخص جو طالب (ہدایت) ہو بے نصیب نہیں ہوتا اور جو شخص ہدایت پانے کی کوشش کرتا ہے اس کی مدد ضرور کی جاتی ہے۔

وَ مَنْ كَانَ اَكْبَرُ هَمِّهٖ جَلْبَ لَذَّةٍ   وَ حَظٍّ مِّنَ الدُّنْيَا فَكَيْفَ يُطَهَّرُ

اور جس کا بڑا مقصد لذّت اور دنیا کی خوش نصیبی کا حصول ہو تو وہ کیسے پاک کیا جائے گا۔

أَ مُكْفِرِ! مَهْلًا بَعْضَ هٰذَا التَّحَكُّمِ   وَ خَفْ قَهْرَ رَبٍّ قَالَ "لَا تَقْفُ" فَاحْذَرُوْا

اے مجھے کافر قرار دینے والے! اس تحکم کو قدرے چھوڑ دے اور ڈر اس رب کے قہر سے جس نے 'لاتقف' کہا سو تم لوگ بھی ڈرو۔

وَ إِنَّ ضِيَآءَ الدِّيْنِ قَدْ حَانَ وَقْتُهٗ   فَتَعْرِفُ شَجَرَتَنَا بِمَا هِىَ تُثْمِرُ

اور یقیناً دین کی روشنی کا وقت آ پہنچا ہے۔ تُو پہچان لے گا ہمارے درخت کو ان پھلوں سے جو وہ دے گا۔

وَ یَـاحَسَـرَاتٍ مُّوْبِقَـاتٍ عَلَی الَّذِیْ یُـکَـذِّبُنِـیْ مِنْ غَیْـرِ عِلْمٍ وَّ یُکْفِرُ

اور بہت سی ہلاکت خیز حسرتیں ہیں ایسے شخص پر جو بغیر علم کے میری تکذیب اور تکفیر کرتا ہے۔

وَ مَـا جِئْـتُ قَـوْمِـیْ مِنْ دِیَـارٍ بَّعِیْدَةٍ وَ قَـدْ عَـرَفُـوْنِیْ قَبْلَـهٗ ثُمَّ اَنْـکَرُوْا

اور میں اپنی قوم کے پاس دور کے ملکوں سے نہیں آیا حالانکہ وہ تو مجھے پہلے سے ہی جانتے تھے پھر (بھی) انہوں نے انکار کر دیا۔

وَ اَعْـرَضَ عَـنِّـیْ کُـلُّ مَـنْ کَانَ صَاحِبِیْ وَ اُفْـرِدْتُّ اِفْـرَادَ الَّـذِیْ هُـوَ یُـقْبَـرُ

اور مجھ سے ہر اس شخص نے جو میرا ساتھی تھا منہ پھیر لیا اور میں اس شخص کی طرح اکیلا چھوڑ دیا گیا ہوں جو قبر میں اکیلا داخل کیا جاتا ہے۔

تَـمَـنَّـیْـتُ اَنْ یَّـخْـفٰـی تَـطَـاوُلُ قَوْلِهِمْ وَ هَـلْ یَـخْتَفِیْ مَا فِی الْمَجَالِسِ یُذْکَرُ

میں نے خواہش کی کہ ان کی باتوں کی زیادتی مخفی رہے۔ اور کیا مخفی رہ سکتی ہیں وہ باتیں جو مجلسوں میں بیان کی جائیں؟

وَ یَعْوِیْ عَـدُوِّیْ مِثْلَ ذِئْبٍ مِّنْ طَوًی وَ لَیْـسَ لَـهٗ عِلْـمٌ بِـمَـا هُوَ اَذْکُـرُ

اور میرا دشمن بھیڑیئے کی طرح دنیا کی بھوک کے مارے چلّا رہا ہے اور اسے علم نہیں ہے ان باتوں کا جو میں بیان کر رہا ہوں۔

وَ مَـا رُزِقَـتْ عَیْـنَـاهُ مِنْ نَیِّـرِ الْعُلٰی فَـاَخْـلَـدَ نَـحْوَ الْاَرْضِ جَهْلًا وَّ یُنْکِرُ

اور نہیں عطا کیا گیا اس کی آنکھوں کو کچھ بھی آسمانی آفتاب سے۔ سو وہ اپنی نادانی سے زمین سے جالگا اور انکار کر رہا ہے۔

اُولٰـئِکَ قَـوْمٌ ضَیَّـعُـوْا اَمْـرَ دِیْـنِهِـمْ وَ خَـانُـوا الْعُهُـوْدَ وَ زَیَّـنُوْا مَـا زَوَّرُوْا

یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے دین کے معاملہ کو ضائع کر دیا اور اپنے عہدوں میں خیانت کی اور اس چیز کو جو انہوں نے فریب سے گھڑی تھی آراستہ کر کے پیش کیا۔

وَ یَـعْـلَـمُ رَبِّیْ سِرَّقَلْبِیْ وَ سِرَّهُـمْ وَ کُـلُّ خَـفِـیٍّ عِـنْـدَهٗ مُتَـحَـضِّـرُ

اور میرا ربّ میرے دل کے بھید کو اور ان کے بھید کو جانتا ہے اور ہر مخفی چیز اس کے سامنے حاضر ہے۔

وَ لَـوْ کُـنْـتُ مَـرْدُوْدَ الْمَلِیْکِ لَضَرَّنِیْ عَـدَاوَةُ قَـوْمٍ کَـذَّبُـوْنِـیْ وَ کَـفَّـرُوْا

اور اگر میں راندۂ درگاہِ الٰہی ہوتا تو ضرور ضرر پہنچاتی مجھے عداوت ان لوگوں کی جنہوں نے مجھے جھٹلایا اور تکفیر کی۔

وَ هَـمُّـوْا بِتَـکْـفِیْـرِیْ وَ قَـامُـوْا لِـلَعْنَتِیْ وَ لَـمْ یَـعْـلَـمُـوْا اَنَّ الْـمُهَـیْـمِـنَ یَـنْظُرُ

اور انہوں نے میری تکفیر کا قصد کیا اور مجھے لعنت کرنے کیلئے کھڑے ہوئے اور انہوں نے نہ جانا کہ یقیناً خدائے نگہبان سب کچھ دیکھ رہا ہے۔

اِذَا قِیْلَ اِنَّکَ مُرْسَلٌ خِلْتُ اَنَّنِیْ   دُعِیْتُ اِلٰی اَمْرٍ عَلَی الْخَلْقِ یَعْسَرُ

جب کہا گیا کہ تُو رسول ہے تو مَیں نے خیال کیا کہ مَیں ایک ایسے امر کی طرف بلایا گیا ہوں جو مخلوق پر گراں گذرے گا۔

وَ کُنْتُ عَلٰی نُوْرٍ فَزَاغُوْا مِنَ الْعَمٰی   وَ ھَلْ یَسْتَوِی الْاَعْمٰی وَ رَجُلٌ یُّبْصِرُ

اور مَیں تو نور پر قائم تھا سو وہ اندھے پن سے ٹیڑھے ہو گئے اور کیا برابر ہو سکتا ہے اندھا اور وہ شخص جو دیکھ رہا ہے۔

وَ مَا دِیْنُنَا اِلَّا ھِدَایَۃُ اَحْمَدَ   فَیَالَیْتَ شِعْرِیْ مَا یَظُنُّ الْمُکَفِّرُ

اور نہیں ہے ہمارا کوئی دین سوائے احمد کی ہدایت کے۔ کاش میں جانتا کہ کیا ہے وہ بات جسے مکفّر (دین و ہدایت) گمان کر رہا ہے۔

وَ قَدْ کُنْتُ اَنْسٰی کُلَّ جَوْرٍ مُعَیِّرِیْ   وَ لٰکِنَّہٗ جَوْرٌ کَبِیْرٌ مُّکَوَّرُ

اور میں ہر ظلم بُھلا دیتا رہا ہوں اپنے عیب لگانے والے کا۔ لیکن یہ تو ایک کئی گنا بڑا ظلم ہے۔

وَکَمْ مِّنْ دَلَائِلَ قَدْ کَتَبْتُ لِطَالِبٍ   یُفَکِّرُ فِیْھَا لَوْذَعِیٌّ مُّدَبِّرُ

اور بہت سے دلائل ہیں جو میں نے طالبِ حق کے لئے لکھے ہیں، ایک مدبّر عالم ان میں سوچ سے کام لے گا۔

اَ لَا اَیُّھَا الْمُتَکَبِّرُ الْمُتَشَدِّدُ   تُرِیْدُ ھَوَانِیْ وَالْکَرِیْمُ یُعَزِّرُ

اے متکبّر تشدّد کرنے والے! تو میری ذلت چاہتا ہے حالانکہ کریم خدا مجھے عظمت دے رہا ہے۔

وَ اِذْ قُلْتُ اِنِّیْ مُسْلِمٌ قُلْتَ کَافِرٌ   فَاَیْنَ التُّقٰی یَا اَیُّھَا الْمُتَھَوِّرُ

اور جب میں نے کہا میں مسلمان ہوں۔ تو نے کہا کافر ہے۔ تو کہاں چلا گیا تقویٰ؟ اے دلیری کرنے والے!

وَ بَعْدَ بَیَانِیْ اَیْنَ تَذْھَبُ مُنْکِرًا   اَ تَعْلَمُ یَا مِسْکِیْنُ مَا ھُوَ مُضْمَرُ

اور میرے بیان کے بعد تُو انکار کرتا ہوا کہاں جائے گا؟ اے مسکین! کیا تو جانتا ہے اس امر کو جو پوشیدہ ہے؟

فَلَا تَتَجَرَّعْ اَیُّھَا الضَّآلُّ فِی الْھَوٰی   بِاَیْدِیْکَ کَأْسَ الْمَوْتِ مَالَکَ تَحْضُرُ

اے حرص و ہوا میں گمراہ! تو گھونٹ گھونٹ مت پی، اپنے ہاتھوں سے موت کا پیالہ جو تیرے لئے آ رہا ہے۔

وَاِنْ کُنْتَ لَا تَخْشٰی فَقُلْ لَسْتَ مُؤْمِنًا   وَ یَأْتِیْ زَمَانٌ تُسْئَلَنَّ وَ تُخْبَرُ

اور اگر تو ڈرتا نہیں تو (مجھے) کہتا رہ کہ تُو مومن نہیں اور ایک زمانہ آئے گا کہ تجھ سے ضرور پوچھا جائے گا اور تجھے پتہ لگ جائے گا۔

وَكُلُّ سَعِيْدٍ يَّعْرِفُ الْحَقَّ قَلْبُهٗ وَ اَمَّا الشَّقِيُّ فَيَعْلَمُ حِيْنَ يَخْسَرُ

اور ہرایک سعید کا دل حق پہچان لیتا ہے اور جو بد بخت ہے سو وہ اس وقت جانے گا جب وہ خسارے میں پڑے گا۔

وَ اِنِّیْ تَرَکْتُ النَّفْسَ وَالْخَلْقَ وَالْهَوٰی فَلَا السَّبُّ يُؤْذِيْنِیْ وَلَا الْمَدْحُ يُبْطِرُ

اور بے شک میں نے نفس کو' مخلوق کو اور خواہشات کو چھوڑ دیا ہے سو اب نہ گالی مجھے تکلیف دیتی ہے اور نہ مدح مجھے فخر دلاتی ہے۔

وَ کَمْ مِّنْ عَدُوٍّ بَعْدَ مَا اَکْمَلَ الْاَذٰی اَتَانِیْ فَلَمْ اَصْعَرْ وَمَا کُنْتُ اَصْعَرُ

اور بہت سے دشمن ہیں کہ پورا دکھ دے لینے کے بعد میرے پاس آئے پس میں نے بے رُخی نہ کی اور نہ ہی میں پہلے بے رُخی کیا کرتا تھا۔

أَحِنُّ إِلٰی مَنْ لَّا يَحِنُّ مَحَبَّةً وَ أَدْعُوْ لِمَنْ يَّدْعُوْ عَلَیَّ وَ يَهْذِرُ

میں تو محبت کی وجہ سے اس کی طرف بھی مائل ہوتا ہوں جو میری طرف مائل نہیں ہوتا اور میں اس کیلئے بھی دعا کرتا ہوں جو مجھ پر بددعا کرتا ہے اور بکواس کرتا ہے۔

خُذِ الرِّفْقَ اِنَّ الرِّفْقَ رَأْسُ الْمَحَاسِنِ وَ يَکْسِرُ رَبِّیْ رَأْسَ مَنْ يَّتَکَبَّرُ

تو نرمی اختیار کر کہ نرمی تمام خوبیوں کی جڑ ہے اور میرا ربّ اس شخص کا جو تکبّر کرتا ہے' سر توڑ دیتا ہے۔

عَجِبْتُ لِأَعْمٰی لَا يُدَاوِیْ عُيُوْنَهٗ وَ مِنْ کُلِّ ذِی الْاَبْصَارِ يَلْوِیْ وَ يَسْخَرُ

میں اس اندھے پر تعجب کرتا ہوں جو اپنی آنکھوں کا علاج نہیں کرتا اور ہر آنکھوں والے سے منہ پھیرتا اور ہنسی کرتا ہے۔

اَتَنْسٰی نَجَاسَاتٍ رَّضِيْتَ بِأَکْلِهَا وَ تَذُمُّ مَا هُوَ مُسْتَطَابٌ وَّ أَطْهَرُ

کیا تو بھول گیا ہے ان نجاستوں کو جن کے کھانے پر تو راضی ہو گیا ہے؟ اور مذمت کر رہا ہے اس کی جو عمدہ اور بہت پاک ہے۔

تُسَمِّيْنَ جَهْلًا يَا ابْنَ اٰوِی ثَعْلَبًا وَ مَا اَنَا اِلَّا اللَّيْثُ لَوْ تَتَفَکَّرُ

اے گیدڑ؟ تو نادانی سے میرا نام لومڑی رکھتا ہے حالانکہ میں تو ایک شیر ہوں اگر تُو غور کرے۔

تَفِيْضُ عُيُوْنُ الْعَارِفِيْنَ بِقَوْلِنَا وَ لٰکِنْ غَبِیٌّ يَّضْحَکُ وَّ يُحَقِّرُ

ہماری باتوں سے عارفوں کی آنکھیں بہہ پڑتی ہیں لیکن غبی ہنستا ہے اور تحقیر کرتا ہے۔

تُعَيِّرُنِیْ ظُلْمًا وَّ کِبْرًا وَّ نَخْوَةً وَ هَيْهَاتَ اَهْلُ الْحَقِّ کَيْفَ يُعَيَّرُ

تو مجھے ظلم تکبّر اور نخوت سے عیب لگاتا ہے اور یہ بات دور از عقل ہے۔ اہل حق پر کیسے عیب لگایا جا سکتا ہے۔

صَبَرْنَا عَلٰی ظُلْمِ الْخَلَائِقِ کُلِّھَا وَ تُبْنَا اِلَی الرَّبِّ الَّذِیْ ھُوَ أَقْدَرُ

ہم نے ساری مخلوق کے ظلم پر صبر کیا اور اس ربّ کی طرف متوجہ ہو گئے جو سب سے زیادہ قدرت رکھتا ہے۔

تَرَکْنَا الْقِلٰی وَاللّٰہُ کَافٍ لِّصَادِقٍ وَ اِنَّ الصَّدُوْقَ بِفَضْلِہٖ یُتَخَیَّرُ

ہم نے بغض وعداوت کو چھوڑ دیا اور اللہ صادق کے لئے کافی ہے اور بے شک صادق اس کے فضل سے مقبول ہوتا ہے۔

وَ لَیْسَ الْفَتٰی مَنْ یَّقْتُلُ النَّاسَ سَیْفُہٗ وَ لٰکِنَّہٗ مَنْ یُّظْلَمَنَّ وَ یَصْبِرُ

اور جواں مرد وہ نہیں جس کی تلوار لوگوں کو قتل کرے لیکن جواں مرد وہ ہے جو مظلوم ہو اور صبر کرے۔

اَرَی الظُّلْمَ یُبْقِیْ فِی الْخَرَاطِیْمِ وَسْمَہٗ وَ اَمَّا عَلَامَاتُ الْاَذٰی فَتَغَیَّرُ

میں ظلم کو ایسا دیکھتا ہوں کہ وہ ظالموں کی ناکوں پر اپنا نشان چھوڑ جاتا ہے لیکن تکلیفوں کے نشانات (مظلوم سے) مٹ جاتے ہیں۔

أَ تُکْفِرُنِیْ یَا اَیُّھَا الْمُسْتَعْجِلُ وَ اَیَّ عَلَامَاتٍ تَرٰی اِذْ تُکْفِرُ

اے جلد باز! کیا تو میری تکفیر کرتا ہے اور (مجھ میں) کون سی باتیں تو پاتا ہے جب تکفیر کرتا ہے۔

وَ اِنَّ اِمَامِیْ سَیِّدُ الرُّسْلِ اَحْمَدُ رَضِیْنَاہُ مَتْبُوْعًا وَّ رَبِّیْ یَنْظُرُ

یقیناً میرا پیشوا تو رسولوں کا سردار، احمد صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔ ہم نے اس کو متبوع کے طور پر پسند کر لیا ہے اور میرا رب دیکھ رہا ہے۔

وَ لَا شَکَّ اَنَّ مُحَمَّدًا شَمْسُ الْھُدٰی اِلَیْہِ رَغِبْنَا مُؤْمِنِیْنَ فَنَشْکُرُ

بے شک محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہدایت کے آفتاب ہیں ہم نے اس کی طرف مومن ہو کر رغبت کی پس ہم شکر کرتے ہیں۔

لَہٗ دَرَجَاتٌ فَوْقَ کُلِّ مَدَارِجٍ لَہٗ لَمَعَاتٌ لَا یَلِیْھَا تَصَوُّرُ

آپ کے درجات تمام درجات سے بلند تر ہیں۔ آپ کی ایسی تجلیات ہیں کہ وہ تصوّر میں نہیں آ سکتیں۔

أَ بَعْدَ نَبِیِّ اللّٰہِ شَیْءٌ یَّرُوْقُنِیْ أَ بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰہِ وَجْہٌ مُّنَوَّرُ

کیا نبی اللہ کے بعد کوئی چیز مجھے اچھی لگ سکتی ہے کیا رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی اور منور چہرہ بھی ہے؟

عَلَیْکَ سَلَامُ اللّٰہِ یَا مَرْجِعَ الْوَرٰی لِکُلِّ ظَلَامٍ نُوْرُ وَجْھِکَ نَیِّرُ

تجھ پر اللہ کا سلام ہے، اے مرجعِ خلائق!۔ ہر تاریکی کے لئے تیرے چہرے کا نور ایک آفتاب ہے۔

وَ یَحْمَدُکَ اللّٰہُ الْوَحِیْدُ وَجُنْدُہٗ   وَ یُثْنِیْ عَلَیْکَ الصُّبْحُ اِذْ ھُوَ یَجْشُرُ

اورخدائے یکتا تیری تعریف کرتا ہے اوراس کالشکر بھی۔ نیز صبح بھی تیری تعریف کرتی ہے جب وہ طلوع ہوتی ہے۔

مَدَحْتُ اِمَامَ الْاَنْبِیَاءِ وَاِنَّہٗ   لَاَرْفَعُ مِنْ مَّدْحِیْ وَاَعْلٰی وَ اَکْبَرُ

میں نے انبیاء کے امام کی مدح کی ہے اورحقیقت یہ ہے کہ وہ میری مدح سے بالا اوراعلیٰ اوراکبر ہے۔

دَعُوْا کُلَّ فَخْرٍ لِلنَّبِیِّ مُحَمَّدٍ   اَمَامَ جَلَالَۃِ شَاْنِہِ الشَّمْسُ اَحْقَرُ

ہرفخر کو رہنے دو نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ہی لئے۔ آپ کی جلالتِ شان کے سامنے تو سورج بھی بہت حقیر ہے۔

وَ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا اَیُّھَا الْوَرٰی   وَذَرُوْا لَہٗ طُرُقَ التَّشَاجُرِ تُوْجَرُوْا

اوراے تمام لوگو! اس پر درودوسلام بھیجواوراس کی خاطر جھگڑے کی راہیں چھوڑ دو کہ اجر پاؤ۔

وَ وَاللّٰہِ اِنِّیْ قَدْ تَبِعْتُ مُحَمَّدًا   وَ فِیْ کُلِّ اٰنٍ مِّنْ سَنَاہُ اُنَوَّرُ

اورخدا کی قسم! یقیناً میں نے پیروی کی ہے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اور ہرلحظہ آپ کی روشنی سے ہی منور ہو رہا ہوں۔

وَ فَوَّضَنِیْ رَبِّیْ اِلٰی رَوْضِ فَیْضِہٖ   وَ اِنِّیْ بِہٖ اَجْنِیْ الْجَنٰی وَ اُنَضَّرُ

مجھے میرے رب نے آپ کے فیض کے باغوں کے سپرد کردیا ہے اور یقیناً میں آپ کے ذریعہ ہی پھل چنتا اورتروتازہ کیا جاتا ہوں۔

وَ لِدِیْنِہٖ فِیْ جَذْرِ قَلْبِیْ لَوْعَۃٌ   وَ اِنَّ بَیَانِیْ عَنْ جَنَانِیْ یُخْبِرُ

اورآپ کے دین کے لیے میرے دل کی گہرائی میں ایک تڑپ ہے۔ اوریقیناً میرا بیان میرے دل کی حالت کی خبر دے رہا ہے۔

وَرِثْتُ عُلُوْمَ الْمُصْطَفٰی فَاَخَذْتُھَا   وَ کَیْفَ اَرُدُّ عَطَاءَ رَبِّیْ وَ اَفْجُرُ

میں مصطفٰے کے علوم کا وارث ہوا سو میں نے ان کو لے لیا اور میں اپنے رب کی عطا کو کیسے رد کروں اور گنہگار بنوں۔

وَ کَیْفَ وَ لِلْاِسْلَامِ قُمْتُ صَبَابَۃً   وَ اَبْکِیْ لَہٗ لَیْلًا نَّھَارًا وَ اَضْجَرُ

اور یہ ہو کیسے سکتا ہے حالانکہ اسلام کی تائید کے لئے میں از راہ عشق کھڑا ہوں اوراسی کے لیے رات دن روتا ہوں اور کڑھتا ہوں۔

وَ عِنْدِیْ دُمُوْعٌ قَدْ طَلَعْنَ الْمَاٰقِیَا   وَ عِنْدِیْ صُرَاخٌ مِّثْلَ نَارٍ مُّسَعَّرُ

اورمیرے آنسو آنکھوں کے کونوں سے باہر آ گئے اورمیری چیخ وپکار بھڑکائی ہوئی آگ کی طرح ہے۔

تَضَوَّعَ اِیْمَانِیْ کَمِسْکٍ خَالِصٍ وَ قَلْبِیْ مِنَ التَّوْحِیْدِ بَیْتٌ مُّعَطَّرُ

میرا ایمان خالص کستوری کی طرح مہک پڑا ہے اور میرا دل توحید کی وجہ سے ایک معطر گھر بنا ہوا ہے۔

وَ فِیْ کُلِّ اٰنٍ یَّأْتِیَنْ مِنْ خَالِقِیْ غِذَائِیْ نَمِیْرُ الْمَاءِ لَا یَتَغَیَّرُ

اور ہر لحظہ میرے پاس آ رہی ہے میرے خالق کی طرف سے میری غذا' جو ایسا خالص مصفّا پانی ہے جو تغیّر پذیر نہیں ہوتا۔

تُضِیْءُ الظَّلَامَ مَعَارِفِیْ عِنْدَ مَنْطِقِیْ وَ قَوْلِیْ بِفَضْلِ اللّٰهِ دُرٌّ مُّنَوَّرُ

میری گفتگو کے وقت میرے معارف ظلمت کو روشنی سے بدل دیتے ہیں اور میرا قول اللہ کے فضل سے روشن موتی ہے۔

اِلٰی مَنْطِقِیْ یَرْنُو الْفَهِیْمُ تَعَشُّقًا وَ یُزْعِجُ نُطْقِیْ کُلَّ وَهْمٍ وَّ یَجْذَرُ

میری گفتگو کی طرف ہر فہیم عاشقانہ رنگ میں نظر جمائے رکھتا ہے اور میری گفتگو ہر وہم کو ہلا دیتی ہے اور اس کی جڑ اکھاڑ دیتی ہے۔

سَنَا بَرْقِ اِلْهَامِیْ یُنِیْرُ لَیَالِیَا وَ کَشْفِیْ کَصُبْحٍ لَیْسَ فِیْهِ تَکَدُّرُ

میرے الہام کی بجلی کی روشنی راتوں کو منور کر دیتی ہے اور میرا کشف صبح کی طرح (روشن ہے) اس میں کوئی کدورت نہیں۔

وَ اِنَّ کَلَامِیْ مِثْلَ سَیْفٍ قَاطِعٌ وَ اِنَّ بَیَانِیْ فِی الصُّخُوْرِ یُؤَثِّرُ

میرا کلام تلوار کی طرح کاٹ دینے والا ہے اور میرا بیان چٹانوں میں بھی اثر پیدا کر دینے والا ہے۔

حَفَرْتُ جِبَالَ النَّفْسِ مِنْ قُوَّةِ الْعُلٰی فَصَارَ فُؤَادِیْ مِثْلَ نَهْرٍ یُّفَجَّرُ

میں نے نفس کے پہاڑوں کو آسمانی قوت سے کھود ڈالا ہے سو میرا دل نہر کی طرح ہو گیا ہے جو کھود کر جاری کی جاتی ہے۔

وَاَدْعِیَتِیْ عِنْدَ الْوَغٰی تَقْتُلُ الْعِدَا فَطُوْبٰی لِقَلْبٍ یَّتَّقِیْهَا وَ یَحْذَرُ

اور میری دعائیں لڑائی کے وقت دشمنوں کو قتل کرتی ہیں۔ پس خوشخبری ہے اس دل کے لئے جو ان سے ڈرے اور بچے۔

وَ اٰذَانِیْ قَوْمِیْ بِسَبٍّ وَّ لَعْنَةٍ وَ کَمْ مِنْ لِّسَانٍ لَا یُضَاهِیْهِ خَنْجَرُ

اور میری قوم نے مجھے ایذا دی ہے گالی دینے اور لعنت سے۔ اور بہت سی زبانیں ایسی ہیں کہ خنجر بھی ان کی برابری نہیں کرتا۔

اِذَا مَا تَحَامَتْنِیْ مَشَاهِیْرُ مِلَّتِیْ فَقُلْتُ اخْسَأُوْا اِنَّ الْخَفَایَا سَتَظْهَرُ

جب مجھ سے اجتناب کیا میری قوم کے سرکردہ لوگوں نے تو میں نے کہا دور ہو جاؤ۔ یقیناً مخفی باتیں عنقریب ظاہر ہو جائیں گی۔

فَـرِيْـقٌ مِّنَ الْاِخْـوَانِ لَا يُـنْـكِـرُوْنَـنِـىْ وَحِـزْبٌ يُّـكَـذِّبُ كُـلَّ قَوْلِىْ وَ يَزْجُرُ

بھائیوں میں سے ایک گروہ تو میرا انکار نہیں کرتا اور ایک گروہ میرے ہر قول کو جھٹلاتا اور جھڑکتا ہے۔

وَ قَـدْ زَاحَـمُـوْا فِىْ كُـلِّ اَمْـرٍ اَرَدْتُـهٗ وَ كُـلٌّ يُـخَـوِّفُـنِـىْ وَ رَبِّـىْ يُبَشِّـرُ

اورانہوں نے ہر کام میں جس کا میں نے ارادہ کیا روک ڈالی ہے اور ہر ایک مجھے ڈراتا ہے حالانکہ میرا ربّ مجھے بشارت دے رہا ہے۔

فَـاَقْسَـمْـتُ بِـاللّٰـهِ الَّذِىْ جَلَّ شَـاْنُـهٗ عَـلٰـى اَنَّـهٗ يُـخْزِىْ عَدُوِّىْ وَ يَشْـزِرُ

سومیں نے اس اللہ کی قسم کھائی ہے جس کی شان بڑی ہے اس بات پر کہ وہ میرے دشمن کو رسوا کرے گا اور اس کو غضب کی نظر سے دیکھے گا۔

وَ مَـا اَنَـا عَنْ عَـوْنِ الْـمُعِيْـنِ بِـمُبْـعَدٍ اِذَا الـلَّيْـلُ وَ اَرَانِـىْ فَـنُـوْرٌ يُّـنَـوِّرُ

اور میں مددگار خدا کی مدد سے دور نہیں۔ جب رات مجھے ڈھانپتی ہے تو ایک نور مجھے منور کرتا رہتا ہے۔

وَ قَـدْ قَـادَنِـىْ رَبِّـىْ اِلَى الرُّشْدِ وَالْهُدٰى وَ وَقَّـرَنِـىْ مِـنْ عِـنْـدِهٖ فَـاُوَقَّـرُ

اور مجھے راہنمائی کر کے میرے ربّ نے رُشد و ہدایت تک پہنچا دیا ہے۔ اور اس نے مجھے اپنی جناب سے اعزاز بخشا ہے سو میں عزت پا رہا ہوں۔

وَ اِنَّ كَـرِيْـمِىْ يُطْلِقُ الْـكَفَّ بِـالنَّدٰى وَ لِـىْ مِنْ عَـطَـاءِ الـرَّبِّ رِزْقٌ يُّوَفَّـرُ

اور میرا کریم خدا سخاوت میں فراخ دست ہے اور مجھے ربّ کی عطا سے وافر حصہ مل رہا ہے۔

وَ لَا زَالَ مَـمْـدُوْدًا عَـلَـىَّ ظِـلَا لُـهٗ وَ نَـعْـمَـاءُهٗ كَثُـرَتْ عَـلَـىَّ وَ تَكْثُرُ

مجھ پر اس کا سایہ ہمیشہ چھایا رہا ہے اور اس کی نعمت مجھ پر بکثرت ہو رہی ہے اور بڑھ رہی ہے۔

اَ كَـانَ لَـكُـمْ عَـجَبًـا بِبَعْـثِ مُـجَـدِّدٍ هَـلُـمَّ انْـظُـرُوْا فِتَـنَ الـزَّمَـانِ وَ فَكِّرُوْا

کیا ایک مجدّد کی بعثت سے تمہیں تعجب ہو رہا ہے؟ آ ؤ زمانہ کے فتنے دیکھو اور سوچو۔

اَ مَـامَكَ يَـا مَـغْـرُوْرُ فِتَـنٌ مُّـحِيْـطَـةٌ وَ اَنْـتَ تَسُـبُّ الْـمُـؤْمِنِيْنَ وَ تَهْجُـرُ

اے مغرور! تیرے سامنے گھیر لینے والے فتنے موجود ہیں اور تو مومنوں کو گالیاں دے رہا اور بکواس کر رہا ہے۔

فَهٰـذَا عَـلَـى الْاِسْلَامِ يَوْمُ الْمَصَـائِبِ يُـكَـفَّـرُ مِثْلِىْ وَالـرِّيَـاضُ حَبَوْكَـرُ

یہ اسلام پر مصیبتوں کا زمانہ ہے کہ میرے جیسے کی تکفیر کی جا رہی ہے حالانکہ باغات ریگستان بن رہے ہیں۔

وَ لِـلْـكُـفْـرِ اٰ ثَـارٌ وَّ لِـلـدِّيْـنِ مِثْـلُهَـا   فَـقُـوْمُـوْا لِتَفْتِيْشِ الْعَلَامَاتِ وَ انْظُرُوْا

اور کفر کی بھی کچھ علامات ہیں اور اسی طرح دین کی بھی۔ پس کھڑے ہو جاؤ ان علامتوں کی تلاش کے لئے اور غور کرو۔

اَ تَـحْسَـبُ اَنَّ اللّٰـهَ يُـخْلِفُ وَعْـدَهٗ   اَ تَـنْـسَـى الْـمَوَاعِيْدَ الَّتِىْ هِىَ اَظْهَرُ

کیا تو خیال کرتا ہے کہ اللہ اپنے وعدہ کے خلاف کرے گا؟ کیا تو ان عذاب کی خبروں کو بھول رہا ہے جو کہ بہت ہی واضح ہیں۔

وَ يَأْتِيْكَ وَعْدُ اللّٰهِ مِنْ حَيْثُ لَا تَرٰى   فَتَـعْـرِفُـهٗ عَيْـنٌ تَـحِدٌّ وَ تُبْـصِـرُ

اور تیرے پاس اللہ کا وعدہ آ جائے گا اس طرف سے جسے تو نہیں جانتا۔ سو اس کو تیز نگاہ پہچان لے گی اور دیکھ لے گی۔

وَ قَـدْ عَـلِـمَ الْاَعْـدَ اءُ اَنِّـىْ مُـؤَيَّـدٌ   وَ لٰكِنَّهُمْ مِّنْ حِقْدِهِمْ قَدْ اَنْكَرُوْا

اور دشمنوں نے جان لیا ہے کہ میں تائید یافتہ ہوں لیکن انہوں نے اپنے کینے کی وجہ سے انکار کر دیا ہے۔

اَ لَا اَيُّهَـا الْاِخْـوَانُ بَشُّـوْا وَ اَبْشِـرُوْا   هَـنِيًّـا لَّـكُـمْ عِيْـدٌ جَدِيْـدٌ اَكْبَـرُ

اے بھائیو! خوش ہو جاؤ اور خوشی مناؤ۔ مبارک ہو تمہارے لئے بہت بڑی نئی عید ہے۔

وَ لَيْسَ لِعَضْبِ الْحَقِّ فِى الدَّهْرِ كَاسِرٌ   وَ مَا يَصْـنَـعُوْنَ مِنَ الْحَدِيْدِ فَيُكْسَرُ

اور حق کی تلوار کو زمانہ میں کوئی توڑنے والا نہیں اور جو کچھ وہ لوہے سے بنا رہے ہیں وہ توڑ دیا جائے گا۔

وَ هَـلْ جَـائِزٌ سَبُّ الْـمُـؤَيَّـدِ بَعْدَمَا   اَ تَـتْ آيَـةُ الْـمَوْلٰى وَ ظَهَـرَ الْمُضْمَرُ

کیا (خدا کے) تائید یافتہ کو گالی دینا جائز ہے بعد اس کے کہ مولیٰ کا نشان آ چکا ہو اور مخفی بات ظاہر ہو چکی ہو۔

وَ فِـىْ يَـدِ رَبِّـىْ كُـلُّ عِـزٍّ وَّ سُوْدَدٍ   وَ عَـزِيْـزُهٗ مِـنْ كَيْـدِكُمْ لَا يُـحَقَّرُ

اور میرے رب کے ہاتھ میں ہی ہر عزت اور سرداری ہے اور جو اس کا پیارا ہے وہ تمہاری تدبیروں سے حقیر نہیں ہو سکتا۔

فَـمَـنْ ذَا يُـعَـادِيْـنِىْ وَ رَبِّىْ يُـحِبُّـنِىْ   وَ مَـنْ ذَا يُـرَادِيْـنِـىْ وَ رَبِّىْ مُعَزِّرُ

پس کون ہے جو مجھ سے عداوت رکھے جب کہ میرا رب مجھ سے محبت کر رہا ہے اور کون ہے جو مجھ پر پتھر پھینکے جب کہ میرا رب میرا مددگار ہے۔

لَـنَـا كُـلَّ يَـوْمٍ نُـصْـرَةٌ بَـعْـدَ نُـصْـرَةٍ   وَ يَـاْتِـى الْـحَبِيْـبُ مَقَامَنَا وَ يُبَشِّرُ

ہمیں ہر روز نصرت کے بعد نصرت مل رہی ہے اور ہمارا حبیب ہمارے پاس آتا ہے اور بشارت دیتا ہے۔

وَ مَا اَنَا مِمَّنْ یَّمْنَعُ السَّیْفُ قَصْدَہٗ فَکَیْفَ یُخَوِّفُنِیْ بِشَتْمٍ مُّکَفِّرُ

اور میں ان لوگوں میں سے نہیں ہوں کہ تلوار اس کے ارادے کو روک سکے۔ پس تکفیر کرنے والا کس طرح مجھے گالیوں سے خوف دلا سکتا ہے۔

یَسُبُّ وَ یَعْلَمُ اَنَّہٗ یَتْرُکُ التُّقٰی عَلٰی مِثْلِہِ الْوُعَّاظِ یَبْکِی الْمِنْبَرُ

وہ گالی دیتا ہے حالانکہ وہ جانتا ہے کہ وہ تقویٰ چھوڑ رہا ہے۔ اس جیسے واعظوں پر ہی منبر روتا ہے۔

وَ مَا اِنْ رَئَیْنَا وَعْظَہٗ غَیْرَ فِتْنَۃٍ وَ مَا زَالَتِ الشَّحْنَاءُ تَنْمُوْ وَ تَکْثُرُ

اور ہم نے اس کے وعظ کو فتنہ کے سوا کچھ نہ پایا اور دشمنی بڑھتی گئی اور بڑھ رہی ہے۔

وَ کَفَّرَنِیْ حَتّٰی ظَنَنَّا اَنَّہٗ سَیَصْلٰی بِحُبِّ الْکُفْرِ نَارًا یُّسَعَّرُ

اور اس نے میری تکفیر کی یہاں تک کہ ہم نے گمان کیا کہ وہ کفر کی محبت کی وجہ سے ضرور آگ میں داخل ہوگا۔

عَجِبْتُ لَہٗ لَا یَتْرُکَنَّ شُرُوْرَہٗ وَ ذَکَّرَہٗ مِنْ کُلِّ نُصْحٍ مُّذَکِّرُ

میں حیران ہوں کہ وہ اپنی شرارتوں کو نہیں چھوڑ رہا حالانکہ اسے ہر قسم کی نصیحت کی ہے نصیحت کرنے والے نے۔

وَ مِنْ عَجَبِ الْاَیَّامِ اَنِّیْ کَافِرٌ بِاَعْیُنِ رَجُلٍ حَاسِدٍ بَلْ اَکْفَرُ

اور یہ زمانہ کے حیران کن امور میں سے ہے کہ میں کافر ہوں ایک حاسد آدمی کی نگاہ میں بلکہ اَکفر ہوں۔

وَ کَیْفَ اَخَافُ الْحَاسِدِیْنَ وَ سَبَّھُمْ وَ یَرْحَمُنِیْ رَبِّیْ وَ یُؤْوِیْ وَ یَنْصُرُ

اور میں حاسدوں اور ان کے گالی دینے سے کس طرح ڈر سکتا ہوں جب کہ میرا رب مجھ پر رحم کر رہا ہے اور (مجھے) پناہ دے رہا ہے اور مدد دے رہا ہے۔

اُحِبُّ مَصَائِبَ سُبُلِ رَبِّیْ وَ اِنَّھَا لَاَطْیَبُ لِیْ مِنْ کُلِّ عَیْشٍ وَ اَطْھَرُ

اپنے رب کی راہوں کے مصائب سے میں محبت رکھتا ہوں اور وہ میرے لئے ہر زندگی سے زیادہ خوشگوار اور پاکیزہ ہیں۔

اَ یَا اَیُّھَا الْأَلْوٰی کَسَبُعٍ تَغَیُّظًا فَسَتَعْلَمَنْ فِیْ اَیِّ شَکْلٍ تُحْشَرُ

اے درندے کی طرح غصّہ کی حالت میں سخت دشمنی کرنے والے! تو عنقریب جان لے گا کہ تو کس شکل میں اٹھایا جائے گا۔

فَلَا تَقْفُ مَالَا تَعْلَمَنْ اَسْرَارَہٗ وَ کَمْ مِّنْ عُلُوْمِ الْحَقِّ تُخْفٰی وَ تُسْتَرُ

پس نہ پیچھے پڑ اس بات کے جس کے بھید تو نہیں جانتا جب کہ کتنے ہی الٰہی علوم ہیں جو مخفی اور مستور رکھے جاتے ہیں۔

وَ جَھۡلُکَ اَعۡجَبَنِیۡ وَ طُوۡلُ امۡتِدَادِہٖ   وَ اِنَّ الۡفَتٰی بَعۡدَ الۡجَھَالَۃِ یَشۡعُرُ

اور تیری نادانی نے مجھے حیرانی میں ڈالا اور اس کے لمبے عرصہ تک بڑھ جانے نے بھی۔ حالانکہ یقیناً جوانمرد جہالت کے بعد شعور حاصل کر لیتا ہے۔

اَ تَقۡبِرُ حَیًّا مِثۡلَ مَیۡتٍ خِیَانَۃً   وَ یَعۡلَمُ رَبِّیۡ کُلَّمَا اَنۡتَ تَسۡتُرُ

کیا تو زندہ (سچائی) کو مردے کی طرح خیانت سے دفن کرتا ہے اور میرا رب خوب جانتا ہے ہر اس چیز کو جو تُو چھپاتا ہے۔

اِلَامَ فَسَادُ الۡقَلۡبِ یَاتَارِکَ الۡھُدٰی   اِلَامَ اِلٰی سُبُلِ الشَّقَاوَۃِ تَسۡفِرُ

اے ہدایت کے تارک! کب تک دل کی خرابی (باقی) رہے گی اور تُو کب تک بدبختی کی راہوں کی طرف چلتا رہے گا؟

وَ وَاللّٰہِ اِنِّیۡ مُؤۡمِنٌ غَیۡرُ کَافِرٍ   وَ اَیۡنَ التُّقٰی لَوۡ کَانَ مِثۡلِیۡ یُفَجَّرُ

اور خدا کی قسم! یقیناً میں مومن ہوں کافر نہیں۔ اور تقویٰ کہاں رہا اگر میرے جیسے آدمی کو فاجر ٹھہرایا گیا۔

فَیَا سَالِکِیۡ سُبُلَ الشَّیَاطِیۡنِ اتَّقُوۡا   قَدِیۡرًا عَلِیۡمًا وَاحۡذَرُوۡا وَ تَذَکَّرُوۡا

اے شیطانوں کی راہ پر چلنے والو! ڈرو قدیر علیم خدا سے اور بچو اور نصیحت حاصل کرو۔

وَ طُوۡبٰی لِاِنۡسَانٍ تَیَقَّظَ وَ انۡتَھٰی   وَخَافَ یَدَ الۡمَوۡلٰی وَ سَیۡفًا یُثۡعَجِرُ

اور خوشی ہے اس انسان کے لئے جو بیدار رہا اور رک گیا اور مولیٰ کے ہاتھ سے ڈرا اور اس تلوار سے بھی جو خون بہاتی ہے۔

وَ وَاللّٰہِ اِنِّیۡ جِئۡتُ مِنۡہُ مُجَدِّدًا   بِوَقۡتٍ اَضَلَّ النَّاسَ غُوۡلٌ مُّسَخِّرُ

اور خدا کی قسم! یقیناً میں اس کی طرف سے مجدّد ہو کر آیا ہوں ایسے وقت میں کہ قابو کر لینے والے دیو نے لوگوں کو گمراہ کر دیا تھا۔

وَ عَلَّمَنِیۡ رَبِّیۡ عُلُوۡمَ کِتَابِہٖ   وَ اُعۡطِیۡتُ مِمَّا کَانَ یُخۡفٰی وَ یُسۡتَرُ

مجھے میرے رب نے اپنی کتاب کے علوم سکھائے اور مجھے وہ علم دیا گیا جو مخفی اور مستور تھا۔

وَ اَسۡرَارُ قُرۡآنٍ مَّجِیۡدٍ تَبَیَّنَتۡ   عَلَیَّ وَ یَسَّرَ لِیۡ عَلِیۡمٌ مُّیَسِّرُ

اور قرآن مجید کے بھید مجھ پر ظاہر ہو گئے۔ آسانی پیدا کرنے والے خدائے علیم نے میرے لئے آسانی پیدا کر دی۔

کَانَ الۡعَذَارٰی بِالۡوُجُوۡہِ الۡمُنِیۡرَۃِ   خَرَجۡنَ مِنَ الۡکَھۡفِ الَّذِیۡ ھُوَ مُقۡعَرُ

گویا کہ کنواری عورتیں چمکتے ہوئے چہروں کے ساتھ نکل پڑیں اس غار سے جو گہری تھی۔

اَ لَا اِنَّمَا الْاَیَّامُ رَجَعَتْ اِلَی الْھُدٰی ھَنِیْئًا لَّکُمْ بَعْثِیْ فَبَشُّوْا وَ ابْشِرُوْا

سن لو! زمانہ ہدایت کی طرف لوٹ آیا۔ مبارک ہوتمہارے لئے میری بعثت۔ تم خوش ہوجاؤاور خوشی مناؤ۔

وَ قَدِ اصْطَفَانِیْ خَالِقِیْ وَ اَعَزَّنِیْ وَ اَ یَّدَنِیْ وَاخْتَارَنِیْ فَتَدَبَّرُوْا

اور میرے خالق نے مجھے برگزیدہ کیا ہے اور مجھے عزت دی اور میری تائید کی اور مجھے چن لیا سوتم غور کرو۔

وَ وَاللّٰہِ مَا اَمْرِیْ عَلَیَّ بِغُمَّۃٍ وَ اِنِّیْ لَاَعْرِفُ نُوْرَہٗ لَا اُنْکِرُ

اوراللہ کی قسم! میرامعاملہ مجھ پر مشتبہ نہیں اور یقیناً میں اس کے نورکوخوب پہچانتا ہوں، میں ناآشنا نہیں۔

اِذَا قَلَّ دِیْنُ الْمَرْءِ قَلَّ اتِّقَاءُہٗ وَ یَسْعٰی اِلٰی طُرُقِ الشَّقَا وَ یُزَوِّرُ

جب انسان کی دینداری کم ہوجائے تواس کا تقویٰ بھی کم ہوجاتا ہے اور وہ بدبختی کی راہوں کی طرف دوڑنے لگتا اور فریب سے کام لیتا ہے۔

وَ مَنْ ظَنَّ ظَنَّ السَّوْءِ بُخْلًا فَقَدْ ھَوٰی وَ کُلُّ حَسُوْدٍ عِنْدَ ظَنٍّ یُّتَبَّرُ

اور جس نے بخل کی وجہ سے بدظنّی کی تو وہ نیچے گر گیا اور بہت حسد کرنے والا ہر شخص بدظنّی کرنے پر ہلاک کیا جاتا ہے۔

وَلَا یَعْلَمَنْ اَنَّ الْمَنَایَا قَرِیْبَۃٌ اِذَا مَا تَجِیْءُ الْوَقْتُ فَالْمَوْتُ یَحْضُرُ

اور وہ نہیں جانتا کہ موتیں تو قریب ہیں اور جب وقت آجاتا ہے تو موت حاضر ہوجاتی ہے۔

وَ ھَلْ نَافِعٌ وِرْدُ التَّنَدُّمِ بَعْدَ مَا دَنَا وَقْتُ قَارِعَۃٍ وَّ جَاءَ الْمُقَدَّرُ

اور کیا ندامت کا وظیفہ نفع دے سکتا ہے بعد اس کے کہ موت کا وقت قریب ہو اور امر مقدّر آجائے۔

اَ لَا اَیُّھَا النَّاسُ اذْکُرُوْا وَقْتَ مَوْتِکُمْ فَلَا تُلْھِکُمْ غُوْلٌ خَبِیْثٌ مُّخَسِّرُ

اے لوگو! اپنی موت کے وقت کو یاد کرو پس تمہیں خبیث نقصان رساں دیو غافل نہ کردے۔

وَ قَدْ ذَابَتِ الصَّفْوَاءُ مِنْ بَیْتِ عُمْرِکُمْ وَ مَا بَقِیَ اِلَّا جَمْرَۃٌ اَوْ اَصْغَرُ

تمہاری عمر کے گھر کا بنیادی پتھر تو پگھل چکا ہے اور نہیں باقی رہ گئی مگر صرف ایک کنکری یا اس سے بھی کم تر۔

وَ مِسَحُّ الْحَمَامِ سَیَحْمِلَنْکَ عَلَی الْمَطَا وَ اَنْتَ بِاَمْوَالٍ وَّ خَیْلٍ تَفْخَرُ

اور موت کا گھوڑا جلد تجھے اپنی پیٹھ پر سوار کرلے گا اور تو اپنے مالوں اور گھوڑوں پر فخر کر رہا ہے۔

اَلَا لَيۡسَ غَيۡرَ اللّٰهِ شَیۡءٌ مُّدَوَّمٌ   وَ کُلُّ جَلِيۡسٍ مَّا خَلَا اللّٰهَ يَهۡجُرُ

سنو! اللہ کے سوا کوئی شے ہمیشہ رہنے والی نہیں اور ہر ہم نشیں سوائے اللہ کے جدا ہونے والا ہے۔

تَذَكَّرۡ دِمَآءَ الۡعَارِفِيۡنَ بِسُبُلِهٖ   اَلَمۡ يَأۡنِ اَنۡ تَخۡشٰی أَ اَنۡتَ مُحَرَّرُ

خدا کی راہ میں عارفین کے بہنے والے خون کو یاد کر۔ کیا ابھی وقت نہیں آیا کہ تو ڈرے؟ یا کیا تو آزاد ہے؟

وَ اِنَّ الۡمَنَايَا سَابِحَاتٌ قَوِيَّةٌ   اَثَرۡنَ غُبَارًا عِنۡدَ حُكۡمٍ يَّصۡدِرُ

اور یقیناً موتیں تو تیز رو گھوڑے ہیں جو غبار اڑاتے ہیں حکم صادر ہونے کے وقت۔

وَ اٰخِرُ دَعۡوٰنَا اَنِ الۡحَمۡدُ لِلَّذِیۡ   هَدَانَا مَنَاهِجَ دِيۡنِ حِزۡبٍ طُهِّرُوۡا

اور ہماری آخری بات یہی ہے کہ تمام حمد اسی ذات کے لئے ہے جس نے ہمیں پاک گروہ کے دین کی راہوں کی راہنمائی کی۔

(حمامة البشریٰ۔ روحانی خزائن جلد ۷ صفحہ ۳۲۶ تا ۳۳۵)

۱۲

اِلَـی الــدُّنْیَــا أَوٰی حِزْبُ الْاَجَـانِیْ وَ حَسِبُوْهَـا جَنًّی حُلْـوَا الْمَجَانِیْ

ان لوگوں نے جو بہت ہی گناہوں میں مبتلا ہیں دنیا کو اپنا جائے پناہ قرار دیا ہے اور دنیا کو ایک شیرین اور سہل الحصول میوہ سمجھ لیا ہے۔

نَسُـوْا مِـنْ جَهْـلِهِـمْ یَـوْمَ الْـمَعَـادِ وَ تَـرَکُـوا الـدِّیْـنَ مِنْ حُـبِّ الدِّنَـانِ

اپنی نادانی کے سبب سے معاد کے دن کو بھلا دیا ہے اور شراب کے خموں سے پیار کر کے دین کو چھوڑ دیا ہے۔

تَـــرَاهُـــمْ مَـــائِـلِیْـنَ اِلٰـــی مُـدَامٍ وَ غِیْـــدٍ وَّ الْـغَـوَانِیْ وَالْاَغَـــانِـیْ

تو دیکھتا ہے کہ شراب کی طرف یہ لوگ جھک گئے اور ایسا ہی نازک اندام اور حسین عورتیں اور گیت ان کے دلوں کو کھینچتے ہیں۔

وَکَـــمْ مِّـنْهُـمْ اُسَـــارٰی عَیْـنِ عِیْــنٍ وَ مَشْـغُـوْفِیْنَ بِـالْبِیْضِ الْحِسَـانِ

اور بہتیرے ان میں سے بڑی بڑی آنکھوں والی عورتوں کے قیدی ہیں اور بہتیرے سفید رنگ عورتوں کے فریفتہ ہیں۔

لَهُـــنَّ عَـــلٰـــی بُـعُـوْلَتِهِـنَّ حُـکْـمٌ تَـرٰی کُـلًّـــا کَـمُـنْـطَلِقِ الْعِنَـانِ

وہ عورتیں اپنے خاوندوں پر حکم کرتی ہیں اور سب مطلق العنان اور بے پردہ اور شرابخوار ہیں۔

دِمَــــآءُ الْـعَــاشِـقِیْـنَ لَهُـنَّ شُـغُـلٌ بِـعَیْـنٍ اَخْـجَلَـتْ ظَبْیَ الْقِنَـانِ

اپنے عاشقوں کو قتل کرنا ان عورتوں کا کام ہے آلہ قتل ان کی آنکھ ہے جو پہاڑوں کے ہرنوں کو شرمندہ کرتی ہے۔

وَ مِـنْ عَـجَـبٍ جُـفُـوْنٌ فَـــاتِـرَاتٌ أَرَیْـنَ الْـخَـلْـقَ أَفْـعَـالَ السِّـنَـانِ

اور تعجب تو یہ ہے کہ وہ پلکیں جو سست اور نیم خواب ہیں لوگوں کو برچھیوں کا کام دکھلا رہی ہیں۔

بِـنَـاظِـرَةٍ تَـصِیْـدُ الـنَّـاسَ لَـمْـحًـا تَـفُـوْقُ بِلَـحْـظِهَـا رُمْحَ الطِّـعَـانِ

وہ عورتیں اپنی آنکھ کی نیم نگاہ سے لوگوں کو شکار کرتی ہیں جن کے گوشۂ چشم کی ہلکی سی نظر نیزوں کے زخم پر فوقیت رکھتی ہے۔

وَ اَنّی الْاَمْنُ مِنْ تِلْکَ الْبَلَایَا　　سِوَی اللّٰہِ الَّذِیْ مَلِکُ الْاَمَانِ

اوران بلاؤں سے نجات پانا لوگوں کے لئے غیر ممکن ہے بجز اس کے کہ اس خدا کا رحم ہو جو امان بخشنے کا بادشاہ ہے۔

فَعُشَّاقُ الْغَوَانِیْ وَالْمَثَانِیْ　　اَضَاعُوا الدِّیْنَ مِنْ تِلْکَ الْاَمَانِیْ

سو جو لوگ عورتوں اور سرودوں کے عاشق ہیں انہوں نے انہی آرزوؤں کے پیچھے دین ضائع کیا ہے۔

یَصُدُّوْنَ الْوَرٰی مِنْ کُلِّ خَیْرٍ　　وَ یَغْتَاظُوْنَ مِنْ تَخْلِیْصِ عَانِیْ

لوگوں کو وہ ہر ایک نیکی کے کام سے روکتے ہیں اور اس بات سے غصہ کرتے ہیں کہ کسی قیدی کو رہا کر دیا جائے۔

عَمَایَاتُ الرِّجَالِ تَزِیْدُ مِنْھُمْ　　وَ فِتَنُ الدَّھْرِ تَنْمُوْ کُلَّ اٰنِ

لوگوں میں ان کے سبب سے گمراہی پھیلتی جاتی ہے اور فتنے دم بدم بڑھتے جاتے ہیں۔

وَ مَا مِنْ مَلْجَأٍ مِّنْ دُوْنِ رَبِّ　　کَرِیْمٍ قَادِرٍ کَھْفِ الزَّمَانِ

اوران آفتوں سے بچنے کے لئے بجز اس خدا کے کوئی گریز گاہ نہیں جو کریم اور قادر اور زمانہ کی پناہ ہے۔

فَنَشْکُوْ ھَارِبِیْنَ مِنَ الْبَلَایَا　　اِلَی اللّٰہِ الْحَفِیْظِ الْمُسْتَعَانِ

سو ہم ان بلاؤں سے بھاگ کر اسی خدا کی طرف شکایت لے جاتے ہیں جو اپنے بندوں کا نگہبان اور بےقراروں کی مدد کرنے والا ہے۔

جَرَتْ حُزْنًا عُیُوْنٌ مِّنْ عُیُوْنِیْ　　بِمَاشَاھَدْتُّ فِتَنًا کَالدُّخَانِ

میری آنکھوں سے مارے غم کے چشمے بہ نکلے جبکہ میں نے ان فتنوں کا مشاہدہ کیا جو دھوئیں کی مانند اٹھ رہے ہیں۔

فَھَلْ وَجَدَتْ ثَکَالٰی مِثْلَ وَجْدِیْ　　اَذَی اَمْ ھَلْ لَّھَا شَأْنٌ کَشَأْنِ

پس کیا وہ عورتیں جن کے لڑکے مر جائیں ایسا غم کرتی ہیں جو میں کرتا ہوں؟ کیا دکھ کے وقت ان کا ایسا حال ہوتا ہے جو میرا حال ہے؟

وَ کَمْ مِّنْ ظَالِمٍ یَّبْغِیْ فَسَادًا　　وَ قِسِّیْسِیْنَ اَصْلُ الْاِفْتِنَانِ

بہتیرے ظالم یہی چاہتے ہیں جو دنیا میں فساد اور گناہ پھیلے اور توحید میں فتنہ اندازی کی جڑ پادری لوگ ہیں۔

تَفَاحُشُھُمْ تَجَاوَزَ کُلَّ حَدٍّ　　کَاَنَّ غِذَاءَ ھُمْ فُحْشُ اللِّسَانِ

پادریوں کی بدگوئی حد سے بڑھ گئی ہے گویا بدزبانی ان کی غذا ہے۔

فَـكُـنْـتُ أُطَـالِعَنَّ كِتَـابَ سَـابٍّ وَ تُـمْـطِـرُ مُقْلَتِـىْ مِثْلَ الـرَّثَـانِ

میں نے ایک ایسے شخص کی پادریوں میں سے کتاب دیکھی جس نے گالیاں دی ہیں سو میں اس کتاب کو دیکھتا تھا اور میری آنکھوں سے مینہ کی طرح آنسو جاری تھے۔

رَأَيْـنَـا فِيْـهِ كَـلِـمًـا مُّحْفِظَـاتٍ وَ سَـبَّ الْـمُـصْـطَفٰـى بَحْرَ الْحَنَانِ

ہم نے اس کتاب میں وہ کلمے دیکھے جو غصہ دلانے والے تھے اور دیکھا کہ اس شخص نے رسول اللہؐ کو گالیاں نکالی ہیں جو بخشائش کا دریا ہے۔

صَبَـرْتُ عَـلَيْـهِ حَتّٰـى عِيْلَ صَبْرِىْ وَ نَـارُ الْـغَيْظِ ثَـارَتْ فِىْ جَنَـانِىْ

میں نے اس بات پر صبر کیا یہاں تک کہ صبر کرتا کرتا ہار گیا اور غصہ کی آگ مجھ میں بھڑکی۔

وَ تَـأْتِـىْ سَـاعَـةٌ اِنْ شَـاءَ رَبِّـىْ أُقِـرُّ الْـعَيْـنَ بِـالْخَصْمِ الْـمُهَـانِ

اور وہ گھڑی آتی ہے کہ انشاء اللہ تعالیٰ کہ ہم دشمنوں کی رسوائی دیکھ کر اپنی آنکھیں ٹھنڈی کریں گے۔

أَخَـذْنَـا السَّـبَّ مِـنْهُـمْ مِّثْلَ دَيْنٍ وَ عِـزَّتُـنَـا لَـدَيْهِـمْ كَـالـرِّهَـانِ

ان کی گالیاں ہمارے ذمہ قرض کی طرح ہیں اور ہماری عزت ان کے پاس گرو کی طرح ہے۔

سَـنَـغْشَـاهُـمْ بِبُـرْهَـانٍ كَعَضْبٍ رَقِيْـقِ الشَّـفْـرَتَيْـنِ اَخِ السِّـنَـانِ

ہم عنقریب دلیل کی تلوار سے ان کے سر پر پہنچیں گے جو باریک کناروں والے نیزہ کا بھائی ہے۔

بِـفَـأْسٍ نَّـخْتَـلِىْ تِلْكَ الْخَلَا تَـا وَ رُمْـحٍ ذَابِـلٍ وَ قَـنَـا الْبَيَـانِ

ہم اس گھاس کو دلائل کے تبر کے ساتھ کاٹیں گے اور نیز برچھی باریک نوک والی اور بیان کے نیزوں سے۔

بِـجُـمْـجُـمَـةِ الْعِدَا قَدْ حَلَّ غُـوْلٌ فَـنُـخْرِجُـهٗ بِـاٰيَـاتِ الْـمَثَـانِىْ

ان دشمنوں کی کھوپڑی میں ایک بھوت داخل ہو گیا ہے سو ہم اس کو سورۃ فاتحہ سے نکالیں گے۔

لَـنَـا دِيْنٌ وَّ دُنْيَـا لِـلـنَّـصَـارٰى وَ مَـقْـتُ الـضَّـرَّتَيْـنِ مِنَ الْعِيَـانِ

ہمارے حصہ میں دین آیا اور نصاریٰ کے حصہ میں دنیا سو یہ دو سوتوں کی دشمنی ہے جس کی حقیقت ہر یک کے چشم دید ہے۔

سَـئِـمْـنَـا كُلَّ نَـوْعِ الضَّيْـمِ مِنْهُـمْ وَ لٰـكِـنْ سَبُّهُـمْ صَـلّٰـى جَنَـانِـىْ

ہم نے ہر یک ظلم ان کا اٹھالیا مگر ان کی گالیوں نے ہمارا دل جلایا۔

سَعَوْا أَنْ يَّجعَلُوْا أُسُدًا نِّعَاجًا وَلَيْثُ اللّٰهِ لَيْثٌ لَا كَضَأْنٍ

انہوں نے کوشش کی کہ تا کسی طرح شیروں کو بھیڑیں بنائیں اور شیر شیر ہی ہیں وہ بھیڑ کی طرح نہیں ہو سکتے۔

وَ وَثْبَتُهُمْ كَسِرْحَانٍ ضَرِيٍّ وَ صُوْرَتُهُمْ كَذِيْ حُبٍّ مُّقَانِيْ

اوران لوگوں کا حملہ اسی بھیڑیئے کی طرح ہے جو شکار کا طالب ہے اور صورت ان کی ایک ملنسار دوست کی طرح ہے۔

وَ بَاطِنُهُمْ كَجَوْفِ الْعَيْرِ قَفْرٌ مِّنَ التَّقْوٰى وَ بَطْنٌ كَالْجِفَانِ

اوراندران کا گدھے کے پیٹ کی طرح تقویٰ سے خالی اور پیٹ ان پیالوں کی طرح ہے جو کھانے سے بھرے ہوئے ہوں۔

أَرٰى وَغْلًا جَهُوْلًا وَابْنَ وَغْلٍ يُرِىْ كَالْمُرْهَفَاتِ لَظَى اللِّسَانِ

میں ایک خسیس ابن خسیس جاہل کو دیکھتا ہوں جو تیز تلواروں کی طرح اپنی زبان کا شعلہ دکھاتا ہے۔

هَرِيْرُ الْكَلْبِ لَايَحْثُوْ بِنَبْحٍ عَلَى الْبَدْرِ الْمُطَهَّرِ مِنْ عُثَانٍ

کتے کی آواز اس چاند پر خاک نہیں ڈال سکتی جس کو خدا نے گرد و غبار اور دھوئیں سے پاک پیدا کیا ہے۔

اَ لَايَا اَ يُّهَا اللَّحِزُ الشَّحِيْحُ هَوَيْتَ كَذِى اللُّبَانَةِ فِى الْهَوَانِ

اے بخیل بد خلق اور حریص تو محتاجوں کی طرح ذلت کے گڑھے میں گر گیا۔

وَ مَا تَدْرِى الْهُدٰى وَحَمَلْتَ جَهْلاً اَنَاجِيْلَ النَّصَارٰى كَالْاَتَانِ

اور تو نہیں جانتا کہ ہدایت کیا شے ہے اور محض جہل سے تو نے انجیلوں کو اٹھا لیا جیسا کہ ایک گدھی بھار اٹھاتی ہے۔

تُنَضْنِضُ مِثْلَ نَضْنَضَةِ الْاَفَاعِىْ وَ تَهْذِىْ مِثْلَ عَادَاتِ الْاَدَانِىْ

اور تو اس طرح زبان ہلاتا ہے جیسے سانپ اور کمینوں اور سفلوں کی طرح بکواس کرتا ہے۔

هَلُمَّ اِلٰى كِتَابِ اللّٰهِ صِدْقًا وَ اِيْمَانًا بِتَصْدِيْقِ الْجَنَانِ

خدا کی کتاب کی طرف صدق اور دلی ایمان سے آ جا۔

شَغَفْتُمْ اَيُّهَا النُّوْكٰى بِشَوْكٍ وَ اَعْرَضْتُمْ عَنِ الزَّهْرِ الْحِسَانِ

بے وقوفو! تم کانٹوں پر فریفتہ ہو گئے اور خوبصورت پھولوں سے کنارہ کیا۔

وَاثَـــرْتُـــمْ اَمَـــاعِـــزَ ذَاتَ صَـخْـــرٍ　　عَـلٰـی مُـخْـضَـرَّۃٍ قَـــاعٍ هِـجَـانِ

اورتم نے کنکریوں اور بڑی پتھروں والی زمین جو بہت سخت ہے اختیار کی اور ایسی زمین کو چھوڑا جو پُر سبزہ اور نرم اور نہایت عمدہ اور قابل زراعت ہے۔

وَ مَـــا الْـــقُـــرْآنُ اِلَّـــا مِثْـلَ دُرَرٍ　　فَـــرَائِـــدَ زَانَهَـــا حُسْـنُ الْبَيَـــانِ

اور قرآن درحقیقت بہت عمدہ اور یکدانہ موتیوں کی طرح ہے جو حسنِ بیان سے اور بھی اس کی زینت اور خوبصورتی نکلی ہے۔

وَ مَـــا مَسَّـــتْ اَكُفُّ الْـكَـاشِحِيْـنَـا　　مَـعَـارِفَـــهُ الَّتِـیْ مِثْـلَ الْحِصَـانِ

اور دشمنوں کی ہتھیلیاں ان معارف کو چھوئی بھی نہیں جو قرآن میں ایسے طور پر چھپے ہوئے ہیں جیسے پردہ نشین پارسا عورت چھپی ہوئی ہوتی ہے۔

بِـــهٖ مَـــا شِـئْـــتَ مِنْ عِـلْـمٍ وَّعَـقْـلٍ　　وَ اَسْـــرَارٍ وَّ اَبْـكَـــارِ الْـمَـعَـانِـیْ

اس میں ہر یک وہ علم اور عقل ہے جس کا تو طالب ہے اور انواع اقسام کے بھید اور نئی صداقتیں اس میں بھری ہیں۔

يُسَـــكِّـــتُ كُـلَّ مَـــنْ يَّـعْـدُوْ بِـضِـغْـنٍ　　يُـبَـــكِّـــتُ كُـلَّ كَـذَّابٍ وَّجَـــانِـیْ

ہر یک ایسے دشمن کا منہ بند کرتا ہے جو مخالفانہ طور پر دوڑ پڑتا ہے اور ہر یک ایسے شخص پر اتمام حجت کرتا ہے جو دروغ گو اور گناہ گار ہے۔

رَأَيْـــنَـــا دَرَّ مُـــزْنَتِـــهٖ كَثِيْـــرًا　　فَـــدَيْـــنَـــا رَبَّـــنَـــا ذَا الْاِمْتِـنَـــانِ

ہم نے اس کے مینہ کا پانی بہت ہی دیکھا ہے سو ہم اس خدا پر قربان ہیں جس نے ایسے احسان کئے۔

وَ مَـــا اَدْرَاکَ مَـــا الْـقُـرْآنُ فَيْـضًـــا　　خَـفِيْـــرٌ جَـالِـبٌ نَـحْـوَ الْـجِـنَـانِ

اور تو کچھ جانتا ہے کہ قرآن فیض کے رو سے کیا شے ہے وہ ایک راہبر ہے جو بہشت کی طرف کھینچتا ہے۔

لَـــهٗ نُـــوْرَانِ نُـــوْرٌ مِّـــنْ عُـــلُـــوْمٍ　　وَ نُـــوْرٌ مِّـــنْ بَيَـــانٍ كَـــالْجُـمَـــانِ

اس میں دو نور ہیں ایک تو علوم کا نور اور دوسرے فصاحت اور بلاغت کا نور جو دانہ نقرہ کی طرح چمکتا ہے۔

كَلَامٌ فَـــائِـــقٌ مَّـــا رَاقَ طَـــرْفِـــیْ　　جَـــمَـــالٌ بَـعْـــدَهٗ وَالـــنَّيِّـــرَانِ

وہ ایک ایسا کلام ہے جو ہر یک کلام سے فوقیت لے گیا اور اس کے بعد مجھے کوئی جمال اچھا معلوم نہ ہوا اور آفتاب اور قمر بھی اچھے دکھائی نہ دیئے۔

اَيَـــاةُ الشَّـــمْـــسِ عِـنْـدَ سَـنَـاهُ دَخْـنٌ　　وَ مَـــا لِـلَّـعْـلِ وَ السِّبْـتِ الْيَـمَـانِـیْ

آفتاب کی روشنی اس کی چمک کے آگے ایک دھواں سا ہے اور لعل سے نرم کے سرخ چمڑے کو نسبت ہی کیا ہے گو یمن کی ساخت ہو۔

وَ أَیْنَ یَکُوْنُ لِلْقُرْآنِ مِثْلٌ　　وَ لَیْسَ لَہٗ بِھٰذَا الْفَضْلِ ثَانِیْ

اورقرآن کی مثال کوئی دوسری چیز کیوں کر ہو کیونکہ وہ تو اپنے فضائل میں بے مثل ہے۔

وَرِثْنَا الصُّحُفَ فَاقَتْ کُلَّ کُتُبٍ　　وَ سَبَقَتْ کُلَّ اَسْفَارٍ بِشَأْنِ

ہم اس کتاب کے وارث بنائے گئے جو سب کتابوں پر فائق ہے ایسی کتاب جو اپنے کمالات میں تمام کتابوں پر سبقت لے گئی ہے۔

وَ جَاءَ تْ بَعْدَ مَاخَرَّتْ خِیَامٌ　　وَ خُرِّبَتِ الْبُیُوْتُ مَعَ الْمَبَانِیْ

اور اس وقت آئی جب کہ سب پہلے خیمے منہ کے بل گر چکے تھے اور تمام گھر مع بنیاد کی جگہوں کے خراب ہو چکے تھے۔

مَحَتْ کُلَّ الطَّرَائِقِ غَیْرَ بِرٍّ　　وَجَذَّتْ رَأْسَ بِدْعَاتِ الزَّمَانِ

ہر یک راہ کو بغیر نیکی کے راہ کے معدوم کر دیا اور ان تمام بدعتوں کا سر کاٹ دیا جو زمانہ میں شائع تھیں۔

کَاَنَّ سُیُوْفَھَا کَانَتْ کَنَارٍ　　بِھَا حُرِقَتْ مَخَارِیْقُ الْاَدَانِیْ

گویا اس کی تلواریں ایک آگ کی طرح تھیں ان سے وہ تمام گدکے جل گئے جو سفلہ لوگوں کے ہاتھ میں تھے۔

اِذَا اسْتَدْعٰی کِتَابُ اللّٰہِ مِثْلًا　　فَعَیَّ الْقَوْمُ وَاسْتَتَرُوْا کَفَانِیْ

جب کتاب اللہ نے اپنی مثل کا مطالبہ کیا تو قوم مقابلہ سے عاجز ہوگئی اور فنا شدہ چیز کی طرح چھپ گئی۔

وَ سُلِبَتْ جُرْءَۃُ الْاِسْنَافِ مِنْھُمْ　　مِنَ الْھَوْلِ الَّذِیْ حَلَّ الْجَنَانِ

اور پیش قدمی کی ہمت ان سے مسلوب ہوگئی اور یہ ہیبتِ الٰہی تھی جو ان کے دل میں بیٹھ گئی۔

فَمِنْ عَجَبٍ اَکَبُّوْا مِثْلَ مَیْتٍ　　وَ قَدْ مَرَنُوْا عَلٰی لُطْفِ الْبَیَانِ

سو یہ تعجب کی بات ہے کہ وہ مردہ کی طرح منہ کے بل جا پڑے حالانکہ وہ فصیح کلمات کی مشق اور عادت رکھتے تھے۔

وَ اَنْزَلَہٗ مُھَیْمِنُنَا حُدَیًّا　　فَفَرُّوْا کُلُّھُمْ کَالْمُسْتَھَانِ

اور خدا تعالیٰ نے اس کو بے مثیل اور طالب معارض نازل کیا پس کفار اس کی مثل بنانے پر قادر نہ ہو سکے اور سرگرداں ہو کر بھاگ گئے۔

وَ صَارَتْ عُصْبُھُمْ فِرَقًا ثُبِیْنًا　　فَمِنْھُمْ مَنْ اَتٰی بَعْدَ الْحِرَانِ

اور ان کی جماعتیں کئی فرقے متفرق ہو گئے پس بعض ان میں سے تو سرکشی سے باز آ گئے۔

وَ مِنۡهُمۡ مَّنۡ تَلَبَّبَ مُسۡتَشِيۡطًا لِحَرۡبِ الصَّادِقِيۡنَ وَلِلطَّعَانِ

اوربعض نے قرآن کے مقابلہ سے عاجز آ کرہتھیار باندھےاورغضب میں آ کرراستبازوں کے ساتھ جنگ کرنے کے لئے تیار ہوگئے۔

فَأَنۡتُمۡ قَدۡ سَمِعۡتُمۡ مَا أُصِيۡبُوۡا بِضَعۡضَعَةِ السُّيُوۡفِ مِنَ الۡهَوَانِ

سوتم سن چکے ہو کہ ان کو کیا کیا سزائیں ملیں اور تلواروں کی سرکوبی سے کیسی ذلت اٹھائی۔

وَكَانَ جَزَآءُ سَلِّ السَّيۡفِ سَيۡفًا فَذَاقُوۡا مَا اَذَاقُوۡا كَالۡجَبَانِ

اورتلوار کھینچنے کا بدلہ تلوار ہی تھی سو جو کچھ انہوں نے مسلمانوں کو چکھایا وہ آپ ہی بزدل ہو کر چکھنا پڑا یعنی تلوار کھینچنے والے تلوار ہی سے مارے گئے۔

اِذَا دَارَتۡ رَحَى الۡبَلۡوٰى عَلَيۡهِمۡ فَكَانُوۡا لُهۡوَةً فَوۡقَ الدِّهَانِ

اور جبکہ سختی کی چکّی ان پر چلی سو ایسے ہوگئے جیسا کہ آٹے کی ایک مٹھی چکّی کے اس سرخ چمڑے پر ہوتی ہے جو چکی کے نیچے بچھایا جاتا ہے۔

فَطَفِقُوۡا يَهۡرُبُوۡنَ كَمِثۡلِ جُبۡنٍ فَأُخِذُوۡا ثُمَّ قُتِلُوۡا مِثۡلَ ضَأۡنِ

سو انہوں نے ایک نامرد کی طرح بھاگنا شروع کیا پس پکڑے گئے اور بھیڑوں کی طرح قتل کئے گئے۔

اِذَا مَا شَاهَدُوۡا قَتۡلٰى كَقُنَنٍ فَرَفَعُوۡا طَاعَةً عَلَمَ الۡاَمَانِ

اور جبکہ انہوں نے اپنے مقتولوں کو ٹیلوں کی طرح دیکھا تب انہوں نے امان طلب کرنے کے لئے جھنڈیاں اٹھائیں۔

سُرَاةُ الۡحَيِّ جَاءُوۡا نَادِمِيۡنَا فَرَحِمَ الۡمُصۡطَفٰى بَحۡرُ الۡحَنَانِ

اور قبیلہ کے سردار شرمندہ ہو کر آئے پس نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جو دریائے بخشش ہے ان کا گناہ معاف کیا۔

وَ اَمَّا الۡجَاهِلُوۡنَ فَمَا اَطَاعُوۡا فَاَعۡدَمَهُمۡ فُئُوۡسُ الۡاِحۡتِفَانِ

مگر جاہلوں نے ان کا حکم نہ مانا سو بیخ کنی کے تبروں نے ان کو معدوم کیا۔

سُقُوۡا كَأۡسَ الۡمَنَايَا ثُمَّ سِيۡقُوۡا اِلٰى نَارٍ تُلَوِّحُ وَجۡهَ جَانِىۡ

موت کے پیالے ان کو پلائے گئے اور پھر وہ اس آگ کی طرف کھینچے گئے جو مجرم کا منہ جلاتی تھی۔

فَهٰذَا اَجۡرُ جَهۡلِ الۡجَاهِلِيۡنَا مِنَ الرَّحۡمَانِ عِنۡدَ الۡاِسۡتِنَانِ

سو یہ جاہلوں کے جہل کی سزا تھی۔ یہ سزا خدا تعالیٰ کی طرف سے اس وقت ہوئی جب انہوں نے فسادوں اور ظلموں میں دوڑنا اختیار کیا۔

وَ مَا كَانَ الرَّحِيْمُ مُذِلَّ قَوْمٍ وَ لٰكِنْ بَعْدَ ظُلْمٍ وَّ افْتِنَانِ

اور خدائے رحیم کسی قوم کو ذلیل نہیں کرتا مگر اس وقت جبکہ ظلم اور فتنہ اندازی اختیار کرے۔

وَ هَلْ حُدِّثْتَ مِنْ أَنْبَاءِ اُمَمٍ رأَوْ قُبْحًا بِأَفْعَالٍ حِسَانِ

کیا ایسی قوموں کی تجھے کچھ خبر ہے جن کو نیکی کرتے کرتے بدی پیش آئے؟

وَ كُلُّ النُّوْرِ فِي الْقُرْآنِ لٰكِنْ يَمِيْلُ الْهَالِكُوْنَ اِلَى الدُّخَانِ

اور تمام اور ہر یک قسم کے نور قرآن ہی میں ہیں مگر مرنے والے دھوئیں کی طرف دوڑتے ہیں۔

بِهٖ نِلْنَا تُرَاثَ الْكَامِلِيْنَا بِهٖ سِرْنَا اِلٰى اَقْصَى الْمَعَانِيْ

ہم نے اس کے وسیلہ سے کاملوں کی وراثت پائی ہم نے اس کے وسیلہ سے حقیقتوں کے اخیر تک سیر کیا۔

فَقُمْ وَاطْلُبْ مَعَارِفَهٗ بِجُهْدٍ وَخَفْ شَرَّ الْعَوَاقِبِ وَالْهَوَانِ

پس اٹھ اور کوشش کے ساتھ اس کے معارف طلب کر اور انجام بد اور ذلت کی بدیوں سے خوف کر۔

أَ تَخْطُبُ عِزَّةَ الدُّنْيَا الدَّنِيَّةْ أَ تَطْلُبُ عَيْشَهَا وَالْعَيْشُ فَانِيْ

کیا تو اس دنیا نا کارہ کی عزتوں کا طالب ہے' کیا تو اس دنیا کے عیشوں کو ڈھونڈتا ہے' اور اس کے تمام عیش فانی ہیں۔

أَ تَرْضٰى يَاأَخِيْ بِالْخَانِ حُمْقًا وَ تَنْسٰى وَقْتَ تَبْدِيْلِ الْمَكَانِ

اے بھائی! کیا تو سرائے میں رہنے میں اپنے حُمق سے راضی ہو گیا اور اس وقت کو بھلا دیا جو تبدیلِ مکانی کا وقت ہے۔

عَلٰى بُسْتَانِ هٰذَا الدَّهْرِ فَأْسٌ فَكَمْ شَجَرٍ يُّجَاحُ مِنَ الْاِهَانِ

اس دنیا کے باغ پر تبر رکھا ہے سو بہت سے درخت جڑھ سے اکھیڑے جا رہے ہیں۔

وَ كَمْ عُنُقٍ تُكَسِّرُهَا الْمَنَايَا وَ كَمْ كَفٍ وَكَمْ حُسْنِ الْبَنَانِ

اور موتیں بہت سی گردنوں کو توڑ رہی ہیں اور بہت ہتھیلیاں اور بہت سے خوبصورت پوریں ٹوٹی چلی جاتی ہیں۔

تَرٰى فِيْ سَاعَةٍ سُرُرًا لِّرَجُلٍ وَ فِي الْاُخْرٰى تَرَاهُ عَلَى الْاِرَانِ

اور تو یہ تماشا دیکھ رہا ہے کہ ایک گھڑی ایک مرد کے لئے کئی تخت بچھے ہوئے ہوتے ہیں اور پھر دوسری گھڑی میں وہی مرد تابوتِ مردہ پر پڑا ہوا ہوتا ہے۔

وَ اِنِّـــیْ نَـــاصِـــحٌ خِـلٌّ أَمِیْـنٌ وَ یَـدْرِیْ نُـوْرَ عِـلْـمِیْ مَنْ یَّـرَانِیْ

اور میں ایک نصیحت دینے والا دوست اور امین ہوں اور جو شخص مجھے دیکھے وہ میرے نورِ علم کو معلوم کرلے گا۔

یُـــکَـــرَّمُ جَـــاهِـلٌ قَبْـلَ ابْتِلَاءٍ وَقَـدْرُ الْـحِبْـرِ بَـعْـدَ الْاِمْتِحَـانِ

جاہل کی تعظیم آزمائش سے پہلے ہوتی ہے اور دانا آدمی کی تعظیم اس کے امتحان کے بعد کی جاتی ہے۔

وَ کَـفَّـرَنِـیْ عَـدُوُّالْـحَقِّ حُـمْـقًـا فَـقُـلْـتُ اخْسَأْ یَـرَانِیْ مَنْ هَـدَانِیْ

اور ایک سچ کے دشمن نے مجھے کافر ٹھہرایا سو میں نے کہا دفع ہو، جس نے مجھے ہدایت دی وہ مجھے دیکھ رہا ہے۔

صَـــوَارِمُـــهٗ عَـلَـیَّ مُسَـلَّـــلَاتٌ وَ إِنِّـیْ نَـحْـوَ وَجْـهِ الْـحِبِّ رَانِیْ

اس دشمن کی تلواریں میرے پر کھینچی ہوئی ہیں اور میں اپنے پیارے اللہ کی طرف دیکھ رہا ہوں۔

وَ إِنِّـــیْ قَـدْ وَصَـلْـتُ رِیَـاضَ حِبِّـیْ وَ یَـطْـلُبُـنِیْ خَـصِیْـمِیْ فِی الْمَحَانِیْ

اور میں اپنے پیارے کے باغوں میں پہنچا ہوا ہوں اور دشمن مجھے جنگلوں میں تلاش کررہا ہے۔

هَـوِیْـتُ الْـحِبَّ حَتّٰی صَارَ رُوْحِیْ وَ اَرْنَـــانِـیْ جِـنَـانِیْ فِیْ جَـنَـانِیْ

میں نے اس پیارے سے محبت کی یہاں تک کہ وہ میری جان ہوگیا۔ اور میرا بہشت اس نے میرے دل میں ہی دکھا دیا۔

بِـوَجْـهِ الْـحِبِّ لَسْـتُ حَرِیْصَ مُلْکٍ کَـفَـانِـیْ مَـا اَرٰی نَفْسِیْ کَـفَـانِیْ

اس پیارے کی قسم ہے کہ میں کسی ملک کا حریص نہیں اور یہ میرے لئے کافی ہے کہ میں اپنے نفس کو فنا کی حالت میں دیکھتا ہوں۔

عُـمُـوْدَ الْـخَشْـبِ لَا أَبْغِیْ لِسَـقْـفِیْ وَ حِبِّـیْ صَـــارَ لِـیْ مِثْـلَ الْبُـوَانِ

میں لکڑی کے ستون اپنے چھت کے لئے نہیں چاہتا اور میرا پیارا میرے لئے ایسا ہوگیا ہے جیسا کہ ستون۔

وَرِثْـنَـا الْـمَـجْـدَ مِنْ ذِی الْمَجْدِ حَقًّـا وَ صُبِّـغْـنَـا بِـمَـحْـبُـوْبٍ مُّـقَـانِـیْ

ہم نے بزرگی کو خدائے ذی المجد سے پایا اور اس ملنے والے پیارے کے رنگ سے ہم رنگے گئے۔

دَخَـلْـتُ الـنَّـارَ حَتّٰی صِرْتُ نَـارًا وَ نَـخْـلِـیْ فَـاقَ أَفْـکَـارَ الْـأَفَـانِیْ

میں آگ میں داخل ہوا یہاں تک کہ میں آگ ہی ہوگیا اور میری کھجور گھاس پات کے فکروں سے بہت بلند بڑھ گئی۔

خُمُوْرِیْ مُنْتَقَاۃٌ غَیْرُ کَدْرٍ مُشَعْشَعَۃٌ بِمَآءِ الْاِقْتِرَانِ

اور میری شراب ایک چُنی ہوئی شراب اور مصفّا ہے جس میں الٰہی محبت کا پانی ملایا گیا ہے۔

وَ لَسْتُ مُوَارِیًا عَنْ عَیْنِ رَبِّیْ وَ اِنَّ اللّٰہَ خَلَّاقِیْ یَرَانِیْ

اور میں اپنے رب کی آنکھ سے پوشیدہ نہیں ہوں اور خدا جو میرا پروردگار ہے مجھے دیکھ رہا ہے۔

یُدَھْدِءُ رَأْسَ کَذَّابٍ غَیُوْرٌ وَ یُھْلِکُہٗ کَصَیْدٍ مُّسْتَھَانِ

وہ جھوٹے کے سر کو خاک میں رولاتا ہے کیونکہ غیرتمند ہے اور اس کو اس شکار کی طرح ہلاک کرتا ہے جو سراسیمہ اور سرگرداں ہو۔

وَ اِنَّا النَّاظِرُوْنَ اِلٰی قَدِیْرٍ قَرِیْبٍ قَادِرٍ حِبٍّ مُّدَانِیْ

اور ہم اس قدیر کی طرف دیکھ رہے ہیں جو قریب اور قادر ہے اور جو بندہ اور اس کے دل میں حائل ہو جاتا ہے۔

وَ اِنَّا الشَّارِبُوْنَ کُئُوْسَ جِدٍّ وَ اِنَّا الْکَاسِرُوْنُ فُئُوْسَ خَانِیْ

اور ہم پُر حکمت باتوں کے پیالے پی رہے ہیں اور ہم فضول گو کے تبروں کو توڑ رہے ہیں۔

وَ اِنَّا الْوَاصِلُوْنَ قُصُوْرَ مَجْدٍ وَ اِنَّا الْفَاصِلُوْنَ مِنَ الْاَدَانِیْ

اور ہم بزرگی کے محلوں تک پہنچ گئے ہیں اور ہم نے ادنیٰ لوگوں سے جدائی اختیار کر لی ہے۔

وَ أَبْدَرَنَا مِنَ الرَّحْمَانِ بَدْرٌ فَنَحْنُ الْمُبْدِرُوْنَ وَ لَا نُمَانِیْ

اور ہمارے لئے خدا تعالیٰ کی طرف سے ایک چاند نکلا ہے سو ہم چاند کو پانے والے ہیں اور انتظار ہی کرنے والے نہیں۔

وَ نَحْنُ الْفَائِزُوْنَ کَمَالَ فَوْزٍ وَ نَحْنُ الْمُنْعَمُوْنَ وَ لَا نُعَانِیْ

اور ہم کمال کامیابی تک پہنچ گئے ہیں اور ہم نعمتوں میں وقت بسر کرتے ہیں اور سختی نہیں اٹھاتے۔

وَ بَارَزْنَا الْعِدَا مُتَسَلِّحِیْنَا وَ لَسْنَا قَاعِدِیْنَ کَمِثْلِ وَانِیْ

اور ہم مسلّح ہو کر مخالفوں کے مقابل پر کھڑے ہو گئے ہیں ایک سست آدمی کی طرح بیٹھنے والے نہیں ہیں۔

وَ مَا جِئْنَا الْوَرٰی فِیْ غَیْرِ وَقْتٍ وَ ذُوْ حِجْرٍ یَّرٰی وَقْتَ الرَّثَانِ

اور ہم خلق اللہ کے پاس بے وقت نہیں آئے اور عقلمند جانتا ہے کہ بارش کا وقت کونسا ہے۔

كَـخُـذْرُوْفٍ نُـدَحْـرِجُ رَأْسَ عَـجْـزٍ وَ تُبْـنَـا مِـنْ مَّـلَاعِبِ صَوْلَـجَـانِ

اور ہم پھرکی کی طرح اپنے عاجزانہ سر کو گردش دے رہے ہیں اور صولجان کی بازی گاہ سے ہم دست بردار ہیں۔

عَـرِيْفٌ فَـرَسُ نَـفْسِـىْ عِـنْـدَ حَرْبٍ وَ يَـدْرِى السِّـرَّ مِـنْ شَـدِّ الْبِطَـانِ

میرے نفس کا گھوڑا لڑائی کے وقت بڑی فراست رکھتا ہے اور تن کو مضبوط کھینچنے سے سمجھ جاتا ہے کہ مطلب کیا ہے۔

مِـكَـرٌّ يَـنْـزِلَـنَّ كَـمِثْـلِ بَـرْقٍ وَ لَا تَـمْـضِـىْ عَـلَيْـهِ دَقِيْـقَتَـانِ

بڑا حملہ آور ہے جو برق کی طرح اترتا ہے اور دو منٹ کا بھی توقف نہیں کرتا۔

وَ اِنَّـا سَـوْفَ نُـوْجَـرُ مِنْ مَّلِيْكٍ وَّ نُـعْـطَـى مِـنْـهُ اَجْـرَ الْاِمْتِشَـانِ

اور ہم عنقریب اپنے بادشاہ سے پاداش پائیں گے اور اس سپاہیانہ خدمت کا اجر ہم کو دیا جائے گا۔

وَ كَـأْسٍ قَـدْ شَـرِبْـنَـا فِـىْ وِهَـادٍ وَ اُخْـرٰى نَشْـرَبَـنْ فَوْقَ الْقِـنَـانِ

کئی پیالے تو ہم نے نشیب میں پیئے اور کئی اور ہیں جو پہاڑوں کی چوٹیوں پر پئیں گے۔

وَ هٰـذَا كُـلُّـهٗ مِـنْ فَـضْـلِ رَبِّـىْ مَـلَاذِىْ عَـاصِـمِـىْ مِـمَّـنْ جَفَـانِىْ

اور یہ سب میرے رب کا فضل ہے جو میری پناہ ہے اور ظالم سے مجھے بچانے والا ہے۔

اَرٰى اَشْـجَـارَ رَحْـمَتِـهٖ عِـظَـامًـا مُـفَـرِّحَـةً كَـزَرْعِ الـزَّعْـفَـرَانِ

اس کی رحمت کے درختوں کو میں بڑے بڑے دیکھتا ہوں خوش کرنے والے' جیسے زعفران کا کھیت ہوتا ہے۔

وَ قَـوْمِـىْ كَـفَّـرُوْنِـىْ مِنْ عِـنَـادٍ وَالْـحَـادٍ وَ تَـحْـرِيْفِ الْبَيَـانِ

اور میری قوم نے مجھے عناد سے کافر ٹھہرایا اور الحاد اور تحریف سے کافر بنانے میں کوشش کی۔

فَيَـا لَـعَّـانِ لَا تَهْـلِكْ عَـجُـوْلًا وَلَا تَهْـجُـرْ فَتَـرْجِعَ كَـالْـمُهَـانِ

پس اے مجھ پر لعنت کرنے والے جلدی سے ہلاک مت ہو اور مسلمانوں کو اپنے گروہ سے جدا نہ کر کہ اس میں تیری رسوائی ہے۔

وَ وَشْكُ الْبَيْـنِ صَـعْـبٌ عِـنْـدَ حُـرٍّ وَ اِنَّ الْـحُـرَّ كَـالْـحَـانِىْ يُـقَـانِىْ

اور جلد جدا ہو جانا شریف آدمی کے نزدیک ایک سخت بات ہے اور شریف آدمی ایک مشفق مہربان کی طرح ملتا ہے۔

وَ لَا تَعْجَبْ لِقَوْلِیْ وَادِّعَائِیْ وَ قَدْ عُلِّمْتُ مِنْ اَخْفَی الْمَعَانِیْ

اور میرے قول اور میرے دعویٰ سے تعجب مت کر اور مجھے بہت پوشیدہ معنے بتلائے گئے ہیں۔

وَ لِلرَّحْمٰنِ فِیْ کَلِمٍ رُمُوْزٌ وَکَمْ قَوْلٍ اَسَرَّ کَمِثْلِ کَانِیْ

اور خدا تعالیٰ اپنے کلمات میں کئی بھید رکھتا ہے اور کئی قول اس کے ایسے ہیں جیسے کوئی اشارہ کنایہ سے باتیں کرتا ہے۔

وَ کَمْ کَلِمٍ مُّهَفْهَفَةٌ دِقَاقٌ هَضِیْمَ الْکَشْحِ کَالْغِیْدِ الْحِسَانِ

اور بہت سے کلمے نازک اور باریک ہیں بہت نازک جیسے نازک اندام اور خوبصورت عورتیں ہوتی ہیں۔

فَیَدْرِی الضَّامِرَاتِ ذَوُوالضُّمُوْرِ وَ لَا یَدْرِیْ سَفِیْهٌ کَالسِّمَانِ

پس باریک باتوں کو وہ لوگ سمجھتے ہیں جو مرتاض اور دقیق الفکر ہیں اور ان باتوں کو وہ شخص نہیں جانتا جو موٹی عقل والا، موٹی عورتوں کی طرح ہو۔

فَاِنْ تَبْغِی الدَّقَائِقَ مِثْلَ اِبْرٍ فَلِجْ فِیْ سَمِّهَا وَ دَعِ الْاَمَانِیْ

پس اگر تو ایسے باریک حقائق چاہتا ہے جیسے سوئیاں۔ سو تو سوئی کے ناکہ میں داخل ہو جا اور تمام نفسانی جذبات چھوڑ دے۔

وَ اِنْ تَسْتَطْلِعَنْ أَنْبَاءَ مَوْتٰی فَمُتْ کَالْمُحْرِقِیْنَ وَکُنْ کَفَانِیْ

اور اگر تو چاہتا ہے کہ مردوں کی خبریں تجھے معلوم ہوں۔ سو تو اُن مُردوں کی طرح مرجا جو جلائے گئے اور نابود ہو گئے۔

وَ بَذْلُ الْجُهْدِ قَانُوْنٌ قَدِیْمٌ مَنٰی لِلطَّالِبِیْنَ قَضَاءُ مَانِیْ

اور کوشش کرنا قانونِ قدیم ہے جو مقدر حقیقی نے ڈھونڈھنے والوں کے لئے بنایا ہے۔

وَ اِنِّیْ مُسْلِمٌ وَّ السِّلْمُ دِیْنِیْ فَلَا تُکْفِرْ وَ خَفْ رَبَّ الزَّمَانِ

اور میں مسلمان ہوں اور اسلام میرا دین ہے۔ سو تو کافر مت ٹھہرا اور خدا تعالیٰ سے خوف کر۔

وَ اِنْ اَزْمَعْتَ تَکْفِیْرِیْ وَ عَذْلِیْ فَقُلْ مَا شِئْتَ مِنْ شَوْقِ الْجَنَانِ

اور اگر تو نے یہی قصد کیا ہے کہ مجھے کافر کہے اور ملامت کرے سو جو تیری مرضی ہو وہ شوق سے کہتا رہ۔

وَلَا نَخْشٰی سِهَامَ اللَّاعِنِیْنَا وَ لَا نَغْتَاظُ مِنْ تَکْفِیْرِ خَانِیْ

اور ہم لعنت کرنے والوں کے تیروں سے نہیں ڈرتے اور ایک بے ہودہ گو کی تکفیر سے ہم غصّہ نہیں کرتے۔

جَـــنَـــحُـــنَـــا كَـــاهِلًا مِّـــنَّـــا ذَلُـــوْلًا　　لِاَثْـــقَـــالِ الْـــمَـــطَـــاعِنِ وَاللِّعَـــانِ

اور ہم نے اپنا ریاضت کش شانہ طعن اور لعنت کے بوجھوں کے لئے جھکا دیا ہے۔

فَـــاِنْ شَـــآءَ الْـــمُهَيْـــمِنُ ذُوْجَـــلَالٍ　　يُبَـــرِّءُ رَحْـــمَـــةً مِّـــمَّـــا تَـــرَانِـــىْ

پس اگر خدائے بزرگ چاہے گا تو اپنی رحمت سے مجھے ان الزاموں سے بری کر دے گا جو تو مجھ پر لگاتا ہے۔

وَ فِـــىْ فَـــمِّـــىْ لِسَـــانٌ غَيْـــرَ اَنِّـــىْ　　اُحِـــبُّ جَـــوَابَ رَبٍّ مُّسْـــتَـــعَـــانِ

اور میرے منہ میں بھی زبان ہے مگر میں چاہتا ہوں کہ خدائے مددگار تجھ کو جواب دے۔

وَ اٰخِـــرُ كَـــلِـــمِـــنَـــا حَـــمْـــدٌ وَّ شُـــكْـــرٌ　　لِـــرَبٍّ مُّـــحْـــسِـــنٍ ذِی الْاِمْـــتِـــنَـــانِ

اور ہمارا آخر کلام حمد اور شکر ہے اس محسن رب کے لئے جس کے احسان مجھ پر ہیں۔

(نور الحق جلد اوّل۔ روحانی خزائن جلد ۸ صفحہ ۸۵ تا ۹۵)

۱۳

إِنِّیْ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْأَكْبَرِ حَقٌّ فَهَلْ مِنْ خَائِفٍ مُّتَدَبِّرِ

میں اس خدا کی طرف سے ہوں جو بزرگ اور عزت والا ہے یہی بات سچ ہے پس کوئی ہے! جو ڈرے اور سوچے۔

جَاءَ تْ مَرَابِیْعُ الْهُدٰی وَ رِهَامُهَا نَزَلَتْ وَجُوْدٌ بَعْدَهَا كَالْعَسْكَرِ

ہدایت کے بہاری مینہ آ گئے اور ہلکے ہلکے مینہ تو اُتر آئے اور بڑا مینہ اس کے بعد ایک لشکر کی طرح آنے والا ہے۔

جُعِلَتْ دِیَارُ الْهِنْدِ اَرْضَ نُزُوْلِهَا نَصْرًا بِمَا صَارَتْ مَحَلَّ تَنَصُّرِ

ان مینہوں کے اترنے کی جگہ ہند کی زمین قرار دی گئی۔ مدد کے طور پر، کیونکہ عیسائی دین مسلمانوں میں پھیلنے کی یہی جگہ ہے۔

فِیْهَا جُمُوْعٌ یَّشْتِمُوْنَ نَبِیَّنَا فِیْهَا زُرُوْعٌ مِّنْ ضَلَالٍ مُّؤْثَرِ

اس ملک میں ایسے لوگ ہیں جو ہمارے نبی ﷺ کو گالیاں دیتے ہیں اس ملک میں گمراہی کی کھیتیاں ہیں جو پسند کی گئی ہیں۔

قَوْمٌ یُّعَادُوْنَ التُّقٰی مِنْ خُبْثِهِمْ وَ یُؤَیِّدُوْنَ اُمُوْرَ ضِدَّ تَطَهُّرِ

وہ ایک قوم ہے جو بوجہ اپنے خبث کے پرہیزگاروں سے دشمنی رکھتی ہے اور ناپاکی کی باتوں کو شائع کر رہی ہیں۔

وَ تَكَنَّسَتْ ذَاتَ الْمِرَارِ ظِبَیُّهُمْ اِذْ صُلْتُ عِنْدَ تَنَاضُلٍ كَغَضَنْفَرِ

اور کئی مرتبہ ان کے ہرن مجھ سے چھپ گئے جب کہ میں نے لڑائی کے وقت شیر کی طرح حملہ کیا۔

مِنْهُمْ خَبِیْثٌ مُّفْسِدٌ مُّتَفَاحِشٌ اُخْبِرْتُ عَنْهُ وَ لَیْتَنِیْ لَمْ اُخْبَرِ

ان میں سے ایک خبیث، مفسد، بدگو، دشنام دہ ہے۔ مجھے اس کی اطلاع دی گئی ہے۔ کاش کہ نہ دی جاتی۔ یعنی اس کا وجود ہے نہ ہوتا۔

غُوْلٌ یَّسُبُّ نَبِیَّنَا خَیْرَ الْوَرٰی لُكَعٌ وَّ لَیْسَ بِعَالِمٍ مُّتَبَحِّرِ

ایک شیطان ہے جو ہمارے نبی افضل المخلوقات کو گالیاں دیتا ہے۔ سفلہ، نادان، فرومایہ ہے اور ایسا نہیں ہے کہ کوئی عالم متبحر حقائق کی تہہ تک پہنچنے والا ہو۔

يَا غُوْلَ بَادِيَةِ الضَّلَالَةِ وَ الْهَوٰى تَهْذِىْ هَوًا مِنْ غَيْرِ عَيْنِ تَبَصُّرِ

اے گمراہی اور حرص کے جنگل کے شیطان! تو محض ہوا پرستی سے بکواس کر رہا ہے اور معرفت کی آنکھ تجھ کو حاصل نہیں۔

قَطَّعْتَ قَلْبَ الْمُسْلِمِيْنَ جَمِيْعِهِمْ كَمْ صَارِمٍ لَّكَ يَاعَبِيْطُ وَ خَنْجَرِ

تو نے تمام مسلمانوں کا دل ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اے دروغگو جنگجو! ہمیں یہ تو بتلا کہ تیرے پاس کتنی تلواریں اور خنجر ہیں؟

إِنَّا تَصَبَّرْنَا عَلٰى اِيْذَآئِكُمْ وَ النَّفْسُ صَارِخَةٌ وَّ لَمْ تَتَصَبَّرِ

ہم نے تمہارے دکھ دینے پر بتکلّف صبر کیا مگر جان فریاد کر رہی ہے اور صبر نہیں کر سکتی۔

إِنَّا نَرٰى فِتَنًا تُذِيْبُ قُلُوْبَنَا اِنَّا نَرٰى صُوَرًا تَهُوْلُ بِمَنْظَرِ

ہم وہ فتنے دیکھ رہے ہیں جو دلوں کو گلاتے ہیں۔ ہم وہ منہ دیکھ رہے ہیں جو ہمیں ڈراتے ہیں۔

جَآءُوْا كَمُفْتَرِسٍ بِنَابٍ دَاعِسٍ دَحْسًا كَكَلْبٍ نَّابِحٍ مُّتَشَذِّرِ

وہ ایک شکار مارنے والے کی طرح نیزہ مارنے والے دانتوں کے ساتھ آئے قوم میں تفرقہ ڈالنے والے ہیں اس کتے کی طرح جو آواز کرتا اور حملہ کرنے کے لئے اپنی دم اکٹھی کر لیتا ہے

كَانُوْا ذِيَابًا ثُمَّ وَجَدُوْا سَخْلَةً فِى الْبَرِّ مُنْفَرِدًا اَسِيْرَ تَحَسُّرِ

وہ تو بھیڑیئے تھے سو انہوں نے جنگل میں ایک اکیلا برّہ پایا جو ماندگی کا مارا ہوا تھا۔

وَ تَرٰى بُطُوْنَ الْمُفْسِدِيْنَ كَاَنَّهَا قِرَبٌ بِمَا نَالُوْا كَمَالَ تَعَجُّرِ

اور مفسدوں کے پیٹوں کو تو دیکھتا ہے کہ گویا وہ مشکیں ہیں کیونکہ پیٹ اتنے بڑھ گئے کہ ان میں بل پڑتے ہیں۔

حَاذَتْ مَطَايَاهُمْ عَلٰى اَعْنَاقِنَا حَتّٰى تَكَسَّرْنَا كَعَظْمٍ اَنْخَرِ

انہوں نے اپنی سواریوں کو ہماری گردنوں پر سخت دوڑایا یہاں تک کہ ہم بوسیدہ ہڈی کی طرح ہو گئے۔

فَاضَ الْعُيُوْنُ مِنَ الْعُيُوْنِ كَاَنَّهَا مَآءٌ جَرٰى مِنْ عَنْدَمٍ مُّتَعَصِّرِ

آنکھوں سے چشمے جاری ہو گئے گویا کہ وہ دم الاخوین کا پانی ہے جو اس کے نچوڑنے کے وقت ٹپک رہا ہے۔

فَنَهَضْتُ اَنْصَحُهُمْ وَ كَيْفَ نَصَاحَتِىْ قَوْمًا اَوَابِدَ مُعْجِبِيْنَ كَضَيْطَرِ

پس میں گالیاں دینے والوں کو نصیحت کرنے کے لئے اٹھا اور میرا نصیحت دینا ایسی قوم کو کیا مفید ہو سکتا تھا جو ایک وحشی او خود بین اور فرومایہ اور بے خبر آدمی کی طرح ہے۔

قَدْ غُوْدِرَ الْاِسْلَامُ مِنْ جَهَلَا تِهِمْ　　وَخَلَتْ اَمَاعِزُ عَنْ سَحَابٍ مُّمْطِرِ

عوام نادان نے ان کے باطل وساوس سے اسلام کو ترک کردیا اور وہ پتھریلی زمین برسنے والے بادل سے محروم رہ گئی۔

شَاقَتْ قُلُوْبَ النَّاسِ ظُعْنُ جِيَاءِ هِمْ　　فَتَابَّطُوْا بُرَحَاءَ هُمْ بِتَخَيُّرِ

لوگوں کے دلوں کو ان ہودج نشینوں نے شوق دلایا جو ان کی ہنڈیوں کے سرپوش کے اندر تھیں سو انہوں نے ان کی بلا کو دیدہ دانستہ بغل میں لے لیا۔

زُجَلٌ عَمُوْنَ مُنَجِّسُوْعَرَصَاتِنَا　　فَجِئَتْ طَوَائِحُهُمْ كَذِئْبٍ مُّبْكِرِ

اندھی جماعتیں ہیں جو ہمارے ملک کو پلید کر رہی ہیں ان کے حوادث ناگاہ ہم پر پڑے اور وہ ایسے آئے جیسا کہ بھیڑیا فجر کے وقت شکار کے لئے نکلتا ہے۔

وَ الْعَيْنُ بَاكِيَةٌ وَ لَيْسَ بُكَاءُ نَا　　شَيْئًا سِوَى الْفَضْلِ الْمُنِيْرِا لُمُسْفِرِ

آنکھ تو رو رہی ہے مگر ہمارا رونا کچھ حقیقت نہیں رکھتا بجز اس فضل کے جو روشن کرنے والا اور صبح کے وقت آنے والا ہے۔

اِنَّ الْبَلَايَا لَايَرُدُّ رِكَابَهَا　　اِلَّا يَدَا مَلِكٍ قَدِيْرٍ اَكْبَرِ

بلاؤں کے اونٹ سواروں کو کوئی رڈ نہیں کر سکتا مگر اُس بادشاہ کے دونوں ہاتھ جو قدیر اور اکبر ہے۔

اِنَّ الْمُهَيْمِنَ لَايُضِيْعُ عِبَادَهٗ　　فَافْرَحْ وَ لَاتَحْزَنْ بِوَقْتٍ مُّضْجِرِ

خدا اپنے بندوں کو ضائع نہیں کرے گا سو تو خوش ہو اور ایسے وقت میں جو دل کو تکلیف دینے والا ہے غمگین مت ہو۔

(نورالحق جلداوّل۔روحانی خزائن جلد ۸ صفحہ ۱۱۹ تا ۱۲۱)

۱۴

أُنظُرْ اِلَى الْمُتَنَصِّرِيْنَ وَ ذَانِهِمْ   وَ انْظُرْ اِلٰی مَا بَدَا مِنْ اَدْرَانِهِمْ

عیسائیوں کو دیکھو اور ان کے عیبوں کو اور ان مَیلوں کو دیکھ جو ان سے ظاہر ہوئیں۔

مِنْ كُلِّ حَدَبٍ يَّنْسِلُوْنَ تَشَذُّرًا   وَ يُنَجِّسُوْنَ الْاَرْضَ مِنْ اَوْثَانِهِمْ

وہ اپنی زیادتیوں اور تعدّیوں کی وجہ سے ہر یک بلندی سے دوڑے ہیں اور اپنے بتوں سے زمین کو ناپاک کر رہے ہیں۔

نَشْكُوْ اِلَى الرَّحْمٰنِ شَرَّ زَمَانِهِمْ   وَ نَعُوْذُ بِالْقُدُّوْسِ مِنْ شَيْطَانِهِمْ

ہم ان کے زمانے کے شر سے خدا تعالیٰ کی طرف شکایت لے جاتے ہیں اور ان کے شیطان سے پاک پروردگار کی پناہ میں آتے ہیں۔

هَلْ مِنْ صَدُوْقٍ يُّوْجَدَنْ فِيْ قَوْمِهِمْ   اَمْ هَلْ عَرَفْتَ الصِّدْقَ فِيْ بُلْدَانِهِمْ

کیا کوئی راستباز ان کی قوم میں پایا جاتا ہے؟ یا تو نے شناخت کیا کہ ان کے شہروں میں سچائی بھی ہے؟

هُمْ يَعْبُدُوْنَ الْاٰدَمِیَّ كَمِثْلِهِمْ   هُمْ يُنْشِرُوْنَ الْفِسْقَ فِيْ اَوْطَانِهِمْ

وہ اپنے جیسے آدمی کی پرستش کر رہے ہیں وہ اپنے وطنوں میں بدکاری کو پھیلاتے ہیں۔

اَلْمَاكِرُوْنَ الْكَائِدُوْنَ مِنَ الْهَوٰی   وَالزُّوْرُ كَالْاَثْمَارِ فِیْ اَغْصَانِهِمْ

حرص کی وجہ سے مکّار اور فریبی ہیں اور ان کی شاخوں میں جھوٹ پھلوں کی طرح موجود ہے۔

اَلْعَيْنُ بَاكِيَةٌ عَلٰی حَالَاتِهِمْ   لِلْعَقْلِ حَسَرَاتٌ عَلٰی هَذَيَانِهِمْ

آنکھ ان کے حالات پر رو رہی ہے اور عقل کو ان کے بکواس پر حسرتیں ہیں۔

مَكْرٌ عَلٰی مَكْرٍ خَيَالُ قُلُوْبِهِمْ   كِذْبٌ عَلٰی كِذْبٍ بَيَانُ لِسَانِهِمْ

ان کے دلوں کے خیال مکر پر مکر ہے اور ان کی زبان کا بیان جھوٹ پر جھوٹ ہے۔

إِنِّـىْ أَرَاهُـمْ كَـالْبَـنِيْـنَ لِغُوْلِهِمْ إِنَّ التَّـطَهُّـرَ لَا تَـحُـلُّ بِـخَـانِهِمْ

میں دیکھتا ہوں کہ وہ اپنے ابلیس کے لئے بطور بیٹوں کے ہیں اور پاکیزگی ان کے کاروان سرائے میں نہیں اترتی۔

كَيْفَ الـرَّجَـاءُ وَ قَـدْ تَـأَبَّـطَ قَـلْبُهُمْ شَـرًّا أَرَاهُ دَخِيْـلَ جَـذْرِجَـنَـانِهِمْ

کیونکر امید کریں حالانکہ ان کے دل شرارت کو اپنی بغل میں لئے بیٹھے ہیں اور وہ شرارت ان کے دلوں کے اندر گھسی ہوئی ہے۔

بَـلْ كَـذَّبُـوْا بِـالْحَقِّ لَـمَّا جَآءَ هُمْ وَ تَـمَـايَـلُوْا حِقْدًا عَـلٰى بُهْتَانِهِمْ

بلکہ جب حق ان کے پاس آیا تو انہوں نے تکذیب کی اور کینہ سے اپنے بہتانوں کی طرف جھک پڑے۔

وَ كَـمْ مِّنْ سُـمُـوْمٍ هَـبَّ عِـنْدَ ظُهُوْرِهِمْ كَـمْ مِّنْ جَهُـوْلٍ صِيْـدَ مِـنْ اَرْسَـانِهِمْ

ان کے ظاہر ہونے سے بہت سی گرم ہوائیں چلی ہیں اور ان کی رسیوں سے بہت جاہل شکار ہو گئے۔

هُـمْ اَنْـكَـرُوْا بَـحْـرَ الْـعُلُـوْمِ بِـخُبْثِهِمْ وَاسْـتَـغْـزَرُوْا مَـا كَـانَ فِـىْ كِيْـزَانِهِمْ

انہوں نے اپنے خُبث سے علموں کے دریا سے انکار کیا اور جو کچھ ان کے پیالوں میں تھا ان کو بہت کچھ سمجھا۔

لَا يَـعْـلَـمُ الـنُّـوْكٰى دَخِيْـلَـةَ اَمْـرِهِـمْ مِـنْ غَيْـرِ رِقَّتِهِـمْ وَلِيْـنِ لِسَـانِهِمْ

بے وقوف لوگ ان کی اصل حقیقت کو نہیں جانتے بس اسی قدر جانتے ہیں کہ وہ زبان کے نرم ہیں۔

وَ الـلّٰـهِ لَـوْلَا ضَـنْـكُ عَيْـشٍ مُّـقْـلِـقٌ مَـا مَـالَ مُـرْتَـدٌّ اِلٰـى اَدْيَـانِهِمْ

اور بخدا! اگر تنگئ رزق کسی کو تکلیف نہ دیتی تو کوئی مرتد ان کے دین کی طرف مَیل نہ کرتا

قَـدْ جَـآءَ هُـمْ قَـوْمٌ بِـحِـرْصِ لَبَـانِهِـمْ وَ لِيَـنْـفُـضَـنْ مَـا كَـانَ فِـىْ اَرْدَانِهِمْ

ایک قوم ان کے دودھ کی حرص سے ان کے پاس آئی تا کہ وہ جو کچھ ان کی آستینوں میں ہے جھاڑ لیں۔

كَـانُـوْا كَـذِئْـبِ الْـبَـرِّ مَكْلُوْمَ الْحَشَـا مِـنْ جُـوْعِهِـمْ فَسَعَـوْا اِلٰـى عُـمْـرَانِهِمْ

وہ جنگل کے بھیڑیئے کی طرح بھوک سے خستہ اندرون تھے پس وہ ان کی آبادی کی طرف دوڑے۔

قَـوْمٌ سَـقُـوْا كَـأْسَ الْـحُتُوْفِ بِوَعْظِهِمْ قَـوْمٌ خَـرُوْفٌ فِـىْ يَـدَىْ سِـرْحَـانِهِمْ

ایک قوم نے تو موت کے پیالے ان کے وعظ سے پی لئے اور ایک دوسری قوم برّہ کی طرح اس بھیڑیئے کے ہاتھوں میں ہے۔

عَـمَّـتْ بَـــلَايَاهُـمْ وَزَادَ فَسَادُهُـمْ　　　وَاشْتَـدَّ سَيْلُ الْفِتَنِ مِنْ طُغْيَانِهِمْ

ان کی بلائیں عام ہوگئیں اوران کا فساد بڑھ گیا اور فتنوں کا سیلاب ان کی بے اعتدالیوں سے بہت سخت ہوگیا۔

يَـارَبِّ خُـذْهُـمْ مِثْلَ اَخْـذِکَ مُفْسِدًا　　　قَـدْ اَفْسَـدَالْاٰفَـاقَ طُـوْلُ زَمَـانِهِمْ

اے خدا تو ان کو پکڑ جیسا کہ تو ایک مفسد کو پکڑتا ہے۔ ان کے طول زمانہ نے دنیا کو بگاڑ دیا۔

اَدْرِکْ رِجَـالًا يَـاقَـدِيْـرُ وَ نِسْـوَةً　　　رُحْـمًـا وَّ نَجِّ الْـخَـلْـقَ مِنْ طُوْفَـانِهِمْ

اے قادر تو اپنے رحم سے مردوں اور عورتوں کی جلد خبر لے اور مخلوق کو اس طوفان سے نجات بخش۔

حَلَّتْ بِـاَرْضِ الْـمُسْـلِمِيْنَ جُنُوْدُهُمْ　　　فَسَـرَتْ غَـوَائِـلُهُـمْ اِلٰى نِسْـوَانِهِمْ

ان کے لشکر مسلمانوں کی زمین میں اتر آئے اوران کی بلاؤں نے مسلمانوں کی عورتوں تک سرایت کی۔

يَـــارَبَّ اَحْـمَـدَ يَـــا اِلٰــهَ مُـحَـمَّـدٍ　　　اِعْـصِـمْ عِبَـادَکَ مِنْ سُمُوْمِ دُخَـانِهِمْ

اے احمد کے رب! اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے الٰہ! اپنے بندوں کو ان کے دھوؤں کی زہروں سے بچالے۔

يَاعَوْنَنَا انْصُرْ مَنْ سِوَاکَ مَـلَاذُنَا　　　ضَـاقَتْ عَلَيْـنَـا الْاَرْضُ مِنْ أَعْوَانِهِمْ

اے ہمارے مددگار! تیرے سوا ہمارا کون جائے پناہ ہے ہم پر ان لوگوں کے مددگاروں سے زمین تنگ ہوگئی۔

کَسِّـرْ زُجَـاجَتَهُـمْ إِلٰهِيْ بِـالصَّـفَـا　　　وَاعْـصِـمْ عِبَـادَکَ مِنْ سُـمُوْمِ بَيَانِهِمْ

اے خدا! پتھروں سے ان کے شیشے کو توڑ دے اوران کے بیان کی زہر سے اپنے بندوں کے بچالے۔

سَبُّــوْا نَبِيَّکَ بِـــالْـعِـنَــادِ وَکَـذَّبُـوْا　　　خَيْـرَ الْـوَرٰى فَـانْـظُـرْ اِلٰى عُدْوَانِهِمْ

تیرے نبی کو انہوں نے عناد سے گالیاں دیں اور جھٹلایا' وہ نبی جو افضل المخلوقات ہے سو تو ان کے ظلم کو دیکھ۔

يَـارَبِّ سَـحِّـقْهُـمْ کَسَحْقِکَ طَـاغِيًـا　　　وَانْـزِلْ بِسَـاحَتِهِـمْ لِهَـدْمِ مَـکَـانِهِمْ

اے میرے ربّ! ان کو ایسا پیس ڈال جیسا کہ تو ایک طاغی کو پیستا ہے اوران کی عمارتوں کو مسمار کرنے کے لئے ان کے صحنِ خانہ میں اتر آ۔

يَـــا رَبِّ مَـــزِّقْهُـــمْ وَ فَـرِّقْ شَـمْـلَهُـمْ　　　يَـــارَبِّ قَـوِّدْهُـمْ اِلٰـى ذَوْبَـانِهِمْ

اے میرے ربّ! ان کو ٹکڑے ٹکڑے کر اوران کی جمعیّت کو پاش پاش کردے۔ اے میرے ربّ! ان کو ان کے گداز ہونے کی طرف کھینچ۔

قَـدُ اَزۡمَـعُـوۡا اِضۡلَالَـنَـا وَ وَبَـالَـنَـا　　　فَـاضُـرِبُ مَـکَـائِـدَهُـمۡ عَلٰی اَبۡدَانِهِمۡ

انہوں نے ہمارا گمراہ کرنا اور وبال میں ڈالنا دلوں میں ٹھان لیا ہے سوتو ان کے مکر ان ہی کے جسموں پر مار۔

وَاِذَا رَمَیۡـتَ فَـاِنَّ سَهۡـمَکَ قَـاتِـلٌ　　　حَـدٌّ کَـاَسۡیَـافٍ عَـلٰی شُجۡعَانِهِمۡ

اور جب تو تیر چلاوے تو تیر تیرا قتل کرنے والا ہے' تیز ہے اور تلواروں کی طرح ان کے بہادروں پر پڑتا ہے۔

صِرۡنَـا حَـمُـوۡلَـةَ جَـوۡرِهِمۡ وَجَفَـاءِ هِمۡ　　　زُمَّـتۡ رِکَـابُ الۡهَـجۡرِ مِنۡ وَّثُـبَـانِهِمۡ

ہم ان کے ظلم کے شُترِ بار برادری ہو گئے جدائی کے اونٹوں کو ان کے حملوں کے سبب سے مہار دی گئی۔

لَـوۡلَا تَـعَـافِیۡـنَـا تَـعَـاقُـبَ سَبِّهِمۡ　　　لَـرَمَیۡـتُ سَهۡـمَ الـنَّـارِ عِـنۡدَ عُثَانِهِمۡ

اگر ہم ان کی گالیوں کا جواب دینے سے کراہت نہ کرتے تو میں ان کے دُخان کے مقابل پر آگ کے تیر چلاتا۔

مَـا یَـظۡـلِـمُ الۡاَشۡـرَارُ اِلَّـا نَـفۡسَهُـمۡ　　　سَـتَـرٰی بِـنَـدۡمِ الۡـقَـلۡـبِ عَضَّ بَنَانِهِمۡ

ظالم کسی پر ظلم نہیں کرتے مگر اپنے نفس پر سو تو عنقریب دیکھے گا کہ وہ دلی ندامت سے اپنی سرِ اُنگشت کاٹیں گے۔

ظَـنُّـوۡا بِـاَنَّ الـلّٰـهَ مُـخۡـلِفُ وَعۡـدِهٖ　　　فَـبَـغَـوۡا بِـاَرۡضِ الـلّٰـهِ مِـنۡ طُـغۡیَـانِهِمۡ

انہوں نے خیال کیا کہ خدا تعالیٰ اپنا وعدہ نہیں پورا کرے گا تب وہ خدا تعالیٰ کی زمین میں اپنی بے اعتدالی کی وجہ سے باغی ہو گئے۔

وَ قَبُـوۡلُ اَمۡـرِ الۡـحَقِّ عَـارٌ عِـنۡـدَهُـمۡ　　　صَـعۡبٌ عَـلَی السُّفَهَآءِ عَطۡفُ عِنَانِهِمۡ

سو حق کا قبول کرنا ان کے نزدیک عار ہے اور نادانوں پر حق کی طرف باگ پھیرنا سخت ہو گیا۔

سُـوۡدٌ کَـخَـافِیَـةِ الۡغُـرَابِ قُلُـوۡبُهُـمۡ　　　وَالۡـخَـلۡـقُ مَـخۡـدُوۡعُـوۡنَ مِـنۡ لَّمۡعَانِهِمۡ

ان کے دل ایسے سیاہ ہیں جیسے کوّے کے وہ پر جو پیٹھ کی طرف ہوتے ہیں اور خلقت ان کی ظاہری چمک سے دھوکا کھا رہی ہے۔

فَـارۡقَـبۡ اِذَا صَـاحَبۡتَهُـمۡ بِـمَـحَبَّـةٍ　　　فِـتَـنًـا بِـدِیۡـنِکَ عِـنۡـدَ اِسۡتِحۡسَـانِهِمۡ

پس جب تو ان کی صحبت اختیار کرے تو تجھے بباعث ان کے پسند رکھنے کے اپنے دین کے فتنوں کا امیدوار رہنا چاہئے۔

وَ لَـقَـدۡ دَعَـوۡتُ الـرَّبَّ عِـنۡـدَ تَـنَـاضُـلِیۡ　　　وَالـلّٰـهُ تُـرۡسِیۡ عِـنۡـدَ ضَـرۡبِ سِنَـانِهِمۡ

اور میں نے اپنے مقابلہ کے وقت اپنے رب کو بلایا اور ان کے نیزوں سے بچنے کے لئے خدا میری ڈھال ہے۔

يَـامُسْتَعَـانِیْ لَيْسَ دُوْنَکَ مَلْجَأِیْ　　فَـانْـصُـرْ وَ اَيِّدْنَـا لِهَدْمِ قِنَـانِهِمْ

اے میرے مددگار! تیرے سوا میری کوئی پناہ نہیں پس مدد کر اوران کے پہاڑوں کے توڑنے کے لئے ہماری تائید فرما۔

يَـــامَـنْ يُّـعَيِّـرُنِـیْ بِمَوْتِ اِلٰهِهِمْ　　اَ فَـلَا تَـرٰی مَـاجَذَّ اَصْلَ اِهَانِهِمْ

اے وہ شخص جو مجھے اس لئے سرزنش کرتا ہے کہ میں ان کے مصنوعی خدا یعنی حضرت عیسٰے کی موت کا قائل ہوں کیا تو دیکھتا نہیں کہ کس اعتقاد نے ان کی بیخ کنی کی ہے۔

وَالـلّٰــهِ اِنَّ حَيَـاتَ عِيْسٰـی حَيَّـةٌ　　تَسْعٰی لِتُهْلِکَ كُلَّ مَنْ فِیْ خَانِهِمْ

بخدا! حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی زندگی ایک سانپ ہے۔ وہ سانپ دوڑتا ہے تا ان سب کو قتل کرے جو ان کی سرائے میں ہیں۔

جَعَلَ الْمُهَيْمِنُ حِكْمَـةً مِنْ عِنْدِهٖ　　فِیْ مَوْتِ عِيْسٰی قَطْعُ عِرْقِ جِرَانِهِمْ

خدا تعالیٰ نے اس بات میں حکمت رکھی ہے کہ حضرت عیسیٰ کی موت سے ان کا مذہب ذبح کیا جائے۔

كَيْفَ الْـحَيَـاةُ وَ قَـدْ تُـوُفِّیَ مِثْلُـهٗ　　حِـزْبٌ وَّخَيْـرُ الْخَلْقِ بَعْدَ زَمَـانِهِمْ

یہ کیونکر ہوسکتا ہے کہ حضرت عیسٰے زندہ ہوں حالانکہ ان سے پہلے جتنے نبی آئے وہ فوت ہوگئے ہیں اور جو سب سے بہتر تھا اور پیچھے آیا وہ بھی فوت ہوگیا۔

هَلْ غَـادَرَ الْـحَتْفُ الْمُفَاجِیءُ مُرْسَلًا　　اَمْ هَـلْ سَـمِعْتَ الْحَیَّ مِنْ اَقْرَانِهِمْ

کیا اچانک پکڑنے والی موت نے کسی رسول کو بھی چھوڑا یا تو نے کبھی سنا کہ ان ہم مرتبوں میں سے کوئی زندہ رہا؟

اَ تُـغِيْـظُ رَبَّکَ لِابْـنِ مَـرْيَـمَ حِشْنَـةً　　وَ تَـحِيْـدُ عَنْ مَّوْلٰی اِلٰی اِنْسَانِهِمْ

کیا تو اپنے رب کو ابن مریم کے لئے غصہ دلاتا ہے؟ کیا کچھ کینہ ہے اور مولیٰ کریم سے تو دور ہو کر عیسائیوں کے انسان کی طرف جاتا ہے۔

فَـاطْلُـبْ هُدَاهُ وَ مَـا اَخَـالُکَ تَطْلُبُ　　فَـاخْسَـأْ وَكُنْ مِّنْهُمْ وَمِنْ اِخْوَانِهِمْ

سو تو اللہ کی ہدایت کو ڈھونڈ اور مجھے امید نہیں کہ تو ڈھونڈے، پس دفع ہو اور عیسائیوں میں سے اور ان کے بھائیوں میں سے ہوجا۔

يَـــامَـنْ تَـظَـنَّـی الْبَـوْلَ مَـاءً بَـارِدًا　　اَخْطَـاْتَ مِنْ جَهْلٍ بِـاِسْتِسْمَانِهِمْ

اے وہ شخص جس نے بَول کو ٹھنڈا پانی سمجھ لیا تو نے اپنی نادانی سے خطا کی اور لاغروں کو موٹا خیال کیا۔

يَــارَبِّ اَرِنِـیْ يَـوْمَ كَسْـرِ صَلِيْبِهِمْ　　يَـارَبِّ سَلِّـطْنِیْ عَلٰی جُدْرَانِهِمْ

اے میرے ربّ! صلیب کا ٹوٹنا مجھے دکھلا۔ اے میرے ربّ! ان کی دیواروں پر مجھ کو مسلط کر۔

فَــاِذَا تَــكَـلَّـمْـنَــا فَسَيْفٌ قَـوْلُـنَـا　　رُمْـحٌ مُّبِيْـدٌ لَا كَـمِثْـلِ بَيَـانِهِـمْ

اور جب ہم کلام کریں تو ہماری کلام ایک تلوار ہے ایک نیزہ ہلاک کرنے والا ہے نہ ان کے بیان کی طرح۔

وَ لَقَدْ اُمِـرْتُ مِنَ الْـمُهَيْـمِنِ بَعْدَ مَا　　هَـاجَـتْ دُخَـانُ الْفِتَنِ مِنْ نِيْـرَانِهِمْ

اور میں خدا کی طرف سے مامور ہوں اس وقت کے بعد جو پادریوں کی آگ سے دھوئیں اٹھے۔

مَـا قُلْـتُ بَلْ قَـالَ الْـمُهَيْـمِنُ هٰكَذَا　　مَـاجِـئْتُهُـمْ بَلْ جَآءَ وَقْتُ هَـوَانِهِمْ

یہ میں نے نہیں کہا بلکہ خدا تعالیٰ نے اسی طرح کہا میں ان کے پاس نہیں آیا بلکہ ان کی ذلّت کا وقت آ گیا۔

طَـوْرًا اُحَـارِبُ بِـالسِّهَـامِ وَ تَـارَةً　　اَهْـوٰى بِـاَسْيَـافٍ اِلٰى اِثْخَـانِهِمْ

کبھی میں ان سے تیروں کے ساتھ جنگ کرتا ہوں اور کبھی میں اپنی تلوار کے ساتھ ان کے قتلِ کثیر کی طرف توجہ کرتا ہوں۔

بِـمُهَـنَّدٍ صَافِ الْحَدِيْدِ جَذَمْتُهُمْ　　وَ عَصَـاىَ قَدْ اَفْـنَـتْ قُوٰى ثُعْبَـانِهِمْ

نہایت عمدہ تلوار سے میں نے ان کو کاٹ دیا ہے اور میرے عصا نے ان کے سانپ کی تمام قوتیں فنا کر دیں۔

رُوْحِـىْ بِـرُوْحِ الْاَنْبِيَـاءِ مُـضَـمَّخٌ　　جَـادَتْ عَلَـىَّ الْجَوْدُ مِنْ فَيْضَـانِهِمْ

میرا روح انبیاء کی روح سے معطر کیا گیا ہے اور ان کے فیضان کا ایک بڑا مینہ میرے پر برسا۔

اِنَّـا نُـرَجِّـعُ صَـوْتَـنَـا بِغِنَـائِهِمْ　　اِنَّـا سُـقِيْـنَـا مِنْ كُئُوْسِ دِنَـانِهِمْ

ہم انہی کے گیت کو سُروں کے ساتھ گاتے ہیں ہم انہی کے پیالوں میں سے پلائے گئے ہیں۔

قَـوْمٌ فَـنَـوْا فِـىْ سُبُلِ مَـرْبَعِ رَبِّهِمْ　　وَالْعُـمْـىُ لَا يَدْرُوْنَ مَطْلَعَ شَأْنِهِمْ

وہ ایک قوم ہے جو خدا کی راہ میں فنا ہو گئی اور اندھے ان کی شان کے مطلع کو نہیں دیکھتے۔

كَـمْ مِّنْ شَـرِيْـرٍ اُهْلِكُوْا بِعِنَـادِهِمْ　　وَ رَأَوْ مُـدٰى نَـحْـرٍ وَّرَاءَ كَبَـانِهِمْ

بہت شریر ہیں جو بوجہ ان کے عناد کے ہلاک کئے گئے اور اپنی بیماری کے بعد ذبح کرنے کی کاردیں انہوں نے دیکھ لیں۔

وَ سَيُـرْغِـمُ اللّٰـهُ الْقَدِيْرُ اُنُوْفَهُمْ　　وَ يُـرِى الْـمُهَيْـمِنُ ذُلَّ دَاءِ خُنَـانِهِمْ

عنقریب خدا تعالیٰ ان کی ناکوں کو خاک میں ملائے گا اور ان کی ناک کی بیماری کی ذلت دکھاوے گا۔

اَلْیَـوْمَ قَـدْ فَرِحُوْا بِرِجْسِ تَنَصُّرٍ   وَالْـحَـقُّ لَا یَـخْـطُـوْ اِلٰـی اٰذَانِهِمْ

آج وہ لوگ نصرانیت کی ناپا کی سے خوش ہو رہے ہیں اور سچائی ان کے کانوں کی طرف قدم نہیں بڑھاتی۔

قَـوْمٌ تَـمِـیْـلُ مَـعَ الْهَـوَا اَفْکَـارُهُـمْ   وَعَـفَـتْ نُقُوْشُ الصِّدْقِ مِنْ حِیْطَانِهِمْ

یہ ایک قوم ہے جن کے فکر نفسانی خواہش کے ساتھ جھک پڑتے ہیں اور سچائی کے نقش ان کی دیواروں سے مٹ گئے ہیں۔

ظَهَـرَتْ کَـأَثْـرِ السَّمِّ ثَوْرَةُ وَعْظِهِمْ   رَحَلَتْ تُقَاةُ الْخَلْقِ مِنْ اِدْجَانِهِمْ

زہر کے اثر کی طرح ان کے وعظ کا جوش ظاہر ہے ان کے مقام سے لوگوں کی پرہیزگاری کوچ کر گئی۔

هَلْ شَـاهَدَتْ عَیْنَـاکَ قَوْمًـا مِّثْلَهُمْ   اَمْ هَـلْ سَـمِـعْـتَ نَظِیْرَهُمْ فِیْ ذَانِهِمْ

کیا ایسی قوم تو نے کوئی اور بھی دیکھی یا ان کے عیب میں ان کی کوئی دوسری نظیر بھی سنی؟

بِـطَـرِیْـقَـةٍ سَـنَّـتْ لَهُمْ اٰبَـآءُ هُمْ   یَدْعُوْا اِلَی الْجَهَلَاتِ صَوْتُ کِرَانِهِمْ

اس طریق سے جو ان کے باپ دادوں نے مقرر کیا ہے ان کا طنبور باطل باتوں کی طرف بلا رہا ہے۔

فَـکَـأَنَّ أَبْـوَابَ الْـمَـکَـائِـدِ کُـلِّهَـا   فُتِـحَـتْ لِـفِـتْـنَـتِـنَـا عَـلٰی رُهْبَانِهِمْ

پس گویا کہ تمام فریبوں کے دروازے ان پر اس لئے کھولے گئے کہ تا ہمارا امتحان ہو۔

قَـدْ اٰثَـرُوْا طُـرُقَ الضَّلَالِ تَعَمُّدًا   مَـازَادَ خُسْـرَانٌ عَـلٰی خُسْرَانِهِمْ

انہوں نے گمراہی کی تمام راہوں کو پسند کر لیا جس ٹوٹے میں وہ پڑے ہیں اس سے بڑھ کر کوئی اور ٹوٹا نہیں۔

اِنَّ الـصَّـلِیْبَ سَیُکْسَرَنْ وَّ یُدَقَّقَنْ   جَـاءَ الْـجِیَـادُ وَ زَهَقَ وَقْتُ اَتَانِهِمْ

صلیب تو عنقریب ٹوٹ جائے گا۔ گھوڑے آئے اور گدھیاں بھاگیں۔

اَلْـکِـذْبُ مَـجْـنَبَـةٌ لِّکُلِّ مُبَاحِثٍ   لٰـکِـنَّهُـمْ تَـرَکُوْا حَیَـاءَ جَنَـانِهِمْ

جھوٹ بولنا ہر یک بحث کرنے والے کے لئے بددلی کا باعث ہوتا ہے مگر انہوں نے تو اپنے دل کا حیا ترک کر دیا۔

سَـمٌّ مُّبِیْـدٌ مُّهْـلِکٌ فِـیْ لَبَـنِهِـمْ   مَـکْرٌ مُّضِلُّ الْخَلْقِ فِیْ هَدْجَانِهِمْ

ان کے دودھ میں زہر ہے جو ہلاک کرنے والی اور مارنے والی ہے۔ ان کی پیرانہ رفتار میں ایک مکر ہے جو خلقت کو گمراہ کرنے والا ہے۔

فَـارُبَـأْ بِـدِيُـنِکَ عِـنُـدَ رُؤْيَـةِ وَجُهِهِمُ   وَاقُـنَـعُ بِشَـوُکٍ مِّـنُ جَـنٰـی بُسُتَـانِهِمُ

پس جب تو ان کو ملے تو اپنے دین کی نگرانی رکھ اور ان کے باغ کے پھل سے بیزار ہو کر کانٹے پر قناعت کر۔

اَلُـمَـوُتُ خَيُـرٌ لِّـلُـفَتٰـی مِنُ خُبُـزِهِـمُ   فَـاصُبِـرُ وَلَا تَـجُـنَـحُ اِلٰـی تَهُتَـانِهِمُ

جواں مرد کے لئے مرنا ان کی روٹی سے بہتر ہے پس صبر کرا اور ان کے ایک ساعت کے مینہ کی طرف مت جھک۔

وَ نَـضَـارَةُ الـدُّنُيَـا تَـزُوُلُ بِطَـرُفَـةٍ   فَـاقُـنَـعُ وَ لَا تَـنُـظُـرُ اِلٰـی اَفُـنَـانِهِـمُ

اور دنیا کی تازگی ایک دم میں دور ہو جاتی ہے سو قناعت کرا اور ان کی شاخوں کی طرف نظر مت کر۔

اَلـنَّـارُ تَسُـقُـطُ کَـالـصَّـوَاعِـقِ عِنُدَهُمُ   فَتَـجَـافَ يَـامَـغُـرُوُرُ عَنُ اَحُضَـانِهِمُ

آگ ان کے پاس بجلی کی طرح گر رہی ہے پس ان کے کناروں سے اے دھوکا کھانے والے ایک طرف ہو جا۔

أَيُـنَ الُـمَـفَـرُّ مِـنَ الُـقَـضَـاءِ إِذَا دَنَـا   اِلَّـا اِلٰـی رَبٍّ مُّـزِيُـلِ قِـنَـانِهِـمُ

تقدیر سے کہاں بھاگیں جب آگئی صرف خدا تعالیٰ کی پناہ ہے جو ان کے ٹیلوں کو دور کرے گا۔

يَسُبُـوُنَ جُهَّـالًا بِـرِقَّـةِ لَـفُـظِهِـمُ   يُصُبُـوُنَ قَـلُـبَ الُـخَـلُـقِ مِنُ اِحُسَانِهِمُ

جاہلوں کو اپنی نرمی سے غلام بنا لیتے ہیں اور اپنے احسانوں سے خلقت کے دل اپنی طرف کھینچتے ہیں۔

فَـلِـذَا يُـحِـبُّ مُـزَوِّرٌ أَدُيَـارَهُـمُ   مِـنُ شُـحِّـهِ مَيُلًا اِلٰـی مَـرُجَـانِهِمُ

اسی لئے ایک مکار ان کے گرجاؤں سے پیار کرتا ہے اپنے لالچ سے ان کے موتی کی خواہش سے۔

وَ لَـوِ انُـتَـقَـدُتَّ جُـمُـوُعَـهُـمُ فِـیُ دَيُـرِهِمُ   لَـوَجَـدُتَّ سِـقُـطًـا شَيُـخَـهُـمُ کَعَوَانِهِمُ

اور اگر تو ان کے گرجاؤں میں ان کی جماعتوں کو پرکھے۔ تو ان کے بڈھے کو ایسا ہی ردّی پائے گا جیسا کہ ان کے درمیانی عمر والے کو۔

مَـا الُـفَـرُقُ بَيُـنَ الُـمُـشُـرِکِيُـنَ وَ بَيُنَهُمُ   بَـلُ هُـمُ بَـنَـوُا قَـصُـرًا عَـلٰـی بُنُيَـانِهِمُ

ان میں اور مشرکین میں فرق کیا ہے؟۔ بلکہ انہوں نے تو مشرکوں کی بنیاد کو ایک محل بنا دیا۔

يَهُـوِیُ اِلَيُهِـمُ کُـلُّ نِـکُـسٍ فَـاسِـقٍ   لِيَبِيُـتَ شَبُـعَـانًـا بِـلَـحُـمِ جِـفَـانِهِـمُ

ہر ایک ضعیف فاسق ان کی طرف گرتا ہے۔ تا ان کے پیالوں کے گوشت سے پیٹ بھر کے رات گزارے۔

فِیْ قَلْبِنَا وَجْعٌ وَ شَوْکُ دُعَابَةٍ مِنْ نَخْزِهِمْ خُبْثًا وَ طُوْلِ لِسَانِهِمْ

ہمارے دل میں ایک درداوران کے ٹھٹھوں کی وجہ سے ایک کانٹا ہے۔ کیونکہ انہوں نے اپنی زبان درازی اور خبث سے ہمارے دل کوخستہ کیا۔

مَا اِنْ اَرٰی اٰثَرَ الدَّلَائِلِ عِنْدَهُمْ اَصْبَوْا قُلُوْبَ الْخَلْقِ مِنْ عِقْیَانِهِمْ

میں ان کے پاس دلائل کا نشان نہیں دیکھتا۔ انہوں نے لوگوں کے دل اپنے سونے کی وجہ سے کھینچ لئے ہیں۔

قَدْ عَاثَ فِی الْاَقْوَامِ ذِئْبُ شُیُوْخِهِمْ حَدَثَتْ فُنُوْنُ الْفِسْقِ مِنْ حِدْثَانِهِمْ

ان کے بڈھوں کے بھیڑیئے نے قوموں میں تباہی ڈالی۔ اوران کے جوانوں سے طرح طرح کے فسق پھیلے۔

تَعْرِیْسُهُمْ اٰثَارُ عَزْمِ رَحِیْلِهِمْ یُخْفُوْنَ فِی الْاَرْدَانِ حَبْلَ ظِعَانِهِمْ

رات کواترناان کے کوچ کی نشانی ہے۔ انہوں نے اپنی آستینوں میں لمبے رسے اسباب باندھنے کے چھپا رکھے ہیں۔

عَارٌ عَلَی الْفَطِنِ الزَّکِیِّ طَعَامُهُمْ ضَارٌ لِّخَلْقِ اللّٰهِ مَاءُ شِنَانِهِمْ

ایک دانا پاک طبع پر عار ہے کہ ان کا کھانا کھاوے۔ اور خلق اللہ کے لئے ان کی پرانی مشکوں کا پانی مُضر ہے۔

لِلْمَرْءِ قُرْبُ الْمُوْذِیَاتِ جَمِیْعِهَا خَیْرٌ لِّحِفْظِ الدِّیْنِ مِنْ قُرْبَانِهِمْ

انسان کے لیے تمام موذی جانوروں کا قرب۔ ان کے قرب سے اپنا دین بچانے کے لئے بہتر ہے۔

لَکَ کُلَّ یَوْمٍ رَبِّ! شَأْنٌ مُعْجِبٌ فَانْصُرْ عِبَادَکَ رَبِّ! فِیْ مَیْدَانِهِمْ

اے میرے ربّ! ہر یک دن تیری عجیب شان ہے۔ سوتُو اپنے بندوں کی ان کے میدان میں مدد کر۔

نَقْنِی التَّضَرُّعَ وَالْبُکَآءَ تَصَبُّرًا نَأْوِیْ اِلَی الرَّحْمَانِ مِنْ رُکْبَانِهِمْ

ہم صبر کر کے تضرّع اور رونے کولازم پکڑتے ہیں۔ اوران کے سواروں سے ہم خدائے تعالیٰ کی پناہ لیتے ہیں۔

لِلّٰهِ سَهْمٌ لَایَطِیْشُ اِذَا رَمٰی لِلْحَقِّ سُلْطَانٌ عَلٰی سُلْطَانِهِمْ

خدا کا تیر وہ ہے کہ جب چھوٹا تو خطا نہیں جاتا۔ اور خدا کا قہر ان کے قہر پر غالب ہے۔

أَنْزِلْ جُنُوْدَکَ یَاقَدِیْرُ لِنَصْرِنَا إِنَّا لَقِیْنَا الْمَوْتَ مِنْ لُقْیَانِهِمْ

اے قادر! ہمارے لئے اپنا لشکر اتار۔ کیونکہ ہم ان کے ملنے سے موت کو ملے۔

يَـارَبِّ قَـدْ بَلَـغَ الْقُـلُـوْبُ حَنَـاجِـرًا   يَـــارَبِّ نَــجِّ الْـخَـلْـقَ مِـنْ ثُـعْـبَــانِهِـمْ

اے میرے ربّ! دل حلق کو پہنچ گئے۔ اے میرے ربّ! خلقت کو ان کے سانپ سے نجات دے۔

اِنَّ الْقُـلُـوْبَ مِـنَ الْـكُـرُوْبِ تَقَطَّعَـتْ   فَـارْحَـمْ وَ خَـلِّـصْ رُوْحَـنَـا مِنْ جَانِّهِمْ

دل بیقراریوں سے ٹکڑے ہو گئے۔ سو رحم کر اور ہماری جان کو ان کے دیو سے رہائی بخش۔

وَدَعِ الْـعِـدَا جَـزَرَالسِّبَـاعِ يَـنْشُـنَهُـمْ   وَاشْفِ الْقُـلُـوْبَ بِـخِـزْيِهِمْ وَ هَوَانِهِمْ

اور دشمنوں کو بھیڑیوں کی بکری بنا تا ان کو پکڑیں اور نوچ نوچ کر کھاویں۔ اور ہمارے دلوں کو ان کی رسوائی اور ذلّت سے شفا بخش۔

(نور الحق جلد اوّل۔ روحانی خزائن جلد ۸ صفحہ ۱۲۳ تا ۱۳۱)

۱۵

القَصِیۡدَ ةُ فِیۡ فَضَائِلِ الۡقُرۡاٰنِ وَ شَأۡنِ کِتَابِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ

قصیدہ قرآن کے فضائل اور کتاب اللہ کی شان میں

لَـمَّـــا اَرَی الۡـفُـــرۡقَـــانُ مِیۡسَـــمَـــهُ تَـــرَدَّی مَـنۡ طَـغٰـی

جب قرآن نے اپنی شکل دکھلائی تو ہر یک طاغی نیچے گر گیا۔

مَـــنۡ کَـــانَ نَـــابِـغَ وَقۡتِـــهِ جَـــاءَ الۡـمَـــوَاطِـنَ اَلۡثَـغَـــا

جو شخص اپنے وقت کا فصیح اور جلد گو تھا وہ کند زبان ہو کر میدان میں آیا۔

وَ اِذَا أَرٰی وَجۡهًـــا بِـــأَنۡـوَارِ الۡـجَـمَـــالِ مُـصَبَّـغَـــا

اور جب قرآن نے اپنا ایسا چہرہ دکھایا جو اَنوارِ جمال سے رنگین تھا

فَـدَرَی الۡـمُـعَـــارِضُ اَنَّـــهُ أَلۡـغَـــا الۡـفَـصَـاحَـةَ اَوۡ لَـغَـــا

تو معارض سمجھ گیا کہ وہ قرآن کے معارضہ میں فصاحت بلاغت سے دور ہے اور لغو بک رہا ہے۔

مَـنۡ کَـــانَ ذَاعَیۡـنِ الـنُّـهٰـی فَـــاِلٰـی مَـحَـاسِـنِـهِ صَـغٰـی

جو شخص عقلمند تھا وہ قرآن کے محاسن کی طرف مایل ہو گیا۔

اِلَّـــا الَّـــذِیۡ مِـنۡ جَهۡـلِـــهِ أَبۡـغَـی الـضَّلَالَـةَ اَوۡ بَـغٰـی

ہاں وہ باقی رہا جو گمراہی کا مددگار بنا اور ظلم اختیار کیا۔

عَیۡـــنُ الۡـــمَـــعَـــارِفِ کُـلِّهَـــا اٰتَـــاهُ حِـــبٌّ مُبۡـتَـغٰـــی

تمام معارف کا چشمہ خدا تعالیٰ نے قرآن کو دیا

لَایُـــنۡـبَـــئَـــنَّ بِـبَـحۡـــرِهِ الـذَّخَّـــارِ کَـلۡـبًـــا مُّـوۡلَـغَـــا

اور اس کے بحرِ زخّار سے اس کتے کو خبر نہیں دی جاتی جس کو تھوڑا سا پانی پلایا جاتا ہے۔

اِقْبَلْ عُیُوْنَ عُلُوْمِهِ اَوْ اَعْرِضَنْ مُسْتَوْلِغَا

اس کے علموں کے چشمے قبول کر۔ یا بے حیا بے باک کی طرح کنارہ کر۔

وَاتْبَعْ هُدَاهُ اَوِ اعْصِهِ اِنْ کُنْتَ مُلْغًا مُّتْغَا

اوراس کی ہدایت کا فرمانبردار ہوجایا اگر تو احمق فحش گو اور دین کو تباہ کرنے والا ہے تو نافرمان بن جا۔

مَا غَادَرَ الْقُرْاٰنُ فِی الْمَیْدَانِ شَابًّا بُزْرَغَا

قرآن نے میدان میں کسی ایسے جوان کو نہ چھوڑا جو جوانی میں بھرا ہوا تھا۔

قَتَلَ الْعِدَا رُعُبًا وَّ اِنْ بَارَی الْعَدُوُّ مُسَبِّغَا

دشمنوں کو اپنے رعب سے قتل کیا اگرچہ دشمن زرہ پہن کر آیا۔

قَدْ اَنْکَرُوْا جَهْلًا وَّ مَا بَلَغُوْهُ عِلْمًا مَّبْلَغَا

مخالفوں نے جہل سے انکار کیا اوراس کے مقامِ بلند تک ان کا علم نہ پہنچ سکا۔

حَتّٰی انْثَنَوْا کَالْخَائِبِیْنَ وَاَضْرَمُوْا نَارَ الْوَغَا

یہاں تک کہ مقابلہ سے نومید ہو گئے اور جنگ کی آگ کو بھڑکایا۔

نُوْرٌ عَلٰی نُوْرٍ هُدیٰ یَوْمًا فَیَوْمًا فِی الثَّغَا

اس کی ہدائتیں نورٌ علیٰ نور ہیں۔ اور دن بدن وہ نور زیادتی میں ہے۔

مَنْ کَانَ مُنْکِرَ نُوْرِهٖ قَدْ جِئْتُهُ مُتَفَرِّغَا

جو شخص اس کے نور کا منکر ہے میں اسی کے لئے فارغ ہو کر آیا ہوں۔

فِیْهَا الْعُلُوْمُ جَمِیْعُهَا وَحَلِیْبُهَا لِمَنِ ارْتَغَا

اوراس میں تمام علم ہیں اوراس میں علوم کا دودھ ہے اس کے لئے جو اوپر کا حصہ کھا رہا ہے۔

فِیْهَا الْمَعَارِفُ کُلُّهَا وَقَلِیْبُهَا بَلْ اَبْلَغَا

اوراس میں تمام معارف اور انکا کنواں بلکہ اس سے زیادہ ہے۔

اَعْطَی الْوَرٰی بِدِلَائِہٖ مَاءً مَّعِیْنًا سَیِّغَا

اس نے اپنے بوکوں کے ساتھ خلقت کو پانی خوشگوار پلایا۔

اَرْوَی الْخَلَآئِقَ کُلَّھُمْ اِلَّا لَئِیْمًا اَبْدَغَا

اور تمام خلقت کو سیراب کیا بجز اس کے جو لئیم اور بدی سے آلودہ تھا۔

مَنْ جَاءَہٗ مُتَبَخْتِرًا وَاَرٰی مُدٰی اَوْ مِبْذَغَا

جو شخص اس کے آگے تکبّر سے خراماں آیا اور اپنی کاردیں اور نشتر دکھلائے۔

فَتَرَاہُ مَغْلُوْبًا عَلٰی تُرْبِ الْھَوَانِ مُمَرَّغَا

پس تو اس کو دیکھے گا کہ وہ مغلوب ہو گیا اور ذلّت کے خاک پر لیٹا۔

سَیْفٌ یُّکَسِّرُ ضِرْسَ مَنْ بَارٰی وَجَاءَ مُثَغْثِغَا

وہ ایک تلوار ہے جو اس کے دانت توڑتی ہے جو اس کے مقابل پر آیا۔

اَسَدٌ یُّمَذِّقُ صَوْلُہٗ اِنْ رَاغَ جَمَلٌ اَوْ رَغَا

وہ ایک شیر ہے جو اس کا حملہ اس اونٹ کو ٹکڑے ٹکڑے کرتا ہے جس نے اس کی طرف منہ کیا یا آواز کی۔

وَیْلٌ لِّلْکُفَّارِ لَّدِیْغٍ لَّا یُفَارِقُ مَلْدَغَا

اس کافر مار گزیدہ پر واویلا ہے، جو اس جگہ سے علیحدہ نہیں ہوتا جہاں سے کاٹا گیا۔

وَیْلٌ لِّمَنْ بَزَغَتْ لَہٗ شَمْسٌ فَعَادٰی مَبْزَغَا

اس شخص پر واویلا ہے جس کے لئے سورج چمکا اور پھر وہ مطلع الشّمس سے دشمنی کرنے لگا۔

مَنْ فَرَّ مِنْ فَیْضَانِہِ الْاَعْلٰی وَ مِمَّا اَفْرَغَا

جو شخص اس کے فیضان سے اور فیضان شدہ باتوں سے بھاگا

مَا کَانَ قَلْبًا تَائِبًا بَلْ کَانَ لَحْمًا اَسْلَغَا

وہ رجوع کرنے والا دل نہیں تھا بلکہ وہ ایک ایسا گوشت تھا جو گداز نہ ہوا۔

(نور الحق جلد اوّل۔ روحانی خزائن جلد ۸ صفحہ ۱۶۴۔۱۶۵)

۱۶

أَلْقَصِيْدَةُ الْفَرِيْدَةُ الَّتِىْ يَهُدُّ الْأَحْقَافَ وَيُزِيْلُ غَيْنَ الْعَيْنِ وَيَأْخُذُ الصَّادَّ وَلَوْ عَلَا الْقَافَ

قصیدہ نادرہ جوریت کے تودوں کو ویران کرتا ہے اور آنکھ کی تاریکی کو دور کرتا ہے اور منہ پھیرنے والے کو پکڑ لیتا ہے اگرچہ کوہ قاف پر چڑھ جائے۔

تَرَكْتُمْ اَيُّهَا النَّوْكٰى طَرِيْقَ الرُّشْدِ تَزْوِيْرَا

اے نادانو! تم نے رُشد کا طریق محض دروغ آرائی کی جہت سے چھوڑ دیا

عَلٰى عِيْسَى افْتَرَيْتُمْ مِّنْ ضَلَالَتِكُمْ دَقَارِيْرَا

اور عیسےٰ علیہ السلام پر تم نے اپنی گمراہی سے کئی جھوٹ باندھے

فَقُلْتُمْ اِنَّهُ الْمُخْتَارُ اِحْيَاءً وَّ تَدْمِيْرَا

پس تم نے کہا کہ وہی مارنے اور زندہ کرنے کا مختار ہے

هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ قَدْ قَدَّرَ الْأَشْيَاءَ تَقْدِيْرَا

وہی خدا ہے جس نے تمام چیزوں کی تقدیریں مقرر کیں

قَـدِ اغْتَـاظَ الْـأَبُ الْـحَـاضِـيْ فَقَـامَ الإِبْنُ تَـذْكِيْـرًا

باپ نے اپنے غصّہ کو افروختہ کیا ' پس بیٹا نصیحت دینے کے لئے اٹھا۔

فَـمَـا نَـفَـعَـتْ نَـصَـائِـحُـهُ فَقَبِلَ الْـإِبْنُ تَـعْـزِيْـرًا

مگر بیٹے کی نصیحت نے اس کو کچھ فائدہ نہ پہنچایا اور بیٹے نے تکلیف کو منظور کیا۔

اَحَـبَّ الْـوَالِـدُ الْـمُـغْتَـالُ اِهْلَاكًـا وَّ تَـخْسِيْـرًا

باپ خونی نے لوگوں کو مارنا اور ہلاک کرنا پسند کیا۔

فَـجَـاءَ الِابْـنُ كَـالْـمُـنْـجِيْ وَ نَـادَى الْـخَـلْـقَ تَبْشِيْـرًا

پس بیٹا نجات دہندہ آیا اور اس نے لوگوں کو خوشخبری سنائی۔

فَـقُـلْـتُـمْ اِنَّـهُ رَدَّ الْاُمُـوْرَ اِلَيْـهِ تَـوْقِيْـرًا

اور تم نے کہا کہ سب اختیارات اسکو دیئے گئے۔

كَـاَنَّ اَبَـاهُ قَـدْ شَـاخَـا وَ نَـابَ الِابْـنَ تَـخْيِيْـرًا

گویا اس کا باپ بوڑھا ہو گیا اور بیٹے کو اپنا قائم مقام کر دیا۔

وَ قُـلْـتُـمْ اِنَّـهُ الْـحَـامِـيْ وَ نَبْـغِـيْ مِـنْـهُ تَخْفِيْـرًا

اور تم نے کہا وہی مددگار ہے اور ہم اس سے مدد مانگتے ہیں۔

وَ هٰـذَا كُـلُّـهُ شِـرْكٌ فَـدَعْ كِـذْبًـا وَّ تَسْـحِيْـرًا

اور یہ سب شرک ہے۔ پس جھوٹ اور دھوکا دینے کو چھوڑ دو۔

وَمَـافِـيْ نُـوْرِنَـا رَيْـبٌ وَلَـنْ تَـخْـفُـوْهُ تَـغْـيِيْـرًا

اور ہمارے نور میں کوئی دخان نہیں۔ پس تم ان کو ایسا پوشیدہ نہیں کر سکتے جیسے کہ ایک شے پوشیدہ کی جاتی ہے۔

فَهَـلْ حُـرٌّ يَـخَـافُ اللّٰهَ لَـمَّـا جِـئْـتُ تَـحْـذِيْـرًا

اور کیا تم میں کوئی آزاد ہے کہ اللہ سے ڈرے جبکہ میں ڈرانے کے لئے آیا۔

وَهٰذَا قَوْلُنَا حَقٌّ وَطَهَّرْنَاهُ تَطْهِيْرَا

اور یہ ہماری بات حق ہے اور پاک کی گئی ہے۔

وَلٰكِنَّ النَّصَارٰى آثَرُوا خُبْثًا وَّخِنْزِيْرَا

مگر نصاری نے خبث اور خنزیر کو اختیار کیا ہے

وَمِنْ تَلْبِيْسِهِمْ قَدْ حَرَّفُوا الْاَلْفَاظَ تَفْسِيْرَا

اور ان کی ایک تلبیس یہ ہے کہ تفسیر میں تحریف کرتے ہیں۔

وَقَدْ بَانَتْ ضَلَالَتُهُمْ وَلَوْ اَلْقَوا الْمَعَاذِيْرَا

اور ان کی گمراہی ظاہر ہو چکی اگرچہ اب عذر پیش کریں۔

(نور الحق جلد اوّل۔روحانی خزائن جلد ۸ صفحہ ۱۷۷۔۱۷۸)

۱۷

إِتَّــــقِ اللّٰهَ يَــــا عَـــدُوَّ حُسَيْـــنِ　　إِتَّــقِ اللّٰهَ يَـــاغَــرِيْــقَ الْـــمَيْـنِ

اے عدوّ حسین! اللہ سے ڈر۔ اے جھوٹ میں ڈوبے ہوئے! اللہ سے ڈر

قُـلْــتَ اَنَـا عَــالِـمٌ فَـاَرِ عِلْـمَکْ　　إِنَّ دَعْـوَی الْـعُـلُـوْمِ لَيْــسَ بِهَيْـنِ

تو نے کہا کہ میں عالم ہوں سو اپنا علم دکھا۔ بے شک علوم کا دعویٰ کرنا آسان نہیں۔

(نور الحق جلد ثانی۔ ٹائٹل پیج۔ روحانی خزائن جلد ۸ صفحہ ۱۸۷)

۱۸

اَلْقَصِیْدَۃُ فِی الْخُسُوفِ وَالْکُسُوفِ
وَاقْتَضَبْتُھَا لِقَتْلِ السِّرْحَانِ وَتَنْجِیَۃِ الْخَرُوْفِ

خسوف وکسوف کے بارہ میں ایک قصیدہ

جس کو میں نے بھیڑیئے کے قتل کرنے اور برّہ کو بچانے کے لئے بے تامّل کہہ دیا ہے

غَسَا النَّیِّرَانِ ھِدَایَۃً لِّلُکَوْدَنِ یَقُوْلَانِ لَا تَتْرُکْ ھُدًی وَّ تَدَیَّنِ

سورج اور چاند کم عقل آدمی کی رہنمائی کیلئے تاریک ہوگئے۔اور بزبانِ حال کہہ رہے ہیں کہ ہدایت کومت چھوڑ اور راستبازی اختیار کر۔

وَاِنَّھُمَا کَالشَّاھِدَیْنِ تَظَاھَرَا ھُمَا الْعَدْلُ قَدْ قَامَا فَھَلْ مِنْ مُّؤْمِنِ

اور وہ دونوں گواہوں کی طرح ایک دوسرے کو قوت دیتے ہیں۔وہی گواہ صادق ہیں جو شہادت دینے کی لئے کھڑے ہوگئے پس کیا کوئی ایماندار ہے جو توجہ کرے؟

وَقَدْ فَرَّ قَوْمِیْ نَخْوَۃً وَّ تَعَصُّبًا وَّاَیْنَ الْمَفَرُّ مِنَ الدَّلِیْلِ الْبَیِّنِ

اور میری قوم نے محض نخوت اور تعصب سے گریز کی۔مگر روشن دلیل سے انسان کہاں بھاگ سکتا ہے۔

وَتَرَکُوْا حَدِیْثَ الْمُصْطَفٰی خَیْرِالْوَرٰی فَسَادًا وَّ کِبْرًامَّعَ دَعَاوِی التَّسَنُّنِ

اورانہوں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث کو چھوڑ دیا۔اور یہ چھوڑ نا محض فساد اور تکبّر سے تھا باوجود اس کے جو اہل سنّت ہونے کا دعوٰی کرتے تھے۔

وَمَابَقِیَ لِلنُّوْکٰی مَفَرٌّ بَعْدَہٗ وَاِنِّیْ أَرَاھُمْ کَالْأَسِیْرِالْمُقَرَّنِ

اوراس کے بعد نادانوں کے لئے کوئی گریز گاہ باقی نہ رہا۔میں ان کو اس قیدی کی طرح دیکھتا ہوں جو پابزنجیر ہو۔

وَقَدْ نَبَذُوا التَّقْوٰی وَرَآءَ ظُھُوْرِھِمْ وَاَلْھَتْھُمُ الدُّنْیَا عَنِ الْمَوْلَی الْغَنِیْ

اورانہوں نے تقوٰی کو اپنی پیٹھ کے پیچھے ڈال دیا۔اور دنیا نے ان کو خدا تعالیٰ سے غافل کر دیا۔

وَوَاللّٰہِ اِنَّ الْیَوْمَ یَوْمٌ مُّبَارَکٌ یُذَکِّرُنَا اَیَّامَ نَصْرِ الْمُھَیْمِنِ

اور بخدا یہ دن مبارک دن ہے۔ جو ہمیں خدا تعالیٰ کی مدد کا زمانہ یاد دلاتا ہے۔

وَھٰذَا عَطَآءٌ مِّنْ قَدِیْرٍ مُّکَوِّنٍ وَفَضْلٌ مِّنَ اللّٰہِ النَّصِیْرِ الْمُھَوِّنِ

اور یہ اس قادر کی عطا ہے جو نیست سے ہست کرنے والا ہے۔ اور یہ اس اللہ کا فضل ہے جو مددگار اور مشکلات کو آسان کرنے والا ہے۔

فَفَاضَتْ دُمُوْعُ الْعَیْنِ مِنِّیْ تَأَثُّرًا اِذَامَا رَاَیْتُ حَنَانَ رَبٍّ مُّحْسِنِ

سو متأثر ہونے کی وجہ سے میرے آنسو جاری ہوگئے۔ جبکہ میں نے خدائے محسن کی یہ بخشایش دیکھی۔

قَدِ انْکَسَفَتْ شَمْسُ الضُّحٰی لِضِیَآءِ نَا لِیَظْھَرَضَوْءُ ذُکَائِنَا عِنْدَ مُمْعِنِ

سورج ہماری روشنی کے لئے کسوف پذیر ہوا۔ تا کہ ہمارے آفتاب کی روشنی ان لوگوں پر ظاہر ہو۔

تَرٰی اَنْوَارَ الدِّیْنِ فِیْ ظُلُمَاتِھَا وَلُمَّاتِھَا کَاَنَّھَا اَرْضُ مَخْزَنِ

تو اس کی تاریکی میں دین کے نور دیکھتا ہے۔ اور ایسا ہی اس کے اس حادثہ میں جو اس پر پڑ رہا اور وہ ایسا ویرانہ سا ہو گیا ہے جیسا کہ وہ ویرانہ زمین ہوتی ہے جسکے نیچے خزانہ ہو۔

وَلَیْسَ کُسُوْفًا مَاتَرٰی مِثْلَ عَنْدَمٍ بَلِ احْمَرَّوَجْہُ الشَّمْسِ غَضْبًا عَلَی الدَّنِیْ

اور یہ کسوف نہیں جو دمُ الاخوین کی طرح تجھے نظر آتا ہے۔ بلکہ ایک کمینہ پر غصّہ کرنے کی وجہ سے سورج کا چہرہ سرخ ہو گیا۔

وَحُمْرَتُھَا غَیْظٌ تَرٰی فِیْ خَدِّھَا عَلٰی جَھَلَاتِ الْقَوْمِ فَانْظُرْ وَاَمْعِنِ

اور اس کی سرخی ایک غصّہ ہے جو اس کے رخساروں میں نمودار ہے۔ اور یہ غصّہ قوم کی بیہودگیوں پر ہے پس دیکھ اور غور سے دیکھ۔

ظَلَامٌ مُّنِیْرٌ یَمْلَأُ الْعَیْنَ قُرَّۃً وَیَسْقِیْ عِطَاشَ الْحَقِّ کَأْسَ التَّیَقُّنِ

ایک روشن کرنے والا اندھیرا ہے جو آنکھ کو ٹھنڈک کے ساتھ پُر کر دیتا ہے۔ اور حق کے طالبوں کو یقین کے پیالے پلاتا ہے۔

وَلَوْ قَبْلَ رُؤْیَتِہٖ اَنَابَ مُخَالِفِیْ لَھُدِیَ اِلَی الْاَسْرَارِ قَبْلَ التَّفَکُّنِ

اور اگر اس سے پہلے میرا مخالف حق کی طرف رجوع کرتا۔ تو شرمندہ ہونے سے پہلے حقّانی بھیدوں کو پالیتا۔

وَلٰکِنَّہٗ عَادٰی وَقَفَّلَ قَلْبَہٗ فَقُلْنَا اھْلِکَنْ فِیْ جَھْلِکَ الْمُتَمَکِّنِ

مگر اس نے حق سے مخالفت کی اور اپنے دل کو مُقفّل کر دیا۔ سو ہم نے کہا کہ اپنے مستحکم جہل میں مر جا۔

رَأَیۡتُ ذَوِی الۡاٰرَاءِ لَایُنۡکِرُوۡنَنِیۡ وَ ذِیۡ لُوۡثَۃٍ یَعۡوِیۡ لِوَجۡعِ التَّسَکُّنِ

میں نے اہل الرائے لوگوں کو دیکھا کہ وہ تو میرا انکار نہیں کرتے۔اور ایک غبی آدمی جو عقل کی دولت سے محروم ہے اسی ناداری کے درد سے بھیڑیئے کی طرح آواز کر رہا ہے۔

فَاِنۡ کُنۡتَ تَبۡغِی اللّٰہَ فَاطۡلُبۡ رِضَاءَ ہٗ وَاِنۡ کُنۡتَ تَبۡغِی النَّحۡرَ فِی الۡحَجِّ فَامۡتَنِ

سو اگر تو خدا تعالیٰ کی رضا چاہتا ہے تو اس کی رضا ڈھونڈ۔اور اگر تو حج میں قربانی کرنا چاہتا ہے تو منیٰ میں جا۔

یَقِیۡ خَاطِبُ الدُّنۡیَا الدَّنِیَّۃِ مَالَھَا وَمَنۡ اَزۡمَعَ الۡعُقۡبٰی فَلِلّٰہِ یَقۡتَنِیۡ

دنیا نابکار کا طالب دنیا کے مال کو نگہ رکھتا ہے۔اور جو عاقبت کا قصد کرے وہ عاقبت کے لئے ذخیرہ اکٹھا کرتا ہے۔

وَقَدۡ ظَھَرَ الۡحَقُّ الصَّرِیۡحُ وَ نُوۡرُہٗ فَلَا تَتۡبَعُوۡا جَھۡلًا عَمَایَاتِ ضَیۡزَنِیۡ

حق صریح اور اس کا نور ظاہر ہو چکا۔سو تم اپنی جہالت سے دشمن کی باطل باتوں کی پیروی مت کرو۔

(نور الحق جلد ثانی۔روحانی خزائن جلد ۸ صفحہ ۱۸۹ تا ۱۹۱)

۱۹

اَیْضًا فِی الْخُسُوْفِ وَالْکُسُوْفِ لِدَعْوَۃِ الضَّآلِیْنَ وَالْاَمْرِ بِالْمَعْرُوْفِ

چاند گرہن اور سورج گرہن کے بارہ میں ایک قصیدہ

گمراہوں کی دعوت اور امر بالمعروف کے لئے

ظَھَرَ الْخُسُوْفُ وَفِیْہِ نُوْرٌ وَّالْھُدٰی　　خَیْرٌ لَّنَا وَ لِخَیْرِنَا اَمْرٌ بَدَا

خسوف ظاہر ہو گیا اور اس میں نور اور ہدایت ہے۔ یہ ہمارے لئے بہتر ہے اور ہماری بھلائی کے لئے ایک امر ظاہر ہوا ہے۔

ھَبَّتْ رِیَاحُ النَّصْرِ مِنْ مَّحْبُوْبِنَا　　مَشْمُوْلَۃً قَدْ بَرَّدَتْ حَرَّالْعِدَا

مدد کی ہوائیں ہمارے دوست کی طرف سے چلیں۔ یہ شمالی ہوائیں ہیں جنہوں نے دشمنوں کی گرمی کو ٹھنڈا کر دیا۔

فِیْ لَیْلَۃٍ قُدَّتْ ثِیَابُ غَمَامِھَا　　بَرْقُ الرَّوَاعِدِ کَانَ فِیْھَا مُرْجِدَا

اس رات میں خسوف ہوا جس کے بادل کے کپڑے پھاڑے گئے۔ اور بادلوں کی چمک جوان میں تھی وہ دلوں کو ہلا رہی تھی۔

قَمَرٌ مُّعِیْنُ الصَّادِقِیْنَ مُبَارَکٌ　　حَکَمٌ مُّھِیْنُ الْکَاذِبِیْنَ تَھَدُّدَا

ایک ایسا چاند ہے جو سچوں کی مدد کرتا ہے۔ ہم میں اور ہمارے دشمنوں میں ثالث ہے جو جھوٹوں کو دھمکی دے کر رُسوا کر رہا ہے۔

رَدِفَ الْکُسُوْفُ خُسُوْفَہُ مِنْ رَّبِّنَا　　لِیُھِیْنَ فَتَّانًا شَرِیْرًا مُّفْسِدَا

خسوف کے بعد ایک ہی مہینہ میں کسوف آیا۔ تا کہ خدا تعالیٰ مُفسد، شریر، فتنہ گر کو رُسوا کرے۔

شَمۡسُ الضُّحٰی بَرَزَتۡ بِرُعۡبِ مُبَارِزٍ   اَفَتِلۡکَ اَمۡ سَیۡفٌ مُّبِیۡدٌ جُرِّدَا

سورج ایک رعب ناک شکل میں سپاہیوں کی طرح ظاہر ہوا۔کیا یہ سورج ہے یا ایک تلوار ہے جو کھینچی گئی؟

سَقَطَتۡ عَلٰی رَأۡسِ الۡمُخَالِفِ صَخۡرَۃٌ   کَالسَّمۡهَرِیَّةِ شَجَّهٗ اَوۡ کَالۡمُدٰی

مخالف کے سر پر ایک پتھر پڑا۔جس نے نیزے کی طرح یا کاردوں کی طرح اس کے سر کو توڑ دیا۔

اِنَّا صَفَحۡنَا عَنۡ تَفَاحُشِ قَوۡلِهٖ   قُلۡنَا جَهُوۡلٌ قَدۡ هَذٰی مُتَجَلِّدَا

ہم نے اس کی بدگوئی سے اعراض کیا۔ہم نے کہا کہ ایک بے وقوف ہے۔جوشتاب کاری سے بک رہا ہے۔

لٰکِنۡ مُؤَیِّدُنَا الَّذِیۡ هُوَ نَاظِرٌ   مَا شَآءَ اَنۡ یُّؤۡذِی الۡعَبِیۡطُ مُؤَیَّدَا

مگر وہ مؤیّد جو دیکھ رہا ہے۔اس نے نہ چاہا جو ایک دروغگو اس کے تائید یافتہ کو دکھ دیوے۔

نَصۡرٌ مِّنَ اللّٰهِ الۡقَرِیۡبِ بِفَضۡلِهٖ   اِنَّ الۡمُهَیۡمِنَ لَا یُؤَخِّرُ مَوۡعِدَا

یہ خدا تعالیٰ کی طرف سے مدد ہے جو قریب ہے۔خدا تعالیٰ اپنے وعدہ کو پس انداز نہیں کرتا۔

قُضِیَ النِّزَاعُ وَشَاهِدَانِ تَظَاهَرَا   لِیُبَکِّتَ الۡمَوۡلٰی اَلَدَّ وَ اَسۡمَدَا

فیصلہ ہوگیا اور دو گواہوں نے گواہی دی جو ایک دوسرے کو قوت دیتے ہیں۔تا خدا تعالیٰ ایک بڑے جھگڑالو اور متکبّر کو ملزم کرے۔

قَمَرٌ کَمِثۡلِ حَمَامَةٍ بِدَلَالِهٖ   شَمۡسٌ بِتَبۡشِیۡرٍ تُشَابِهُ هُدۡهُدَا

چاند اپنے ناز میں کبوتر کی طرح ہے۔آفتاب بشارت دینے میں ہدہد سے مشابہ ہے۔

قَطَعَاتُهَا تَهۡدِی الۡقُلُوۡبَ کَاَنَّهَا   زُبُرٌ تُجِدُّ نُقُوۡشَ شَمۡسٍ مُّقۡتَدَا

اس کے ٹکڑے دلوں کو ہدایت کرتے ہیں گویا وہ کتابیں ہیں جو ہمارے آفتاب یعنی رسول اللہ صلعم کے نقشوں کو تازہ کرتے ہیں۔

أَوۡمِثۡلُ وَاشِمَةٍ أُسِفَّ نَئُوۡرُهَا   خَدًّا کَمَخۡدُوۡدٍ وَّ وَجۡهًا اَغۡیَدَا

یا اس عورت نگار بند کی طرح جس کا نقش کرنے کا دھوآں۔اس رخسار پر بُرکا گیا جو بوجہ نشان نقش داغ دار رخسار کی طرح ہو اور نرم منہ پر بُرکا گیا ہے۔

یَا اَیُّهَا الۡمُتَجَرِّمُوۡنَ بِعُجۡلَةٍ   حَسَدًا تَجَرَّمَ غَیۡمُکُمۡ وَ تَقَدَّدَا

اے وے لوگو! جوشتاب کاری اور حسد سے باطل الزام لگاتے ہو۔تمہارا بادل نابود ہوگیا اور ٹکڑے ٹکڑے ہوگیا۔

كُنَّا نَرٰى اَسَفًا تَاَجُّلَ بَهْمِكُمْ فَالْيَوْمَ صَفُّ الْمُفْسِدِيْنَ تَبَدَّدَا

ہم افسوس سے تمہارے بزغالوں کی جماعتوں کو دیکھا کرتے تھے۔ پس آج مفسدوں کی صفیں متفرق ہوگئیں۔

وَقَدِ اسْتَبَاحَ الْغُوْلُ جَوْهَرَ عَقْلِهٖ حَتّٰى انْثَنٰى مِنْ أَمْرِهٖ مُتَرَدِّدَا

اور ایک دیوانے نے اپنے جوہرِ عقل کا استیصال کرلیا۔ یہاں تک کہ وہ اپنے مطلوب کے بارے میں تردّد میں پڑ گیا۔

اِنَّ السَّعِيْدَ يَجِيْءُ مُلْتَقِطَ النُّهٰى وَلَقِيْطَةُ الشَّيْطَانِ يُزْرِىْ مُلْحِدَا

سعید آدمی عقل حاصل کرنے کے لئے آتا ہے۔ اور شیطان کا پروردہ مُلحِدانہ طور پر عیب جوئی کرتا رہتا ہے۔

اِنَّا سَلَخْنَا شَهْرَ رَمَضَانَ الَّذِىْ فِيْهِ الْخُسُوْفِ مَعَ الْكُسُوْفِ تَفَرَّدَا

ہم اس رمضان کے اخیر تک پہنچ گئے۔ جس کا خسوف اور کسوف بے مثل ہے۔

اَلْقَمَرُ سَارِيَةٌ وَّ مِثْلُ عَشِيَّةٍ وَالشَّمْسُ غَادٍ مُدْجِنٌ قَطْرُ النَّدَا

رمضان کا چاند اس بادل کی طرح ہے جو سرِشام آتا ہے اور نیز رات کے بادل کی طرح۔ اور سورج اس بادل کی طرح ہے جو صبح آتا ہے اور محیط ہوتا ہے۔ جو بخشش کا بادل ہے۔

هٰذَا مِنَ اللّٰهِ الْمُهَيْمِنِ اٰيَةٌ لِيُبِيْدَ مَنْ تَرَكَ الْهُدٰى مُتَعَمِّدَا

یہ خدا تعالیٰ کی طرف سے ایک نشان ہے۔ تا کہ اس کو ہلاک کرے جو عمدًا ہدایت کو چھوڑتا ہے۔

فَاسْعَوْا زَرَافَاتٍ وَّ وُحْدَانًا لَّهٗ مُتَنَدِّمِيْنَ وَ بَادِرِيْنَ اِلَى الْهُدٰى

پس ٹولے ٹولے اور اکیلے اکیلے اس کی طرف دوڑو۔ اور چاہیئے کہ تمہارا دوڑنا شرمندگی کی حالت میں ہو اور ہدایت کی طرف جلدی قدم اٹھے۔

ظَهَرَتْ خَطَايَاكُمْ وَ حَصْحَصَ صِدْقُنَا فَابْكُوْا كَثَكْلٰى فِى الزَّوَايَا سُجَّدَا

تمہاری خطا ظاہر ہوگئی اور ہمارا سچ کھل گیا۔ پس اس عورت کی طرح، جس کا لڑکا مرجاتا ہے، گوشوں میں سجدہ کرتے ہوئے آہ و نالہ کرو۔

صَارَتْ دِيَارُ الْهِنْدِ اَرْضَ ظُهُوْرِهَا لِيُسَكِّتَ الرَّحْمٰنُ غُوْلًا مُّفْنِدَا

ہند کی زمین اس نشان کے ظاہر ہونے کا مقام قرار پائی۔ تا کہ خدا تعالیٰ دروغگو کو ملزم کرے۔

فَأَذِبَّةُ الْاَوْهَامِ قُصَّ جَنَاحُهَا رُحْمًا عَلٰى قَوْمٍ اَطَاعُوْا اَحْمَدَا

پس وہموں کی مکھیوں کے پر کاٹ دیئے گئے۔ اس قوم پر رحم کر کے جنہوں نے نبی صلعم کی فرمانبرداری اختیار کی۔

فَتَجَافَ عَنْ اَيَّامِ فَيْجٍ اَعْوَجٍ حِجَجٌ خَلَوْنَ تَغَافُلًا وَّ تَمَرُّدَا

پس ٹیڑھے گروہ کے زمانہ سے الگ ہو۔ وہ برس ایسے ہیں جو تغافل اور سرکشی میں گذر گئے۔

كَانَتْ شَرِيْعَتُنَا كَزَرْعٍ مُّعْجِبٍ فِيْهَا تَعَرَّتْ مِثْلَ اَزْعَرَ اَرْبَدَا

ہماری شریعت ایک تعجب انگیز کھیتی تھی۔ مگر ان برسوں میں ایسی برہنگی اس کی ظاہر ہوئی جیسے وہ جانور جس پر بال نہ ہوں اور خاکی رنگ ہو۔

اَلْعَيْنُ بَاكِيَةٌ عَلٰى اَطْلَالِهَا يَارَبِّ فَاعْمُرْ خَرْبَهَا مُتَوَحِّدَا

آنکھ اس کی آثارِ عمارت پر رو رہی ہے۔ اے میرے ربّ! اب تُو ہی اس کے ویرانہ کو پھر آباد کر۔

(نور الحق جلد ثانی۔ روحانی خزائن جلد ۸ صفحہ ۱۹۱ تا ۱۹۳)

۲۰

عَلٰی اَنَّنِیْ رَاضٍ بِاَنْ اُظْھِرَالْھُدٰی   وَاُلْحَقَ بِالدَّجَالِ ظُلْمًا مِّنَ الْعِدٰی

اوران سب باتوں کے ساتھ میں راضی ہوں کہ ہدایت کوظاہر کروں خواہ دشمنوں کے ظلم سے مجھے دجال کے ساتھ ملایا جائے۔

(نور الحق جلد ثانی۔روحانی خزائن جلد ۸ صفحہ ۲۰۱)

۲۱

اَیَــامَــنْ یَّــدَّعِــیْ عَـقْـــلًا وَّفَهْـمًــا اِلٰـی مَــا تُــؤْثِـرُوْنَ وَعْثًــا وَّ وَهْـمًــا

اے وہ آدمی جو عقل اور فہم کا دعوٰی کرتا ہے! کب تک تو وہم اور پھسلنے کی جگہ کو اختیار کرے۔

اَتَــحْسَــبُ نَــارَغَــضَـبِ اللّٰــهِ رِزْقًــا اَ تَــجْـعَـلُ سَهْـمَ قَهْـرِ اللّٰــهِ سَهْـمًــا

کیا تو خدا تعالٰی کے غضب کی آگ کو ایک رزق خیال کرتا ہے۔ کیا تو خدا تعالٰی کے قہر کے تیر کو ایک حصہ خیال کرتا ہے۔

(نور الحق جلد ثانی۔ روحانی خزائن جلد ۸ صفحہ ۲۰۲)

۲۲

وَكَمْ مِنْ نَّدَامٰى اَدَارُوا الْكُئُوْسَا   وَفِىْ اٰخِرِ الْاَمْرِ شَجُّوا الرُّؤُوْسَا

اور بہت سے ندیمانِ شراب ہیں جو آپس میں پیالے پھیرتے تھے اور آخر میں انہوں نے ایک دوسرے کے سر توڑے۔

اِلٰى مَا تُدَاجِىْ شَرِيْرًا عَمُوْسَا   فَدَعْ وَاذْكُرَنْ قَمْطَرِيْرًا عَبُوْسَا

کہاں تک تو شریر ظالم سے مدارات کرے گا۔ سو چھوڑ اور اس دن کو یاد کر جو منحوس اور تُرش رُو ہے۔

وَ لَا تَخْشَ قَوْمًا يُبِيْدُوْنَ جِسْمًا   وَخَفْ قَهْرَ رَبٍّ يُبِيْدُ النُّفُوْسَا

اور ان لوگوں سے مت ڈر جو جسم کو مارتے ہیں اور اس ربّ سے ڈر جو جانوں کو ہلاک کرتا ہے۔

(نور الحق جلد ثانی۔ روحانی خزائن جلد ۸ صفحہ ۲۰۴)

۲۳

قَضٰی بَیْنَنَا الْمَوْلٰی فَلَا تعْصِ قَاضِیَا   وَاَطْفِیْٔ لَظَی الطَّغْوٰی وَفَارِقْ حَاضِیَا

خدا تعالیٰ نے ہم میں فیصلہ کر دیا۔ پس فیصلہ کرنے والے کی نافرمانی مت کر اور زیادتی کے شعلہ کو بجھا اور جو لڑائی کی آگ بھڑکانے والا ہو اس سے جدا ہو جا۔

وَ وَدِّعْ وُجُوْدَ الظَّالِمِیْنَ وَجُوْدَھُمْ   وَلَا تَذْکُرَنْ یُسْرًا وَّ عُسْرًا مَّاضِیَا

اور ظالموں کے وجود اور ان کی بخشش کو رخصت کر دے یعنی چھوڑ دے اور گزشتہ تنگی فراخی کو یاد مت کر۔

وَغَادِرْ ذَرَا اَھْلِ الْھَوَا وَ رِضَاءَ ھُمْ   وَبَادِرْ اِلَی الرَّحْمٰنِ وَاطْلُبْ تَرَاضِیَا

اور اہل ہوا کی پناہ اور رضامندی کو چھوڑ دے اور رحمان کی طرف جلد قدم اٹھا اور کوشش کر کہ وہ تجھ سے راضی ہو اور تو اس سے راضی۔

وَلَاتَشْظَیَنْ مِثْلَ الشَّذَا اَوْضَالِعٍ   وَکُنْ فِیْ شَوَارِعِہٖ ضَلِیْعًا نَاضِیَا

اور چلنے سے مت عاری ہو جیسے کتے کی مکھی اور وہ گھوڑا جو پیر میں لنگ رکھتا ہے اور خدا تعالےٰ کی راہوں میں ایک مضبوط گھوڑا اور سب سے آگے نکلنے والا ہو۔

وَاِنْ لَّعَنَکَ السُّفَھَآءُ مِنْ طَلَبِ الْھُدٰی   فَکُنْ فِیْ مَرَاضِی اللّٰہِ بِاللَّعْنِ رَاضِیَا

اور اگر سفیہ لوگ بوجہ طلبِ ہدایت تیرے پر لعنت کریں۔ سو خدا تعالیٰ کی رضامندی حاصل کرنے کے لئے لعنت پر راضی ہو جا۔

(نور الحق جلد ثانی۔ روحانی خزائن جلد ۸ صفحہ ۲۱۲۔ ۲۱۳)

۲۴

اَلْقَصِیْدَۃُ

بُشْــرٰی لَـکُـمْ یَــا مَـعْشَرَ الْـإِخْـوَانِ　　طُـوْبٰـی لَـکُـمْ یَا مَـجْـمَـعَ الْـخُـلَّانِ

تمہیں اے جماعت برادران! بشارت ہو تمہیں اے جماعت دوستان! مبارک ہو۔

ظَهَــرَتْ بُــرُوْقُ عِــنَــايَـةِ الْـحَـنَّــانِ　　وَبَـدَا الـصِّـرَاطُ لِـمَـنْ لَـهُ الْـعَـيْـنَـانِ

خدا تعالیٰ کی عنایت کی چمک ظاہر ہوگئی اور جو شخص دو آنکھیں رکھتا ہے اس کے لئے راہ کھل گیا۔

اَلــنَّـــــيِّـــرَانِ بِهٰــذِهِ الْـبُـلْـدَانِ　　خُـسِـفَــا بِــاِذْنِ الـلّٰـهِ فِیْ رَمَـضَــانِ

سورج اور چاند کو ان ملکوں میں باذن اللہ رمضان میں گرہن لگ گیا۔

وَبِشَــارَۃٌ مِــنْ سَيِّــدٍ خَيْــرِ الْـوَرٰی　　ظَهَــرَتْ مُـطَـهَّــرَۃً مِّـنَ الْاَدْرَانِ

اور ایک بشارت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایسے پاک طور پر ظاہر ہوگئی کہ کوئی مَیل اس کے ساتھ نہیں۔

وَلَهَــا کَـصَــاعِـقَـةِ السَّـمَــآءِ مَهَـابَـۃٌ　　وَتَشَــذُّرٌ کَتَشَــذُّرِ الْــفُــرْسَــانِ

اور ان میں صاعقہ کی طرح ایک ہیبت ہے اور سواروں کی طرح ایک رعب ناک گردن کشی ہے۔

اَلْيَــوْمَ يَـوْمٌ فِيْــهِ حَـصْـحَـصَ صِـدْقُـنَـا　　قَــدْ مَــاتَ کُــلُّ مُـکَـذِّبٍ فَتَّــانِ

آج وہ دن ہے جس میں ہمارا صدق ظاہر ہو گیا اور ہر یک مکذب فتنہ انگیز مر گیا۔

اَلْیَوْمَ یَبْکِیْ کُلُّ اَھْلِ بَصِیْرَۃٍ مُتَذَکِّرًا لِمَرَاحِمِ الرَّحْمَانِ

آج ہر یک اہل بصیرت رو رہا ہے اور رونے کا سبب خدا تعالیٰ کی رحمتوں کو یاد کرنا ہے۔

وَمُصَدِّقًا اَنْوَارَ نَبَأِ نَبِیِّنَا وَ مُعَظِّمًا لِمَوَاھِبِ الْمَنَّانِ

اور دوسرے یہ سبب کہ رونے والے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیش گوئی کو تصدیق کرتے ہیں۔ اور بخشائشِ محسنِ حقیقی کی عظمت کا تصور کر رہے ہیں۔

أَلْیَوْمَ کُلُّ مُبَایِعٍ ذِیْ فَطْنَۃٍ اِزْدَادَ اِیْمَانًا عَلٰی اِیْمَانِ

آج ہر یک دانا بیعت کرنے والا اپنے ایمان میں ایسا زیادہ ہو گیا کہ گویا نیا ایمان پایا۔

أَلْیَوْمَ مَنْ عَادٰی رَأٰی خُسْرَانَہٗ وَالْتَاحَ مَقْعَدُہٗ مِنَ النِّیْرَانِ

آج ہر یک دشمن نے اپنا نقصان دیکھ لیا اور اس کا آگ میں ٹھکانا ہونا ظاہر ہو گیا۔

أَلْیَوْمَ کُلُّ مُوَافِقٍ ذِیْ قُرْبَۃٍ قَدْ شَدَّ رَبْطَ جَنَانِہٖ بِجَنَانِیْ

آج ہر یک موافق ذی قربت نے اپنے دل کا ربط میرے دل سے زیادہ کر لیا۔

ظَھَرَتْ کَمِثْلِ الشَّمْسِ حُجَّۃُ صِدْقِنَا اَوْ کَالْخُیُوْلِ الصَّافِنَاتِ بِشَأْنِ

آفتاب کی طرح ہمارے صدق کی حجت ظاہر ہو گئی یا اپنی شان میں ان گھوڑوں کی طرح جب قدم کے مقابل پر ان کا قدم پڑتا ہے۔

مَاتَ الْعِدَا بَتَفَکُّنٍ وَّتَنَدُّمٍ وَالْحَقُّ بَانَ کَصَارِمٍ عُرْیَانِ

دشمن شرمندگی اور ندامت سے مر گئے اور حق ایسا کھل گیا جیسا کہ ننگی تلوار۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ کَیْفَ اَبْدٰی اٰیَۃً کَشَفَ الْغِطَاءَ بِإِنَارَۃِ الْبُرْھَانِ

کیا ہی بزرگ خدا ہے کیونکہ اس نے نشان کو ظاہر کیا برہان کو روشن کر کے پردہ کو کھول دیا۔

ھَلْ کَانَ ھٰذَا فِعْلَ رَبٍّ قَادِرٍ اَمْ ھَلْ تَرَاہُ مَکَائِدَ الْاِنْسَانِ

کیا یہ خدا تعالیٰ کا فعل ہے یا تو اس کو انسان کا فریب سمجھتا ہے؟

ھٰذَا نُجُوْمٌ اَوْ مِنَ الْجَفْرِ الَّذِیْ فَکَّرْتَ فِیْہِ کَمُفْتَرٍ فَتَّانِ

کیا یہ نجوم ہے یا وہ جفر ہے جس میں تو نے مفتریوں فتنہ انگیزوں کی طرح فکر سے کام لیا ہے۔

فَارْجِعْ اِلَی الْحَقِّ الَّذِیْ اَخْزَی الْعِدَا ۔۔۔ وَاَھَانَ کُلَّ مُکَفِّرٍ لَعَّانِ

سواس خدا کی طرف رجوع کر جس نے دشمنوں کو رسوا کیا اور ہر ایک کافر ٹھہرانے والے لعنت کرنے والے کو بے عزت کر دیا۔

اَلْیَوْمَ بَعْدَ مُرُوْرِ شَھْرِ صِیَامِنَا ۔۔۔ عِیْدٌ لِّاَ قْوَامٍ لَّنَا عِیْدَانِ

آج رمضان کے گزرنے کے بعد اورلوگوں کے لئے ایک عید ہے اور ہمارے لئے دو عیدیں۔

اَلْیَوْمَ یَوْمٌ طَیِّبٌ وَّمُبَارَکٌ ۔۔۔ یُخْزِیْ بِاٰیَتِہٖ ذَوِی الطُّغْیَانِ

آج دن پاک اور مبارک ہے اپنے نشانوں کے ساتھ رسوا کر رہا ہے سرکشوں کو۔

مَنْ حَارَبَ الْمَقْبُوْلَ حَارَبَ رَبَّہٗ ۔۔۔ فَھَوٰی شَقًا فِیْ ھُوَّۃِ الْخُسْرَانِ

جس نے مقبول سے جنگ کیا اس نے اپنے رب سے جنگ کیا سووہ بدبختی سے زیاں کاری کے گڑھے میں گرا۔

مَنْ کَانَ فِیْ حِفْظِ الْاِلٰہِ وَعَوْنِہٖ ۔۔۔ مَنْ یُّھْلِکَنْہُ وَاِنْ سَعَی الثَّقَلَانِ

جو شخص خدا تعالیٰ کی حفاظت اور مدد میں ہو اس کو کون ہلاک کرسکتا ہے اگرچہ جنّ وانس کوشش کریں۔

کِیْدُوْا جَمِیْعًا کُلُّکُمْ لِاِ ھَانَتِیْ ۔۔۔ ثُمَّ انْظُرُوْا اِکْرَامَ مَنْ صَافَانِیْ

تم سب مل کر میری اہانت کے لئے کوشش کرو پھر دیکھو کہ کیونکر مجھے وہ بزرگی دیتا ہے جس نے مجھے اپنی دوستی کے لئے خالص کیا ہے۔

قُوْمُوْا لِتَحْقِیْرِیْ بِعَزْمٍ وَّاحِدٍ ۔۔۔ ثُمَّ انْظُرُوْا اِعْظَامَ مَنْ وَّالَانِیْ

تم میرے حقیر کرنے کے لئے ہی قصد کے ساتھ اٹھ کھڑے ہو پھر دیکھو کہ کیونکر وہ مجھے عزت بخشتا ہے جس نے مجھے دوست پکڑا ہے۔

کُوْنُوْا کَذِئْبٍ ثُمَّ صُوْلُوْا بِالْمُدٰی ۔۔۔ ثُمَّ انْظُرُوْا اِقْدَامَ مَنْ نَّاجَانِیْ

تم بھیڑیئے ہو جاؤ پھر کاردوں کے ساتھ حملہ کرو پھر دیکھو کہ کیونکر وہ میدان میں آتا ہے جو میرا ہمراز ہے۔

ھَلْ یَسْتَوِیْ اَھْلُ السَّعَادَۃِ وَالشَّقَا ۔۔۔ اَفَاَنْتَ اَعْمٰی اَوْ اَخُ الشَّیْطَانِ

کیا سعید اور بدبخت برابر ہوسکتا ہے کیا تو اندھا ہے یا شیطان کا بھائی؟

اَلْوَقْتُ یَدْعُو مُصْلِحًا وَّ مُجَدِّدًا ۔۔۔ فَارْنُوْا بِنَظْرٍ طَاھِرٍ وَّ جَنَانِ

وقت ایک مصلح اور مجدّد کو بلا رہا ہے سو تم پاک نظر اور پاک دل کے ساتھ دیکھو۔

أَ تَـظُـنُّ اَنَّ الـلّٰـــهَ يُـخْـلِفُ وَعْـدَهُ   أَفَــأَنْـتَ تُـنْـكِرُ مَوْعِدَ الْفُرْقَـانِ

کیا تو گمان کرتا ہے کہ خدا تعالیٰ اپنے وعدہ کو پورا نہیں کرے گا کیا تو فرقان کے وعدہ سے انکار کرتا ہے؟

يَـا اَيُّهَـا الـنَّـاسُ ا تْـرُكُوْا طُرُقَ الْأَبَا   كُـوْنُـوْا لِـوَجْـهِ الـلّٰـهِ مِنْ اَعْـوَانِـى

اے لوگو! سرکشی کی راہوں کو چھوڑ دو اور خالصتاً للہ میرے انصار میں سے بن جاؤ۔

يَـا اَيُّهَـا الْـعَـادُوْنَ فِىْ جَهَـلَا تِهِـمْ   تُـوْبُـوْا مِـنَ الْـإِفْسَـادِ وَالطُّغْيَـانِ

اے وے لوگو جو باطل باتوں میں حد سے گزر گئے ہو! فساد اور بے اعتدالی سے توبہ کرو۔

لَا تُـغْـضِبُـوا الْـمَـوْلٰـى وَتُـوْبُوْا وَا تَّقُوْا   وَكَـخَـائِفٍ خِـرُّوْا عَـلَـى الْأَذْقَـانِ

اپنے مولیٰ کو غصہ مت دلاؤ اور توبہ کرو اور تقویٰ اختیار کرو اور ڈرنے والوں کی طرح اپنی ٹھوڑیوں پر گرو۔

أَلْـقَـمَـرُ يَهْـدِيْـكُـمْ اِلٰـى نُـوْرِ الْهُـدٰى   وَالشَّـمْـسُ تَـدْعُـوْكُـمْ إِلَـى الْإِيْـمَـانِ

چاند تمہیں ہدایت کی طرف رہنمائی کرتا ہے اور سورج تمہیں ایمان کی طرف بلا رہا ہے۔

ظَهَـرَتْ لَـكُمْ اٰيَاتُ خَـلَّاقِ الْـوَرٰى   فِـىْ مُـلْـكِـكُـمْ لِـمُـؤَيَّـدٍ سُبْـحَـانِـىْ

تمہارے فائدہ کے لئے خدا تعالیٰ کی طرف سے نشان ظاہر ہو گئے وہ تمہارے ہی ملک میں مؤیّد سبحانی کے لئے ظاہر ہوئے۔

هَـلْ هٰـذِهٖ مِـنْ قِسْـمِ عَـمَـلِ مُنَجِّمٍ   اَوْ اٰيَـةٌ عُـظْـمٰـى عَظِيْمُ الشَّـأْنِ

کیا یہ کسی نجومی کا کام ہے یا خدا تعالیٰ کا ایک عظیم الشان نشان ہے؟

هٰـذَا حَـدِيْثٌ مِـنْ نَّبِـيٍّ مُّـصْـطَـفٰـى   كَهْفِ الْاَنَـامِ وَسَيِّـدِ الشُّـجْـعَـانِ

یہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث ہے پناہ خلقت کی اور سردار بہادروں کا۔

جَلَـتِ الْـفُتُـوْحُ وَبَـانَ صِدْقُ كَلَامِنَـا   وَتَبَيَّـنَـتْ طُـرُقُ الْهُـدٰى وَمَـكَـانِـىْ

فتوح ظاہر ہو گئی اور ہماری کلام کا صدق کھل گیا اور ہدایت کے رستے اور میرا مرتبہ نمودار ہو گیا۔

اَفَبَـعْـدَ مَـا كُشِفَ الْغِطَا بَقِىَ الْإِبَا   وَيْـلٌ لِّـمُـجْـتَـرِءٍ مُّصِـرٍّ جَـانِـىْ

کیا پردہ کھلنے کے بعد پھر سرکشی باقی رہ گئی اس شک پر واویلا ہے جو گستاخ اصرار کرنے والا گنہگار ہو۔

مَــا کَــانَ قَــطُّ وَلَا یَــکُـوْنُ کَـمِثْـلِـهٖ شَهْـرٌ بِهٰـذَا الْـوَصْفِ فِی الْاَزْمَـانِ

اس مہینے کی طرح نہ ہوا اور نہ کبھی ہوگا۔اس صفت کا مہینہ کسی زمانہ میں نہیں پایا جاتا۔

شَهِـدَتْ یَـدُالْـمَـوْلٰی فَهَـلْ مِـنْکُمْ فَتًی یُبْـدِی الْـمَـحَبَّـةَ بَـعْـدَ مَا عَـادَانِیْ

خداتعالیٰ کے ہاتھ نے گواہی دے دی پس کیا کوئی مرد ہے جو عداوت کے بعد محبت کو ظاہر کرے؟

وَأَرَادَ رَبِّـــیْ اَنْ یُّـــرِیْ اٰ یَـــا تِـــهٖ وَیُـمَـــزِّقُ الـدَّجَّـــالَ ذَا الْهَـذَیَـانِ

اور میرے رب نے ارادہ فرمایا ہے جو اپنے نشانوں کو ظاہر کرے اور دجّال فضول گو کو ٹکڑے ٹکڑے کر دے۔

إِنِّـــیْ أَرٰی کَـــالْـمَیْـتِ مَنْ اٰذَانِــیْ لَا تَسْـــمَـعَــنْ اَصْـوَاتَـــهُ اٰذَانِــیْ

جس نے مجھے دکھ دیا میں اس کو مردے کی طرح دیکھ رہا ہوں اور میرے کان اس کی آواز نہیں سنتے۔

هٰــذَا زَمَـــانٌ قَـدْ سَـمِـعْتُـمْ ذِکْـرَهٗ مِـنْ خَیْــرِ خَـلْـقِ اللّٰـــهِ وَالْـقُـرْاٰنِ

یہ وہ زمانہ ہے جس کا تم ذکر سن چکے ہو۔کس سے؟ رسول اللہ ﷺ سے اور قرآن سے۔

مَـنْ فَـاتَـــهُ هٰذَا الـزَّمَـانُ فَـقَـدْ هَـوٰی وَاخْـتَـــارَ جَهْــــلًا وَّادِیَ الْـخِـذْلَانِ

جس کا یہ زمانہ فوت ہو گیا پس وہ نیچے گرا اور اپنی جہالت سے وادی خذلان کو اس نے پسند کر لیا۔

کَـمْ مِّــنْ عَـدُوٍّ یَّشْتِـمُــوْنَ تَـعَـصُّبًـا وَیَــرَوْنَ اٰ یَـــاتِــیْ وَ نُـوْرَ بَـیَــانِــیْ

بہت ایسے دشمن ہیں کہ محض تعصب سے گالیاں نکالتے ہیں اور میرے نشان اور میرے بیان کا نور دیکھتے ہیں۔

وَ خَیَــالُهُــمْ یَـطْـفُـوْ کَـحُـوْتٍ مَیِّـتٍ لَا یَـنْـظُــرُوْنَ مَــوَاقِـعَ الْـإِمْـعَـانِ

اور ان کا خیال مردہ مچھلی کی طرح تیرتا ہے غور کے موقعوں کو وہ نہیں دیکھتے۔

شَهِـدَتْ لَهُـمْ شَـمْــسُ السَّـمَاءِ وَمِثْلُهَا قَـمَـــرٌ فَیَــرْتَـــابُـوْنَ بَـعْـدَ عِیَـــانِ

ان کے لئے آسمان کے سورج نے گواہی دی اور ایسا ہی چاند نے پس بعد مشاہدے کے شک کرتے ہیں۔

خَـرَجُـوْا مِـنَ التَّـقْـوٰی وَ تَـرَکُـوْا طُرُقَـهٗ بِـوَسَـاوِسٍ دَخَـلَـتْ مِـنَ الشَّیْـطَانِ

تقویٰ سے خارج ہو گئے اور تقویٰ کی راہ چھوڑ دی بباعث ان وسوسوں کے جو شیطان کی طرف سے اس میں داخل ہوئے۔

یَامُکْفِرِیْ اَھْلَ السَّعَادَۃِ وَالْھُدٰی اَلْیَوْمَ اُنْزِلْتُمْ بِدَارِھَوَانِ

اے وے لوگو جو اہل سعادت کو کافر ٹھہراتے ہو آج تم ذلت کے گھر میں اتارے گئے۔

تُوْبُوْا مِنَ الْھَفَوَاتِ یُغْفَرْ ذَنْبُکُمْ وَاللّٰہُ بَرٌّ وَاسِعُ الْغُفْرَانِ

اپنی لغزشوں سے توبہ کرو تا تمہارے گناہ بخشے جاویں اور خدا تعالیٰ نکوکار، وسیع المغفرت ہے۔

قَدْ جَاءَ مَھْدِیُکُمْ وَظَھَرَتْ اٰیَۃٌ فَاسْعَوْا بِصِدْقِ الْقَلْبِ یَا فِتْیَانِیْ

تمہارا مہدی آ گیا اور نشان ظاہر ہو گیا سوائے میرے جوانو! دلی صدق سے کوشش کرو۔

عِنْدِیْ شَھَادَاتٌ فَھَلْ مِنْ مُّؤْمِنٍ نُوْرٌ یَّرَی الدَّانِیْ فَھَلْ مِنْ دَانِیْ

میرے پاس گواہیاں ہیں پس کوئی ایمان لانے والا ہے؟ ایک نور ہے جو نزدیک آنے والا اس کو دیکھتا ہے، پس کیا کوئی نزدیک آنے والا ہے؟

ظَھَرَتْ شَھَادَاتٌ فَبَعْدَ ظُھُوْرِھَا مَاعُذْرُکُمْ فِیْ حَضْرَۃِ السُّلْطَانِ

گواہیاں ظاہر ہوگئیں سو ان کے ظہور کے بعد اللہ تعالیٰ کی جناب میں کیا عذر کرو گے۔

ھٰذَا اَوَانُ النَّصْرِ مِنْ رَّبِّ السَّمَا ذِیْ مُصْمِیَاتٍ مُوْبِقِ الْفَتَّانِ

یہ رب السماء کی طرف سے مدد کا وقت ہے جس کے تیر خطا نہیں کرتے اور فتنہ انگیز کو ہلاک کرتا ہے۔

نَزَلَتْ مَلَائِکَۃُ السَّمَاءِ لِنَصْرِنَا رُعِبَ الْعِدَا مِنْ عَسْکَرٍ رُّوْحَانِیْ

ہماری مدد کے لئے آسمان سے فرشتے اتر آئے۔ لشکر روحانی سے دشمن ڈر گئے۔

دَخَلَتْ بُرُوْقُ الدِّیْنِ فِی اَرْضِ الْعِدٰی وَبَدَا الْھُدٰی کَالدُّرَرِ فِی اللَّمَعَانِ

دین کی روشنی دشمنوں کی زمین میں داخل ہوگئی اور ہدایت چمکنے والے موتیوں کی طرح ظاہر ہوگئی۔

اَفَتَرْقُبُوْنَ کَظَالِمِیْنَ جَھَالَۃً رَجُلًا حَرِیْصَ السَّفْکِ وَالْاِثْخَانِ

کیا تم ظالموں کی طرح محض اپنی جہالت سے ایسے آدمی کی انتظار کرتے ہو جو خونریزی کا حریص اور بہت خونریز ہو۔

لَسْتُمْ بِاَھْلٍ لِّلْمَعَارِفِ وَالْھُدٰی فَتَلَاعَبُوْا بِالدِّیْنِ کَالصِّبْیَانِ

تم اس بات کے اہل نہیں ہو جو معارف اور ہدایت تمہیں معلوم ہو سو بچوں کی طرح دین کے ساتھ کھیلتے ہو۔

لَا تَعْرِفُوْنَ نِكَاتَ صُحُفِ اِلٰهِنَا   تَتْلُوْنَ اَلْفَاظًا بِغَيْرِ مَعَانِیْ

تم ہمارے خدا کے صحیفوں میں جو معارف ہیں ان کو پہچانتے نہیں اور الفاظ کو بغیر معانی کے پڑھتے ہو۔

قَدْ جِئْتُكُمْ مِثْلَ ابْنِ مَرْيَمَ غُرْبَةً   حَقٌّ وَّ رَبِّیْ يَسْمَعَنْ وَّيَرَانِیْ

میں ابن مریم کی طرح غریب ہو کر تمہارے پاس آیا ہوں یہ حق ہے اور میرا رب سنتا ہے اور دیکھ رہا ہے۔

اَلسَّيْفُ اَنْفَاسِیْ وَرُمْحِیْ كَلِمَتِیْ   مَا جِئْتُكُمْ كَمُحَارِبٍ بِسِنَانِ

میری انفاس میری تلوار ہیں اور میرے کلمات میرے نیزے ہیں اور میں جنگجو کی طرح نیزہ کے ساتھ نہیں آیا۔

حَقٌّ فَلَا يَسَعُ الْوَرٰى اِنْكَارُهُ   فَاتْرُكْ مِرَاءَ الْجَهْلِ وَالْكُفْرَانِ

یہی سچ ہے پس انکار پیش نہیں جا سکتا سو جہالت اور ناسپاسی کی لڑائی کو چھوڑ دے۔

يَا طَالِبَ الرَّحْمٰنِ ذِی الْاِحْسَانِ   قُمْ وَالِهًا وَّاطْلُبْهُ كَالظَّمْاٰنِ

اے خدائے ذوالاحسان کے طلب کرنے والے! شیفتہ کی طرح اٹھ اور پیاسے کی طرح اس کو ڈھونڈ۔

بَادِرْ اِلَیَّ سَاُخْبِرَنَّكَ مُشْفِقًا   عَنْ ذٰلِكَ الْوَجْهِ الَّذِیْ اَصْبَانِیْ

میری طرف دوڑ کہ میں تجھے شفقت کی راہ سے خبر دوں گا اس منہ سے جس نے مجھے اپنی طرف کھینچا۔

اَحْرِقْ قَرَاطِيْسَ الْبَغَاوَةِ وَالْاِبَا   وَارْكَنْ اِلَی الْاِيْقَانِ وَالْاِذْعَانِ

بغاوت اور سرکشی کے کاغذات جلا دے اور یقین کی طرف جھک جا۔

أُعْطِيْتُ نُوْرًا مِّنْ ذُكَاءِ مُهَيْمِنِیْ   لِاُنِيْرَ وَجْهَ الْبَرِّ وَ الْعُمْرَانِ

مجھے اپنے خدا کے آفتاب سے ایک نور ملا ہے تا کہ میں جنگلوں اور آبادیوں کو روشن کروں۔

بَارَزْتُ لِلّٰهِ الْمُهَيْمِنِ غَيْرَةً   اَدْعُوْ عَدُوَّ الدِّيْنِ فِی الْمَيْدَانِ

میں اللہ تعالیٰ کے لئے غیرت کی راہ سے میدان میں نکلا ہوں اور دشمن دین کو میدان میں بلاتا ہوں۔

وَاللّٰهِ اِنِّیْ اَوَّلُ الشُّجْعَانِ   وَسَتَعْرِفَنَّ اِذَا الْتَقَی الْجَمْعَانِ

اور بخدا میں سب بہادروں سے پہلے ہوں اور عنقریب تجھے معلوم ہوگا جب دونوں لشکر ملیں گے۔

مَنْ كَانَ خَصْمِیْ كَانَ رَبِّیْ خَصْمَهٗ   قَدْ بَارَزَ الْمَوْلٰی لِمَنْ بَارَانِیْ

جوشخص میرا دشمن ہو‘ خدا تعالیٰ اس کا دشمن ہوگا‘ خدا اس کے مقابلہ پر نکلا جس نے میرا مقابلہ کیا۔

اِنِّیْ رأَیْتُ یَدَالْمُهَیْمِنِ حَافِظِیْ   وَمُؤَیِّدِیْ فِیْ سَائِرِ الْأَحْیَانِ

میں نے خدا کا ہاتھ اپنا محافظ دیکھا اور ہر ایک وقت میں اپنا مؤیّد پایا۔

مِنْ فَضْلِهٖ إِنِّیْ كَتَبْتُ مَعَارِفًا   اَدْخَلْتُ بَحْرَ الْعِلْمِ فِی الْكِیْزَانِ

اس کے فضل سے ہے جو میں نے معارف لکھے اور علم کا دریا کوزہ میں داخل کر دیا۔

یَاقَوْمِ فِیْ رَمَضَانَ ظَهَرَتْ اٰیَتِیْ   مِنْ رَّبِّنَا الرَّحْمٰنِ وَالدَّیَّانِ

اے میری قوم! میرا نشان رمضان میں ظاہر ہوا خدائے رحمان اور جزا دہندہ سے۔

فَاقْرَءْ اِذَا مَا شِئْتَ اٰیَةَ رَبِّنَا   خَسَفَ الْقَمَرُ ، وَتَجَافَ عَنْ عُدْوَانِ

پس اگر تو چاہے تو ہمارے رب کی آیت کو پڑھ اور وہ آیت یہ ہے خَسَفَ الْقَمَرُ اور ظلم سے الگ ہو جا۔

ثُمَّ الْحَدِیْثَ حَدِیْثُ اٰلِ مُحَمَّدٍ   شَرْحٌ لِّمَا یُتْلٰی مِنَ الْفُرْقَانِ

پھر حدیث‘ حدیث آل نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی۔ قرآن شریف کی آیات کی شرح میں۔

هٰذَا كَلَامُ نَبِیِّنَا وَحَبِیْبِنَا   فَافْرُغْ اِلَیْهِ وَخَلِّ ذِكْرَاَدَانِیْ

یہ ہمارے نبی اور حبیب کا کلام ہے پس اس کی طرف متوجہ ہو اور ادنیٰ لوگوں کا ذکر چھوڑ دے۔

هٰذَا اَشَدُّ عَلَی الْعِدَا وَ جُمُوْعِهِمْ   مِنْ وَّقْعِ سَیْفٍ قَاطِعٍ وَّسِنَانِ

یہ پیشگوئی دشمنوں پر بہت سخت ہے۔ تلوار اور نیزہ سے بھی زیادہ سخت۔

وَالْحُرُّ بَعْدَ ثُبُوْتِ اَمْرٍقَاطِعٍ   یُهْدٰی وَلَا یَصْغٰی اِلٰی بُهْتَانِ

اور ایک آزاد آدمی ثبوت قطعی کے بعد ہدایت دیا جاتا ہے اور بہتان کی طرف کان نہیں دھرتا۔

لَا تُعْرِضُوْا عَنِّیْ وَ كَیْفَ صُدُوْدُكُمْ   عَنْ مُّرْسَلٍ یَّهْدِیْ اِلَی الْفُرْقَانِ

تم مجھ سے اعراض مت کرو اور کیونکر تم ایسے بھیجے ہوئے سے کنارہ کش ہوتے ہو جو فرقان کی طرف ہدایت دیتا ہے۔

مَـاجَـآءَ نِـیْ قَـوْمِـیْ شَقًا وَّ تَبَاعَدُوْا فَتَـرَكْتُهُـمْ مَّـعَ لَـوْعَـةِ الْهِـجْـرَانِ

میری قوم بوجہ بدبختی کے میرے پاس نہیں آئی اور دور ہوگئی پس میں نے باوجود سوزش جدائی انہیں چھوڑ دیا۔

اِنِّـیْ رَأَیْـتُ بِهِـجْـرِ قَوْمٍ فَـارَقُوْا حَـالًا كَـحَـالَـةِ مُرْسَلٍ كِنْعَانِیْ

میں نے اس قوم کی جدائی میں جو جدا ہوگئی وہ حالت دیکھی جو یعقوب علیہ السلام کی حالت سے مشابہ ہے۔

وَسَـأَلْتُ رَبِّیْ فَـاسْتَجَابَ لِیَ الدُّعَا فَـرَجَـعْـتُ مَـجْلُوًّا مِّنَ الْاَحْزَانِ

اور میں نے اپنے رب سے سوال کیا اور اس نے میری دعا قبول کی پس میں غموں سے نجات یافتہ ہوگیا۔

اِنَّ الْـعِـدَا لَایَـفْهَـمُـوْنَ مَعَـارِفِـیْ وَیُـكَـذِّبُـوْنَ الْـحَـقَّ كَـالنَّشْوَانِ

دشمن میرے معارف کو نہیں سمجھتے اور مستوں کی طرح حق کی تکذیب کر رہے ہیں۔

لَا یَـنْـظُـرُوْنَ تَـدَبُّـرًا وَّ تَـفَـكُّـرًا وَّ تَـأبَّـطُـوا الْأَوْهَـامَ كَـالْأَوْثَـانِ

اور تدبر اور تفکر سے نہیں سوچتے اور وہموں کو بتوں کی طرح اپنی بغل میں رکھتے ہیں۔

اِنَّ الْـعُقُوْلَ عَلَی النُّقُوْلِ شَوَاهِدٌ تَـحْتَـاجُ اَثْقَـالٌ اِلٰـی مِیْـزَانِ

عقلیں نقلوں پر گواہ ہیں بوجھ میزان کے محتاج ہوتے ہیں۔

اِنَّ الـنُّهٰـی مَـلَـكَـتْ یَـدَاهُ قُلُوْبَـنَـا وَ نَـرٰی بَـرِیْـقَ الْـحَقِّ بِـالْبُرْهَـانِ

عقل کے دونوں ہاتھ ہمارے دلوں کے مالک ہیں اور حق کی روشنی ہم برہان سے ہی دیکھتے ہیں۔

اِنَّ الْـعِـدَا یَـئِسُوْا اِذَا كُشِفَ الْهُـدٰی فَـالْیَـوْمَ لَیْـسَ لَهُمْ بِـذَاكَ یَـدَانِ

دشمن نومید ہوگئے جب کہ ہدایت کھل گئی پس آج ان کو اس کے ساتھ مقابلہ کے ہاتھ نہیں۔

یَـا لَاعِـنِـیْ خَفْ قَهْـرَ رَبٍّ قَـادِرٍ وَالـلّٰـهِ اِنِّـیْ مُسْـلِـمٌ ذُوْشَـانِ

اے میرے لعنت کرنے والے! خدا تعالیٰ کے قہر سے ڈر۔ اور بخدا میں ایک مسلمان ذی شان ہوں۔

وَالـلّٰـهِ اِنِّـیْ صَـادِقٌ لَّـا كَـاذِبٌ شَهِـدَتْ سَـمَـآءُ اللّٰـهِ وَالْـمَلَوَانِ

اور بخدا میں صادق ہوں نہ کاذب آسمان اور رات دن نے گواہی دے دی۔

وَدَّعتُ اَھوَآئِی لِحُبِّ مُھَیمِنِی   وَتَرکتُ دُنیَاکُم بِعَطفِ عِنَانِی

حرص وہوا کو میں نے خدا تعالیٰ کے لئے رخصت کر دیا اور تمہاری دنیا کو چھوڑا اور اس سے منہ پھیر لیا۔

وَتَعَلَّقَتْ نَفسِی بِحَضرَۃِ مَلجَأِیْ   وَتَبَرَّءَ تْ مِنْ کُلِّ نَشبٍ فَانِی

اور میرا نفس حضرت پروردگار سے تعلق پکڑ گیا اور ہر یک مال فانی سے بیزار ہو گیا۔

لَا تَعجَلُوْا وَتَفَکَّرُوْا وَتَدَبَّرُوْا   وَالعَقلُ کُلَّ العَقلِ فِی الْاِمْعَانِ

مت جلدی کرو اور فکر کرو اور سوچو اور تمام عقل غور کرنے میں ہے۔

اِنْ کُنتَ لَا تَبغِی الھُدٰی وَتُکَذِّبُ   فَاضِرَّنِی بِجَوَارِحٍ وَّ لِسَانِ

اور اگر تو ہدایت کو قبول نہیں کرتا اور تکذیب کرتا ہے سو مجھے اپنے ہاتھ پیر اور زبان سے دکھ پہنچا۔

وَالعَنْ وَلَعنُ الصَّادِقِینَ وَسَبُّھُم   مُتَوَارَثٌ مِّنْ قَادِمِ الْاَزمَانِ

اور لعنت کرتا رہ اور سچوں کو لعنت کرنا قدیم زمانہ سے لوگوں کا ورثہ چلا آیا ہے۔

لَنْ تُعجِزُوْا بِمَکَائِدٍ رَبَّ السَّمَا   لِلّٰہِ سُلطَانٌ عَلَی السُّطَانِ

تم ہرگز اپنے فریبوں سے خدا تعالیٰ کو عاجز نہیں کر سکتے خدا تعالیٰ کا تسلط ہر یک تسلط پر غالب ہے۔

اُنظُرْ ذُکَاءً ثُمَّ قَمَرًا مُّنصِفًا   ھٰذَانِ لِلکَذَّابِ یَنخَسِفَانِ؟

سورج اور چاند کو مُنصِف ہونے کی حالت میں دیکھ۔ کیا ان دونوں کو ایک کذّاب کے لئے گرہن لگا؟

یَا لَاعِنِی خَفْ قَھْرَ رَبٍّ شَاھِدٍ   وَیُرِیکَ اٰیَاتٍ مِّنَ الْاِحسَانِ

اے میرے لعنت کرنے والے! خدا تعالیٰ سے جو گواہ ہے خوف کر اور وہ تجھے اپنے نشان دکھاتا ہے۔

قَمَرُ القَدِیرِ وَشَمسُہُ بِقَضَآءِہٖ   خُسِفَا وَاَنتَ تَصُولُ کَالسِّرحَانِ

چاند اور سورج کو گرہن لگا۔ اور تو ابھی بھیڑیئے کی طرح حملہ کر رہا ہے۔

لِلّٰہِ اٰیَاتٌ یُّرِیھَا بَعدَھَا   ھٰذَانِ قَد جَاءٰکَ کَالعُنوَانِ

ان دونوں کسوفوں کے بعد خدا تعالیٰ کے اور بھی نشان ہیں یہ دونوں عنوان کی طرح ظاہر ہوئے ہیں۔

هٰذَا مِنَ اللّٰهِ الْكَرِيْمِ الْمُحْسِنِ فَاسْتَيْقِظُوْا مِنْ رَقْدَةِ الْعِصْيَانِ

یہ خدائے کریم محسن کی طرف سے ہے سوتم نافرمانی کی نیند سے بیدار ہوجاؤ۔

مَنْ كَانَ فِیْ بِئْرِ الشَّقَا مُتَهَافِتًا لَا یُنْصَرَنْ بَلْ یُهْلَكَنْ كَالْعَانِیْ

جوشخص بدبختی کے کنوئیں میں گرنے والا ہو اس کو مدد نہیں دی جاوے گی بلکہ وہ قیدی کی طرح مرے گا۔

لَا تَحْسَبُوْا بَرَّ الْفَسَادِ حَدِيْقَةً عَذْبَ الْمَوَارِدِ مُثْمِرَ الْاَغْصَانِ

تم ایسے باغ کو فساد کا جنگل مت خیال کرو جس کا میٹھا پانی اور شاخیں پھلدار ہیں۔

لَا تَظْلِمُوْا لَا تَعْتَدُوْا لَا تَجْرَءُ وْا وَتَبَاعَدُوْا عَنْ ذَالِكَ اللَّهَبَانِ

ظلم مت کرو، تجاوز مت کرو، دلیری مت کرو اور اس لہبان سے دور رہو۔

لَا تُكْفِرُوْا يَاقَوْمِ نَاصِرَ دِيْنِكُمْ وَاخْشُوا الْمَلِيْكَ وَ سَاعَةَ اللُّقْيَانِ

اے میری قوم دین کے حامی کو کافر مت ٹھہراؤ اور اس حقیقی بادشاہ سے ڈرو اور نیز ملاقات کے دن سے۔

قَدْ جِئْتُكُمْ يَاقَوْمِ مِنْ رَّبِّ الْوَرٰى بُشْرٰى لِتَوَّابٍ اِذَا لَاقَانِیْ

اے میری قوم! میں تمہاری طرف خدا تعالیٰ کی طرف سے آیا ہوں اس توبہ کرنے والے کو خوشخبری ہو جب وہ مجھ سے ملے۔

اُرْسِلْتُ مِنْ رَّبِّ الْاَنَامِ فَجِئْتُكُمْ فَاسْعَوْا اِلٰى بُسْتَانِهِ الرَّيَّانِ

میں خدا تعالیٰ کی طرف سے بھیجا گیا۔ پس تمہاری طرف آیا۔ پس خدا تعالیٰ کے تروتازہ باغ کی طرف دوڑو۔

هٰذَا مَقَامُ الشُّكْرِ اِنَّ مُغِيْثَكُمْ قَدْ خَصَّكُمْ بِعِنَايَةٍ وَّحَنَانِ

یہ شکر کا مقام ہے جو تمہارے فریادرس نے تم کو عنایت اور مہربانی کے ساتھ خاص کردیا۔

يَا قَوْمِ قُوْمُوْا طَاعَةً لِّاِمَامِكُمْ وَتَبَاعَدُوْا مِنْ مُّعْتَدٍ لَّعَّانِ

اے میری قوم اپنے امام کے لئے فرمانبردار بن کر کھڑے ہوجاؤ اور اس شخص سے دور رہو جو حد سے تجاوز کرنے والا اور لعنت کرنے والا ہے۔

قَدْ جَآءَ يَوْمُ اللّٰهِ فَارْنُوْا وَاتَّقُوْا وَتَسَتَّرُوْا بِمَلَاحِفِ الْاِيْمَانِ

خدا کا دن آیا ہے سو سوچو اور ڈرو اور ایمان کی چادروں سے اپنی پردہ پوشی کرلو۔

لَا يُلْهِكُمْ غُوْلٌ دَنِيٌّ مُّفْسِدٌ   عَنْ رَّبِّكُمْ يَامَعْشَرَ الْحُدْثَانِ

تمہیں کوئی مفسد کمینہ اپنے رب سے مت روکے اے نوعمر لوگو!

قَدْ قُلْتُ مُرْتَجِلًا فَجَاءَ تْ هٰذِهٖ   كَالدُّرَرِ اَوْكَسَبِيْكَةِ الْعِقْيَانِ

میں نے یہ قصیدہ جلدی سے کہا ہے اور یہ قصیدہ موتی کی طرح ہے یا اس سونے کی طرح جو کٹھالی سے نکلتا ہے۔

مَاقُلْتُهَا مِنْ قُوَّتِىْ لٰكِنَّهَا   دُرَرٌ مِّنَ الْمَوْلٰى وَنَظْمُ بَنَانِيْ

میں نے اس کو اپنی قوت سے نہیں کہا مگر وہ موتی خدا تعالیٰ سے ہیں اور میرے ہاتھوں نے پروئے ہیں۔

يَارَبِّ بَارِكْهَا بِوَجْهِ مُحَمَّدٍ   رَيْقُ الْكِرَامِ وَ نُخْبَةُ الْاَعْيَانِ

اے خدا! محمدؐ کے منہ کے لئے اس میں برکت ڈال جو سب کریموں سے افضل اور برگزیدوں سے برگزیدہ ہے۔

(نور الحق جلد ثانی۔روحانی خزائن جلد ۸ صفحہ ۲۱۷ تا ۲۲۷)

۲۵

اَلْقَصِیْدَةُ
قصیدہ

قَدْ جَاءَ یَوْمُ اللّٰهِ یَوْمٌ اَطْیَبُ ‏ ‏ ‏ ‏ بُشْرٰی لِذِیْ رُشْدٍ یَّقُوْمُ وَیَطْلُبُ

خدا کا دن آ گیا جو پاک دن ہے اس رشید کو خوشخبری ہو جو کھڑا ہوتا ہے اور اس کو ڈھونڈتا ہے۔

سَبَقَتْ یَدَا جَبَّارِنَا سَیْفَ العِدَا ‏ ‏ ‏ ‏ فَتَرَی الْعَدُوَّ النِّکْسَ کَیْفَ یُتَرَّبُ

ہمارے جبّار کے ہاتھ دشمنوں کی تلوار سے بڑھ گئے پس تو دشمن ضعیف کو دیکھے گا کہ کیونکر خاک میں ملایا جاتا ہے۔

وَاَنَا الْمَسِیْحُ فَلَا تَظُنَّنْ غَیْرَهُ ‏ ‏ ‏ ‏ قَدْ جَاءَکَ الْمَهْدِیُّ وَاَنْتَ تُکَذِّبُ

اور میں ہی مسیح موعود ہوں پس کوئی دوسرا خیال مت کر تیرے پاس مہدی موعود آیا اور تو تکذیب کرتا ہے۔

هَلْ غَادَرَ الْکُفَّارُ مِنْ نَّوعِ الْاَذٰی ‏ ‏ ‏ ‏ اَمْ لَا تَرَی الْاِسْلَامَ کَیْفَ یُذَوَّبُ

کیا کفار نے کسی قسم کا دکھ اٹھا رکھا ہے یا تو اسلام کو نہیں دیکھتا کہ کیونکر گداز کیا جاتا ہے؟

حَلَّتْ بِاَرْضِ الْمُسْلِمِیْنَ جُمُوْعُهُمْ وَ خَبِیْثُهُمْ یُؤْذِی النَّبِیَّ وَ یَاْشُبُ

مسلمانوں کی زمین میں ان کے گروہ نازل ہوئے اوران میں سے جو پلید ہے وہ نبی ﷺ کودکھ دیتااورعیب نکالتا ہے۔

اِنِّیْ أَرٰی اِیْذَا ءَ هُمْ وَ فَسَادَهُمْ وَیَذُوْبُ رُوْحِیْ وَالْوَجُوْدُ یُثَقَّبُ

میں ان کے ایذااورفساددیکھتاہوں اورروح گداز ہوتی ہےاوروجود میں سوراخ ہوتا ہے۔

عَیْنٌ جَرَتْ مِنْ قَطْرِ دَمْعٍ عَیْنُهَا قَلْبٌ عَلٰی جَمْرِ الْغَضَا یَتَقَلَّبُ

آنکھ سے آنسوؤں کی بارش کے ساتھ چشمہ جاری ہے دل افروختہ کوئلوں پر، جو غضا کی لکڑی کے ہیں، لوٹ رہا ہے۔

مِنْ کُلِ قُنَّاتٍ وَّجَبَلٍ شَاهِقٍ وَّ شَوَامِخٍ نَسَلُوْا وَ وُطِیٴَ الْمِجْنَبُ

تمام پہاڑوں کی چوٹیوں اور بلند پہاڑوں سے اوراونچے پہاڑوں سے دشمن دوڑےاورعرب کی سرحد تک پہنچ گئے۔

وَعَلٰی قِنَانِ الشَّامِخَاتِ مُصِیْبَةٌ عُظْمٰی فَاَیْنَ الْوَهْدُ مِنْهُمْ تَهْرُبُ

اور بلند پہاڑوں کی چوٹیوں پرایک بڑی مصیبت ہے پس نشیب ان کے حملوں سے کہاں بھاگ جائیں۔

رِیْحُ الْمَصَائِفِ قَدْ اَطَالَتْ لَهْبَهَا مِنْ سَوْمِهَا وَ سَهَامِهَا نَتَعَجَّبُ

گرمی کی ہوانے اپنے شعلے لمبے کردیئے۔اس کے چلنےاوراس کی لُو سے ہم تعجب کرتے ہیں۔

مَا بَقِیَ مِنْ سَبَبٍ وَّ لَا مِنْ رُمَّةٍ اِلَّا الَّذِی هُوَ قَادِرٌ وَّمُسَبِّبُ

کوئی پکّا سبب اورکوئی کچّا سبب باقی نہ رہامگروہ خداجوسببوں کو پیدا کرتا ہے۔

شَبُّوْا لَظَی الطَّغْوٰی فَبَعْدَ ضِرَامِهِ هَاجَ الدُّخَانُ وَ کُلَّ طَرَفٍ یَّشْغَبُ

انہوں نے حد سے بڑھنے کی آگ کو بھڑکادیاسواس کے بھڑکنے کے بعددھوا‌ں اٹھااور ہرایک طرف تباہی ڈالی۔

حَرَقٌ کَجَبَلٍ سَاطِعٍ اَسْنَامُهُ فِتَنٌ تُبِیْدُ الْکَائِنَاتِ وَ تَنْهَبُ

یہ وہ آگ ہے جو بلند پہاڑ کی طرح اس کی چوٹی ہے۔یہ وہ فتنے ہیں جو ہلاک کرتے جاتے اورلوٹتے جاتے ہیں۔

اِنِّیْ أَرٰی أَقْوَالَهُمْ کَاَسِنَّةٍ تُؤْذِی الْقُلُوْبَ جُرُوْحُهَا وَ تُعَذِّبُ

میں ان کی باتوں کو برچھیوں کی طرح دیکھتاہوں دلوں کوان کے زخم دکھ دیتے ہیں اورعذاب پہنچاتے ہیں۔

اَوْ كَـابْنِ عَـمٍّ الْـمُـرْهَفَاتِ كَـلَا لَةً　　اَوْ كَـالسِّهَـامِ الْـمُـصْـمِيَـاتِ تُتَبِّبُ

یاوہ دور کے رشتہ سے تلواروں کے چچیرے بھائی ہیں یاوہ ان تیروں کی طرح جوخطا نہیں کرتے ہلاک کرنے والے ہیں۔

ظَـلَـعُـوْا اِلٰـى ظُـلْـمٍ وَّزَيْـغٍ حِـشْـنَـةً　　وَّاِلٰـى كَلَامٍ يُـؤْذِيْـنَ وَّيُـحَـرِّبُ

کینہ کی وجہ سے ظلم اور کجی کی طرف مائل ہو گئے اور اس کلام کی طرف مائل ہوئے جو دکھ دیتی اور غصہ دلاتی ہے۔

وَاَرَى الـدَّنِـيَّ الْـغُـوْلَ يَهْـوِىْ نَـحْـوَهُـمْ　　وَاِلٰـى اَشَـائِـبِ قَـوْمِهِـمْ يَتَـاَشَّبُ

اور میں کمینہ دیو کو دیکھتا ہوں جو ان کی طرف جھکتا ہے اور ان جماعتوں میں ملتا ہے۔

اِبِـلٌ مِّـنَ الْـفَـاقَـاتِ اَحْـنَـقَ صُـلْـبُـهَـا　　فَـاخْـتَـارَ اَدْيَـارًا لِّـقُـوْتٍ يَّـكْـسِبُ

ایک اونٹ ہے جو فاقوں سے اس کی کمر دبلی ہوگئی' سو اس نے گر جا اختیار کیا تا قوت حاصل کرے۔

لَيْسُـوْا مِـنَ الْاَسْـرَارِ فِـىْ شَـىْءٍ هُـدًى　　مَـا اِنْ اَرٰى مَـنْ بِـالـدَّقَـائِـقِ يَـأْرَبُ

اسرار ہدایت میں سے ان کو کچھ بھی حصہ نہیں میں ان میں کوئی نہیں دیکھتا جو باریک باتوں کو شناخت کرنے والا ہو۔

مَـا اٰمَـنُـوْا حَتّٰى اِذَا خَسَفَ الْـقَـمَـرُ　　عَـلِـهَـتْ قُـلُـوْبُ الْـمُـنْـكِرِيْنَ وَاُنِّـبُـوْا

ایمان نہ لائے یہاں تک کہ چاند گرہن ہوا۔ منکروں کے دل حیران ہو گئے اور سرزنش کئے گئے۔

يَـئِـسُـوْا مِـنَ الـرَّحْـمَـانِ وَالْـكَـلِمِ الَّتِـىْ　　كَـانُـوْا عَـلَـيْـهَـا قَـائِـمِـيْـنَ وَ ثُـرِّبُـوْا

خدا تعالیٰ سے نومید ہو گئے اور نیز ان کلموں سے جن پر قائم تھے اور سرزنش کئے گئے۔

اَوَلَـمْ تَـكُـنْ تَـدْرِىْ قُـلُـوْبُ عِـدَا الْهُدٰى　　أَنَّ الْـمُـهَـيْـمِـنَ يُـخْـزِيَـنْ مَّـنْ يَّـنْـكَبُ

کیا وہ جو ہدایت کے دشمن ہیں ان کے دل نہیں جانتے۔ کہ خدا تعالیٰ راہ سے پھرنے والے کو رسوا کرتا ہے؟

اَوَلَـمْ تَـكُـنْ عَـيْـنُ الْـبَـصِـيْـرِ رَقِـيْـبَـنَـا　　هَـلْ يَسْـتَـوِى الْاَتْـقٰـى وَ رَجُلٌ اَحْـوَبُ

کیا دیکھنے والے کی آنکھ ہم کو تاڑ نہیں رہی کیا پرہیز گار اور گنہگار دونوں برابر ہو سکتے ہیں؟

ظَـهَـرَتْ عَـلَامَـاتُ الْـخُـسُـوْفِ بِلَيْلَةٍ　　طَـلْـقٍ لَـذِيْـذٍ وَ الـرَّوَاعِـدُ تَـصْـخَـبُ

چاند گرہن کی علامات ایک رات خوشنما میں ظاہر ہو گئیں اور بادل آواز کر رہے ہیں۔

مُتَفَرِّقٌ غَيْمُ السَّمَاءِ وَ زُجْلُهُ بِيْضٌ كَاَنَّ نِعَاجَ وَادٍ تَسْرَبُ

بادل الگ الگ ہیں اوران کی جماعتیں سفید ہیں گویا جنگل کی بھیڑیں ایک طرف چلی جارہی ہیں۔

طَوْرًا يُرٰى مِثْلَ الظِّبَاءِ بِحُسْنِهَا اُخْرىٰ كَاٰرَامٍ تَمِيْسُ وَتَهْرُبُ

بعض وقت تو یہ بادلوں کے ٹکڑے ہرنوں کی طرح اپنے حسن میں ظاہر ہوتے ہیں اور کبھی کم عمر ہرنوں کی طرح ناز سے چلتے اور بھاگتے ہیں۔

قَمَرٌ كَظُعْنٍ وَالسَّحَابُ قِرَامُهَا وَالرِّيْحُ كِلَّتُهَا لِيُنْهَى الْاَجْنَبُ

چاند ہودج نشین عورتوں کی طرح ہے اور بادل اس ہودہ کا موٹا پردہ ہے اور ہوا اس کا باریک پردہ ہے تاکہ اجنبی کو روکا جاوے۔

صُبَّتْ عَلٰى قَمَرِ السَّمَاءِ مُصِيْبَةٌ وَكَمِثْلِنَا بِزَوَالِ نُوْرٍ يُّرْعَبُ

آسمان کے چاند پر مصیبت پڑگئی اور ہماری طرح نور کے زوال پر ڈرایا جاتا ہے۔

اِنِّىْ اَرٰى قَطْرًا لَدَيْهِ كَاَنَّهُ يَبْكِىْ كَرَجُلٍ يُّنْهَبْنُ وَيَخُيَّبُ

میں مینہ اس کے پاس دیکھتا ہوں گویا کہ وہ اس شخص کی طرح روتا ہے جو لوٹا جائے اور نومید کیا جائے۔

يَا قَمَرَ زَاوِيَةِ السَّمَآءِ تَصَبَّرَنْ مِثْلِىْ فَيُدْرِكَكَ النَّصِيْرُ الْاَقْرَبُ

اے گوشۂ آسمان کے چاند! میری مانند صبر کر پس خدا تیری مدد کرے گا۔

اَبْشِرْ سَيَنْحَسِرُ الظَّلَامُ بِفَضْلِهٖ اِنَّ الْبَلِيَّةَ لَا تَدُوْمُ وَ تَذْهَبُ

خوش ہو کہ عنقریب تاریکی دور ہو جائے گی مصیبت ہمیشہ نہیں رہتی اور چلی جاتی ہے۔

اِنَّ الْمُهَيْمِنَ لَايُضِيْعُ ضِيَآءَهٗ فَلِكُلِّ نُوْرٍ حَافِظٌ وَّمُوَرِّبُ

خدا اپنی روشنی کو دور نہیں کرتا اور ہر یک نور کے لئے نگہبان ہے اور پورا کرنے والا۔

هٰذَا ظَلَامُ السَّاعَتَيْنِ وَاِنَّنِىْ مِنْ بُرْهَةٍ اَرْنُوا الدُّجٰى وَاُعَذَّبُ

یہ تو دو گھڑی کا اندھیرا ہے اور میں ایک زمانہ سے اندھیرا دیکھ رہا ہوں اور دکھ اٹھا رہا ہوں۔

تَلِجُ السَّحَابَ لِتَبْكِيَنَّ تَاَلُّمًا وَالصَّبْرُ خَيْرٌ لِّلْمُصَابِ وَاَصْوَبُ

تو بادل میں داخل ہوتا ہے تاکہ درد دل سے رو دے اور مصیبت زدہ کے لئے صبر کرنا بہتر ہے۔

ذَرَفَتْ عُیُوْنُکَ وَالدُّمُوْعُ تَحدَّرَتْ مِنْ مِّثْلِکَ الْاَوَّابِ ھٰذَا اَعْجَبُ

تیرے آنسو جاری ہو گئے اور یہ تیرے جیسے اوّاب سے عجیب ہے۔

ھَلَّا سَاَلْتَ مُجَرِّبًا عِنْدَ الْاَذٰی وَلِکُلِّ اَمْرٍ عُقْدَۃٌ وَّ مُجَرِّبُ

تو نے دکھ کے وقت کسی تجربہ کار کو کیوں نہ پوچھا اور ہر یک امر میں ایک عقدہ ہوتا ہے اور ساتھ ہی ایک تجربہ کار۔

تَبْکِیْ عَلٰی ھٰذَا الْقَلِیْلِ مِنَ الدُّجٰی سِرْنَا بِجَوْفِ اللَّیْلِ یَامُتَاَوِّبُ

تو تھوڑے سے اندھیرے کے لئے روتا ہے ہم تو رات کی وسط میں پھر رہے ہیں۔ اے رات کے ابتدا میں آنے والے!

اُثْنِیْ عَلٰی رَبِّ الْاَنَامِ فَاِنَّہٗ اَبْدَی نَظِیْرِیْ فِی السَّمَآءِ فَاطْرَبُ

میں خدا تعالیٰ کی تعریف کرتا ہوں جو اس نے آسمان میں میرا نظیر ظاہر کیا۔

قَمَرُ السَّمَآءِ مُشَابِہٌ بِقَرِیْحَتِیْ کَطَلِیْحِ اَسْفَارِ السُّرٰی یَتَطَرَّبُ

آسمان کا چاند میری طبیعت سے مشابہ ہے۔ اس اونٹ کی طرح جو رات چلنے کی مشق رکھتا ہے خوش ہے۔

نَصَعَتْ مَقَاصِدُ رَبِّنَا بِخُسُوْفِہٖ فَاطْلُبْ ھُدٰیہُ وَمَا اَخَالُکَ تَطْلُبُ

اس کے گرہن سے ہمارے خداوند کے مقاصد ظاہر ہو گئے سو اس کی ہدایت کو ڈھونڈھ اور میں نہیں امید رکھتا کہ تو ڈھونڈے۔

ظَھَرَتْ بِفَضْلِ اللّٰہِ فِیْ بُلْدَانِنَا اٰیَاتُہُ الْعُظْمٰی فَتُوْبُوْا وَارْھَبُوْا

خدا کے فضل سے اس کے بڑے نشان ہمارے ملک میں ظاہر ہو گئے پس توبہ کرو اور اس سے ڈرو۔

قَمَرٌ کَمِثْلِ ظَعِیْنَۃٍ فِیْ ظَعْنِھَا شَاقَتْکَ جَلْوَتُہٗ وَفِیْھَا تَرْغَبُ

چاند ایسا ہے جیسے ہودہ میں ہودہ نشین عورت۔ اس کا جلوہ شوق بخش ہے اور رغبت دِہ ہے۔

وَدْقُ الرَّوَاعِدِ قَدْ تَعَرَّضَ حَوْلَہٗ اِرْزَامُھَا فِیْ کُلِّ حِیْنٍ یُّعْجِبُ

بادلوں کا مینہ اس کے گرداگرد ہے ان بادلوں کی آواز ہر وقت تعجب میں ڈالتی ہے۔

غَیْمٌ کَاَطْبَاقٍ تَصِرُّ خِیَامُہٗ رَعْدٌ کَمِثْلِ الصَّالِحِیْنَ یُاَوِّبُ

بادل طبق بر طبق سے اس کے خیموں کی آواز آ رہی ہے اور بادل کی گرج نیک بختوں کی طرح تسبیح میں ہے۔

قَـمَــرٌ بِـحِـلْيَتِـــهِ مُشَـاكِهَـةُ الـدَّمِ　　　وَجْــهٌ كَـغَـضْبَـانٍ يَّهُـوْلُ وَيُـرْعِـبُ

چاند اپنی شکل میں خون کے مشابہ ہو رہا ہے غصہ والوں کی طرح منہ ہے جو ڈراتا ہے۔

فِـىْ جَـلْهَتَيْـهِ بَـدَا السَّـحَـابُ كَـاَنَّــهُ　　　كَـفَفٌ عَـلٰى اَيْـدِى الَّتِىْ هِىَ تَغْضَبُ

اس کے دونوں کناروں میں اس طور سے بادل ہے گویا وہ سوئی کے نقش کے دائرے ہیں اس عورت کے ہاتھ میں جو غصہ میں ہو۔

قَـدْ صَـارَ قَـمَـرُ اللّٰـهِ مَـطْعُوْنَ الدُّجٰى　　　لَيْــلٌ مُّــنِيْـرٌ كَــافِـرٌ فَتَـعَـجَّبُـوْا

خداتعالیٰ کے چاند کو تاریکی کی تہمت لگائی گئی چاندنی رات اندھیری رات بن گئی۔ پس تعجب کرو۔

اِنِّـــىْ اَرَاهُ كَــنُــؤْىِ دَارٍ خَــــرِبَــةٍ　　　لَـمْ يَبْـقَ اِلَّاْمِثْـلَ طَلَـلٍ يُّشْـجِـبُ

میں اس کو خراب شدہ گھر کی خندق کی طرح دیکھتا ہوں صرف نشان کی طرح باقی رہ گیا ہے جو غمگین کرتا ہے۔

كُسِـفَـتْ ذُكَـاءُ اللّٰـهِ بَعْدَ خُسُوْفِهِ　　　اِنِّـــىْ أَرَاهَـــا مِثْـلَ دَارٍ تُـخْــرَبُ

پھر سورج کو خسوف کے بعد گرہن لگا اور میں اس کو دیکھتا ہوں جیسا کہ گھر خراب شدہ۔

كُسِفَـتْ وَظَهَـرَ الْـكَدْرُ فِىْ اَجْزَاعِهَا　　　عَـفَـتِ الا نَـارَةُ مِثْـلَ مَـآءٍ يَّـنْـضُبُ

گرہن لگا اور اس کے تمام کناروں میں گرہن ظاہر ہو گیا اور روشنی اس طرح دور ہو گئی جیسا کہ پانی زمین کے نیچے چلا جاتا ہے۔

حَتّٰى انْثَنَـتْ فِـى السَّــاعَتَيْـنِ كَكَـافِرٍ　　　ضَــاهَـتْ نَـذِيْـرًا يُـكْفَـرُ وَيُـكَذَّبُ

یہاں تک کہ دو گھنٹہ میں شب تاریک سے مشابہ ہو گیا اس نذیر سے مشابہ ہوا جس کو کافر ٹھہرایا گیا۔

وَتَبَيَّـــنَـتْ صُــوَرُ الظَّـــلَامِ كَــاَنَّهَــا　　　اَلْـقَـتْ يَـدًا فِـى الـلَّيْلِ اَوْ هِىَ كَوْكَبُ

اور اندھیرے کی کئی صورتیں ظاہر ہوئیں گویا کہ سورج نے اپنا ہاتھ رات میں ڈال دیا یا وہ ایک ستارہ ہے۔

اَلـنَّيِّــرَانِ تَــجَـاوَبَــا فِــىْ اَمْـرِنَـا　　　قَـــامَـــا كَشُـهَـدَآءٍ وَّ زَالَ الْهَـيْـدَبُ

سورج اور چاند ہمارے امر میں متفق ہو گئے اور گواہوں کی طرح کھڑے ہو گئے اور شک کا بادل دور ہو گیا۔

لَـمَّـــارَأَيْـتُ الـنَّـــيِّـرَيْـنِ تَـكَسَّـفَـا　　　وَاَنَـــارَ وَجْـهُـهُـمَـــا وَ زَالَ الْـغَيْـهَـبُ

جبکہ میں نے دیکھا کہ سورج گرہن اور چاند گرہن ہوا اور پھر دیکھا کہ ان دونوں کا منہ روشن ہو گیا اور تاریکی جاتی رہی۔

فَفَهِمْتُ مَنْ لُطْفِ الْكَرِيْمِ بِخُطَّتِيْ   اَنَّ السَّنَا بَعْدَ الدُّجٰى مُتَرَقَّبُ

پس میں خداوند کریم کے لطف سے اپنے کام میں سمجھ گیا کہ اندھیری کے بعد روشنی امید کی گئی ہے۔

اَلنَّيِّرَانِ يُبَشِّرَانِ بِنَصْرِنَا   غَرُبَا وَ نَيِّرُ دِيْنِنَا لَا يَغْرُبُ

سورج اور چاند ہماری فتح کی خوشخبری دے رہے ہیں وہ دونوں غروب ہو گئے اور ہمارے دین کا نیّر غروب نہیں ہوگا۔

يَا مَعْشَرَ الْاَعْدَاءِ تُوْبُوْا وَ اتَّقُوْا   وَاللّٰهِ اِنِّيْ مُرْسَلٌ وَّمُقَرَّبُ

اے دشمنوں کے گروہو! توبہ کرو اور بچو۔ اور بخدا میں بھیجا گیا ہوں اور قریب کیا گیا ہوں۔

اِنْ كَانَ زَعْمُ الْعِلْمِ عِلَّةَ كِبْرِكُمْ   فَاْتُوْا بِمِثْلِ قَصِيْدَتِيْ وَ تَعَرَّبُوْا

اگر تمہارے تکبر کا سبب علم کا زُعم ہو۔ تو میرے قصیدہ جیسا بنا کر لاؤ اور عرب بن کر دکھاؤ۔

(نور الحق جلد ثانی۔ روحانی خزائن جلد ۸ صفحہ ۲۳۸ تا ۲۴۳)

۲۶

اَلْقَصِیْدَةُ
قصیدہ

فَدَتْکَ النَّفْسُ یَا خَیْرَ الْاَنَامِ رَأَیْنَا نُوْرَ نَبْأِکَ فِی الظَّلَامِ

تیرے پر جان قربان ہو اے بہتر مخلوقات! ہم نے تیری خبر کا نُور اندھیرے میں دیکھ لیا۔

رَأَیْنَا اٰیَةً تَسْقِیْ وَتُرْوِیْ وَتَشْفِی الْغَافِلِیْنَ مِنَ السَّقَامِ

ہم نے وہ نشان دیکھ لیا جو پلاتا ہے اور سیراب کرتا ہے۔ اور غافلوں کو مرض سے شفا بخشتا ہے۔

رَأَیْنَا النَّیِّرَیْنِ کَمَآ اَشَرْتَا قَدِ انْخَسَفَا لِتَنْوِیْرِ الْاَنَامِ

ہم نے سورج اور چاند کو دیکھ لیا جیسا کہ تُو نے اشارہ کیا تھا۔ بہ تحقیق دونوں کو گرہن لگ گیا تا خلقت منوّر رہو۔

بِحَمْدِ اللّٰہِ قَدْ خَسَفَا وَکَانَا شَرِیْکَیْ مِحَنِ اَیَّامِ الصِّیَامِ

شکر خدا تعالیٰ کا کہ دونوں کو گرہن لگ گیا۔ اور دونوں رمضان کی تکالیف کے شریک ہو گئے۔

اَتَانَا النَّصْرُ بَعْدَ ثَلٰثِ مِأَۃٍ وَبَعْدَ مُرُوْرِ مُدَّۃِ اَلْفِ عَامِ

ہمیں خُدا تعالیٰ کی مدد۔ تیرہ سو برس گذرنے کے بعد آئی۔

بَدَا اَمْرٌ یُعِیْنُ الصَّادِقِیْنَا وَ لَایُبْقِیْ شُکُوْکَ ذَوِی الْخِصَامِ

وہ امر ظاہر ہوا جو صادقوں کی مدد کرتا ہے۔ اور جھگڑنے والوں کے شکّوں کو باقی نہیں رکھتا۔

بَدَا بَطَلٌ یُحَارِبُ کُلَّ خَصْمٍ وَیَضْرِبُ بِالصَّوَارِمِ وَالسِّھَامِ

وہ دلیر ظاہر ہوا جو ہر یک دشمن سے لڑائی کرتا ہے۔ اور تلواروں اور تیروں کے ساتھ مارتا ہے۔

فَلَیْسَ لِمُنْکِرٍ عُذْرٌ صَحِیْحٌ سِوَی التَّسْوِیْلِ زُوْرًا کَالْحَرَامِیْ

پس منکر کو کوئی صحیح عُذر نہیں ہے۔ سوائے اُس کے جو چوروں کی طرح جھوٹی باتیں آراستہ کرے۔

فَھٰذَا یَوْمُ تَھْنِیَۃٍ وَّ فَتْحٍ وَتَنْجِیَۃِ الْخَلَائِقِ مِنْ اٰثَامِ

پس یہ دن مبارک بادی اور فتح کا ہے۔ اور خلقت کو گناہ سے نجات دینے کا دن ہے۔

اِذَا مَا عَیَّ قَوْمِیْ مِنْ جَوَابٍ فَمَالُوْا نَحْوَ ھٰذِیْ کَالْجَھَامِ

جس وقت میری قوم جواب دینے سے عاجز آ گئی۔ سو بکواس کی طرف مائل ہوگئی جیسے وہ بادل کہ جس میں پانی نہ ہو۔

وَقَالُوْا اٰیَۃٌ لِّبَنِیْ حُسَیْنٍ وَ مِنْھُمْ تَرْقُبَنْ بَعْثَ الْاِمَامِ

اور بولے کہ یہ ایک نشان بنی حُسین کے لئے ہے۔ اور انہیں میں سے امام کے پیدا ہونے کی امید کی جاتی ہے۔

فَقُلْتُ اخْشَوْا اِلٰھًا ذَاجَلَالٍ وَ فِرُّوْا نَحْوَ عَیْنِیْ بِالْاُوَامِ

پس میں نے کہا کہ خدائے بزرگ سے ڈرو۔ اور میرے چشمہ کی طرف پیاس کے ساتھ دوڑو۔

وَلَا یَدْرِی الْخَفَایَا غَیْرُ رَبِّیْ وَ مَا الْاَقْوَامُ اِلَّا کَالْاَسَامِیْ

اور پوشیدہ باتوں کو میرے ربّ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ اور قومیں صرف نام ہیں۔

وَنَحْنُ الْوَارِثُوْنَ کَمِثْلِ وُلْدٍ وَرِثْنَا کُلَّ اَمْوَالِ الْکِرَامِ

اور ہم بیٹوں کی طرح وارث ہیں۔ اور بزرگوں کے تمام مال کے ہم وارث ہوگئے۔

وَ اَیُّ ثُبُوْتِ نَسَبٍ عِنْدَ قَوْمٍ　　سِوَی الدَّعْوٰی کَاَوْهَامِ الْمَنَامِ

اور کس قوم کے پاس اپنے نسب کا ثبوت ہے۔ بجز دعویٰ کے جو خواب کے وہموں کی طرح ہے۔

فَتُوْبُوْا وَاتَّقُوْا رَبًّا قَدِیْرًا　　مَلِیْکَ الْخَلْقِ وَالرُّسُلِ الْعِظَامِ

پس توبہ کرو اور اُس ربّ قادر سے ڈرو۔ جو خلقت اور (عظیم) رسولوں کا بادشاہ ہے۔

وَمَنْ رَامٰی فَاَیْنَ یَفِرُّ مِنَّا　　وَاِنَّا النَّازِلُوْنَ بِاَرْضِ رَامِیْ

اور جو شخص ہم سے تیر اندازی کرے ہم سے کہاں بھاگے گا۔ کیونکہ ہم تیر چلانے والوں کی زمین پر اُتریں گے۔

وَرَدْنَا الْمَاءَ صَفْوًا غَیْرَ کَدْرٍ　　وَیَشْرَبُ غَیْرُنَا وَشْلَ الْاٰجَامِ

ہم پانی میں وارد ہو گئے جو مصفّا اور غیر مکدّر رہے۔ اور ہمارے مخالف تھوڑا سا جنگلوں کا پانی پی رہے ہیں۔

اَ تَانِی الصَّالِحُوْنَ فَبَایَعُوْنِیْ　　وَخَافُوْا رَبَّهُمْ یَوْمَ الْقِیَامِ

نیک لوگ میرے پاس آئے اور اُنہوں نے بیعت کی۔ اور خدا تعالیٰ سے اور جزا سزا کے دن سے ڈرے۔

وَ اَمَّا الطَّالِحُوْنَ فَاَ کْفَرُوْنِیْ　　وَلَعَنُوْنِیْ وَمَا فَهِمُوْا کَلَامِیْ

جو تباہ کار تھے سو انہوں نے مجھے کافر ٹھہرایا۔ اور میرے پر لعنتیں کیں اور میرے کلام کو نہ سمجھا۔

وَاَفْتَوْا بِالْهَوٰی مِنْ غَیْرِ عِلْمٍ　　وَقَالُوْا کَافِرٌ لِلْکُفْرِ کَامِیْ

اور بغیر بصیرتِ علم کے اور ہوا و ہوس کے (ساتھ) فتویٰ لکھا۔ اور کہا کہ کافر ہے اور کفر کے لئے گواہی کو چھپانے والا۔

وَ صَالُوْا کَالْاَفَاعِیْ اَوْ ذِیَابٍ　　وَاِنَّ اللّٰهَ لِلصِّدِّیْقِ حَامِیْ

اور سانپوں کی طرح انہوں نے حملہ کیا یا بھیڑیوں کی طرح۔ اور راستباز کے لئے خدا تعالیٰ حمایت کرنے والا ہے۔

لَقَدْ کَذَبُوْا وَخَلَّاقِیْ یَرَاهُمْ　　وَلِلشَّیْطَانِ صَارُوْا کَالْغُلَامِ

اُنہوں نے جُھوٹ بولا اور میرا خدا اُن کو دیکھ رہا ہے۔ اور شیطان کے لئے غلام کی طرح ہو گئے۔

فَلَا وَاللّٰهِ لَسْتُ کَکَافِرِیْنَا　　فَدَتْ نَفْسِیْ نَبِیًّا ذَاالْمَقَامِ

پس یہ بات نہیں اور بخدا میں کافر نہیں۔ میری جان اُس نبی پر قربان ہے جو صاحبِ مقامِ محمود ہے۔

وَاَصْبَانِی النَّبِیُّ بِحُسْنِ وَجْہٍ ۔۔۔ اَرٰی قَلْبِیْ لَہٗ کَالْمُسْتَہَامِ

اور میرا دل نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی طرف کھینچ لیا۔ میں اپنے دل کو آپ کے لئے سراسیمہ دیکھتا ہوں۔

وَذِکْرُ الْمُصْطَفٰی رَوْحٌ لِّقَلْبِیْ ۔۔۔ وَصَارَ لِمُھْجَتِیْ مِثْلَ الطَّعَامِ

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر میرے دل کے لئے آرام ہے۔ اور میری جان کے لئے مثل طعام کے ہے۔

وَخَصْمِیْ یَجْلَعَنْ مِّنْ غَیْرِ حَقٍّ ۔۔۔ وَّیَاْمَنُ مَکْرَ رَبٍّ ذِی انْتِقَامِ

اور میرا دشمن بے شرمی سے ناحق بدگوئی کررہا ہے۔ اور خدا تعالیٰ کے مکر سے، جو ذو انتقام ہے، اپنے تئیں امن میں سمجھتا ہے۔

سَیَبْکِیْ حِیْنَ یُضْحِکُنَا الْقَدِیْرُ ۔۔۔ وَقُلْنَا الْحَقَّ مِنْ غَیْرِ احْتِشَامِ

سو وہ اس دن روئے گا جس دن خدا تعالیٰ ہمیں ہنسائے گا۔ اور ہم نے بغیر کسی سے شرم کرنے کے سچی بات کہی ہے۔

یُخَیِّبُنِیْ عَدُوِّیْ مِنْ وَّرَائِیْ ۔۔۔ یُبَشِّرُ ذُوالْعَجَائِبِ مِنْ قُدَامِیْ

میرے پیچھے سے دشمن مجھے نومید کرتا ہے۔ اور میرے آگے سے میرا ربّ مجھے خوشی دے رہا ہے۔

وَاِنِّیْ سَوْفَ یُدْرِکُنِیْ اِلٰہٌ ۔۔۔ عَلِیْمٌ قَادِرٌ کَھْفِیْ مُرَامِیْ

اور عنقریب خدا تعالیٰ میری مدد کرے گا۔ اور وہ دانا قادر اور میری پناہ اور میرا مقصود ہے۔

أَأَنْتَ تُکَذِّبَنْ اٰیَاتِ رَبِّیْ ۔۔۔ أَأَنْتَ تُعَادِیَنْ سُبُلَ السَّلَامِ

کیا تُو خدا تعالیٰ کے نشانوں کی تکذیب کرتا ہے؟ کیا تُو اسلام کی راہوں کا دشمن ہے؟

لَنَا مِنْ رَّبِّنَا نُورٌ عَظِیْمٌ ۔۔۔ نُرِیْکَ کَمَا یُرٰی بَرْقُ الْحُسَامِ

ہمارے لئے ہمارے ربّ کی طرف سے نُورِ عظیم ہے ہم تجھے دکھائیں گے جیسا کہ تلوار کی چمک دکھلائی جاتی ہے۔

(نور الحق جلد ثانی۔ روحانی خزائن جلد ۸ صفحہ ۲۵۶ تا ۲۵۸)

۲۷

مَــــالِــلْــعِــدَا مَــــالُــوْا اِلَــی الْاَھْــوَآءِ   مَــــالُــوْا اِلٰــی اَمْــوَالِــھِــمْ وَعَــلَــــاءِ

دشمنوں کو کیا ہو گیا ہے کہ وہ خواہشاتِ نفسانی کی طرف مائل ہو گئے۔ وہ اپنے مالوں اور عزّت کی طرف جھک گئے ہیں۔

عَــــادَوْا اِلٰهًــــا وَّاسِــــعَ الْاٰلَـــــاءِ   مَــوْلًــی وَّدُوْدًا حَــــاسِــمَ الــلَّــــاوَاءِ

انہوں نے وسیع نعمتوں والے معبود سے دشمنی کی ہے جو مددگار، بہت محبت کرنے والا اور مصائب کی بیخ کنی کرنے والا ہے۔

مَــلِــکَ الْــعُــلٰــی وَمُــطَــهِّــرَ الْاَسْــمَــآءِ   اَهْــلَ الــسَّــمَــاحِ وَاَهْــلَ کُــلِّ عَــطَــاءِ

جو رفعت و شرف کا بادشاہ ہے اور پاک صفات والا ہے سخاوت والا اور ہر ایک عطاء والا ہے۔

(نور الحق جلد ثانی۔ روحانی خزائن جلد ۸ صفحہ ۲۶۰)

۲۸

هَـدَاکَ اللّٰہُ هَـلْ تُـرْضِـی الْعَـوَامَـا   لِـکَـیْ تَسْتَـجْـلِبَـنْ مِنْهُـمْ حُـطَامَـا

اللہ تجھے ہدایت دے۔ کیا تو عوام کو خوش کرنا چاہتا ہے تا کہ تو ان سے دنیوی سامان حاصل کرے۔

وَهَـلْ فِـیْ مِـلَّـةِ الْاِسْـلَامِ اَثْـرٌ   مِـنَ الْـکَـلِـمِ الَّتِیْ تُبْـرِیْ خِصَـامَـا

اور کیا ملّتِ اسلامیہ میں کوئی ایسی روایت موجود ہے روایتوں میں سے؟ جو جھگڑے سے نجات دے۔

اَعِـنْـدَکَ حُـجَّـةً اِجْـمَـاعُ قَـوْمٍ   اَضَـاعُـوا الْـحَقَّ جَهْـلًا وَّاهْتِضَـامَـا

کیا دلیل کے طور پر تیرے پاس ایسے لوگوں کا اجماع ہے جنہوں نے حق کو جہالت اور ظلم سے ضائع کر دیا۔

وَمِثْـلُکَ اُمَّـةٌ قَتَـلَـتْ حُسَیْـنًـا   اِذَا وَجَـدَتْ کَـمُـنْـفَـرِدٍ اِمَـامَـا

اور تیرے جیسا ہی ایک گروہ تھا جس نے حسین کو قتل کیا جب انہوں نے (اُسے) امام ہونے کی حالت میں اکیلا پایا۔

(اتمام الحجّة۔ روحانی خزائن جلد ۸ صفحہ ۲۹۰)

۲۹

کِتَابٌ عَزِیْزٌ مُحْکَمٌ یُفْحِمُ الْعِدَا فَنَحْمَدُ بَارِءَ نَا عَلٰی مَا اَسْعَدَا

یہ غالب، محکم کتاب ہے جو دشمنوں کا منہ بند کر دیتی ہے۔ پس ہم اپنے پیدا کرنے والے خدا کی حمد کرتے ہیں کہ اس نے ہماری مدد فرمائی۔

وَسَمَّیْتُہُ سِرَّ الْخِلَافَۃِ حُجَّۃً بِمَا جَاءَ فِیْ تِلْکَ الْمَقَاصِدِ اَرْشَدَا

میں نے حجت کے طور پر اس کا نام سِرّالخلافۃ رکھا ہے بوجہ ان مضامین کے جو ان مقاصد کی طرف رہنمائی کرتے ہیں۔

(سِرُّالخلافۃ ، ٹائٹل پیج۔ روحانی خزائن جلد ۸ صفحہ ۳۱۵)

٣٠

اَلْقَصِيْدَةُ فِى مَدْحِ اَبِىْ بَكْرٍ الصِّدِّيْقِ وَ عُمَرَ الْفَارُوْقِ وَ غَيْرِهِمَا مِنَ الصَّحَابَةِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَجْمَعِيْنَ

حضرت ابوبکر صدیقؓ، عمر فاروق اور دوسرے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین
کی مدح میں قصیدہ

رُوَيْدَکَ لَا تَهْجُ الصَّحَابَةَ وَاحْذَرِ   وَ لَا تَقْفُ كُلَّ مُزَوِّرٍ وَّ تَبَصَّرِ

سنبھل جا۔ صحابہ کی ہجو نہ کر اور ڈر اور ہر فریبی کے پیچھے نہ چل اور بصیرت سے کام لے۔

وَلَا تَتَخَيَّرْ سُبُلَ غَيٍّ وَّ شِقْوَةٍ   وَ لَا تَلْعَنَنْ قَوْمًا اَنَارُوْا كَنَيِّرِ

گمراہی اور بدبختی کے راستوں کو اختیار نہ کر اور ایسے لوگوں پر لعنت نہ کر جو آفتاب کی طرح روشن ہوئے۔

اُوْلٰئِکَ اَهْلُ اللّٰهِ فَاخْشَ فِنَاءَ هُمْ   وَلَا تَقْدَحَنْ فِىْ عِرْضِهِمْ بِتَهَوُّرِ

یہ لوگ اہل اللہ ہیں۔ سو ان کے صحن میں داخل ہونے سے ڈر اور دیدہ دلیری سے ان کی عزّت وآبرو پر طعنہ زنی نہ کر۔

اُوْلٰئِکَ حِزْبُ اللّٰهِ حُفَّاظُ دِيْنِهِ   وَ اِيْذَآءُ هُمْ اِيْذَآءُ مَوْلًى مُّؤْثِرِ

یہ سب اللہ کے گروہ ہیں اور اس کے دین کے محافظ ہیں اور ان کو ایذا دینا انہیں پسند کرنے والے مولیٰ کو ایذا دینا ہے۔

تَصَدَّوْا لِدِيْنِ اللّٰهِ صِدْقًا وَّ طَاعَةً   لِكُلِّ عَذَابٍ مُّحْرِقٍ اَوْ مُدَمِّرِ

وہ تیار ہوگئے دینِ الٰہی کی خاطر صدق اور اطاعت سے، ہر جلانے والے یا مہلک عذاب کے اٹھانے کے لئے۔

وَ طَهَّرَ وَادِى الْعِشْقِ بَحْرَ قُلُوْبِهِمْ   فَمَا الزَّبْدُ وَالْغُثَّاءُ بَعْدَ التَّطَهُّرِ

عشق کی وادی نے ان کے دلوں کے سمندر کو پاک کر دیا پس جھاگ اور میل کچیل پاک ہو جانے کے بعد باقی نہیں رہی۔

وَجَآءُوْا نَبِیَّ اللهِ صِدْقًا فَنُوِّرُوْا　　وَلَمْ یَبْقَ اَثْرٌ مِّنْ ظَلَامٍ مُّکَدِّرِ

اور وہ اللہ کے نبی کے پاس صدقِ دل سے آئے تو روشن کر دیئے گئے اور کدورت پیدا کرنے والی تاریکی کا کوئی اثر باقی نہ رہا۔

بِاَجْنِحَةِ الْاَشْوَاقِ طَارُوْا اِطَاعَةً　　وَصَارُوْا جَوَارِحَ لِلنَّبِیِّ الْمُوَقَّرِ

وہ فرمانبرداری کرتے ہوئے شوق کے پروں کے ساتھ اڑے اور نبی محترم کے لئے وہ دست و بازو بن گئے۔

وَ نَحْنُ وَاَنْتُمْ فِی الْبَسَاتِیْنِ نَرْتَعُ　　وَهُمْ حَضَرُوْا مَیْدَانَ قَتْلٍ کَمَحْشَرِ

ہم اور تم تو (آج) باغوں میں مزے کرتے ہیں حالانکہ وہ قتل کے میدان میں روزِ محشر کی طرح حاضر ہوئے تھے۔

وَتَرَکُوْا هَوَی الْاَوْطَانِ لِلّٰهِ خَالِصًا　　وَجَآؤُا الرَّسُوْلَ کَعَاشِقٍ مُّتَخَیِّرِ

اور انہوں نے خلوصِ نیت سے اللہ کے لئے وطن کی محبت چھوڑ دی اور رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلّم کے پاس ایک عاشق شیدا کی طرح آئے۔

عَلَی الضُّعْفِ صَوَّالُوْنَ مِنْ قُوَّةِ الْهُدٰی　　عَلَی الْجُرْحِ سَلَّالُوْنَ سَیْفَ التَّشَذُّرِ

وہ باوجود ضعف کے ہدایت کی قوت کے ساتھ حملہ آور تھے۔ مجروح ہو جانے پر بھی ٹکڑے ٹکڑے کرنے والی تلوار سونتنے والے تھے۔

اَتُکْفِرُ خُلَفَآءَ النَّبِیِّ تَجَاسُرًا　　اَتَلْعَنُ مَنْ هُوَ مِثْلَ بَدْرٍ مُّنَوَّرِ

اے مخاطب! کیا تو جسارت سے نبی کے خلفاء کی تکفیر کرتا ہے؟ کیا تو ان پر لعنت کرتا ہے جو کامل چاند کی طرح روشن ہیں؟

وَ اِنْ کُنْتَ قَدْ سَاءَ تْکَ اَمْرُ خِلَافَةٍ　　فَحَارِبْ مَلِیْکًا اِجْتَبَاهُمْ کَمُشْتَرِیْ

اور اگر تجھ کو (ان کی) خلافت کا معاملہ بُرا لگتا ہے تو اس بادشاہ سے لڑائی کر جس نے انہیں خریدار کی طرح پسند کر لیا ہے۔

فَبِاِذْنِهٖ قَدْ وَقَعَ مَا کَانَ وَاقِعًا　　فَلَا تَبْکِ بَعْدَ ظُهُوْرِ قَدْرٍ مُّقَدَّرِ

اُسی بادشاہ کے اِذن سے واقع ہونے والا امر واقعہ ہو چکا ہے پس مقدّر تقدیر کے ظاہر ہو جانے کے بعد مت رو۔

وَمَا اسْتَخْلَفَ اللهُ الْعَلِیْمُ کَذَاهِلٍ　　وَمَا کَانَ رَبُّ الْکَائِنَاتِ کَمُهْتَرِ

اور انہیں خداوند علیم نے بھولنے والے کی طرح خلیفہ نہیں بنایا اور ربّ کائنات غلط بات کہنے والے کی طرح نہ تھا۔

وَقُضِیَتْ اُمُوْرُ خِلَافَةٍ مَّوْعُوْدَةٍ　　وَفِیْ ذَاکَ اٰیَاتٌ لِّقَلْبٍ مُّفَکِّرِ

اور خلافتِ موعودہ کے کام پورے ہو گئے اور اس میں سوچنے والے دل کے لئے نشانات ہیں۔

وَاِنِّیْ اَرَی الصِّدِّیْقَ کَالشَّمْسِ فِی الضُّحٰی مَاٰثِرُہٗ مَقْبُوْلَۃٌ عِنْدَ ھُوْجِرِ

میں (ابوبکر) صدیق کو چاشت کے سورج کی طرح پاتا ہوں آپ کے مناقب واخلاق ایک روشن ضمیر انسان کی نگاہ میں مقبول ہیں۔

وَکَانَ لِذَاتِ الْمُصْطَفٰی مِثْلَ ظِلِّہٖ وَمَھْمَا اَشَارَ الْمُصْطَفٰی قَامَ کَالْجَرِیْ

وہ مصطفیٰ صلّی اللہ علیہ وسلّم کے لئے آپ کے سائے کی مثل تھا اور جب بھی مصطفیٰ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے اشارہ کیا تو وہ بہادر کی طرح اٹھ کھڑا ہوا۔

وَاَعْطٰی لِنَصْرِ الدِّیْنِ اَمْوَالَ بَیْتِہٖ جَمِیْعًا سِوَی الشَّیْءِ الْحَقِیْرِ الْمُحَقَّرِ

اور اس نے دین کی نصرت کے لئے اپنے گھر کے سب اموال دے دیئے سوائے ناچیز اور معمولی اشیاء کے۔

وَلَمَّا دَعَاہُ نَبِیُّنَا لِرِفَاقَۃٍ عَلَی الْمَوْتِ اَقْبَلَ شَائِقًا غَیْرَ مُدْبِرِ

اور جب ہمارے نبی نے اسے رفاقت کے لئے بلایا تو وہ موت پر شوق کے ساتھ آگے بڑھا اس حال میں کہ وہ پیٹھ پھیرنے والا نہ تھا۔

وَلَیْسَ مَحَلَّ الطَّعْنِ حُسْنُ صِفَاتِہٖ وَاِنْ کُنْتَ قَدْ اَزْمَعْتَ جَوْرًا فَعَیِّرِ

اور اس کی اچھی صفات طعن کا محل نہیں۔ اگر تو نے ظلم سے ارادہ کیا ہے تو عیب لگا تارہ۔

اَبَادَ ھَوَی الدُّنْیَا لِاِحْیَاءِ دِیْنِہٖ وَجَاءَ رَسُوْلَ اللّٰہِ مِنْ کُلِّ مَعْبَرِ

اس نے دنیا کی خواہشات کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دین کے احیاء کی خاطر مٹا دیا اور رسول اللہ کے پاس ہر گذرگاہ سے آیا۔

عَلَیْکَ بِصُحُفِ اللّٰہِ یَاطَالِبَ الْھُدٰی لِتَنْظُرَ اَوْصَافَ الْعَتِیْقِ الْمُطَھَّرِ

اے طالب ہدایت! اللہ کے صحیفوں کو لازم پکڑ تا تُو اس پاک شریف النفس کے اوصاف دیکھے۔

وَمَآ اِنْ أَرَی وَاللّٰہِ فِی الصَّحْبِ کُلِّھِمْ کَمِثْلِ اَبِیْ بَکْرٍ بِقَلْبٍ مُّعَطَّرِ

اور خدا کی قسم! میں تمام کے تمام صحابہ میں کوئی شخص ابوبکر کی طرح معطّر دل والا نہیں پاتا۔

تَخَیَّرَہُ الْاَصْحَابُ طَوْعًا لِّفَضْلِہٖ وَلِلْبَحْرِ سُلْطَانٌ عَلٰی کُلِّ جَعْفَرِ

صحابہ نے بخوشی اس کی بزرگی کی وجہ سے اس کا انتخاب کیا۔ اور سمندر کو غلبہ حاصل ہے ہر دریا پر۔

وَیُثْنِیْ عَلَی الصِّدِّیْقِ رَبٌّ مُّھَیْمِنٌ فَمَآ اَنْتَ یَامِسْکِیْنُ اِنْ کُنْتَ تَزْدَرِیْ

اور ربّ مھیمن صدّیق کی مدح کر رہا ہے۔ پس اے مسکین! تو کیا چیز ہے؟ اگر تو عیب لگاتا ہے۔

لَـهُ بَـاقِيَـاتٌ صَـالِـحَـاتٌ كَشَـارِقٍ   لَـهُ عَيْـنُ اٰيَـاتٍ لِّهٰـذَا التَّطَهُّـرِ

سورج کی طرح اس کے باقیات صالحات موجود ہیں اس پاکیزگی کی وجہ سے اس کے لئے نشانات کا ایک چشمہ موجود ہے

تَـصَـدَّى لِـنَـصْـرِ الدِّيْنِ فِيْ وَقْتِ عُسْرِهٖ   تَبَـدَّى بِـغَـارٍ بِـالـرَّسُوْلِ الْـمُـؤَزَّرِ

دین کی تنگی کے وقت اس نے اس کی مدد کی ذمہ داری لی اور تائید یافتہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم کے ساتھ غار میں جانے میں پہل کی۔

مَـكِـيْـنٌ اَمِـيْـنٌ زَاهِـدٌ عِـنْـدَ رَبِّـهٖ   مُـخَـلِّـصُ دِيْـنِ الْـحَقِّ مِنْ كُلِّ مُهْجِرِ

وہ اپنے ربّ کے حضور میں صاحبِ مرتبہ، امانتدار اور تارکِ دنیا ہے۔ دینِ حق کو خلاصی دینے والا ہے ہر ایک بیہودہ گو سے

وَمِـنْ فِتَـنٍ يُّـخْشٰـى عَـلَـى الدِّيْنِ شَرُّهَـا   وَمِـنْ مِّـحَـنٍ كَـانَـتْ كَـصَخْـرٍ مُّكَسِّرِ

اور خلاصی دینے والا ہے دین کو ایسے فتنوں سے جن کے شر سے دین کو خوف تھا اور ایسے دکھوں سے جو توڑنے والے پتھر کی طرح تھے

وَلَـوْ كَـانَ هٰـذَا الـرَّجُـلُ رَجُلًا مُّنَـافِقًـا   فَـمَـنْ لِـلـنَّـبِـيِّ الْـمُـصْطَفٰـى مِـنْ مُّـعَـزِّرِ

اگر یہ آدمی کوئی منافق آدمی تھا تو پھر نبی مصطفٰی صلّی اللہ علیہ وسلّم کا مددگار کون تھا؟

اَ تَـحْـسَـبُ صِـدِّيْـقَ الْـمُـهَـيْـمِنِ كَـافِـرًا   لِـقَـوْلِ غَـرِيْـقٍ فِـى الـضَّـلَالَـةِ اَ كْـفَـرِ

کیا تُو خدائے مھیمن کے صدّیق کو کافر خیال کرتا ہے ایسے شخص کے کہنے پر جو گمراہی میں غرق اور سب سے بڑا کافر ہے

وَكَـانَ كَـقَـلْـبِ الْاَنْـبِـيَـآءِ جَـنَـانُـهٗ   وَهِـمَّـتُـهٗ صَـوَّالَـةٌ كَـالْـغَـضَـنْـفَـرِ

اس کا دل تو انبیاء کے دل کی طرح تھا اور اس کی ہمت شیر کی طرح خوب حملہ کرنے والی تھی

أَرٰى نُـوْرَ وَجْـهِ اللّٰهِ فِـيْ عَـادَاتِـهٖ   وَجَـلْـوَاتِـهٖ كَـاَنَّـهٗ قِـطْـعُ نَـيِّـرِ

میں تو اس کی عادات میں اللہ کے چہرے کا نور پاتا ہوں اور اس کے جلووں میں بھی۔ گویا کہ وہ آفتاب کے ٹکڑوں کی طرح تھا۔

وَاِنَّ لَـهٗ فِـيْ حَـضْـرَةِ الْـقُـدْسِ دَرَجَـةً   فَـوَيْـلٌ لِّـاَلْـسِـنَـةٍ حِـدَادٍ كَـخَـنْـجَـرِ

اور اسے جنابِ الٰہی میں ایک مرتبہ حاصل ہے۔ پس ہلاکت ہے ان زبانوں کو جو خنجر کی طرح تیز ہیں

وَخِـدْمَـاتُـهٗ مِثْلَ الْـبُـدُوْرِ مُنِـيْـرَةٌ   وَثَـمَـرَاتُـهٗ مِثْلَ الْجَنَـا الْمُسْتَكْثَرِ

اوراس کی خدمات کامل چاندوں کی طرح روشن ہیں اوراس کے پھل کثرت سے چنے ہوئے میووں کی طرح ہیں

وَ جَـآءَ لِتَـنْـضِيْرِ الرِّيَـاضِ مُبَشِّرًا فَـلِـلّٰـهِ دَرُّ مُـنَـضِّـرٍ وَّ مُبَشِّـرِ

اوروہ باغوں کی شادابی کے لئے بشیر ہوکر آیا۔پس خدا بھلا کرے اس شاداب کرنے والے اور بشارت دینے والے کا

وَ شَـابَهَـهُ الْـفَـارُوْقُ فِیْ كُـلِّ خُـطَّـةٍ وَ سَـاسَ الْـبَـرَايَـا كَـالْـمَلِيْكِ الْمُدَبِّرِ

اور(عُمر)فاروق ہر فضیلت میں ان کے مشابہ ہوا اوراس نے ایک مدبّر بادشاہ کی طرح رعایا کا انتظام کیا

سَعٰـى سَعْـىَ اِخْلَاصٍ فَظَهَـرَتْ عِـزَّةٌ وَشَـأْنٌ عَـظِـيْـمٌ لِـلْـخِلَا فَـةِ فَـانْـظُـرِ

اس نے اخلاص سے کوشش کی تو ظاہر ہوگئی خلافت کے لئے عزّت اورشانِ عظیم۔سو دیکھ تو سہی

وَ صَبَّـغَ وَجْـهَ الْاَرْضِ مِنْ قَتْلِ كَفْـرَةٍ فَيَـا عَـجَـبًـا مِنْ عَـزْمِـهِ الْـمُتَشَـمِّـرِ

اوراس نے زمین کی سطح کو کفّار کو قتل کر کے رنگ دیا پس اس کا عزم مصمّم کیا ہی عجیب تھا

وَ صَـارَ ذُكَـاءً كَـوْكَـبٌ فِیْ وَقْتِـهٖ فَـوَاهًـا لَّـهٗ وَ لِـوَقْتِـهِ الْـمُتَـطَهِّـرِ

اوراس کے عہد میں ستارہ سورج بن گیا تھا۔پس آفرین ہے اس پر بھی اوراس کے پاک وقت پر بھی۔

وَبَارٰى مُلُوْكَ الْكُفْرِ فِیْ كُلِّ مَعْرِكٍ وَاَهْـلَكَ كُـلَّ مُبَـارِزٍ مُّتَـكَبِّـرِ

اوراس نے کافر بادشاہوں سے ہر معرکے میں مقابلہ کیا اور ہر متکبّر جنگجو کو ہلاک کر دیا

أَرٰى اٰيَـةً عُـظْـمٰـى بِـاَيْـدٍ قَوِيَّـةٍ فَـوَاهًـا لِّهٰـذَا الْـعَبْـقَرِيِّ الْـمُـظَـفَّـرِ

اس نے قوی ہاتھوں سے بڑا نشان دکھایا۔پس آفرین ہے اس فتح مند جوانمرد پر

اِمَـامُ اُنَـاسٍ فِـىْ بِـجَـادٍ مُّـرَقَّـعٍ مَـلِـيْـكُ دِيَـارٍ فِـىْ كِسَـاءٍ مُّغَبَّـرِ

وہ پیوند شدہ کمبل میں لوگوں کا امام تھا اور غبار آلود چادر میں ملکوں کا بادشاہ تھا

وَاُعْـطِـىَ اَنْـوَارًا فَـصَـارَ مُـحَدَّثًـا وَكَـلَّـمَـهُ الرَّحْـمٰنُ كَـالْـمُـتَخَيَّـرِ

اوراسے انوارِ الٰہی دیئے گئے سو وہ خدا کا محدّث بن گیا اور خدائے رحمان نے اس سے برگزیدوں کی طرح کلام کیا

مَـاٰثِـرُهٗ مَـمْـلُـوَّةٌ فِـىْ دَفَـاتِـرٍ فَـضَـائِـلُـهٗ اَجْـلٰـى كَـبَـدْرٍ اَنْـوَرِ

اس کی خوبیوں سے دفاتر بھرے پڑے ہیں اوراس کے فضائل بدرِانور کی طرح زیادہ روشن ہیں

فَـوَاهًـا لَّـهُ وَلِسَعْيِـهِ وَلِجُهْدِهِ   وَكَانَ لِدِيْنِ مُحَمَّدٍ خَيْرَ مِغْفَرِ

پس آفرین ہےاس کے لئے اوراس کی کوشش اور جدوجہد کے لئے وہ دینِ محمّد صلی اللہ علیہ وسلّم کے لئے بہترین خود تھا

وَفِىْ وَقْتِهِ أَفْرَاسُ خَيْلِ مُحَمَّدٍ   أَثَرْنَ غُبَارًا فِىْ بِلَادِ التَّنَصُّرِ

اوراس کے عہد میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے شاہسواروں کے گھوڑوں نے عیسائیوں کے ملک میں غبار اُڑائی

وَكَسَّرَ كِسْرٰى عَسْكَرُ الدِّيْنِ شَوْكَةً   فَلَمْ يَبْقَ مِنْهُمْ غَيْرُ صُوَرِ التَّصَوُّرِ

اوردین کے لشکر نے کسرٰی کوشوکت کے لحاظ سے توڑ ڈالا پس ان (اکاسرہ) میں سے خیالی صورتوں کے سوا کچھ باقی نہ رہا

وَكَانَ بِشَوْكَتِهِ سُلَيْمَانُ وَقْتِهِ   وَجُعِلَتْ لَهُ جِنُّ الْعِدَا كَالْمُسَخَّرِ

اور وہ اپنی شوکت میں اپنے زمانہ کا سلیمان تھااور دشمنوں کے جنّ اس کے لئے مسخر کردیئے گئے تھے۔

رَأَيْتُ جَلَالَةَ شَانِهِ فَذَكَرْتُهُ   وَمَا اَمْدَحُ الْمَخْلُوْقَ اِلَّا لِجَوْهَرِ

میں نے اس کی بزرگ شان کو دیکھا سواس کا ذکر کیااور میں مخلوق کی مدح وثناء صرف اس کی خوبی کی وجہ سے کرتا ہوں۔

وَمَا اِنْ اَخَافُ الْخَلْقَ عِنْدَ نَصَاحَةٍ   وَاِنَّ الْمَرَارَةَ يَلْزَمَنْ قَوْلَ مُنْذِرِ

اور نصیحت کے وقت مَیں مخلوق سے نہیں ڈرتااور انذار کرنے والے کی بات کو تلخی تو لازم ہی ہوتی ہے

فَلَمَّا اَجَازَتْ حُلَلُ قَوْلِىْ لُدُوْنَةً   وَغَارَتْ دَقَائِقُهُ كَبِئْرٍمُّقَعَّرِ

جب میرے قول کے لباس (الفاظ) نرمی سے تجاوز کر گئے اوران کی باریکیاں گہرے کنوئیں کی طرح گہری ہوگئیں

فَافْتَوْا جَمِيْعًا اَنَّ كُفْرَكَ ثَابِتٌ   وَقَتْلَكَ عَمَلٌ صَالِحٌ لِّلْمُكَفِّرِ

توان سب نے فتویٰ دے دیا کہ تیرا کفر تو ثابت ہےاور مُکفّر کے لئے تجھے مار ڈالنا عملِ صالح ہے

لَقَدْزَيَّنَ الشَّيْطَانُ اَوْهَامَهُمْ لَهُمْ   فَتَرَكُوا الصَّلَاحَ لِاَجْلِ غَيٍّ مُّدْخِرِ

یقیناً شیطان نے انسان کے وہموں کوان کے لئے خوبصورت کردکھایا ہے۔پس انہوں نے نیکی کو چھوڑ دیا ہے ذلیل کرنے والی گمراہی کی خاطر

وَقَدْ مَسَخَ الْقَهَّارُ صُوَرَ قُلُوْبِهِمْ   وَفَقَدُوْا مِنَ الْاَهْوَآءِ قَلْبَ التَّدَبُّرِ

اور خدائے قہّار نے ان کی اندرونی صورتوں کو مسخ کر دیا ہے اور ہوا و ہوس کی وجہ سے انہوں نے سوچنے والا دل کھو دیا ہے

مَـا بَـقِيَـتْ فِـىْ طِيْـنِهِـمْ رِيْحُ عِـفَّـةٍ فَـذَرْهُـمْ يَسُبُّـوْا كُـلَّ بَـرٍّ مُّـوَقَّـرِ

اور ان کی سرشت میں عفّت کی بُو بھی باقی نہیں رہی۔ پس چھوڑ ان کو اس حالت میں کہ وہ ہر باعزّت نیک شخص کو گالیاں دیتے رہیں۔

وَقَدْ كُفِّـرَتْ قَبْلِـىْ صَحَابَةُ سَيِّدِىْ وَقَـدْ جَآءَ كَ الْاَخْبَارُ مِنْ كُلِّ مُخْبِرِ

اور مجھ سے پہلے میرے آقا کے صحابہ کی تکفیر کی گئی ہے اور ہر مخبر کی طرف سے تجھے ایسی خبریں مل چکی ہیں۔

يُسِـرُّوْنَ اِيْـذَائِـىْ لِجُبْنِ قُلُوْبِهِمْ وَمَـا اِنْ اَرٰى فِيْهِمْ خَصِيْمًـا يَّنْبَرِىْ

وہ اپنی بزدلی کی وجہ سے میری ایذاء کو چھپاتے ہیں اور میں ان میں کوئی ایسا مدمقابل نہیں پاتا جو سامنے آئے۔

يَـفِـرُّوْنَ مِـنِّـىْ كَـالثَّعَـالِبِ خَشْيَـةً يَـخَا فُوْنَ اَسْيَافِىْ وَرُمْحِىْ وَ خَنْجَرِىْ

وہ ڈر کے مارے مجھ سے لومڑیوں کی طرح بھاگتے ہیں، وہ میری تلواروں، نیزے اور خنجر سے ڈرتے ہیں۔

وَمِـنْهُـمْ حِـرَاصٌ لِلـنِّضَـالِ عَـدَاوَةً غِلَاظٌ شِـدَادٌ لَوْ يُطِيْقُوْنَ عَسْكَرِىْ

اور بعض ان میں سے عداوت کی وجہ سے مقابلہ کیلئے حریص ہیں۔ وہ سخت دشمن ہیں۔ کاش وہ میرے لشکر سے مقابلہ کی طاقت رکھتے۔

قَـدِاسْتَتَـرَتْ اَنْوَارُهُمْ مِّنْ تَعَصُّبٍ وَاِنِّـىْ اَرَاهُـمْ كَـالـدَّمَالِ الْـمُعَفَّرِ

اور ان کے انوار تعصّب کی وجہ سے چھپ گئے اور میں ان کو خاک آلود اُپلے کی طرح پاتا ہوں۔

فَـاَعْـرَضْـنَـا عَنْهُمْ وَعَنْ اَرْجَائِهِمْ كَـاَ نَّـا دَفَـنَّـاهُمْ بِقَبْـرٍ مُّقَعَّـرِ

پس ہم نے ان سے اور ان کے اطراف و جوانب سے منہ پھیر لیا ہے گویا کہ ہم نے ان کو گہری قبر میں دفن کر دیا ہے۔

وَ وَاللّٰهِ اِنَّـا لَانَـخَـافُ شُـرُوْرَهُـمْ نَـقَـلْـنَـا وَضِيْـئَتَنَـا اِلٰى بَيْتِ اَقْدَرِ

اور خدا کی قسم! ہم ان کی شرارتوں سے نہیں ڈرتے اور ہم نے اپنا قیمتی متاع خدائے قادر کے گھر منتقل کر دیا ہے۔

وَمَـا اِنْ اَخَافُ الْـخَلْقَ فِىْ حُكْمِ خَالِقِىْ وَقَـدْ خَـوَّفُوْا وَاللّٰهُ كَهْفِـىْ وَمَـأْزِرِىْ

اور میں خالق کے حکم کے بارہ میں خلقت سے نہیں ڈرتا حالانکہ انہوں نے مجھے خوف دلایا ہے اور اللہ میری پناہ اور جائے امان ہے۔

وَاِنَّ الْـمُهَيْـمِنَ يَعْـلَـمَنْ كُلَّ مُضْمَرِىْ فَـدَعْـنِـىْ وَرَبِّـىْ يَاخَصِيْمِىْ وَ مُكْفِرِىْ

اورخدائے مُہیمن میرے تمام اندرونے کوجانتا ہے۔پس مجھے میرے رب کے حوالہ کردے۔اے میرے دشمن اورمکفّر!

وَلَوْ كُنْتُ مُفْتَرِيًا كَذُوْبًا لَضَرَّنِىْ عَدَاوَةُ قَوْمٍ جَرَّدُوْا كُلَّ خَنْجَرِ

اوراگرمیں مفتری کاذب ہوتا توضرور مجھے نقصان دیتی ان لوگوں کی عداوت جنہوں نے ہرخنجرکونکال لیا ہے۔

بِوَجْهِ الْمُهَيْمِنِ لَسْتُ رَجُلًا كَافِرًا وَاِنَّ الْمُهَيْمِنَ يَعْلَمَنْ كُلَّ مُضْمَرِىْ

خدائے مُہیمن کی ذات کی قسم! میں کافر آدمی نہیں اوریقیناً خدائے مُہیمن میرے تمام اندرونے کوجانتا ہے۔

وَلَسْتُ بِكَذَّابٍ وَّ رَبِّىْ شَاهِدٌ وَيَعْلَمُ رَبِّىْ كُلَّ مَا فِىْ تَصَوُّرِىْ

اورمیں کذّاب نہیں اورمیرا ربّ گواہ ہےاورمیرا ربّ جوکچھ میرے تصوّرمیں ہے خوب جانتا ہے۔

وَ اُعْطِيْتُ اَسْرَارًا فَلَا يَعْرِفُوْنَهَا وَ لِلنَّاسِ اٰرَاءٌ بِقَدْرِ التَّبَصُّرِ

اورمجھے کچھ اَسرار دیئے گئے ہیں سووہ ان کونہیں جانتے اورلوگوں کی رائیں ان کی بصیرت کے مطابق ہی ہوتی ہیں۔

فَسُبْحَانَ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا تَقَوَّلُوْا عَلَيْهِ بِاَقْوَالِ الضَّلَالِ كَمُفْتَرِىْ

ربّ العرش پاک ہےاس سے جوانہوں نے ایک مفتری کی طرح اس پرگمراہی کے اقوال گھڑ لئے ہیں۔

وَمَا اَنَا اِلَّا مُسْلِمٌ تَابِعُ الْهُدٰى فَيَا صَاحِ لَا تَعْجَلْ هَوًى وَّ تَدَبَّرِ

اورمیں توصرف ایک مسلمان ہوں جوہدایت کے تابع ہے پس اے دوست! ہوائےنفس کی وجہ سے جلدی نہ کراورسوچ سے کام لے۔

وَلٰكِنْ عُلُوْمِىْ قَدْ بَدَا لُبُّ لُبِّهَا لِمَا رَدِفَتْهَا ظُفُرُ كَشْفٍ مُّقَشِّرِ

اورمیرے علوم کا یہ حال ہے کہ ان کا خلاصۂ مغز ظاہر ہوچکا ہے کیونکہ ان علوم کے پیچھے چھلکا اتاردینے والی وضاحت کے ناخن چلے آرہے ہیں۔

لَقَدْ ضَلَّ سَعْيًا مَنْ اَتَانِىْ مُخَالِفًا وَ رَبِّىْ مَعِىْ وَاللّٰهُ حِبِّىْ وَ مُؤْثِرِىْ

بےشک اس کی کوشش ضائع ہوگئی جومخالف ہوکرمیرے پاس آیا اورمیرا ربّ میرے ساتھ اوراللہ تعالیٰ میرادوست اورمجھے پسند کرنے والا ہے۔

وَيَعْلُوْ اُولُوالطَّغْوَى بِاَوَّلِ اَمْرِهِمْ وَاَهْلُ السَّعَادَةِ فِى الزَّمَانِ الْمُؤَخَّرِ

اورابتدائے امرمیں توسرکش لوگ اوپرچڑھ آتے ہیں اورسعادتمندلوگ بالآخر بلند ہوتے ہیں۔

وَلَوْ كُنْتَ مِنْ اَهْلِ الْمَعَارِفِ وَالْهُدٰى لَصَدَّقْتَ اَقْوَالِىْ بِغَيْرِ تَحَيُّرِ

اور اگر تُو اہلِ معرفت اور اہلِ ہدایت سے ہوتا تو تُو میرے اقوال کی، کسی حیرانی کے بغیر، تصدیق کرتا۔

وَلَوْ جِئْتَنِیْ مِنْ خَوْفِ رَبٍّ مُّحَاسِبٍ　　لَأَصْبَحْتَ فِیْ نَعْمَائِهِ الْمُسْتَكْثَرِ

اگر ربِّ محاسب کے خوف سے تو میرے پاس آتا تو تُو اس کی بہت بڑی نعمت میں رہتا۔

اَ لَا لَا تُضِعْ وَقْتَ الْاِنَابَةِ وَالْهُدٰی　　صُدُوْدُکَ سَمٌّ یَاقَلِیْلَ التَّفَکُّرِ

خبردار! رجوع الی اللہ اور ہدایت کے وقت کو ضائع نہ کر۔ تیرا رک جانا، اے کم سوچنے والے! ایک زہر ہے

وَاِنْ کُنْتَ تَزْعَمُ صَبْرَ جِسْمِکَ فِی اللَّظٰی　　فَجَرِّبْهُ تَمْرِیْنًا بِحَرْقٍ مُّسَعِّرِ

اگر تیرا خیال ہے کہ تیرا جسم آگ کے شعلے کو برداشت کرسکتا ہے تو اس کا تجربہ کر۔ بھڑکنے والی آگ کی جلن کی مشق کرتے ہوئے۔

وَمَالَکَ لَاتَبْغِی الْمُعَالِجَ خَائِفًا　　وَاِنَّکَ فِیْ دَاءٍ عُضَالٍ کَمُحْصَرِ

اور تجھے کیا ہو گیا ہے کہ تو ڈر کر معالج کی خواہش نہیں کرتا حالانکہ تو قولنج کے مریض کی طرح سخت بیماری میں مبتلا ہے۔

فَیَا اَیُّهَا الْمُرْخِیْ عِنَانَ تَعَصُّبٍ　　خَفِ اللّٰہَ وَاقْبَلْ تُحَفَ وَعْظِ الْمُذَکِّرِ

پس اے تعصّب کی باگ کو ڈھیلا کرنے والے! اللہ سے ڈر اور نصیحت کرنے والے کے وعظ کے تحفوں کو قبول کر لے

وَخَفْ نَارَیَوْمٍ لَایَرُدُّ عَذَابَهَا　　تَدَلُّلُ شَیْخٍ أَوْتَظَاهُرُ مَعْشَرِ

اور اس دن کی آگ سے ڈر جس کے عذاب کو نہیں ہٹا سکے گا شیخ کا ناز و نخرہ اور نہ ہی قبیلہ کی باہمی امداد

سَئِمْنَا تَکَالِیْفَ التَّطَاوُلِ مِنْ عِدَا　　تَمَادَتْ لَیَالِی الْجَوْرِ یَا رَبِّ فَانْصُرِ

ہم دشمنوں کی دست درازی کی تکلیفوں سے اکتا چکے ہیں۔ ظلم کی راتیں لمبی ہوگئی ہیں۔ اے میرے ربّ! تو مدد کر

وَاَنْتَ رَحِیْمٌ ذُوْحَنَانٍ وَّ رَحْمَةٍ　　فَنَجِّ عِبَادَکَ مِنْ وَّ بَالٍ مُّدَمِّرِ

اور تو رحیم ہے، مہربان اور صاحبِ رحمت ہے سو اپنے بندوں کو مہلک وبال سے بچا لے

رَأَیْتَ الْخَطَایَا فِیْ اُمُوْرٍ کَثِیْرَةٍ　　وَاِسْرَافَنَا فَاغْفِرْ وَ اَیِّدْ وَعَزِّرِ

تو نے بہت سے معاملات میں (ہماری) خطائیں دیکھی ہیں اور ہماری زیادتیوں کو بھی۔ پس بخش دے اور مدد فرما اور تقویت دے

وَ اَنْتَ کَرِیْمُ الْوَجْهِ مَوْلٰی مُجَامِلٌ　　فَلَا تَطْرُدِ الْغِلْمَانَ بَعْدَ التَّخَیُّرِ

اے کریم ومہربان! تُوحسن سلوک فرمانے والا آقا ہے۔ پس توان غلاموں کومنتخب فرمانے کے بعد نہ دھتکار

وَجِئْنَاکَ کَالْمَوْتٰی فَاَحْیِ اُمُوْرَنَا وَنَسْتَغْفِرَنَّکَ مُسْتَغِیْثِیْنَ فَاغْفِرِ

ہم تیرے پاس مُردوں کی طرح آئے ہیں پس ہمارے معاملات کوزندگی بخش۔ہم تجھ سے بخشش مانگتے ہیں مدد کی درخواست کرتے ہوئے۔پس معاف فرما

اِلٰی اَیِّ بَابٍ یَااِلٰھِیْ تَرُدُّنِیْ اَتَتْرُکُنِیْ فِیْ کَفِّ خَصْمٍ مُخَسِّرِ

کس دروازے کی طرف اے میرے معبود! تو مجھے دھکیلے گا؟ کیا تو مجھے نقصان رساں دشمن کے ہاتھوں میں چھوڑ دے گا؟

اِلٰھِیْ فَدَتْکَ النَّفْسُ اَنْتَ مَقَاصِدِیْ تَعَالَ بِفَضْلٍ مِّنْ لَّدُنْکَ وَبَشِّرِ

اے میرے معبود! میری جان تجھ پر فدا ہو۔تو ہی تو میرا مقصود ہے۔اپنے فضل کے ساتھ آ اور مجھے خوشخبری دے

أَاَعْرَضْتَ عَنِّیْ لَا تُکَلِّمُ رَحْمَۃً وَقَدْ کُنْتَ مِنْ قَبْلِ الْمَصَائِبِ مُخْبِرِیْ

کیا تو نے مجھ سے منہ پھیرلیا ہے(جو) تو شفقت کے ساتھ مجھ سے کلام نہیں فرماتا۔تُو توان مصائب سے پہلے میرا مخبر تھا

وَکَیْفَ اَظُنُّ زَوَالَ حُبِّکَ طَرْفَۃً وَیَأْطِرُ قَلْبِیْ حُبُّکَ الْمُتَکَثِّرِ

اور میں تیری محبت کے زوال کا ایک لحظہ کے لئے بھی کیسے گمان کرسکتا ہوں جب کہ تیری بہت بڑی محبت میرے دل کو(تیری طرف) جھکارہی ہے

وَجَدْتُّ السَّعَادَۃَ کُلَّھَا فِیْ اِطَاعَۃٍ فَوَفِّقْ لِاٰخَرِمَنْ خُلُوْصٍ وَّ یَسِّرِ

اے خدا! میں نے ساری کی ساری خوش بختی اطاعت میں پائی ہے۔پس دوسروں کوبھی خلوص کی توفیق دے اورآسانی پیدا کر۔

اِلٰھِیْ بِوَجْھِکَ اَدْرِکِ الْعَبْدَ رَحْمَۃً تَعَالَ اِلٰی عَبْدٍ ذَلِیْلٍ مُّکَفَّرِ

اے میرے خدا! اپنی ذات کے طفیل اس بندے کی رحم کے ساتھ دستگیری فرما اور(اپنے) کمزور اور عاجز بندے کی طرف جوتکفیر کیا گیا ہے' آجا

وَمِنْ قَبْلِ ھٰذَا کُنْتَ تَسْمَعُ دَعْوَتِیْ وَقَدْ کُنْتَ فِی الْمِضْمَارِ تُرْسِیْ وَ مَأْزَرِیْ

اوراس سے پہلے تو میری دعائیں سنتا رہا ہے اورتو میدان میں میری ڈھال اور پناہ بنا رہا ہے

اِلٰھِیْ اَغِثْنِیْ یَااِلٰھِیْ اَمِدَّنِیْ وَبَشِّرْ بِمَقْصُوْدِیْ حَنَانًا وَّ خَبِّرِ

اے میرے خدا! میری فریادرسی کر۔اے میرے خدا! میری مدد کر اور مہربانی سے میرے مقصود کی بشارت دے اورآگاہ کر

اَنِرْنِیْ بِنُوْرِکَ یَا مَلَاذِیْ وَ مَلْجَأِیْ نَعُوْذُ بِوَجْھِکَ مِنْ ظَلَامٍ مُّدَعْثِرِ

مجھے اپنے نور سے منّور کر دے۔اے میرے ملجا و ماوٰ ی! ہم تیری ذات کی پناہ لیتے ہیں چھاجانے والی تاریکی سے

وَخُذْ رَبِّ مَنْ عَادَی الصَّلَاحَ وَ مُفْسِدًا　　وَ نَزِّلْ عَلَیْهِ الرِّجزَ حَقًّاوَّ دَمِّرِ

اوراے میرے رب! نیکی کے دشمن اور مفسد کو گرفتار کر۔اورحق کی خاطراس پرعذاب نازل کراوراسے تباہ کر

وَکُنْ رَبِّ حَنَّانًا کَمَاکُنْتَ دَائِمًا　　وَاِنْ کُنْتُ قَدْ غَادَرْتُ عَهْدًا فَذَکِّرِ

اوراے میرے ربّ! تومہربان رہ جیسا کہ تو ہمیشہ مہربان تھااوراگر میں ذمہ داری کو چھوڑ چکا ہوں تو یاددلا۔

وَاِنَّکَ مَوْلٰی رَاحِمٌ ذُوْکَرَامَةٍ　　فَبَعِّدْ عَنِ الْغِلْمَانِ یَوْمَ التَّشَوُّرِ

اوریقیناً تورحم کرنے والا آقااورصاحبِ کرم ہے سوتواپنے غلاموں سے شرمندگی کے دن کودورکردے

أَرَی لَیْلَةً لَیْلَاءَ ذَاتَ مَخَافَةٍ　　فَهَنِّئْ وَ بَشِّرْنَا بِیَوْمٍ عَبْقَرِیْ

میں بہت سیاہ خوفناک رات کودیکھ رہاہوں پس تومبارک بادی دےاورہمیں شاندار دن کی بشارت دے

وَفَرِّجْ کُرُوْبِیْ یَاکَرِیْمِیْ وَنَجِّنِیْ　　وَمَزِّقْ خَصِیْمِیْ یَا اِلٰهِیْ وَعَفِّرِ

اوراے میرے کریم! میرے دکھوں کودورکردےاور مجھے نجات دےاوراے میرے خدا! میرے دشمن کو پارہ پارہ کردےاورخاک آلودکردے۔

وَلَیْسَتْ عَلَیْکَ رُمُوْزُ اَمْرِیْ بِغُمَّةٍ　　وَتَعْرِفُ مَسْتُوْرِیْ وَ تَدْرِیْ مُقَعَّرِیْ

اورمیرے کام کے رموز تجھ پرمخفی نہیں ہیں اورتومیری پوشیدہ باتوں کاعلم رکھتاہےاورمیرے دل کی گہرائی کوجانتاہے

زُلَالُکَ مَطْلُوْبٌ فَاَخْرِجْ عُیُوْنَهٗ　　جَلَالُکَ مَقْصُوْدٌ فَاَیِّدْ وَاَظْهِرِ

تیراآبِ زلال مجھے مطلوب ہےسواس کے چشموں کوجاری کر۔تیراجلال مقصودہےپس تائیدکراوراپناجلال ظاہرکر

وَجَدْنَاکَ رَحْمَانًا فَمَا الْهَمُّ بَعْدَهٗ　　نَعُوْذُ بِنُوْرِکَ مِنْ زَمَانٍ مُّکَوَّرِ

جب ہم نے تجھ کورحمان پایاہےتواس کے بعدکیاغم ہوسکتاہے۔ہم تاریک زمانہ سے تیرےنورکی پناہ لیتے ہیں۔

وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ کُلُّهٗ　　لِرَبٍّ کَرِیْمٍ قَادِرٍ وَّ مُیَسِّرِ

اورہماری آخری پکاریہ ہے کہ تمام کی تمام حمدربِّ کریم‘ قادراورآسانی پیدا کرنے والے کے لئے ہے۔

(سِرُّ الخلافة ۔روحانی خزائن جلد ۸ صفحہ ۳۸۶ تا ۳۹۱)

۳۱

قَصِیْدَۃٌ فِیْ مَدْحِ الصَّحَابَۃِ رِضْوَانُ اللّٰہِ عَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْنَ

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین کی مدح میں قصیدہ

اِنَّ الصَّحَابَۃَ کُلَّھُمْ کَذُکَاءِ   قَدْ نَوَّرُوْا وَجْہَ الْوَرٰی بِضِیَاءِ

یقیناً صحابہ سب کے سب سورج کی مانند ہیں۔انہوں نے مخلوقات کا چہرہ اپنی روشنی سے منوّر کر دیا

تَرَکُوْا اَقَارِبَھُمْ وَحُبَّ عِیَالِھِمْ   جَاءُوْا رَسُوْلَ اللّٰہِ کَالْفُقَرَاءِ

انہوں نے اپنے اقارب کو اور عیال کی محبت کو بھی چھوڑ دیا اور رسول اللہ کے حضور میں فقراء کی طرح حاضر ہو گئے

ذُبِحُوْا وَمَاخَافُوا الْوَرٰی مِنْ صِدْقِھِمْ   بَلْ اٰثَرُوا الرَّحْمَانَ عِنْدَ بَلَاءِ

وہ ذبح کئے گئے اور اپنے صدق کی وجہ سے مخلوق سے نہ ڈرے بلکہ مصیبت کے وقت انہوں نے خدائے رحمٰن کو اختیار کیا

تَحتَ السُّیُوفِ تَشَهَّدُوا لِخُلُوصِهِمْ　　　شَهِدُوا بِصِدقِ الْقَلْبِ فِی الْاَمْلَاءِ

اپنے خلوص کی وجہ سے وہ تلواروں کے نیچے شہید ہو گئے اور مجالس میں انہوں نے صدقِ قلب سے گواہی دی

حَضَرُوا الْمَوَاطِنَ کُلَّهَا مِنْ صِدْقِهِمْ　　　حَفَدُوْا لَهَا فِیْ حَرَّةٍ رَجْلَاءِ

اپنے صدق کی وجہ سے وہ تمام میدانوں میں حاضر ہو گئے ۔ وہ ان میدانوں کی سنگلاخ سخت زمین میں جمع ہو گئے

اَلصَّالِحُوْنَ الْخَاشِعُوْنَ لِرَبِّهِمْ　　　اَلْبَائِتُوْنَ بِذِکْرِهِ وَبُکَاءِ

وہ صالح تھے' اپنے رب کے حضور عاجزی کرنے والے تھے وہ اس کے ذکر میں رو رو کر راتیں گذارنے والے تھے

قَوْمٌ کِرَامٌ لاَ نُفَرِّقُ بَیْنَهُمْ　　　کَانُوْا لِخَیْرِالرُّسُلِ کَالْاَعْضَاءِ

وہ بزرگ لوگ ہیں ۔ ہم ان کے درمیان تفریق نہیں کرتے ۔ وہ خیر الرسل کے لئے بمنزلہ اعضاء کے تھے

مَاکَانَ طَعْنُ النَّاسِ فِیْهِمْ صَادِقًا　　　بَلْ حِشْنَةٌ نَشَأَتْ مِنَ الْاَهْوَاءِ

لوگوں کے طعن ان کے بارے میں سچے نہ تھے بلکہ وہ ایک کینہ ہے جو ہوا و ہوس سے پیدا ہوا ہے

اِنِّیْ اَرَی صَحْبَ الرَّسُوْلِ جَمِیْعَهُمْ　　　عِنْدَ الْمَلِیْکِ بِعِذَّةٍ قَعْسَاءِ

میں رسول ﷺ کے تمام کے تمام صحابہ کو خدا کے حضور میں دائمی عزت کے مقام پر پاتا ہوں ۔

تَبِعُوا الرَّسُوْلَ بِرَحْلِهِ وَ ثَوَاءِ　　　صَارُوْا بِسُبُلِ حَبِیْبِهِمْ کَعَفَاءِ

انہوں نے رسول ﷺ کی پیروی کی سفر اور حضر میں اور وہ اپنے حبیب کی راہوں میں خاکِ راہ ہو گئے ۔

نَهَضُوْا لِنَصْرِ نَبِیِّنَا بِوَفَاءٍ　　　عِنْدَ الضَّلَالِ وَفِتْنَةٍ صَمَّاءِ

وہ ہمارے نبی صلّی اللہ علیہ وسلّم کی مدد کے لئے وفاداری کے ساتھ اٹھ کھڑے ہوئے گمراہی اور سخت فتنہ کے وقت میں

وَ تَخَیَّرُوْا لِلّٰهِ کُلَّ مُصِیْبَةٍ　　　وَتَهَلَّلُوْا بِالْقَتْلِ وَالْاِجْلَاءِ

اور انہوں نے اللہ کی خاطر ہر مصیبت کو اختیار کر لیا اور قتل اور جلا وطنی کو بھی بخوشی قبول کر لیا

اَنْوَارُهُمْ فَاقَتْ بَیَانَ مُبَیِّنٍ　　　یَسْوَدُّ مِنْهَا وَجْهُ ذِی الشَّحْنَاءِ

ان کے اَنوار بیان کرنے والے کے بیان سے بھی بالا ہو گئے ۔ کینہ وَر کا چہرہ ان اَنوار کے مقابلہ میں سیاہ ہو رہا ہے

فَـانْـظُـرْ اِلٰـی خِـدْمَـاتِھِـمْ وَثَبَـاتِھِـمْ وَدَعِ الْـعِـدَا فِـیْ غُـصَّـۃٍ وَّ صَــــلَاءِ

توان کی خدمتوں اور ثابت قدمی کو دیکھ اور دشمن کو ان کے غصّہ اور جلن میں چھوڑ دے

یَـارَبِّ فَـارْحَـمْـنَـا بِـصَـحْـبِ نَبِیِّـنَـا وَاغْـفِـرْ وَاَنْـتَ الـلّٰـہُ ذُوْ اٰلَاءِ

اے میرے ربّ! ہم پر بھی نبی ﷺ کے صحابہ کے طفیل رحم کر اور ہماری مغفرت فرما اور تو ہی نعمتوں والا اللہ ہے

وَ الـلّٰـہُ یَـعْـلَـمُ لَـوْ قَـدَرْتُ وَلَـمْ اَمُـتْ لَاَشَـعْـتُ مَـدْحَ الـصَّـحْـبِ فِی الْاَعْدَاءِ

اللہ جانتا ہے اگر میں قدرت رکھتا اور مجھے موت کا سامنا نہ ہوتا تو میں صحابہ کی تعریف ان کے تمام دشمنوں میں خوب پھیلا کر چھوڑتا

اِنْ کُـنْـتَ تَـلْـعَـنُـھُـمْ وَ تَضْـحَـکُ خِسَّۃً فَـــارْقُـبْ لِـنَـفْـسِکَ کُـلَّ اِسْتِھْـزَاءِ

اگر تو ان کو لعنت کرتا رہا اور کمینگی سے ہنستا رہا تو اپنے لئے ہر استہزاء کا انتظار کر

مَـنْ سَـبَّ اَصْـحَـابَ النَّبِـیِّ فَقَدْ رَدٰی حَـقٌّ فَـمَـا فِـی الْـحَـقِّ مِـنْ اِخْـفَـاءِ

جس نے نبی کریم ﷺ کے اصحاب کو گالی دی تو بے شک وہ ہلاک ہو گیا۔ یہ ایک سچائی ہے سو اس سچائی میں کوئی اِخفاء نہیں۔

(سِرُّ الخلافۃ۔ روحانی خزائن جلد ۸ صفحہ ۳۹۷)

۳۲

اَلْقَصِیْدَۃُ فِیْ مَدْحِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

قصیدہ

نَفْسِی الْفِدَاءُ لِبَدْرٍ ھَاشِمِیْ عَرَبِیْ   وَدَادُہٗ قُرَبٌ نَاھِیْکَ عَنْ قُرَبِ

میری جان فدا ہو اس کامل چاند پر جو ہاشمی عربی ہے۔ آپ کی محبت قربتوں کا ایسا ذریعہ ہے جو تجھے باقی قربت کے ذرائع سے بے نیاز کر دینے والا ہے

نَجَّ الْوَرٰی مِنْ کُلِّ زُوْرٍ وَّ مَعْصِیَۃٍ   وَمِنْ فُسُوْقٍ وَّمِنْ شِرْکٍ وَّمِنْ تَبَبِ

آپ نے مخلوق کو ہر جھوٹ اور گناہ سے نجات دی اور فسق سے، شرک سے، اور ہلاکت سے بھی

فَنُوِّرَتْ مِلَّۃٌ کَانَتْ کَمَعْدُوْمٍ   ضُعْفًا وَّ رُجِّمَتْ ذَرَارِی الْجَآنِّ بِالشُّھُبِ

پس منور ہو گئی وہ ملّت جو معدوم کی طرح تھی ضعف میں۔ اور شیطان کی ذریّت شہابوں سے سنگسار کی گئی۔

وَزَحْزَحَتْ دُخْنًا غَشّٰی عَلٰی مِلَلٍ   وَسَاقَطَتْ لُؤْلُؤًا رَطْبًا عَلٰی حَطَبِ

اور اس ملّت نے ان تاریکیوں کو دور کر دیا جو قوموں پر چھائی ہوئی تھیں اور سوکھی لکڑیوں پر تر و تازہ موتی برسا دیئے

وَنَضَّرَتْ شَجَرَ ذِکْرِ اللّٰہِ فِیْ زَمَنٍ   مَحْلٍ یُمِیْتُ قُلُوْبَ النَّاسِ مِنْ لَعِبِ

اور اس ملّت نے شاداب کر دیا اللہ کے ذکر کے درخت کو ایسے خشک سالی کے زمانے میں جو دلوں کو کھیل کود سے مردہ کر رہا تھا

فَلَاحَ نُوْرٌ عَلٰی اَرْضٍ مُکَدَّرَۃٍ   حَقًّا وَّمُزِّقَتِ الْاَشْرَارُ بِالْقُضُبِ

پس ظاہر ہوا ایک نور تاریک زمین پر یقینی طور پر اور پارہ پارہ کر دیئے گئے شریر کاٹنے والی تیز تلواروں سے

وَمَا بَقٰی اَثَرٌ مِنْ ظُلْمٍ وَّبِدْعَاتٍ   بِنُوْرِ مُھْجَۃِ خَیْرِ الْعُجْمِ وَالْعَرَبِ

اور ظلم اور بدعات کا کوئی نشان باقی نہ رہا عرب و عجم میں سے بہترین شخص کی جان کے نور کی وجہ سے

وَكَـــانَ الْـــوَرَى بِـصَـفَـــاءِ نِيَّـــاتٍ مَعَ رَبِّهِـمُ الْعَلِـيْ فِـيْ كُلِّ مُنْقَلَـبِ

اور مخلوق نیّتوں کی صفائی کی وجہ سے اپنی حالت میں اپنے بلندشان والے رب کے ساتھ ہوگئی

لَــهُ صَــحْــبٌ كِـرَامٌ رَّاقَ مِيْسَـمُهُـمْ وَ جَـلَّـتْ مَحَاسِنُهُمْ فِيْ الْبَدْءِ وَالْعَقِبِ

آپ کے کچھ بزرگ صحابی ہیں جن کے فضائل دلکش ہیں۔اور شاندار ہیں ان کی خوبیاں ابتدا اور آخر میں

لَهُـمْ قُـلُـوْبٌ كَـلَيْـثٍ غَيْـرِ مُكْتَـرِثٍ وَ فَـضْـلُهُـمْ مُسْتَبِيْـنٌ غَيْـرُ مُـحْتَجِـبِ

ان کے دل ایک بے پرواہ شیر کی طرح ہیں اور ان کا کمال ظاہر ہے، چھپا ہوا نہیں

وَقَـدْ اَتَـتْ مِـنْــهُ فِـيْ تَـفْضِيْلِهِمْ تَتْـرًا مِـنَ الْأَحَـادِيْـثِ مَـا يُـغْنِـيْ مِنَ الطَّلَبِ

اور نبی کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم کی طرف سے ان کے فضائل کے بارے میں تواتر کے ساتھ آتی ہیں ایسی حدیثیں جو مزید تفتیش سے بے نیاز کردیتی ہیں

وَقَـدْ اَنَــارُوْا كَـمِثْلِ الشَّمْـسِ اِيْمَـانًـا فَـاِنْ فَـخَـرْنَـا فَمَا فِي الْفَخْرِ مِنْ كَذِبِ

اور وہ سورج کی طرح ایمان سے روشن ہوگئے۔پس اگر ہم ان پر فخر کریں تو فخر میں کوئی جھوٹ نہیں

فَتَـعْـسًـا لِّقَـوْمٍ اَنْـكَـرُوْا شَـانَ رُتْبَتِهِـمْ وَلَا يَـرْجِـعُـوْنَ اِلٰـى صُـحُـفٍ وَّلَا كُتُبِ

پس بُرا ہو ان لوگوں کا جنہوں نے ان کے مرتبہ بلندشان کا انکار کردیا اور وہ قرآن کریم اور کتب (حدیث) کی طرف رجوع نہیں کرتے

وَلَا خُـرُوْجَ لَهُـمْ مِّـنْ قَبْـرِ جَهْـــلَاتٍ وَلَا خَـــلَاصَ لَهُـمْ مِّـنْ اَمْنَعِ الْحُجُبِ

اور ان کے لئے جہالتوں کی قبر سے نکلنا ممکن نہیں اور نہ انہیں سخت ترین پردوں سے چھٹکارا ممکن ہے

وَالْيَــوْمَ تَسْــخَـرُ بِـالْاَحْـبَـابِ مِنْ قَـوْمٍ وَتَبْـكِـيَـنْ يَـوْمَ جِـدِّالْبَيْـنِ بِـالْـكُـرَبِ

آج تُو قوم کے دوستوں کا مذاق اڑا رہا ہے۔اور یقینی جدائی کے دن تُو دکھوں کے ساتھ ضرور روئے گا

وَمَـنْ يُّـوْثِـرَنْ ذَنْبـاً وَّلَـمْ يَـخْـشَ رَبَّـهُ فَـــلَا الْـمَــرْءُ بَـلْ ثَـوْرٌ بِلَا ذَنَــبِ

اور جو شخص گناہ کو پسند کرے اور اپنے رب سے نہ ڈرے تو وہ آدمی نہیں ہے بلکہ بیل ہے بغیر دُم کے

اُنْـظُـرْ مَـعَـارِفَـنَـا وَانْظُرْ دَقَـائِـقَـنَـا فَـعَـافِ كَـرَمًـا اِنْ اَخْـلَـلْـتُ بِـالْاَدَبِ

تو ہمارے معارف کو بھی دیکھ اور دقائق کو بھی دیکھ اگر (تیرے نزدیک) میں نے ادب میں کچھ خلل اندازی کی ہے تو ازراہِ کرم درگذر فرما

وَاَعَانَنِیْ رَبِّیْ لِتَجْدِیْدِ مِلَّۃٍ وَاِنْ لَّمْ یُعِنْ فَمَنْ یَّنْجُوْمِنَ الْعَطَبِ

اور میرے ربّ نے مجھے تجدید دین کے لئے مدد دی ہے اور اگر وہ مدد نہ کرے تو ہلاکت سے کون نجات پا سکتا ہے

وَقُلْتُ مُرْتَجِلًا مَّاقُلْتُ مِنْ نَّظْمٍ وَقَلَمِیْ مُسْتَہِلٌّ الْقَطْرِ کَالسُّحُبِ

اور جو نظم میں نے کہی ہے فی البدیہ کہی ہے اس حال میں کہ میرا قلم بارش لانے والا ہے بادلوں کی طرح

وَکَفٰی لَنَا خَالِقٌ ذُوالْمَجْدِ مَنَّانٌ فَمَالَنَا فِیْ رِیَاضِ الْخَلْقِ مِنْ اَرَبِ

ہمارے لئے خدائے خالق وبزرگ ومحسن کافی ہے پس ہمیں مخلوق کے باغوں کی کوئی حاجت نہیں ہے

وَقَدْ جَمَعَ ھٰذَا النَّظْمُ مِنْ مُلَحٍ وَّمِنْ نُّخَبٍ بِیُمْنِ سَیِّدِنَا وَنُجُوْمِہِ النُّجُبِ

اور یقیناً اس نظم نے جمع کر لئے ہیں دلکش معانی اور عمدہ نکتے بطفیل برکت ہمارے سردار صلّی اللہ علیہ وسلّم اور آپ کے نجیب ستاروں (اصحاب) کے

وَاِنِّیْ بِاَرْضٍ قَدْ عَلَتْ نَارُ فِتْنَتِہَا وَالْفِتَنُ تَجْرِیْ عَلَیْہَا جَرْیَ مُنْسَرِبِ

اور میں ایسے ملک میں ہوں جس میں اس کے فتنہ کی آگ بلند ہوئی اور فتنے اس میں اس طرح چل رہے ہیں جس طرح تیز رفتار پانی چلتا ہے۔

وَمَنْ جَفَانِیْ فَلَا یَرْتَاعُ تَبْعَتَہُ بِمَا جَفَا بَلْ یَرَاہُ اَفْضَلَ الْقُرَبِ

اور جو شخص مجھ پر ظلم کرتا ہے وہ اس ظلم کے انجام سے نہیں ڈرتا بوجہ اس ظلم کے جو اس نے کیا بلکہ اسے بڑی فضیلت والا اقرب سمجھتا ہے۔

فَاَصْبَحَتْ مُقْلَتَیْ عَیْنَیْنِ مَاءُ ھُمَا یَجْرِیْ مِنَ الْحُزْنِ وَالْاَلَمِ وَالشَّجَبِ

(میری) دونوں آنکھوں کے دوڈیلوں کی یہ حالت ہوگئی کہ غم، دکھ اور رنج سے ان دونوں کا پانی جاری تھا

اُرْجِلْتُ ظُلْمًا وَّ اَرْضُ حِبِّیْ بَعِیْدَۃٌ فَیَا لَیْتَنِیْ کُنْتُ فَوْقَ الرَّحْلِ وَالْقَتَبِ

میں ظلم سے پیادہ پا کر دیا گیا جب کہ میرے محبوب کی سرزمین دور ہے۔ کاش کہ مَیں اونٹ کے کجاوے اور پالان پر سوار ہوتا۔

(سِرُّ الخلافۃ۔ روحانی خزائن جلد ۸ صفحہ ۴۳۰۔۴۳۱)

۳۳

اَلْقَصِیْدَہُ فِیْ حَمْدِ حَضْرَۃِ الْعِزَّۃِ وَنَعْتِ خَیْرِ الْبَرِیَّۃِ

قصیدہ

جنابِ باری کے حمد اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف میں

(یہ قصیدہ بروز دوشنبہ ۱۵؍جولائی ۱۸۹۵ء قریباً آٹھ بجے دن شروع کیا گیا اور اسی دن بوقت عصر پانچ بجے سے پہلے سوشعر تیار ہوگیا۔ فَذَالِکَ فَضْلُ اللّٰہِ وَ تَائِیْدُہُ الْخَارِقُ لِلْعَادَۃِ۔منہ)

یَا مَنْ أَحَاطَ الْخَلْقَ بِالْاٰلَاءِ ۔۔۔ نُثْنِیْ عَلَیْکَ وَلَیْسَ حَوْلُ ثَنَاءِ

اے وہ ذات جس نے (اپنی) نعمتوں سے مخلوق کا احاطہ کیا ہوا ہے ہم تیری تعریف کرتے ہیں اور تعریف کی طاقت نہیں ہے

أُنْظُرْ اِلَیَّ بِرَحْمَۃٍ وَعُطُوْفَۃٍ ۔۔۔ یَا مَلْجَأِیْ یَا کَاشِفَ الْغَمَّاءِ

مجھ پر رحمت اور شفقت کی نظر کر، اے میری پناہ! اَے حزن وکرب کو دور فرمانے والے!

أَنْتَ الْمَلَاذُ وَأَنْتَ کَھْفُ نُفُوْسِنَا ۔۔۔ فِیْ ھٰذِہِ الدُّنْیَا وَ بَعْدَ فَنَاءِ

تو ہی جائے پناہ ہے اور تو ہی ہماری جانوں کی پناہ گاہ ہے اس دنیا میں بھی اور فنا کے بعد بھی۔

اِنَّا رَأَیْنَا فِی الظَّلَامِ مُصِیْبَۃً ۔۔۔ فَارْحَمْ وَأَنْزِلْنَا بِدَارِ ضِیَاءِ

ہم نے تاریکی کے زمانہ میں مصیبت دیکھی ہے۔تو رحم فرما اور ہمیں نور کے گھر میں اتار دے۔

تَعْفُوْا عَنِ الذَّنْبِ الْعَظِیْمِ بِتَوْبَۃٍ ۔۔۔ تُنْجِیْ رِقَابَ النَّاسِ مِنْ اَعْبَاءِ

تو توبہ سے بڑے گناہوں کو (بھی) معاف فرمادیتا ہے تو (ہی) لوگوں کی گردنوں کو بھاری بوجھوں سے نجات دیتا ہے۔

أَنْتَ الْمُرَادُ وَأَنْتَ مَطْلَبُ مُھْجَتِیْ ۔۔۔ وَعَلَیْکَ کُلُّ تَوَکُّلِیْ وَرَجَائِیْ

تو ہی مراد ہے اور تو ہی میری روح کا مطلوب ہے اور تجھ پر ہی میرا سارا بھروسہ اور امید ہے۔

اَعۡـطَیۡتَـنِـیۡ كَـأۡسَ الۡـمَـحَبَّـةِ رَیۡقَهَـا فَشَــرِبۡــتُ رَوۡحَـاءً عَـلٰـی رَوۡحَـاءِ

تو نے مجھے محبت کی بہترین مے کا ساغر عطا کیا تو میں نے جام پر جام پیا۔

اِنِّــی أَمُـوۡتُ وَلَا تَـمُـوۡتُ مَـحَبَّتِـیۡ یُـذۡرٰی بِـذِكۡـرِكَ فِـی التُّرَابِ نِدَائِیۡ

میں تو مر جاؤں گا لیکن میری محبت نہیں مرے گی۔ (قبر کی) مٹی میں بھی تیرے ذکر کے ساتھ ہی میری آواز جانی جائے گی۔

مَـاشَـاهَـدَتۡ عَیۡـنِـیۡ كَـمِثۡلِكَ مُحۡسِنًا یَـا وَاسِـعَ الۡـمَـعۡـرُوۡفِ ذَا الـنَّـعۡـمَـاءِ

میری آنکھ نے تجھ سا (کوئی) محسن نہیں دیکھا۔ اے احسانات میں وسعت پیدا کرنے والے اور اے نعمتوں والے!

أَنۡـتَ الَّـذِیۡ قَـدۡكَـانَ مَـقۡـصِدَ مُهۡجَتِیۡ فِـی كُـلِّ رَشۡـحِ الۡـقَـلَـمِ وَالۡإِمۡــلَاءِ

تُو ہی تو میری جان کا مقصود تھا قلم کے ہر قطرہ (روشنائی) اور لکھائی ہوئی تحریر میں۔

لَـمَّـا رَأَیۡـتُ كَـمَـالَ لُـطۡـفِكَ وَالنَّدَا ذَهَـبَ الۡبَــلَاءُ فَـمَـا أُحِـسُّ بَـلَا ئِی

جب میں نے تیرے لطف کا کمال اور بخششیں دیکھیں تو مصیبت دور ہوگئی اور (اب) میں اپنی مصیبت کو محسوس ہی نہیں کرتا۔

إِنِّـیۡ تَـرَكۡـتُ الـنَّـفۡـسَ مَعَ جَذَبَـاتِهَـا لَـمَّـــا أَتَـانِـیۡ طَـالِبُ الـطُّـلَبَـاءِ

میں نے نفس کو اس کے جذبات سمیت چھوڑ دیا جب میرے پاس طالبوں کا طالب آیا۔

مُتۡـنَـــا بِـمَـوۡتٍ لَایَـرَاهُ عَـدُوُّنَـــا بَـعُـدَتۡ جَـنَــازَتُـنَـا مِـنَ الۡاَحۡـیَـاءِ

ہم ایسی موت سے مر چکے ہیں جس کو ہمارا دشمن نہیں دیکھ سکتا۔ ہمارا جنازہ زندوں سے بہت دور ہو گیا ہے۔

لَـوۡلَـمۡ یَـكُـنۡ رُحۡـمُ الۡـمُهَیۡـمِـنِ كَـافِلِیۡ كَــادَتۡ تُـعَـفِّیۡـنِـی سُیُـوۡلُ بُكَـائِیۡ

اگر خدائے مہیمن کی شفقت میری کفیل نہ ہوتی تو قریب تھا کہ میری گریہ وزاری کے سیلاب میری ہستی کو مٹا دیتے۔

نَتۡـلُـوۡ ضِیَـاءَ الۡـحَقِّ عِـنۡـدَ وُضُـوۡحِـهِ لَسۡـنَــا بِـمُبۡتَـــا عِ الـدُّجٰـی بِبَـرَاءِ

ہم حق تعالیٰ کے نور کی اس کے ظاہر ہونے کے وقت پیروی کرتے ہیں ہم مہینہ کی پہلی رات کے بدلے تاریکی کے خریدار نہیں ہیں۔

نَـفۡـسِــی نَــأَتۡ عَنۡ كُـلِّ مَـاهُـوَ مُـظۡـلِمٌ فَـأَ نَـخۡـتُ عِـنۡـدَ مُـنَـوِّرِیۡ وَجۡـنَـائِیۡ

میری جان ہر اس چیز سے دور ہے جو تاریک ہے۔ میں نے اپنی مضبوط اونٹنی کو اپنے روشن کرنے والے کے پاس بٹھا دیا ہے۔

لَمَّارَأَيْتُ النَّفْسَ سَدَّ مَحَجَّتِیْ أَسْلَمْتُهَا كَالْمَيْتِ فِی الْبَيْدَاءِ

جب میں نے دیکھا کہ نفس نے میرا راستہ روک رکھا ہے تو میں نے اس کو (اس طرح) چھوڑ دیا جیسے مردہ بیابان میں پڑا ہوا ہو۔

إِنِّیْ شَرِبْتُ كُئُوْسَ مَوْتٍ لِلْهُدٰى فَرَأَيْتُ بَعْدَ الْمَوْتِ عَيْنَ بَقَائِی

میں نے ہدایت کی خاطر موت کے جام نوش کئے پس میں نے موت کے بعد (ہی) اپنی بقاء کا چشمہ دیکھا۔

فُقِدَتْ مُرَادَاتِیْ بِزَمْنِ لَذَاذَةٍ فَوَجَدْتُّهَا فِیْ فُرْقَةٍ وَصِلَاءِ

لذّت کے زمانہ میں میری مرادیں گم ہو گئیں پھر میں نے ان کو فرقت اور سوز کے اوقات میں پایا۔

لَوْلَا مِنَ الرَّحْمٰنِ مِصْبَاحُ الْهُدٰى كَانَتْ زُجَاجَتُنَا بِغَيْرِ صَفَاءِ

اگر خدائے رحمٰن کی طرف سے ہدایت کی قندیل نہ ہوتی تو ہمارا شیشہ صفائی کے بغیر ہی رہ جاتا۔

إِنِّی أَرَى فَضْلَ الْكَرِيْمِ أَحَاطَنِیْ فِی النَّشْأَةِ الْاُخْرٰى وَفِی الْاِبْدَاءِ

میں دیکھتا ہوں کہ خدائے کریم کے فضلوں نے مجھے اپنے احاطہ میں لے رکھا ہے۔ نشأۃِ ثانیہ میں بھی اور نشأۃِ اولیٰ میں بھی۔

اَللّٰهُ أَعْطَانِیْ حَدَائِقَ عِلْمِهٖ لَوْلَا الْعِنَايَةُ كُنْتُ كَالسُّفَهَاءِ

اللہ نے مجھے اپنے علم کے باغات عطا کئے ہیں اگر یہ عنایت نہ ہوتی تو میں نادانوں کی طرح ہوتا۔

وَقَدِاقْتَضَتْ زَفَرَاتُ مَرْضٰى مَقْدَمِیْ فَحَضَرْتُ حَمَّالًا كُئُوْسَ شِفَاءِ

مریضوں کی آہوں نے میرے آنے کا تقاضا کیا ہے پس میں شفا کے جام اٹھا کر حاضر ہوا ہوں۔

اَللّٰهُ خَلَّاقِیْ وَمُهْجَةُ مُهْجَتِیْ حِبٌّ فَدَتْهُ النَّفْسُ كُلَّ فِدَاءِ

اللہ ہی میرا خالق اور میری جان کی جان ہے وہ ایسا محبوب ہے کہ میری روح اس پر تمام تر فدا ہے۔

وَلَهُ التَّفَرُّدُ فِی الْمَحَامِدِ كُلِّهَا وَلَهُ عَلَاءٌ فَوْقَ كُلِّ عَلَاءِ

اس کو تمام قابلِ تعریف صفات میں یکتائی حاصل اور اسی کو برتری حاصل ہے تمام بلندیوں پر۔

فَانْهَضْ لَهُ إِنْ كُنْتَ تَعْرِفُ قَدْرَهُ وَاسْبِقْ بِبَذْلِ النَّفْسِ وَالْإِعْدَاءِ

اگر تُو اس کی قدر پہچانتا ہے تو تُو اس کی خاطر اٹھ کھڑا ہو اور اپنی جان کو فدا کر کے اور تیز دوڑ کر آگے بڑھ۔

مَلَكُوتُهُ تَبْقٰى بِقُوَّةِ ذَاتِهِ وَلَهُ التَّقَدُّسُ وَالْعُلٰى بِغَنَاءِ

اس کی ملکوت اس کی ذات کی قوت سے قائم ہے اور اسی کو غناء کے ساتھ تقدّس اور برتری حاصل ہے۔

غَلَبَتْ عَلٰى قَلْبِىْ مَحَبَّةُ وَجْهِهِ حَتّٰى رَمَيْتُ النَّفْسَ بِالْإِلْغَاءِ

میرے دل پر اس کے چہرے کی محبت غالب آ گئی یہاں تک کہ میں نے اپنے نفس کو اور اس کی خواہشات کو باطل اور کالعدم بنا کر پھینک دیا۔

وَأَرَى الْوِدَادَ أَنَارَ بَاطِنَ بَاطِنِىْ وَأَرَى التَّعَشُّقَ لَاحَ فِىْ سِيْمَائِىْ

میں دیکھتا ہوں کہ محبت نے میرے باطن کے باطن کو منوّر کر دیا ہے اور میں دیکھتا ہوں کہ عشق میرے چہرے پر ظاہر ہو گیا ہے۔

مَابَقِىَ فِىْ قَلْبِىْ سِوَاهُ تَصَوُّرٌ غَمَرَتْ اَيَادِى اللّٰهِ وَجْهَ رَجَائِىْ

میرے دل میں اس کے سوا کوئی تصوّر باقی نہیں رہا۔ خدا تعالیٰ کے احسانات نے میری خواہشوں کے منہ کو ڈھانپ لیا ہے۔

هَوْجَاءُ اُلْفَتِهِ اَثَارَتْ حُرَّتِىْ فَفَدَا جَنَانِىْ صَوْلَةَ الْهَوْجَاءِ

اس کی الفت کی تیز ہواؤں نے میری خاک اڑا دی پس میرا دل ان ہواؤں کی شدت پر قربان ہو گیا۔

أُبْرِىْ الْهُمُوْمَ بِمَشْرَفِيَّةِ فَضْلِهِ وَاللّٰهُ كَافٍ لِىْ وَنِعْمَ الرَّاعِىْ

میں غموں کا علاج اس کے فضل کی تلواروں سے کرتا ہوں اور اللہ ہی میرے لئے کافی ہے اور کیا خوب نگہبان ہے۔

مَاشَمَّ اَنْفِىْ مَرْغَمًا فِى مَشْهَدٍ وَأَثَرْتُ نَقْعَ الْمَوْتِ فِى الْاَعْدَاءِ

میرے ناک نے کسی مقام پر بھی ذلّت کی بو نہیں سونگھی اور میں نے دشمنوں میں موت کا غبار اڑا دیا ہے۔

يَا رَبِّ اٰمَنَّا بِاَنَّكَ وَاحِدٌ رَبُّ السَّمَآءِ وَخَالِقُ الْغَبْرَاءِ

اے میرے ربّ! ہم ایمان لائے کہ تو واحد ہے۔ آسمان کا پروردگار اور (خاکستری) زمین کا خالق۔

اٰمَنْتُ بِالْكُتُبِ الَّتِىْ اَنْزَلْتَهَا وَبِكُلِّ مَا أَخْبَرْتَ مِنْ أَنْبَاءِ

میں ان تمام کتابوں پر ایمان لایا جو تو نے نازل فرمائیں اور ان تمام پیشگوئیوں پر بھی جن کی تو نے خبر دی ہے۔

يَا مَلْجَأِىْ أَدْرِكْ فَإِنَّكَ مَوْئِلِىْ يَا كَهْفِىْ اِعْصِمْنِىْ مِنَ الشَّغْبَاءِ

اے میری پناہ! مجھے سنبھال کہ تُو ہی میری سپر ہے۔ اے مری جائے پناہ! مجھے (کمینوں کے) شور و شر سے بچا لے۔

يَــا رَبِّ أَيِّــدْنِىْ بِـفَـضْـلِکَ وَانْـتَـقِـمْ مِــمَّــنْ يَـدُسُّ الـدِّيْـنَ تَـحْـتَ عَـفَـاءِ

اے میرے رب! اپنے فضل سے مجھے قوّت وطاقت بخش اور اُس سے انتقام لے جو دین کو مٹی میں دباتا ہے۔

لَايَعْـلَـمُـوْنَ نِـكَـاتِ دِيْـنِ الْـمُـصْطَفٰى وَتَهَــالَـكُـوْا فِـى بُـخْـلِهِـمْ وَ رِيَـاءِ

لوگ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے دین کے نکات کو نہیں جانتے اور اپنے ہی بخل اور ریا میں ہلاک ہو رہے ہیں۔

يُــؤْذُوْنَــنِــىْ قَــوْمٌ اَضَــاعُـوْا دِيْـنَـهُـمْ نَــجُــسُ الْـمَـقَـاصِـدِ مُـظْـلِـمُ الْاٰرَاءِ

وہ مجھے اذیت دیتے ہیں۔ وہ ایسی قوم ہیں جنہوں نے اپنا دین ضائع کر دیا۔ ناپاک مقاصد اور تاریک آراء والے۔

خَشُّـوا وَلَايَـخْـشَـى الـرِّجَـالُ شَجَـاعَـةً فِـىْ نَــائِـبَــاتِ الـدَّهْـرِ وَالْـهَـيْـجَـاءِ

انہوں ڈرایا مگر مردان خدا اپنی بہادری کی وجہ سے نہیں ڈرتے زمانے کے مصائب اور جنگ میں۔

زَمَـعُ الْاُنَـاسِ يُـحَـمْـلِـقُـوْنَ كَـثَـعْـلَـبٍ يُــؤْذُوْنَـــنِــــىْ بِـتَــحَـــوُّبٍ وَمُـــوَاءِ

عوام میں سے کمینہ لوگ مجھے لومڑی کی طرح گھورتے ہیں۔ وہ مجھے بلّی اور لومڑی کی آوازوں سے اذیت دیتے ہیں۔

حَسَــدُوْا فَسَبُّـوْا حَـاسِـدِيْـنَ وَلَـمْ يَـزَلْ ذُوْالْـفَـضْـلِ يَـحْـسُـدُهٗ ذَوُوْالْاَهْـوَاءِ

انہوں نے حسد کیا اور حاسد بن کر گالیاں دیں اور ایسا ہمیشہ ہوتا آیا ہے کہ صاحبِ فضیلت سے ہوا و ہوس والے حسد کرتے ہیں۔

صَــالُــوْا بِــاِبْـدَاءِ الـنَّـوَاجِـذِ كَـالْـعِـدَا لِــمَــقَــــالَــةِ ابْـنِ بَـطَــالَـةَ وَشَّـــاءِ

انہوں نے دشمنوں کی طرح اپنی کچلیاں دکھا کر حملہ کیا۔ بطالت اور چغل خوری کے فرزند کے اقوال سے۔

إِنَّ الــلِّــئَـــامَ يُــكَــفِّــرُوْنَ وَ ذَمُّـهُــمْ مَـــازَادَنِـــىْ إِلَّـــا مَـــقَــامَ سَـنَـــاءِ

کمینے کافر قرار دیتے ہیں اور ان کی مذمت نے تو مجھے بلند مرتبہ اور برتری میں اور بھی بڑھایا ہے۔

نَـضَّـوْاالثِّـيَـابَ ثِـيَـابَ تَـقْـوٰى كُـلُّـهُـمْ مَــــابَــقِــىَ إِلـــاَّ لِـبْـسَــةَ الْإِغْـوَاءِ

ان سب نے اپنے تقوٰی کے تمام کپڑے اتار دیئے ہیں اب ان کے پاس کچھ نہیں رہا سوائے گمراہ کن لباس کے۔

مَــا إِنْ أَرَى غَـيْــرَالْـعَـمَـائِـمِ وَاللُّحٰى اَوْ اٰ نُــفَـــا زَاغَـــتْ بِـفَــرْطِ مِــرَاءِ

میں سوائے پگڑیوں اور ڈاڑھیوں کے کچھ نہیں دیکھتا یا پھر ایسے ناک جو کج بحثی کی افراط سے ٹیڑھے ہو گئے ہیں۔

وَأَرَی تَغَیُّظَهُمْ یَفُوْرُ کَلُجَّةٍ   مَوْجٌ کَمَوْجِ الْبَحْرِ فِی الْغَلْوَاءِ

میں ان کے غصّے کو دیکھتا ہوں کہ وہ منجدھار کی طرح جوش مار رہا ہے۔سمندر کی موجوں کی طرح گمراہی کی موجیں۔

کَلِمُ اللِّئَامِ اَسِنَّةٌ مَذْرُوْبَةٌ   أَعْرَی بَوَاطِنَهُمْ لِبَاسُ عُوَاءِ

کمینوں کی باتیں تیز کئے گئے نیزے ہیں بھونکنے کے لباس نے ان کے اندرونے کو ننگا کر دیا ہے۔

مَنْ مُخْبِرٌ عَنْ ذِلَّتِیْ وَمُصِیْبَتِیْ   مَوْلَایَ خَتْمَ الرُّسْلِ أَهْلَ رَجَاءِ

میری ذلّت اور میری مصیبت کی خبر کون دے گا میرے آقا، خاتم الرسل، صاحبِ احسان وفضیلت کو۔

یَا طَیِّبَ الْأَخْلَاقِ وَالْأَسْمَاءِ   جِئْنَاکَ مَظْلُوْمِیْنَ مِنْ جُهَلَاءِ

اے پاکیزہ اخلاق اور پاک ناموں والے ہم جاہلوں کے ظلموں سے مظلوم ہوکر تیرے پاس آئے ہیں۔

إِنَّ الْمَحَبَّةَ لَا تُضَاعُ وَ تُشْتَرٰی   إِنَّا نُحِبُّکَ یَاذُکَاءَ سَخَاءِ

یقیناً محبت نہ تو ضائع کی جاسکتی ہے اور نہ خریدی جاسکتی ہے۔اے آفتابِ سخاوت! ہم تجھ سے محبت کرتے ہیں۔

أَنْتَ الَّذِیْ جَمَعَ الْمَحَاسِنَ کُلَّهَا   أَنْتَ الَّذِیْ قَدْجَاءَ لِلْاِحْیَاءِ

تو ہی ہے جس نے تمام محاسن جمع کر لئے ہیں۔تو ہی ہے جو احیاء کے لئے آیا ہے۔

أَنْتَ الَّذِیْ تَرَکَ الْهُدُوْنَ لِرَبِّهِ   وَتَخَیَّرَ الْمَوْلٰی عَلَی الْحَوْبَاءِ

تو ہی ہے جس نے اپنے رب کیلئے (دشمنوں سے) صلح جوئی کو چھوڑ دیا اور اپنی جان پر اپنے مولیٰ کو مقدم کر کے اختیار کر لیا۔

یَاکَنْزَ نِعَمِ اللّٰهِ وَالْاٰلَاءِ   یَسْعٰی إِلَیْکَ الْخَلْقُ لِلْإِرْکَاءِ

اے اللہ تعالیٰ کی نعمتوں اور بخششوں اور عطایا کے خزانے! مخلوق تیری طرف پناہ لینے کے لئے دوڑی آ رہی ہے۔

یَابَدْرَ نُوْرِ اللّٰهِ وَالْعِرْفَانِ   تَهْوِیْ اِلَیْکَ قُلُوْبُ أَهْلِ صَفَاءِ

اے اللہ تعالیٰ کے نور وعرفان کے بدرِ کامل! اہلِ صفا کے دل تیری طرف ٹوٹے پڑتے ہیں۔

یَا شَمْسَنَا یَا مَبْدَءَ الْاَنْوَارِ   نَوَّرْتَ وَجْهَ الْمُدْنِ وَالْبَیْدَاءِ

اے ہمارے آفتاب اور اے منبع الانوار! تو نے شہروں اور ویرانوں کے چہرے منوّر کر دیئے۔

إِنِّــیْ أَرَی فِــیْ وَجْھِکَ الْـمُتَھَـلِّلِ　　شَــانًــا یَفُوْقُ شُیُوْنَ وَجْـهِ ذُکَـاءِ

میں تیرے دمکتے ہوئے چہرے میں ایسی شان دیکھتا ہوں جو آفتاب کے چہرے کی شانوں سے بڑھ کر ہے۔

مَـاجِـئْتَـنَـا فِیْ غَیْـرِ وَقْتِ ضَرُوْرَۃٍ　　قَدْ جِئْتَ مِثْلَ الْـمُزْنِ فِیْ الرَّمْضَاءِ

تو ہمارے پاس بے وقت اور بے ضرورت نہیں آیا تو ایسے آیا ہے جیسے شدید گرما میں بارش آ جائے۔

إِنَّــیْ رَأَیْـتُ الْـوَجْــهَ وَجْـهَ مُـحَمَّـدٍ　　وَجْــهٌ کَبَـدْرِ الـلَّیْـلَـةِ الْبَـلْـمَـاءِ

میں نے وہ چہرہ دیکھا ہے جو محمدؐ کا چہرہ ہے۔ ایسا چہرہ جیسا چودھویں رات کا چاند ہو۔

شَـمْـسُ الْھُـدٰی طَـلَـعَتْ لَنَـامِنْ مَکَّةَ　　عَیْـنُ الـنَّـدَانبَـعَــتْ لَـنَـا بِـحِـرَاءِ

ہدایت کا آفتاب ہمارے لئے مکّہ سے طلوع ہوا۔ بخششوں کا چشمہ ہمارے لئے حراء سے پھوٹ پڑا۔

ضَـاھَـتْ أَیَاۃُ الشَّـمْـسِ بَعْضَ ضِیَائِهِ　　فِــإِذَا رَأَیْــتُ فَھَــاجَ مِـنْـهُ بُـکَـائِیْ

سورج کی شعاعیں اسکی ضیاء کے ایک حصّہ سے مشابہ ہیں جب میں نے (اس سورج کو) دیکھا تو اس سے میرے رونے میں ہیجان پیدا ہو گیا۔

أَعْـلَـی الْـمُھَیْـمِـنُ ھِـمَـمَـنَـا فِیْ دِیْنِهِ　　نَبْـنِـیْ مَـنَـازِلَـنَـا عَـلَی الْـجَوْزَاءِ

خدائے مہیمن نے اپنے دین کے بارہ میں ہماری ہمتوں کو بلند کیا (چنانچہ) ہم اپنی منزلیں ستارۂ جوزاء پر بنا رہے ہیں۔

نَسْـعٰـی کَـفِتْیَــانٍ بِـدِیْـنِ مُـحَـمَّـدٍ　　لَـسْـنَــا کَـرَجُـلٍ فَـاقِـدِ الْأَعْـضَــاءِ

ہم محمدؐ کے دین کے لئے نوجوانوں کی طرح سعی و کوشش کرتے ہیں۔ ہم اس آدمی کی طرح نہیں جس کے اعضاء ہی مفقود ہو گئے ہوں۔

نِـلْـنَــاثُـرَیَّـاءَ السَّـمَـآءِ وَسَـمْـکَـهُ　　لِـنَــرُدَّ اِیْـمَـــانًــا إِلَـی الصَّـیْـدَاءِ

ہم آسمان کے ثریا اور اس کی بلندیوں تک پہنچ گئے تا کہ ہم ایمان کو زمین پر واپس لے آئیں۔

إِنَّــا جُـعِـلْـنَـا کَـالسُّیُوْفِ فَـنَـدْمَغُ　　رَأْسَ الـلِّـئَـامِ وَ ھَــامَــةَ الْأَعْـدَاءِ

ہمیں تلواروں کی طرح بنایا گیا ہے سو ہم کمینوں کے سر اور دشمنوں کی کھوپڑیاں توڑ ڈالتے ہیں۔

وَاھًــا لِأَ صْـحَــابِ النَّبِیِّ وَجُنْدِهِ　　حَــفَــدُوْا اِلَیْـــهِ بِشِـدَّۃٍ وَرَخَــاءِ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب اور لشکروں پر آفرین ہو جو دکھ میں بھی اور سکھ میں بھی آپ کی خدمت میں حاضر رہتے ہیں۔

غُـمِسُـوا بِبَـرَكَـاتِ الـنَّبِيِّ وَفَيْضِـهِ فِـى الـنُّـوْرِ بَـعْـدَ تَـمَـزُّقِ الْأَهْـوَاءِ

وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی برکات اور فیض سے خواہشاتِ نفسانی کو ٹکڑے ٹکڑے کرنے کے بعد نور میں ڈوب گئے۔

قَـامُـوْا بِـاَقْـدَامِ الـرَّسُـوْلِ بِغَزْوَةٍ حَـضَـرُوْا جَـنَـابَ اِمَـامِنَـا لِفِـدَآءِ

وہ غزوات میں رسول کے قدموں میں کھڑے رہے وہ ہمارے امام کے حضور فدا ہونے کے لئے حاضر ہوئے۔

فَـدَمُ الـرِّجَـالِ لِصِـدْقِهِـمْ فِـى حُبِّهِـمْ تَـحْـتَ السُّيُـوْفِ اُرِيْـقَ كَـالْأَطْـلَاءِ

اپنی محبت میں ان کے صدق کی وجہ سے ان مردوں کا خون تلواروں کے نیچے اس طرح بہایا گیا جیسے ہرن کے نوزائیدہ بچے (کو ذبح کیا جائے)۔

بَـلَـغَ الْـقُـلُـوْبُ إِلَـى الْـحَـنَـاجِـرِ كُـرْبَـةً فَـتَـخَيَّـرُوْا لِـلّٰـهِ كُـلَّ عَـنَـاءِ

(جب) کرب سے دل ہنسلیوں (حلق) تک پہنچ گئے تو انہوں نے اللہ کی خاطر ہر مصیبت اختیار کر لی۔

دَخَـلُـوْا حَـدِيْـقَـةَ مِـلَّـةٍ غَـرَّاءِ عَـذْبَ الْـمَـوَارِدِ مُثْمِـرَ الشَّجْـرَاءِ

وہ داخل ہو گئے ملّت غرّاء کے باغ میں جو چشموں والا اور ثمر دار درختوں والا ہے۔

وَفَنُـوا بِحُـبِّ الْـمُـصْـطَفٰـى فَبِحُبِّـهٖ قُـطِـعُـوْا مِـنَ الْاٰبَـاءِ وَالْاَبْـنَـاءِ

وہ مصطفٰی صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت میں فنا ہو گئے اور اس کی محبت کے باعث اپنے باپ دادوں اور بیٹوں سے منقطع ہو گئے۔

قَبِـلُـوْا لِـدِيْـنِ الـلّٰـهِ كُـلَّ مُـصِيْبَـةٍ حَتّٰـى رَضُـوْا بِـمَـصَـائِبِ الْإِجْـلَاءِ

انہوں نے اللہ کے دین کے لئے ہر مصیبت قبول کر لی حتّٰی کہ وہ جلا وطنی کے مصائب پر بھی راضی ہو گئے۔

قَـدْ اٰثَـرُوْا وَجْـهَ الـنَّبِـيِّ وَنُـوْرَهٗ وَتَبَـاعَـدُوْا مِـنْ صُـحْـبَـةِ الـرُّفَـقَـاءِ

انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے اور اس کے نور کو ترجیح دی اور اپنے ساتھیوں کی صحبت سے دور چلے گئے۔

فِـىْ وَقْـتِ ظُـلُـمَـاتِ الْمَفَـاسِدِ نُوِّرُوْا وَجَـدُوْا السَّـنَـا فِـىْ الـلَّيْـلَـةِ اللَّـيْـلَاءِ

مفاسد کی تاریکیوں کے وقت ان کو منوّر کیا گیا۔ انہوں نے انتہائی تاریک رات میں روشنی کو پا لیا۔

نَهَـبَ الـلِّـئَـامُ نُشُـوْبَهُـمْ فَـمَـلِيْـكُـهُـمْ أَعْـطَـى جَـوَاهِـرَ حِـكْـمَـةٍ وَضِـيَـاءِ

کمینہ لوگوں نے ان کی جائیدادیں چھین لیں تو ان کے (آسمانی بادشاہ نے ان کو) حکمت اور نور کے جواہرات عطا کئے۔

وَاهًــالَهُــمْ قُتِـلُـوْا لِـعِـزَّةِ رَبِّهِـمْ　　مَــاتُـوْا لَـــهُ بِـصَـدَاقَـةٍ وَصَـفَـاءِ

آفرین ہوان پر۔وہ اپنے ربّ کی عزّت کی خاطر قتل کئے گئے انہوں نے اس کے لئے صدق وصفا سے جان دے دی۔

شَهِـدُوا الْـمَـعَـارِکَ کُـلَّهَا حَتّٰی قَضَوْا　　لِـرِضَــا الْـمُهَـيْـمِـنِ نَـحْبَهُـمْ بِـوَفَـاءِ

وہ تمام معرکوں میں حاضر رہے یہاں تک کہ انہوں نے خدائے مُہَیمن کی رضا کی خاطر پوری وفاداری کے ساتھ اپنے عہد کو پورا کردیا۔

مَــافَــارَقُـوْا سُبُـلَ الْهُـدٰی وَتَـخَـيَّـرُوْا　　جَــوْرَ الْـعِـدَا وَ بَـوَائِـقَ الْهَـيْـجَـاءِ

انہوں نے ہدایت کے راستوں کو ہرگز نہ چھوڑا اور دشمنوں کا ظلم اور بیابانوں کے مصائب کو خوشی خوشی اختیار کرلیا۔

هٰــذَا رَسُـــوْلٌ قَـدْ أَ تَيْـنَــا بَــابَـــهُ　　بِـمَـحَـبَّـةٍ وَّإِطَـــاعَـةٍ وَّرِضَـــاءِ

یہی وہ رسول ہے جس کے دروازے پر ہم آئے ہیں۔محبت،اطاعت اور رضامندی کے ساتھ۔

يَـــالَيْـتَ شُـقَّ جَـنَـانِیَ الْـمُتَـمَـوِّجُ　　لِأُرِی الْـخَـــلَا ئِقَ بَـحْـرَهَـا کَـالْـمَـاءِ

کاش میرا لہریں مارتا ہوا دل چیرا جاتا تا میں لوگوں کو پانی کی طرح اس کا سمندر دکھا دیتا۔

إِنَّـــا قَـــصَـدْنَـا ظِـلَّـــهُ بِهَـوَاجِـرٍ　　کَـــالـطَّـيْـــرِاِذْ يَـأْوِیْ إِلَـی الـدَّفْـوَاءِ

ہم نے دوپہروں کی گرمی میں اس کے سایہ کا قصد کیا ہے اس پرندہ کی طرح جب وہ بڑ کے درخت کی پناہ لیتا ہے۔

يَـــامَـنْ يُـکَـذِّبُ دِيْـنَـنَـــا وَنَبِيَّـنَـــا　　وَتَـسُـبُّ وَجْـدَ الْـمُـصْـطَـفٰی بِجَفَاءِ

اے وہ شخص! جو ہمارے دین اور ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی تکذیب کرتا ہے اور مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ پاک کو ازراہِ جفا گالیاں دیتا ہے

وَالـلّٰـــهِ لَسْـتُ بِبَـاسِـلٍ يَـوْمَ الْـوَغٰی　　اِنْ لَـمْ أَشُــنَّ عَـلَيْـکَ يَـا ابْـنَ بِـغَـاءِ

خدا کی قسم! میں جنگ کے دن بہادر نہیں ہوں گا۔اگر میں تجھ پر یکبارگی حملہ نہ کروں اے سرکش انسان!

إِنَّــا نُشَــاهِـدُ حُـسْـنَـــهُ وَجَـمَـالَـــهُ　　وَمَـــلَاحَـةً فِـیْ مُـقْـلَـةٍ کَـحْـــلَاءِ

ہم تو اس کا حسن اور اس کا جمال مشاہدہ کررہے ہیں اور سُرمگیں آنکھوں میں ملاحت بھی۔

بَـدْرٌ مِّـنَ الـلّٰـهِ الْـکَـرِيْـمِ بِـفَـضْـلِـهِ　　وَالْـبَـدْرُ لَا يَـغْـسُـوْبِـلَـغْـيِ ضِـرَاءِ

وہ بدر ہے خداوند کریم کی طرف سے اور اس کے فضل سے۔اور بدر کسی اندھے کی لغو باتوں سے بے نور نہیں ہو جاتا۔

لَا يُبْصِرُ الْكُفَّارُ نُوْرَ جَمَالِهِ وَالْمَوْتُ خَيْرٌ مِنْ حَيَاةِ غِشَاءِ

کفاراس کے جمال کا نور نہیں دیکھ سکتے۔بے ہوشی کی زندگی سے تو موت بہتر ہے۔

إِنَّا بُرَاءٌ فِيْ مَنَاهِجِ دِيْنِهِ مِنْ كُلِّ زِنْدِيْقٍ عَدُوٍّ دَهَاءِ

ہم اس کے دین کے راستوں میں (چلتے ہوئے) ہر زندیق اور عقل کے دشمن سے بیزار ہیں۔

نَخْتَارُ اٰثَارَ النَّبِيِّ وَاَمْرَهُ نَقْفُوْ كِتَابَ اللّٰهِ لَا الْاٰرَآءِ

ہم نبی صلی اللہ وسلم کے آثار اور احکام کو اختیار کرتے ہیں ہم اللہ کی کتاب کی پیروی کرتے ہیں نہ کہ آراء کی۔

يَا مُكْفِرِيْ إِنَّ الْعَوَاقِبَ لِلتُّقٰى فَانْظُرْ مَآلَ الْاَمْرِ كَالْعُقَلَاءِ

اے میری تکفیر کرنے والے! انجام بخیر تو متقی کا ہوتا ہے پس عقلمندوں کی طرح کاموں کے انجام پر نظر رکھ۔

إِنِّيْ اَرَاكَ تَمِيْسُ بِالْخُيَلَاءِ أَنَسِيْتَ يَوْمَ الظَّعْنِ وَالْإِسْرَاءِ

میں تجھے دیکھتا ہوں کہ تو مٹک کر ناز سے چلتا ہے کیا تو سفر کا دن اور رات کی روانگی بھول گیا ہے۔

تُبْ اَيُّهَا الْغَالِيْ وَتَأْتِيْ سَاعَةٌ تُمْسِيْ تَعَضُّ يَمِيْنَكَ الشَّلَّاءِ

اے حد سے گذر جانے والے! توبہ کر۔وہ گھڑی آتی ہے کہ تو اپنے بے حس ہاتھ کو دانتوں سے کاٹے گا۔

اَفَتَضْرِبَنَّ عَلَى الصَّفَاةِ زُجَاجَةً هَوِّنْ عَلَيْكَ وَلَا تَمُتْ بِاِبَاءِ

کیا تو پتھر کی سل پر شیشہ کو مارتا ہے۔اپنے پر رحم کر متکبّرانہ انکار سے ہلاک مت ہو۔

غَرَّتْكَ اَقْوَالٌ بِغَيْرِ بَصِيْرَةٍ سُتِرَتْ عَلَيْكَ حَقِيْقَةُ الْاَنْبَاءِ

بے بصیرت اقوال نے تجھے دھوکہ دیا ہے تجھ پر پیشگوئیوں کی حقیقت پوشیدہ کر دی گئی ہے۔

اِنَّ السُّمُوْمَ لَشَرُّمَا فِى الْعَالَمِ وَمِنَ السُّمُوْمِ غَوَائِلُ الْاٰرَاءِ

یقیناً زہر دنیا میں سب سے بُری چیز ہیں اور گمراہ آراء بھی زہروں میں سے ایک زہر ہیں۔

جَاوَزْتَ بِالتَّكْفِيْرِ عَرَصَاتِ التُّقٰى أَشَقَقْتَ قَلْبِيْ أَوْ رَأَيْتَ خَفَائِيْ

تکفیر کر کے تو تقویٰ کے میدانوں کو پھلانگ گیا ہے۔کیا تو نے میرا دل چیرا ہے یا میرا کوئی پوشیدہ گناہ دیکھا ہے۔

تَـأْتِیکَ اٰیَـاتِـیْ فَتَـعْـرِفُ وَجْهَـهَـا   فَـاصْبِـرْ وَلَا تَتْـرُکْ طَـرِیْـقَ حَیَـاءِ

تیرے پاس میرے نشان آئیں گے اور تو ان کو پہچان لے گا۔ پس صبر کر اور حیا کی راہ کو ترک نہ کر۔

إِنَّ الْـمُـقَـرَّبَ لَا یُـضَـاعُ بِـفِتْـنَـةٍ   وَالْاَجْـرُ یُـکْتَـبُ عِـنْـدَ کُـلِّ بَـلَاءِ

مقرّب آزمائش سے ضائع نہیں کیا جاتا اور ہر بلا کے وقت اس کا اجر لکھا جاتا ہے۔

یَـارَبَّـنَـا افْتَـحْ بَیْـنَـنَـا بِـکَـرَامَـةٍ   یَـامَـنْ یَـرَی قَـلْبِـیْ وَلُـبَّ لِـحَـائِـی

اے ہمارے رب! تُو ہمارے درمیان باعزت فیصلہ فرما۔ اے وہ ذات جو میرے دل کو اور میرے ظاہر کی اندرونی حقیقت کو دیکھ رہی ہے۔

یَـامَـنْ أَرَی أَبْـوَابَـهُ مَـفْتُـوْحَـةً   لِـلسَّـائِـلِیْـنَ فَـلَا تَـرُدَّ دُعَـائِـیْ

اے وہ ذات! جس کے دروازے مَیں سائلوں کے لئے کھلے دیکھتا ہوں۔ میری دعا کو ردّ نہ فرما۔

(مِنَنُ الرَّحْمٰنِ۔ روحانی خزائن جلد ۹ صفحہ ۱۶۹ تا ۱۷۳)

۳۴

أَطِعْ رَبَّکَ الْجَبَّارَ اَھْلَ الْاَوَامِرِ   وَخَفْ قَھْرَہٗ وَاتْرُکْ طَرِیْقَ التَّجَاسُرِ

اپنے ربّ کی، جو جبّار اور احکام دینے کا حقدار ہے، اطاعت کر اور اس کے قہر سے ڈر اور بے جادلیری کا طریق چھوڑ دے

وَکَیْفَ عَلٰی نَارِالنَّھَابِرِ تَصْبِرُ   وَاَنْتَ تَاَذَّی عِنْدَ حَرِّ الْھَوَاجِرِ

اور تو جہنّم کی آگ پر کیسے صبر کر سکے گا حالانکہ تو تو دوپہروں کی تپش سے بھی تکلیف محسوس کرتا ہے

وَحُبُّ الْھَوٰی وَاللّٰہِ صِلٌّ مُّدَمِّرٌ   کَمَلْمَسِ اَفْعٰی نَاعِمٌ فِی النَّوَاظِرِ

اور ہوا و ہوس کی محبت، خدا کی قسم! ایک مہلک سانپ ہے جو سانپ کی کینچلی کی طرح بظاہر نرم دکھائی دیتی ہے۔

فَلَا تَخْتَرُوْا الطَّغْوٰی فَاِنَّ اِلٰھَنَا   غَیُوْرٌ عَلٰی حُرُمَاتِہٖ غَیْرُ قَاصِرِ

تم سرکشی اختیار نہ کرو کیونکہ ہمارا معبود اپنی حرمتوں کی حفاظت پر غیرت مند ہے اور کوتاہی کرنے والا نہیں۔

وَلَا تَقْعُدَنْ یَا ابْنَ الْکِرَامِ بِمُفْسِدٍ   فَتَرْجِعَ مِنْ حُبِّ الشَّرِیْرِ کَخَاسِرِ

اے بزرگوں کے بیٹے! مفسد کے ساتھ مت بیٹھ ورنہ تو شریر کی محبت کی وجہ سے خسارہ پانے والے کی طرح لوٹے گا

وَلَا تَحْسَبَنْ ذَنْبًا صَغِیْرًا کَھَیِّنٍ   فَاِنَّ وَدَادَ اللَّمَمِ اِحْدَی الْکَبَائِرِ

اور تو چھوٹے سے گناہ کو بھی معمولی مت سمجھ کیونکہ چھوٹے گناہ کی محبت بھی بڑے گناہوں میں سے ایک گناہ ہے۔

وَاٰخِرُ نُصْحِیْ تَوْبَۃٌ ثُمَّ تَوْبَۃٌ   وَمَوْتُ الْفَتٰی خَیْرٌ لَّہٗ مِنْ مَّنَاکِرِ

اور میری آخری نصیحت یہ ہے کہ توبہ کر، پھر توبہ کر اور گناہوں میں مبتلا ہونے کی نسبت جوان کا مر جانا بہتر ہے۔

(انجام آتھم۔ روحانی خزائن جلد ۱۱ صفحہ ۱۳۶۔۱۳۷)

۳۵

لَمَّارَأَی النُّوْکٰی خُلَاصَةَ اَنْضُرِیْ فَرُّوْا وَ وَلُّوا الدُّبُرَ کَالْمُتَشَوِّرِ

جب بیوقوفوں نے میرے زرِخالص کو دیکھا وہ بھاگ گئے اور انہوں نے شرمندہ شخص کی طرح پیٹھ پھیر لی۔

اِنْ یَّشْتُمُوْا فَلَقَدْ نَزَعْتُ ثِیَابَھَمْ وَتَرَکْتُھُمْ کَالْمَیِّتِ الْمُتَنَکِّرِ

اگر وہ گالیاں دیتے ہیں تو میں نے بھی ان کو ان کے کپڑے اتار کر ان کا ننگ ظاہر کر دیا ہے اور ان کو ایسے مردے کی طرح بنا چھوڑا ہے جس کی پہچان ہی نہ ہو سکے۔

ھُمْ یَشْتِمُوْنَ وَلَا اَخَافُ لِسَانَھُمْ اِنِّیْ اَرَی اَلْطَافَ رَبٍّ! اَکْبَرِ

گالیاں دیتے ہیں اور میں ان کی زبان درازی سے نہیں ڈرتا کیونکہ میں ربّ اکبر کی مہربانیوں کو دیکھ رہا ہوں۔

نَزَلَتْ مَلَامَةُ لَائِمِیْ مِنْ حُبِّہٖ مِنِّیْ بِمَنْزِلَةِ الْمُحِبِّ الْمُؤْثَرِ

خدا کی محبت کی وجہ سے ملامت کرنے والے کی ملامت میرے لئے پسندیدہ دوست کی طرح ہے۔

یَالَائِمِیْ دَعْ کُلَّ لَوْمٍ وَّانْتَظِرْ سَتَرٰی بُرُوْقَ الْحَقِّ بَعْدَ تَبَصُّرِ

اے مجھے ملامت کرنے والے! ملامتوں کو چھوڑ دے اور انتظار کر۔ تو ضرور بینا ہو جانے کے بعد سچائی کی چمک دیکھ لے گا۔

جَلَّتْ وَصَایَانَا ھُدًی لٰکِنَّھَا کَبُرَتْ عَلَیْکَ وَلَیْتَھَا لَمْ تَکْبُرِ

ہماری نصیحتیں ہدایت کے لحاظ سے شاندار ہیں لیکن وہ تجھ پر شاق ہیں۔ کاش کہ وہ شاق نہ گذرتیں۔

(انجام آتھم۔ روحانی خزائن جلد ۱۱ صفحہ ۱۵۷۔۱۵۸)

۳٦

اَلَا یَا اَیُّهَا الْحُرُّ الْکَرِیْمُ تَدَبَّرْ یَهْدِکَ الْمَوْلٰی الرَّحِیْمُ

اے آزاد کریم مرد! تدبّر کر۔ مولائے رحیم تجھے ہدایت دے گا۔

وَ لَا تَبْخَلْ وَ لَا تَقْصُدْ فَسَادًا اَ تُطْفِیءُ مَا حَضَا الرَّبُّ الْعَظِیْمُ

بخیل مت بن اور فساد کا ارادہ بھی نہ کر۔ کیا تو بجھا سکتا ہے جسے ربِّ عظیم نے روشن کیا ہے۔

وَمَا جِئْنَا الْوَرٰی فِیْ غَیْرِ وَقْتٍ وَقَدْ هَبَّتْ لِقَارِئِهَا النَّسِیْمُ

اور ہم مخلوق کے پاس بے وقت نہیں آئے۔ اپنے وقت پر بادِ نسیم چلی ہے۔

(انجام آتھم۔ روحانی خزائن جلد ۱۱ صفحہ ۱٦٦)

۳۷

اَحَــاطَ النَّــاسَ مِنْ طَغْوَی ظَــلَامٌ عَــــلَامَــاتٌ بِهَــا عُـرِفَ الْاِمَـامُ

سرکشی کی وجہ سے تاریکی نے لوگوں کو گھیر لیا ہے۔ یہ وہ نشانیاں ہیں جن سے امامِ وقت کی نشان دہی کی گئی ہے۔

فَــلَا تَـعْـجَـبْ بِـمَـا جِـئْـنَـا بِـنُـوْرٍ بَــــدَتْ عَيْــــنٌ اِذَا اشْتَـــدَّ الْاُوَامُ

پس تعجب نہ کر اس نور پر جو ہم لائے ہیں۔ کیونکہ غیب سے ایک چشمہ ظاہر ہوتا رہا ہے جب بھی پیاس شدّت اختیار کرتی رہی۔

(انجام آتھم۔ روحانی خزائن جلد ۱۱ صفحہ ۱۷۴)

(لُجَّةُ النُّور ٹائیٹل پیج۔ روحانی خزائن جلد ۱۶ صفحہ ۳۳۵)

۳۸

تَــذَكَّـــرْ مَــوْتَ دَجَّـــالٍ رُذَالٍ　　وَقُـوْدِ الـنَّــارِ اٰثَـمَ ذِی الْـخَبَــالِ

اس کمینے دجّال کی موت کو یاد کر جو آگ کا ایندھن (اور) مفسد آثم ہے۔

اَتَــاهُ الْـمَـوْتُ بَعْدَ كَمَـالِ دَجْلٍ　　وَاِنْـكَـارٍ وَّ مَـكْـرٍ فِـى الْـمَقَـالِ

انتہائی دھوکہ بازی اور انکار اور گفتگو میں چالبازی کے بعد اسے موت آ گئی۔

اَرَاهُ الـلّٰـــهُ هَـــاوِيَــــةً وَّ ذُلـاًّ　　وَفِـى الـنِّيْـرَانِ اُلْـقِىَ كَـالـدَّمَـالِ

خدا نے اسے جہنم اور ذلّت دکھا دی اور وہ آگ میں ڈال دیا گیا خشک گوبر کی طرح۔

كَـمِثْـلِـىْ كَــانَ فِـىْ عُـمْـرٍ وَّسِنٍّ　　سَـمِيْـنَ الْـجِسْمِ اَبْعَدَ مِنْ هُزَالِ

وہ عمر اور سِن میں میری مانند تھا' فربہ جسم رکھنے والا (اور) لاغری سے دور تھا

وَمَـــا اَرْدَاهُ اِلَّـــاحُـــبُّ كُـفْـــرٍ　　وَاَحْبَـــابٍ وَّ اَمْــــلَاكٍ وَّمَـــالِ

اور نہیں ہلاک کیا اسے مگر کفر' دوستو' املاک اور مال کی محبت نے۔

فَــرَى اَرْضًــا بِـخَـوفٍ بَعْدَ اَرْضٍ　　فَـمَـــانَـفَـعَتْــهُ حِيَـلُ الْاِنْتِقَــالِ

اس نے خوف کی وجہ سے ایک جگہ کے بعد دوسری جگہ کو طے کیا۔سو ایک جگہ سے دوسری جگہ جانے کے حیلوں نے اسے کوئی نفع نہ دیا

وَدُقَّـــتْ هَـــامَــةُ الْـكَـذَّابِ حَـقًّــا　　بِــاَطْـرَافِ الـزِّجَـاجِ اَوِ الْـعَـوَالِىْ

اور کذّاب کی کھوپڑی درحقیقت خوب کوٹ دی گئی نیزوں کے دستوں یا پھلوں سے

وَقَدْ هَابَ الْمَنَايَا ثُمَّ اَنْسٰی　　زَمَانَ الْمَوْتِ مِنْ زَهْوِ الضَّلَالِ

اور وہ موتوں سے ڈرا پھر اس نے بھلا دیا موت کے وقت کو گمراہی سے پیدا ہونے والے تکبّر کی وجہ سے۔

فَفَکِّرْ کَیْفَ اَدْرَکَهُ الْمَنِیَّه　　مُقَدَّرَةً لَّهُ بَعْدَ الْخَبَالِ

پس تو سوچ کہ موت نے اسے کس طرح آ لیا جو اس کے لئے اس کی عقل کی خرابی کے بعد مقدّر تھی۔

تَوَفَّاهُ الْمُهَیْمِنُ عِنْدَ خُبْثٍ　　وَاِصْرَارٍ عَلٰی سُبُلِ الْوَبَالِ

خدائے مُہیمن نے اس کو خباثت (کے اظہار) اور وبال کی راہوں پر مُصِرّ ہونے پر وفات دیدی۔

فَاَیْنَ الْیَوْمَ اٰتَمُ یَاعَدُوِّیْ　　اَلَمْ یَرْحَلْ اِلٰی دَارِ النَّکَالِ

اے میرے دشمن! آج آتھم کہاں ہے؟ کیا وہ عبرتناک سزا کے گھر کی طرف کوچ نہیں کر گیا؟

اَلَمْ یَثْبُتْ بِفَضْلِ اللّٰهِ صِدْقِیْ　　اَلَمْ یَظْهَرْ جَزَآءُ الْاِفْتِعَالِ

کیا اللہ کے فضل سے میرا صدق ظاہر نہیں ہو گیا؟ کیا بہتان باندھنے اور جھوٹ بولنے کی سزا ظاہر نہیں ہو گئی۔

وَمَا نَجَّاهُ عِیْسٰی وَالصَّلِیْبُ　　وَلَمْ یَعْصِمْهُ اَحَدٌ مِّنْ عِیَالِ

اور نہ اسے عیسیٰ نے نجات دی ہے اور نہ صلیب نے اور نہ اس کو کنبے میں سے کسی نے بچایا ہے۔

تَجَلَّتْ اٰیَةُ الرَّبِّ الْعَظِیْمِ　　فَاَیْنَ الطَّاعِنُوْنِ مِنَ الدَّلَالِ

خدائے بزرگ کا نشان خوب ظاہر ہو گیا۔ پس وہ کہاں ہیں جو ناز سے طعنہ دیتے ہیں؟

وَاَیْنَ اللَّاعِنُوْنَ بِصَدْرِ نَادٍ　　وَاَیْنَ الضَّاحِکُوْنَ مِنَ الْحَوَالِیْ

اور بھری مجلس میں ملامت کرنے والے کہاں ہیں اور (اس کے) حاشیہ نشینوں میں سے ہنسنے والے کہاں ہیں؟

وَاَیْنَ السَّاخِرُوْنَ مِنَ الْاَدَانِیْ　　وَمِنْ اَهْلِ الْمَطَابِعِ کَالرِّئَالِ

اور کہاں ہیں تمسخر کرنیوالے کمینے لوگوں میں سے؟ کہاں ہیں چھاپہ خانوں والے جو شترمرغ کے بچوں کی طرح تیز رفتار تھے۔

فُؤَادِیْ قَدْ تَاَذّٰی مِنْ اَذَاهُمْ　　وَقَلْبِیْ دُقَّ مِنْ قِیْلٍ وَّقَالِ

میرے دل نے ان کے ایذا سے دکھ اٹھایا ہے اور میرا دل ان کی قیل وقال سے توڑ دیا گیا ہے۔

اَطَالُوْا اَلْسُنَ التَّذْمِیْمِ ظُلْمًا فَاُمْرِرْنَا کَاِمْرَارِ الْحِبَالِ

انہوں نے ازراہِ ظلم مذمّت کی زبانوں کو دراز کیا ہے۔ سو ہم رسیوں کو بل دینے کی طرح بل دیئے گئے ہیں

وَقَالُوْا کَاذِبٌ یُّؤْذِی الْاُنَاسَا وَ یَعْلَمُ مَنْ یَّرَانِیْ سِرَّ حَالِیْ

اور انہوں نے کہا کہ جھوٹا ہے جو لوگوں کو ایذا دیتا ہے۔ حالانکہ مجھے دیکھنے والا خدا میرے حال کے راز سے خوب واقف ہے۔

وَ مَلَؤُوْا کُلَّ قِرْطَاسٍ بِذَمِّیْ فَاَصْبَحْنَا کَمَجْرُوْحِ الْقِتَالِ

اور انہوں نے ہر کاغذ کو میری بدگوئی سے بھر دیا ہے پس ہم جنگ کے زخمی کی طرح ہو گئے۔

وَمَا خَافُوْا عِقَابَ اللّٰہِ رَبِّیْ اِذَا مَا جَاوَزُوْا سُبُلَ اعْتِدَالِ

اور وہ میرے ربّ اللہ کی سزا سے نہیں ڈرے جب کہ انہوں نے اعتدال کی راہ سے تجاوز اختیار کر لیا۔

فَسَلْ ھُمْ اَیْنَ اٰتَمُ فِی النَّصَارٰی اَرُوْنِیْ فِی الْجُمُوْعِ اَوِالْعِیَالِ

پس ان سے پوچھ کہ عیسائیوں میں آتھم کہاں ہے؟ مجھے (وہ) مجمعوں میں یا (اس کے) کنبے میں دکھاؤ۔

اَمَا مَاتَ الَّذِیْ زَعَمُوْہُ حَیًّا اَمَا دُفِنَ الْمُکَذِّبُ فِی الدِّحَالِ

آیا وہ مر نہیں گیا جس کو انہوں نے زندہ خیال کیا تھا؟ کیا مکذب گڑھے میں دفن نہیں کر دیا گیا؟

اَمَا شَاھَتْ وُجُوْہُ الْمُنْکِرِیْنَا فَقُوْمُوْا وَاشْھَدُوْا لِلّٰہِ لَا لِیْ

کیا منکروں کے چہرے سیاہ نہیں ہو گئے؟ تم اٹھو اور خدا کے لئے گواہی دو نہ کہ میرے لئے۔

وَلَمْ یَقْتُلْہُ مِنْ اَمْرِیْ ثُبُوْنٌ وَلٰکِنْ جَذَّہٗ حِبٌّ قَلَا لِیْ

اسے کسی گروہ نے میرے حکم سے قتل نہیں کیا۔ لیکن اس کی بیخ کنی کر دی ہے (میرے) محبوب نے جو میری خاطر اس کا دشمن ہوا۔

بَدَتْ اٰیَاتُ رَبِّیْ مِثْلَ شَمْسٍ فَمَا بَقِیَ الظَّلَامُ وَلَا اللَّیَالِیْ

میرے رب کے نشانات سورج کی طرح ظاہر ہو گئے ہیں پس نہ تاریکی باقی رہی ہے نہ ہی راتیں۔

سِھَامُ الْمَوْتِ مَاطَاشَتْ بِمَکْرٍ وَاِنَّ اللّٰہَ یُخْزِیْ کُلَّ غَالِیْ

موت کے تیر کسی حیلے سے خطا نہیں گئے۔ اور خدا ہر غلو کرنے والے کو رُسوا کیا کرتا ہے۔

تَـــوَفّٰـــی کَـــاذِبًـــا رَبٌّ غَیُـــوْرٌ　　وَمَـــا اٰوَاہُ اَحَـــدٌ مِّـــنْ مَّـــوَالِـــیْ

غیرت مند ربّ نے جھوٹے کو موت دے دی اور اس کے دوستوں میں سے کوئی اسے پناہ نہ دے سکا۔

تُـــوُفِّـــیَ وَالسُّیُـــوْفُ مُسَـــلَّـــلَاتٌ　　عَـــلٰـــی اَمْثَـــالِـــہٖ مِنْ ذِی الْـجَـــلَالِ

وہ مر گیا اس حال میں کہ (موت) کی تلواریں اس جیسوں پر ذوالجلال خدا کی طرف سے کھنچی ہوئی ہیں۔

تَـجَـلّٰـی صِدْقُنَـا وَالـصِّدْقُ یَـجْلُـوْ　　فَـــاَشْـــرَقْـــنَـــا کَـــاِشْـرَاقِ اللَّـــالِـیْ

ہمارا صدق ظاہر ہو گیا اور سچائی ظاہر ہو کر ہی رہتی ہے۔ سو ہم موتیوں کے چمکنے کی طرح روشن ہو گئے۔

فَـــلَا تَـعْـجَـلْ عَـلَـیْـنَـا یَا ابْـنَ ضِـغْـنٍ　　وَخَفْ سُـوْءَ الْـعَـوَاقِـبِ وَالْـمَـاٰلِ

پس اے کینہ ور! ہمارے خلاف جلدی نہ کر اور بُرے نتائج اور بُرے انجام سے ڈر۔

نَـزَلْـنَـــا مَـنْـزِلَ الْاَضْیَـافِ مِـنْـکُـمْ　　فَـنَـــرْجُـوْا اَنْ تَـقُـوْلُـوْا لِـیْ نَـزَالِ

ہم تمہارے پاس مہمانوں کی طرح اترے ہیں پس ہم امید رکھتے ہیں کہ تم لوگ مجھے کہو ''آیئے تشریف لایئے''۔

وَلِـیْ فِـیْ حَـضْـرَۃِ الْـمَـوْلٰی مَـقَامٌ　　وَشَـــاْنٌ قَـدْ تَـبَـاعَـدَ مِـنْ خَـیَـالِ

اور میرا، مولیٰ کریم کی جناب میں، ایک بلند مقام ہے اور ایسی شان ہے کہ خیال سے بلند تر ہے۔

وَصَـــافَـــانِـــیْ وَ وَافَـــانِـــیْ حَـبِـیْـبِـیْ　　وَاَرْوَانِـــیْ بِـکَـــاْسَـــاتِ الْـوِصَـالِ

میرے حبیب نے مجھ سے محبت کی اور وہ مجھے ملا اور مجھے وصال کے پیالوں سے سیراب کیا۔

اَرَانِـی الْـحُـبُّ مَـوْتِـیْ بَـعْـدَ مَـوْتِـیْ　　وَاَنْـــاٰی تُـــرْبَـتِـــیْ فَـبَـدَا زُلَالِـــیْ

(خدا کی) محبت نے مجھے موت کے بعد موت دکھائی اور میری گرد کو (مجھ سے) دور کر دیا ہے تو میرا آبِ زلال ظاہر ہو گیا۔

وَجَـدْنَـــا مَـــاوَجَـدْنَـــا بَـعْـدَ وَجْـدٍ　　وَاِقْـبَـــالِـــیْ اَتٰـــی بَـعْـدَ الـزَّوَالِ

ہم نے جو کچھ بھی پایا ہے، غم کے بعد ہی پایا ہے اور میرا اقبال (میرے) مٹنے کے بعد آیا ہے۔

اِذَا اَنْـکَـــرْتُ مِـنْ نَّـفْـسِـیْ بِـصِـدْقٍ　　فَـوَافَـــانِـــیْ حَـبِـیْـبِـیْ رَوْحُ بَـــالِـیْ

جس وقت صدق کے ساتھ میں نے نفس کی (اطاعت) سے انکار کر دیا تو میرا حبیب، جو میرے دل کا آرام ہے، میرے پاس آ گیا۔

اَطَعْتُ النُّوْرَ حَتّٰی صِرْتُ نُوْرًا　　وَلَایَدْرِیْ خَصِیْمٌ سِرَّحَالِیْ

میں نے نور کی اطاعت کی یہاں تک کہ خود نور ہو گیا اور جھگڑنے والا دشمن میرے حال کے بھید سے واقف نہیں۔

طَلَعْتُ الْیَوْمَ مِنْ رَبٍّ رَحِیْمٍ　　وَجَلَّتْ شَمْسُ بَعْثِیْ فِي الْکَمَالِ

میں نے آج ربِّ رحیم کی جانب سے طلوع کیا ہے اور میری بعثت کا آفتاب کامل ہو کر روشن ہوا ہے۔

فَلَا تَقْنُطْ مِنَ اللّٰہِ الرَّءُ وْفِ　　وَقُمْ وَبِتَوْبَۃٍ نَحْوِیْ تَعَالِ

پس خدائے مہربان کی طرف سے ناامید مت ہو۔اٹھ اور توبہ کے ساتھ میری طرف آ۔

قَرَیْنَا مِنْ کَمَالِ النُّصْحِ فَاقْبَلْ　　قِرَانَا بِالتَّھَلُّلِ کَالرِّجَالِ

ہم نے کمال خیر خواہی سے تمہاری ضیافت کی ہے پس تو ہماری مہمانی کو مردوں کی طرح خندہ پیشانی کے ساتھ قبول کر۔

وَخَیْرُ الزَّادِ تَقْوَی الْقَلْبِ لِلّٰہِ　　فَخُذْ اِیَّاہُ قَبْلَ الْاِرْتِحَالِ

اور بہترین توشۂ دل کا خدا سے ڈرنا ہے پس (دنیا سے) کوچ کرنے سے پہلے اسے لے لے۔

وَفَکِّرْ فِیْ کَلَامِیْ ثُمَّ فَکِّرْ　　وَلَا تَسْلُکْ کَمَرْءٍ لَا یُبَالِیْ

اور میرے کلام میں غور کر پھر غور کر اور ایسے آدمی کا طریق اختیار نہ کر جو لاپرواہی کرتا ہے۔

(انجام آتھم۔روحانی خزائن جلد ۱۱ صفحہ ۲۰۶ تا ۲۱۰)

۳۹

بِـوَحُـشِ الْبَـرِّ يُـرُجَى الْاِ ئْتِـلَافُ   وَكَيُفَ الْاِ ئْتِـــلَافُ بِـمَنُ يَّعَـافُ

جنگل کے جانوروں سے دوستی کی امید کی جاسکتی ہے۔اوراُس سے کیونکر دوستی ہو سکے جو کراہت رکھتا ہے۔

قَـرَيُنَـا الْـمُعُـرِضِيُنَ بِطَـيِّـبَـاتٍ   فَـرَدُّوُا مَـاقَـرَيُـنَـاهُمُ وَعَـافُوُا

ہم نے اِعراض کرنے والوں کی طیّب چیزوں سے ضیافت کی۔سوانہوں نے ہماری ضیافت کورڈ کر دیااور کراہت کی۔

بِـحُـمُـقٍ يَّـحُسَبُـوُنَ الـدَّرَّ ضَـرًّا   وَاَجُيَـافُ الْـفَسَـادِ لَهُـمُ جُـوَافُ

حماقت سے وہ دودھ کوضرر رساں خیال کرتے ہیں اور فساد کے مردار ان کے نزدیک مچھلی ہیں۔

فَـمَـــا اَرُدَی الْـعِـدَا اِلَّا اِبَـاءٌ   وَظَـنُّ السَّـوءِ فِيُـنَـا وَاعُتِسَـافُ

سوائے انکاراور ہم سے بدظنّی اور ظلم کے دشمنوں کوکسی چیز نے ہلاک نہیں کیا۔

كِـلَابُ الْـحَـيِّ قَـدُ نَبَحُـوُا عَـلَيُـنَـا   وَلَا يَـدُرُوُنَ حِـقُـدًا مَّـاالْعَفَـافُ

قبیلے کے کتے ہم پر بھونکےاوروہ کینے کی وجہ سے نہیں جانتے کہ پرہیزگاری کیا چیز ہے۔

وَقَـدُ صِـرُنَـا حُـدَيَّـا النَّـاسِ طُرًّا   وَبُـرُهَـانِـیُ لِـمُـرَّانِـیُ ثِقَـافُ

ہم بطریق مقابلہ ومعارضہ تمام لوگوں کے لئے آمادہ ہو گئے اور میری دلیل میرے نیزوں کے لئے سیدھا کرنے کا آلہ بن گئی۔

اَرَی ذُلًّـا بِسُبُـلِ الْـحَـقِّ عِـزًّا   وَوَهُدِیُ فِـیُ رِضَـا الْـمَوُلٰی شِعَـافُ

میں ذلّت کوخداتعالیٰ کی راہ میں عزّت خیال کرتا ہوں اور مولیٰ کی رضا میں میری پست زمین پہاڑ کی چوٹیوں (کی طرح) ہے۔

وَاِنَّ اللّٰہَ لَایُخْزِیْنِ اَبَدًا اَنَا الْبَازِی الْمُوَقَّرُ لَا الْغُدَافُ

اور بے شک اللہ مجھے ہرگز رسوانہیں کرے گا (کیونکہ) میں باعزّت باز ہوں نہ کہ سیاہ کوّا۔

فَمَا لِلْعَالِمِیْنَ نَسُوْا مَقَامِیْ قُلُوْبٌ فِیْ صُدُوْرٍ اَوْ وِحَافُ

علماء کو کیا ہوگیا ہے کہ میرا مقام بھول گئے۔ان کے سینوں میں دل ہیں یا کالے پتھر؟

وَقَامُوْا کَالسِّبَاعِ لِھَتْکِ عِرْضِیْ وَمَابَقِیَ الْوِفَاقُ وَلَا الْوِلَافُ

وہ میری ہتکِ عزّت کے لئے درندوں کی طرح کھڑے ہوئے اور نہ ان میں موافقت باقی رہی اور نہ ہی اُلفت۔

وَلَا یَدْرُوْنَ مَاحَالِیْ وَقَالِیْ فَاِنَّ مَقَامَنَا قَصْرٌ نِیَافُ

اور وہ میرے حال اور قال کو نہیں جانتے کیونکہ ہمارا مقام ایک بلند محل ہے۔

تَرَاھُمْ مُّفْسِدِیْنَ مُکَذِّبِیْنَا وَسِیْرَتُھُمْ عُنُوْدٌ وَّانْتِسَافُ

تُو ان کو مفسد اور مکذّب پاتا ہے اور ان کی سیرت بے راہ ہونا اور نا تمام گفتگو کرنا ہے۔

فَمِنْ کُفْرَانِھِمْ ظَھَرَ الْبَلَایَا وَقَحْطٌ ثُمَّ ذَافٌ وَّانْجِعَافُ

ان کی ناشکری کی وجہ سے بلائیں اور قحط ظاہر ہوئے پھر وبا اور بیخ کنی۔

وَاِنَّ الْمُلْکَ اَجْدَبَ مَعَ وَبَاءٍ وَیُرْجٰی بَعْدَہٗ سَبْعٌ عِجَافُ

اور بے شک ملک میں قحط پڑ گیا ہے اور وباء بھی ہے اور اس کے بعد سات سالہ قحط کا اندیشہ ہے۔

اِذَا مَاجَاءَ اَمْرُ اللّٰہِ مَقْتًا فَلَا اَعْنَابَ فِیْہِ وَلَا السُّلَافُ

جب خدا کا حکم (اس کی) ناراضگی کی وجہ سے آئے گا تو نہ ملک میں انگور رہیں گے اور نہ شیرۂ انگور۔

وَھٰذَا کُلُّہٗ مِنْ سُوْءِ عَمَلٍ وَبِرٍّ ضَیَّعُوْہُ وَمَا تَلَافُوْا

اور یہ سب بدعملی اور اس بات کا نتیجہ ہے کہ انہوں نے نیکی کو ضائع کردیا اور تلافی نہ کی۔

فَتُوْبُوْا اَیُّھَا الْغَالُوْنَ تُوْبُوْا وَاَرْضُوْا رَبَّکُمْ تَوْبًا وَّ صَافُوْا

پس اے غلو کرنے والو! توبہ کرو توبہ کرو اور توبہ سے خدا کو راضی کرو اور مخلص بن جاؤ۔

وَخَافَ اللّٰہَ اَھْلُ الْعِلْمِ لٰکِنْ غَوِیٌّ فِی الْبَطَالَۃِ لَا یَخَافُ

اہل علم خدا سے ڈرتے ہیں لیکن شہر بٹالہ میں ایک گمراہ ہے جو نہیں ڈرتا۔

لَہٗ شِیَمٌ کَاَنَّ الْبِیْشَ فِیْھَا وَمَعَھَا عُجْبُہٗ سَمٌّ زُعَافُ

اس کی ایسی خصلتیں ہیں گویا اس میں میٹھے تیلیے (بیش) کا زہر ہے اور اس کے ساتھ ہی اس کی خود پسندی ایک زہر قاتل ہے۔

لَہٗ عِنْدَ اللُّبَانَۃِ کُلُّ مَیْلٍ وَ تَلْبِیَۃٌ بِطَوْعٍ وَّالطَّوَافُ

حاجت کے وقت تو اس میں پورا میلان ہے اور رضا مندی سے لَبَّیک کہنا اور طواف کرنا بھی۔

وَلَمَّا حَازَ مَطْلَبَہٗ وَاَقْنٰی فَبَارٰی کَالْعِدَا وَ بَدَ الْخِلَافُ

جب اس نے اپنا مطلب نکال لیا اور اسے حاصل کر لیا تو دشمن کی طرح مقابلہ پر آ گیا اور مخالفت ظاہر ہو گئی۔

عَلَی الْاِسْلَامِ ھٰذَا الرَّجُلُ رُزْءٌ وَمَقْصَدُہٗ فَسَادٌ وَّازْدِھَافُ

یہ شخص اسلام پر ایک مصیبت بنا ہوا ہے اور اس کا مقصد فساد اور جھوٹ بولنا ہے۔

(انجام آتھم۔ روحانی خزائن جلد ۱۱ صفحہ ۲۲۹ تا ۲۳۱)

۴۰

اَلَا اَیُّھَا الْاَبَّارُ مِثْلَ الْعَقَارِبِ اِلَامَ تُرِیْ کِبْرًا وَّ لَیَّ الشَّوَارِبِ

اے بچھوؤں کی طرح نیش زن! تو کب تک ظاہر کرتا رہے گا تکبّر اور مونچھوں کوتاؤ دینا۔

وَمَا اَنْتَ اِلَّا قَطْرَۃٌ تَحْتَ وَھْدَۃٍ فَلَا تَتَصَادَمْ بِالْبُحُوْرِ الزَّغَارِبِ

تُو تو غار کی تہ میں صرف ایک قطرے کی حیثیت رکھتا ہے۔ سو بڑے دریاؤں سے متصادم مت ہو۔

(انجام آتھم۔ روحانی خزائن جلد ۱۱ صفحہ ۲۳۷)

۴۱

اَلَا لَا تَعِبْنِیْ کَالسَّفِیْہِ الْمُشَارِزِ   وَاِنْ کُنْتَ قَدْ اَزْمَعْتَ حَرْبِیْ فَبَارِزِ

خبردار! نادان جنگجو کی طرح مجھے عیب نہ لگا اور اگر تُو نے مجھ سے جنگ کرنے کا ارادہ کرلیا ہے تو میدان میں نکل۔

وَاِنَّکَ تَذْکُرُنِیْ کَرَجُلٍ مُّحَقِّرٍ   وَتَلْمِزُنِیْ فِیْ کُلِّ اٰنٍ کَمَارِزِ

اور بے شک تو میرا ذکر ایک حقارت کرنے والے آدمی کی طرح کرتا رہتا ہے اور مجھے ہر لحظہ عیب جُو کی طرح عیب لگاتا رہتا ہے۔

وَاِنَّا سَمِعْنَا کُلَّ مَا قُلْتَ نَخْوَۃً   اَتَحْسَبُ خَضْرَائِیْ بِحُمْقٍ کَتَارِزِ

اور بے شک ہم نے سن لیا ہے جو کچھ تو نے تکبّر سے کہا ہے۔ کیا تو میرے سبزہ کو حماقت سے خشک چیز کی طرح سمجھتا ہے۔

وَمَا کُنْتُ صَوَّالًا وَّلٰکِنْ دَعَوْتَنِیْ   وَقَدْبَانَ اَنَّکَ تَزْدَرِیْنِیْ کَغَارِزِ

اور میں حملہ کرنا نہیں چاہتا تھا لیکن تو نے مجھے دعوت دی اور بے شک ظاہر ہو چکا ہے کہ سوئی چبھونے والے کی طرح تو مجھے عیب لگا کر (دکھ دیتا) ہے۔

وَ لَاخَیْرَ فِیْ طَغْوَاکَ یَا ابْنَ تَکَبُّرٍ   وَیَفْقَأُ رَبِّیْ عَیْنَ دُوْنٍ مُّعَارِزِ

اے متکبّر! تیرے حد سے تجاوز کرنے میں کوئی بھی بھلائی نہیں اور میرا رب کمینے معاند کی آنکھ پھوڑ دے گا۔

فَحَرِّجْ عَلٰی نَفْسٍ تُبِیْدُکَ وَاجْتَنِبْ   مَنَاھِجَ فَقْأٍ فَاجَئَتْکَ کَفَارِزِ

پس اپنے نفس کو، جو تجھے ہلاک کردے گا، خوب قابو کر اور نابینائی کے راستوں سے گریز کر جو جدا کردینے والے صحرائی راستہ کی طرح اچانک تیرے سامنے آجائیں گے۔

وَ لَا تَنْتَھِجْ سُبُلَ الْغَوَایَۃِ وَاکْتَئِبْ   عَلٰی مَاعَرَاکَ وَتُبْ بِقَلْبٍ اٰرِزِ

اور تو گمراہی کے راستوں پر نہ چل اور غمگین ہو اس مصیبت پر جو تجھے لاحق ہوئی اور مضبوط دل کے ساتھ توبہ کر۔

(انجام آتھم۔ روحانی خزائن جلد ۱۱ صفحہ ۲۴۰)

۴۲

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

عِلۡمِیۡ مِنَ الرَّحۡمٰنِ ذِی الۡاٰ لَاءِ بِاللّٰہِ حُزۡتُ الۡفَضۡلَ لَا بِدَھَاءِ

میرا علم خدائے رحمان کی طرف سے ہے جو نعمتوں والا ہے۔ میں نے خدا کے ذریعہ فضلِ الٰہی کو حاصل کیا ہے نہ کہ عقل کے ذریعہ۔

کَیۡفَ الۡوُصُوۡلُ اِلٰی مَدَارِجِ شُکۡرِہٖ نُثۡنِیۡ عَلَیۡہِ وَلَیۡسَ حَوۡلُ ثَنَاءِ

ہم اس کے شکر کی منزلوں تک کیسے پہنچ سکتے ہیں کہ ہم اس کی ثنا کرتے ہیں اور ثنا کی طاقت نہیں۔

اَللّٰہُ مَوۡلَانَا وَکَافِلُ اَمۡرِنَا فِیۡ ھٰذِہِ الدُّنۡیَا وَبَعۡدَ فَنَاءِ

خدا ہمارا مولیٰ ہے اور ہمارے کام کا متکفّل ہے اس دنیا میں بھی اور فنا کے بعد بھی۔

لَوۡلَا عِنَایَتُہٗ بِزَمَنِ تَطَلُّبِیۡ کَادَتۡ تُعَفِّیۡنِیۡ سُیُوۡلُ بُکَاءِ

اگر میری جستجوئے پیہم کے دور میں اس کی عنایت نہ ہوتی تو قریب تھا کہ آہ وزاری کے سیلاب مجھے نابود کردیتے۔

بُشۡرٰی لَنَا اِنَّا وَجَدۡنَا مُؤۡنِسًا رَبًّا رَّحِیۡمًا کَاشِفَ الۡغَمَّاءِ

ہمارے لئے خوشخبری ہے کہ ہم نے مونس وغم خوار پالیا ہے جو ربِّ رحیم ہے اور غم ومصیبت کا دور کرنے والا ہے۔

أُعۡطِیۡتُ مِنۡ اِلۡفٍ مَعَارِفَ لُبَّھَا اُنۡزِلۡتُ مِنۡ حِبٍّ بِدَارِ ضِیَاءِ

مجھے محبوب کی طرف سے معارف کا مغز عطا کیا گیا ہے اور میں اپنے محبوب کی طرف سے روشنی کی جگہ میں اتارا گیا ہوں۔

نَتۡلُوۡ ضِیَاءَ الۡحَقِّ عِنۡدَ وُضُوۡحِہٖ لَسۡنَا بِمُبۡتَاعِ الدُّجٰی بِبَرَاءِ

ہم حق کی روشنی کی، اس کے ظاہر ہوتے ہی، پیروی کرتے ہیں۔ چاند طلوع ہوجانے کے بعد ہم تاریکی کے خریدار نہیں۔

نَفۡسِیۡ نَأَتۡ عَنۡ کُلِّ مَاھُوَ مُظۡلِمٌ فَاَنَخۡتُ عِنۡدَ مُنَوِّرِیۡ وَجۡنَائِیۡ

میرا نفس ہر تاریک چیز سے دور ہے۔ پس میں نے اپنی مضبوط اونٹنی کو اپنے منوّر کرنے والے کے پاس بٹھادیا۔

غَـلَبَتْ عَلٰی نَفْسِیْ مَحَبَّةُ وَجْهِـهٖ   حَتّٰـی رَمَیْتُ الـنَّـفْـسَ بِـالْاِلْغَـاءِ

میرے نفس پراس کی ذات کی محبت غالب ہوئی یہاں تک کہ میں نے نفس کو بیکار کر کے نکال پھینکا۔

لَـمَّـارَ اَیْـتُ الـنَّـفْـسَ سَدَّتْ مُهْجَتِیْ   اَلْـقَیْتُهَـا کَـالْـمَیْـتِ فِـی الْبَیْدَاءِ

اور جب میں نے دیکھا کہ نفس میری روح کی راہ میں روک ہے تو میں نے اسے اس طرح پھینک دیا جیسے کہ مردار بیابان میں (پڑا ہو)۔

اَلـلّٰـــهُ کَهْفُ الْاَرْضِ وَالْـخَـضْـرَاءِ   رَبٌّ رَّحِیْـمٌ مَّـلْـجَـأُ الْاَشْیَـاءِ

اللہ ہی پناہ ہے زمین اور آسمان کی۔ وہ ربّ رحیم ہے اور سب چیزوں کی جائے پناہ۔

بَــرٌّ عَــطُـوْفٌ مَـاْمَـنُ الْـغُـرَمَـاءِ   ذُوْ رَحْـمَـةٍ وَّ تَبَـرُّعٍ وَّعَـطَـاءِ

وہ حسنِ سلوک کرنے والا مہربان، مصیبت زدوں کے لئے جائے امن ہے۔ وہ رحمت و احسان اور بخشش والا ہے۔

اَحَـدٌ قَـدِیْـمٌ قَـائِـمٌ بِـوُجُـوْدِهٖ   لَـمْ یَتَّـخِـذْ وَلَـدًا وَّلَا الشُّـرَکَـاءِ

وہ یگانہ، قدیم اور بغیر سہارے کے بخود قائم دائم ہے۔ نہ اس نے کوئی بیٹا بنایا ہے اور نہ ہی (اپنے) شریک۔

وَلَـهُ التَّـفَـرُّدُ فِـی الْـمَـحَـامِـدِ کُلِّهَـا   وَلَــــهُ عَــــلَاءٌ فَـوْقَ کُـلِّ عَلَاءِ

اور اسے تمام صفات میں یگانگت حاصل ہے اور اسے ہر بلندی سے بڑھ کر بلندی حاصل ہے۔

اَلْـعَـاقِـلُـوْنَ بِعَـالَـمِیْـنَ یَـرَوْنَـهٗ   وَالْـعَـارِفُـوْنَ بِـهٖ رَاَوْا اَشْیَـاءِ

عقلمند لوگ تو کائنات کے ذریعہ اسے دیکھتے ہیں اور عارفوں نے اس کے ذریعہ اشیاء کو دیکھا ہے۔

هٰـذَا هُـوَ الْـمَـعْبُـوْدُ حَقًّـا لِّـلْـوَرٰی   فَــــرْدٌ وَّحِیْــدٌ مَّبْــدَءُ الْاَضْــوَاءِ

یہی مخلوقات کے لئے معبودِ برحق ہے، وہ ایک یگانہ و یکتا ہے اور سب روشنیوں کا مبدأ ہے۔

هٰـذَا هُـوَ الْـحِـبُّ الَّـذِیْ اٰثَـرْتُـهٗ   رَبُّ الْـوَرٰی عَیْـنُ الْهُـدٰی مَـوْلَائِـی

یہی وہ محبوب ہے جسے میں نے (سب پر) ترجیح دی ہے۔ مخلوقات کا ربّ، سرچشمۂ ہدایت اور میرا مولا ہے۔

هَــاجَـتْ غَـمَـامَـةُ حُبِّـهٖ فَکَـاَنَّـهَـا   رَکْــبٌ عَـلٰـی عُسْبُـوْرَةِ الْـحَدْوَاءِ

اس کی محبت کا بادل اٹھا پس گویا وہ بادل بادِ شمالی کی تیز رو اونٹنی پر سواروں کی طرح ہے۔

نَدْعُوْهُ فِیْ وَقْتِ الْکُرُوْبِ تَضَرُّعًا نَرْضٰی بِہٖ فِیْ شِدَّۃٍ وَّ رَخَاءِ

بے قراری کے وقت ہم اسے عاجزی سے پکارتے ہیں اور سختی اور نرمی میں اسی پر خوش ہیں۔

هَوْجَاءُ اُلْفَتِهٖ أَثَارَتْ جُرَّتِیْ فَفَدٰی جَنَانِیْ صَوْلَةَ الْهَوْجَاءِ

اس کی الفت کے بگولے نے میری خاک اڑا دی۔ پس میرا دل اس بگولے پر فدا ہوگیا۔

اَعْطٰی فَمَا بَقِیَتْ اَمَانِیْ بَعْدَهٗ غَمَرَتْ اَیَادِی الْفَیْضِ وَجْهَ رَجَائِیْ

اس نے مجھے اتنا دیا کہ اس کے بعد کوئی آرزو باقی نہ رہی۔ اس کے فیض کے احسانات (کی کثرت) میری امید کی انتہائی بلندی پر بھی چھا گئی۔

اِنَّا غُمِسْنَا مِنْ عِنَایَةِ رَبِّنَا فِی النُّوْرِ بَعْدَ تَمَزُّقِ الْاَهْوَاءِ

ہوا و ہوس کے پارہ پارہ ہو جانے کے بعد ہم اپنے ربّ کی عنایت سے نور میں غوطہ زن کئے گئے ہیں۔

اِنَّ الْمَحَبَّةَ خُمِّرَتْ فِیْ مُهْجَتِیْ وَاَرَی الْوَدَادَ یَلُوْحُ فِیْ اَهْبَائِیْ

یقیناً محبت میری روح میں خمیر کردی گئی ہے اور میں دیکھتا ہوں کہ محبت میرے تمام ذرّاتِ وجود میں چمک رہی ہے۔

اِنِّیْ شَرِبْتُ کُئُوْسَ مَوْتٍ لِّلْهُدٰی فَوَجَدْتُ بَعْدَ الْمَوْتِ عَیْنَ بَقَاءِ

میں نے ہدایت کی خاطر موت کے پیالے پیئے۔ پس موت کے بعد میں نے بقا کا چشمہ پالیا۔

اِنِّیْ اُذِبْتُ مِنَ الْوَدَادِ وَ نَارِهٖ فَاَرَی الْغُرُوْبَ تَسِیْلُ مِنْ اِهْرَائِیْ

میں محبت اور اس کی آگ سے پگھلایا گیا ہوں اور میں دیکھ رہا ہوں کہ میرے آنسو گداز ہو جانے کی وجہ سے رواں ہیں۔

اَلدَّمْعُ یَجْرِیْ کَالسُّیُوْلِ صَبَابَةً وَالْقَلْبُ یُشْوٰی مِنْ خَیَالِ لِقَاءِ

عشق کی وجہ سے آنسو سیلابوں کی طرح رواں ہیں اور دل ملاقات کے خیال سے بریاں ہے۔

وَاَرَی الْوَدَادَ اَنَارَ بَاطِنَ بَاطِنِیْ وَاَرَی التَّعَشُّقَ لَاحَ فِیْ سِیْمَائِیْ

اور میں دیکھتا ہوں کہ محبت نے میرے باطن کی گہرائی کو روشن کر دیا ہے اور میں دیکھتا ہوں کہ عشق میرے چہرے پر نمودار ہے۔

اَلْخَلْقُ یَبْغُوْنَ اللَّذَاذَةَ فِی الْهَوٰی وَوَجَدْتُّهَا فِیْ حُرْقَةٍ وَّ صَلَاءِ

لوگ تو حرص و ہوا میں لذّت تلاش کرتے ہیں اور میں نے اسے پایا ہے سوزش اور جلنے میں۔

اَللّٰهُ مَقْصِدُ مُهْجَتِیْ وَ اُرِیْدُهٗ   فِیْ کُلِّ رَشْحِ الْقَلَمِ وَالْاِمْلَاءِ

اللہ میری جان کا مقصود ہے اور میں اسی کو چاہتا ہوں قلم کے ہر قطرۂ (روشنائی) اور ہر املاء میں۔

یَا اَیُّهَا النَّاسُ اشْرَبُوْا مِنْ قِرْبَتِیْ   قَدْ مُلِئَ مِنْ نُّوْرِ الْمُفِیْضِ سِقَائِیْ

اے لوگو! میری مَشک سے پیو کیونکہ فیّاضِ حقیقی کے نور سے میری مَشک پُر کی گئی ہے۔

قَوْمٌ اَطَاعُوْنِیْ بِصِدْقِ طَوِیَّةٍ   وَالْاٰخَرُوْنَ تَکَبَّرُوْا لِغِطَاءِ

ایک قوم نے میری صدقِ نیّت سے اطاعت کی ہے اور دوسروں نے نفس کے پردے کی وجہ سے تکبّر کیا ہے۔

حَسَدُوْا فَسَبُّوْا حَاسِدِیْنَ وَلَمْ یَزَلْ   حَسَدَتْ لِئَامٌ کُلَّ ذِیْ نُعَمَاءِ

انہوں نے حسد کیا سو حسد کرتے ہوئے گالیاں دیں اور ایسا ہی ہوتا رہا ہے کہ کمینوں نے ہر صاحبِ نعمت کا حسد کیا ہے۔

مَنْ اَنْکَرَ الْحَقَّ الْمُبِیْنَ فَاِنَّهٗ   کَلْبٌ وَّعَقْبَ الْکَلْبِ سِرْبُ ضِرَاءِ

جس نے کھلے کھلے حق کا انکار کیا تو وہ کتا ہے اس حالت میں کہ اس کتّے کے پیچھے شکاری کتّوں کا ایک گروہ چلا آ رہا ہے۔

اٰذَوْا وَ سَبُّوْنِیْ وَ قَالُوْا کَافِرٌ   فَالْیَوْمَ نَقْضِیْ دَیْنَهُمْ بِرِبَاءِ

انہوں نے مجھے ایذا دی اور گالیاں دیں اور کہا کہ یہ کافر ہے۔ آج ہم ان کا قرضہ مع سود ادا کر رہے ہیں۔

وَاللّٰهِ نَحْنُ الْمُسْلِمُوْنَ بِفَضْلِهٖ   لٰکِنْ نَرٰی جَهْلٌ عَلَی الْعُلَمَاءِ

خدا کی قسم! ہم اس کے فضل سے مسلمان ہیں لیکن جہالت علماء کے سر پر سوار ہو گئی ہے۔

نَخْتَارُ اٰثَارَ النَّبِیِّ وَاَمْرَهٗ   نَقْفُوْ کِتَابَ اللّٰهِ لَا الْاٰرَاءِ

ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلّم کے آثار اور آپ کے حکم کو اختیار کر رہے ہیں۔ ہم کتاب اللہ کی پیروی کرتے ہیں نہ کہ دوسری آراء کی۔

اِنَّا بُرَآءٌ فِیْ مَنَاهِجِ دِیْنِهٖ   مِنْ کُلِّ زِنْدِیْقٍ عَدُوِّ دَهَاءِ

ہم اس کے دین کی راہوں میں ہر زندیق اور عقل کے دشمن سے بیزار ہیں۔

اِنَّا نُطِیْعُ مُحَمَّدًا خَیْرَ الْوَرٰی   نُوْرَ الْمُهَیْمِنِ دَافِعَ الظَّلْمَاءِ

ہم محمّد صلّی اللہ علیہ وسلّم کی پیروی کرتے ہیں جو مخلوق میں سب سے بہتر ہیں، خدائے مہیمن کا نور ہیں اور ظلمتوں کو دور کرنے والے ہیں۔

اَ فَنَحۡنُ مِنۡ قَوۡمِ النَّصَارٰی اَکۡفَرُ　　وَیۡلٌ لَّکُمۡ وَلِهٰذِهِ الۡاٰرَاءِ

تو کیا ہم قوم نصاریٰ سے بھی زیادہ کافر ہیں۔ تُف ہے تم پر اور تمہاری ان آراء پر۔

یَا شَیۡخَ اَرۡضِ الۡخُبۡثِ اَرۡضِ بَطَالَةٍ　　کَفَّرۡتَنِیۡ بِالۡبُغۡضِ وَالشَّحۡنَاءِ

اے بٹالہ کی خبیث زمین کے شیخ! تو نے کینہ اور بغض سے میری تکفیر کی ہے۔

اٰذَیۡتَنِیۡ فَاخۡشَ الۡعَوَاقِبَ بَعۡدَهٗ　　وَالنَّارُ قَدۡ تَبۡدُوۡ مِنَ الۡاِیۡرَاءِ

تو نے مجھے ایذا دی ہے پس اب تو اس کے بعد عواقب سے ڈر اور آگ سلگانے سے اکثر بھڑک ہی اٹھتی ہے۔

تَبَّتۡ یَدَاکَ تَبِعۡتَ کُلَّ مَفَاسِدٍ　　زَلَّتۡ بِکَ الۡقَدَمَانِ فِی الۡاَنۡحَاءِ

تیرے دونوں ہاتھ ٹوٹ جائیں۔ تو نے ہر قسم کے فساد کی پیروی کی۔ مختلف اطراف میں تیرے قدموں نے لغزش کھائی۔

اَوۡدٰی شَبَابُکَ وَالنَّوَائِبُ اَخۡرَفَتۡ　　فَالۡوَقۡتُ وَقۡتُ الۡعَجۡزِ لَا الۡخُیَلَاءِ

تیری جوانی ضائع ہوگئی اور حوادث نے تیری عقل ماردی ہے۔ سو یہ وقت عاجزی کا ہے نہ کہ تکبّر کا۔

تَبۡغِیۡ تَبَارِیۡ وَالدَّوَائِرَ مِنۡ هَوٰی　　فَعَلَیۡکَ یَسۡقُطُ حَجۡرُ کُلِّ بَلَاءِ

تو ہوائے نفس سے میری تباہی اور گردشیں چاہتا ہے، سو تجھ پر ہر مصیبت کا پتھر پڑ رہا ہے اور پڑے گا۔

اِنِّیۡ مِنَ الۡمَوۡلٰی فَکَیۡفَ اُتَبَّرُ　　فَاخۡشَ الۡغَیُوۡرَ وَ لَا تَمُتۡ بِجَفَاءِ

میں تو خدا کی جانب سے ہوں پس میں کس طرح ہلاک ہوسکتا ہوں۔ تو غیور خدا سے ڈر اور (اپنے) ظلم سے ہلاک نہ ہو۔

اَفَتَضۡرِبَنَّ عَلَی الصَّفَاتِ زُجَاجَةً　　لَا تَنۡتَحِرۡ وَ اطۡلُبۡ طَرِیۡقَ بَقَاءِ

کیا تو پتھر پر شیشے کو مار رہا ہے؟ خودکشی نہ کر اور زندگی کی راہ تلاش کر۔

اُتۡرُکۡ سَبِیۡلَ شَرَارَةٍ وَّخَبَاثَةٍ　　هَوِّنۡ عَلَیۡکَ وَلَا تَمُتۡ بِعَنَاءِ

تو شرّ اور خباثت کا راستہ چھوڑ دے۔ ہوش سے کام لے اور مشقت سے ہلاک نہ ہو۔

تُبۡ اَیُّهَا الۡغَالِیۡ وَ تَأۡتِیۡ سَاعَةٌ　　تُمۡسِیۡ تَعَضُّ یَمِیۡنَکَ الشَّلَّاءِ

اے غلو کرنے والے! توبہ کر۔ جب کہ وہ گھڑی آ رہی ہے کہ تو اپنے مفلوج دائیں ہاتھ کو دانتوں سے کاٹنے لگے گا۔

یَـالَیْـتَ مَـا وَلَـدَتْ کَمِثْلِکَ حَـامِلٌ   خُـفَّـاشَ ظُـلُـمَـاتٍ عَـدُوَّ ضِـیَـاءِ

کاش کہ کوئی ماں تیرے جیسا ظلمتوں کا چمگادڑ اور روشنی کا دشمن نہ جنتی۔

تَسْعٰی لِتَأْخُذَنِی الْحُکُوْمَةُ مُجْرِمًا   وَیْـلٌ لِّـکُـلِّ مُـزَوِّرٍ وَّشَّـاءِ

تو کوشش کر رہا ہے کہ حکومت مجھے مجرم سمجھ کر گرفتار کرے۔ ہر فریبی، چغل خور پر پھٹکار ہے۔

لَـوْکُـنْـتُ اُعْـطِیْـتُ الْـوِلَاءَ لَعِفْتُـهٗ   مَـالِـیْ وَ دُنْـیَـاکُـمْ کَفَانِ کِسَائِیْ

اگر مجھے حکومت بھی دی جاتی تو میں اسے ناپسند کرتا۔ میرا تمہاری دنیا سے کیا تعلق ہے؟ میرے لئے تو میری کملی ہی کافی ہے۔

مِتْـنَـا بِـمَـوْتٍ لَّـا یَـرَاهُ عَـدُوُّنَـا   بَـعُـدَتْ جَـنَـازَ تُـنَـا مِنَ الْاَحْیَـاءِ

ہم تو ایسی موت مر گئے ہیں جس کی حقیقت ہمارا دشمن نہیں جانتا اور ہمارا جنازہ زندوں (کی نگاہوں) سے دور پڑا ہوا ہے۔

تُـغْـرِیْ بِـقَـوْلٍ مُفْتَرًی وَّ تَـخَرُّصٍ   حُـکَّـامَـنَـا الظَّـآنِیْـنَ کَـالْجُهَـلَاءِ

تو افتراء اور اٹکل سے اُکسا رہا ہے ہمارے ان حکّام کو جو ناواقفوں کی طرح بدظن ہیں۔

یَـااَ یُّهَـا الْاَعْـمٰـی اَ تُـنْـکِـرُ قَـادِرًا   یَـحْـمِـیْ اَحِبَّـتَـهٗ مِـنَ الْاِیْـوَاءِ

اے اندھے! کیا تو اس قادر کا انکار کرتا ہے جو اپنے پاس جگہ دے کر اپنے محبّوں کی حمایت کرتا ہے۔

اَنَسِیْـتَ کَیْفَ حَمَـا الْقَدِیْرُ کَلِیْمَهٗ   اَوَمَـا سَمِعْـتَ مَـاٰلَ شَمْـسِ حِرَاءِ

کیا تو بھول گیا ہے کہ کس طرح قادر خدا نے اپنے کلیم موسیٰ کی حمایت کی۔ اور کیا تو نے غارِ حراء کے سورج کے انجام کو نہیں سنا۔

نَـحْـوَالسَّـمَـاءِ وَاَمْرِهَا لَاتَـنْـظُـرَنْ   فِی الْاَرْضِ دُسَّتْ عَیْنُکَ الْعَمْیَاءِ

تیری نگاہ آسمان اور اس کے حکم کی طرف ہرگز نہیں جائے گی کیونکہ تیری نابینا آنکھ تو زمین میں دھنسی ہوئی ہے۔

غَـرَّتْکَ اَقْـوَالٌ بِـغَـیْـرِ بَـصِـیْـرَةٍ   سُتِـرَتْ عَـلَـیْکَ حَـقِیْـقَـةُ الْاَنْبَـاءِ

تجھے عدمِ بصیرت کی وجہ سے بعض باتوں نے دھوکہ دیا ہے اور تجھ پر آئندہ کی خبروں کی حقیقت پوشیدہ ہوگئی ہے۔

اَدْخَلْـتَ حِـزْبَکَ فِیْ قَـلِیْـبِ ضَلَالَةٍ   اَفَهٰـذِهٖ مِـنْ سِیْـرَةِ الـصُّـلَـحَـاءِ

تو نے اپنے گروہ کو ضلالت کے کنوئیں میں ڈال دیا ہے۔ کیا نیکوں کی سیرت ایسی ہی ہوتی ہے؟

جَاوَزْتَ بِالتَّكْفِيْرِ مِنْ حَدِّ التُّقٰى اَشَقَقْتَ قَلْبِیْ اَوْ رَأَیْتَ خِفَائِیْ

تو تکفیر کر کے تقویٰ کی حد سے تجاوز کر گیا ہے کیا تو نے میرا دل پھاڑ کر دیکھا ہے یا میرے اندرونے کو دیکھ لیا ہے؟

کَمِّلْ بِخُبْثِکَ کُلَّ کَیْدٍ تَقْصِدُ وَاللّٰهُ یَکْفِیْ الْعَبْدَ لِلْاَرْزَاءِ

ہر مکر جو تو کرنا چاہتا ہے اپنی خباثت سے کمال تک پہنچادے۔ اور اپنے بندے کو پناہ دینے کے لئے اللہ ہی کافی ہے۔

تَأْتِیْکَ اٰیَاتِیْ فَتَعْرِفُ وَجْهَهَا فَاصْبِرْ وَلَا تَتْرُکْ طَرِیْقَ حَیَاءِ

میرے نشان تیرے پاس آئیں گے پس تو ان کی حقیقت کو پہچان لے گا۔ پس صبر کر اور حیا کا طریق نہ چھوڑ۔

اِنِّیْ کَتَبْتُ الْکُتُبَ مِثْلَ خَوَارِقٍ اُنْظُرْ اَعِنْدَکَ مَا یَصُوْبُ کَمَائِیْ

میں نے معجزات کے رنگ میں کتابیں لکھی ہیں۔ دیکھ کیا تیرے پاس ایسا پانی ہے جو میرے پانی کی طرح برسے۔

اِنْ کُنْتَ تَقْدِرُ یَا خَصِیْمِ کَقُدْرَتِیْ فَاکْتُبْ کَمِثْلِیْ قَاعِدًا بِحِذَائِیْ

اے میرے مخاصم! اگر تو میری طرح قدرت رکھتا ہے تو میری طرح میرے سامنے بیٹھ کر لکھ۔

مَا کُنْتَ تَرْضٰی اَنْ تُسَمّٰی جَاهِلًا فَالْآنَ کَیْفَ قَعَدْتَّ کَاللَّکْنَاءِ

تُو تو جاہل کہلانے پر راضی نہ تھا سو اب تو ژولیدہ زبان عورت کی طرح کیسے بیٹھ گیا ہے۔

قَدْ قُلْتَ لِلسُّفَهَاءِ اِنَّ کِتَابَهُ عَفْصٌ یَّهِیْجُ الْقَیْءَ مِنْ اِصْغَاءِ

تو نے بیوقوفوں سے کہا کہ اس کی کتاب بدمزہ ہے جس کے سننے سے قے آتی ہے۔

مَا قُلْتَ کَالْاُدَبَاءِ قُلْ لِّیْ بَعْدَمَا ظَهَرَتْ عَلَیْکَ رَسَائِلِیْ کَقُیَاءِ

مجھے بتا کہ تو نے ادیبوں کی طرح کیا کہا ہے اس کے بعد کہ تجھے میرے رسالے قے کی طرح دکھائی دیئے۔

قَدْ قُلْتَ اِنِّیْ بَاسِلٌ مُتَوَغِّلٌ سَمَّیْتَنِیْ صَیْدًا مِّنَ الْخُیَلَاءِ

تو نے دعویٰ کیا ہے کہ میں دلاور ہوں اور علم میں مہارت رکھنے والا ہوں اور تکبّر سے تو نے میرا نام شکار رکھا تھا۔

اَلْیَوْمَ مِنِّیْ قَدْ هَرَبْتَ کَاَرْنَبٍ خَوْفًا مِّنَ الْاِخْزَاءِ وَالْاِعْرَاءِ

آج تو تُو میرے مقابلے میں خرگوش کی طرح بھاگا ہے۔ رُسوا اور ننگا ہونے کے خوف سے۔

فَـكِّــرْ اَمَــا هٰـذَا التَّـخَـوُّفُ اٰيَـةً   رُعُبًــا مِّـنَ الــرَّحْـمٰـنِ لِلْاِدْرَاءِ

سوچ کہ کیا تیرا یہ مرعوب ہوکر ڈرنا تجھے سمجھانے کے لئے خدائے رحمان کی طرف سے نشان نہیں ہے۔

كَيْفَ النِّضَـالُ وَاَنْـتَ تَهْـرُبُ خَشْيَةً   اُنْـظُـرْ اِلٰـى ذُلٍّ مِـنِ اسْتِعْــلَاءِ

تُو مجھ سے کس طرح مقابلہ کرسکتا ہے حالانکہ تو مجھ سے ڈر کر بھاگ رہا ہے۔ دیکھ اس ذلّت کی طرف جو تکبّر کرنے کی وجہ سے تجھے پہنچی ہے۔

اِنَّ الْــمُهَيْــمِـنَ لَايُـحِـبُّ تَـكَبُّـرًا   مِـنْ خَـلْـقِـهِ الضُّعَفَـاءِ دُوْدِ فَنَـاءِ

بے شک خدائے مہیمن تکبّر کو پسند نہیں کرتا اپنی کمزور مخلوق کی طرف سے، جو فنا کا کیڑا ہے۔

عُفِّـرْتَ مِنْ سَهْـمٍ اَصَـابَكَ فَـاجِئًـا   اَصْبَحْـتَ كَـالْاَمْـوَاتِ فِـى الْجَهْرَاءِ

تُو خاک آلود کر دیا گیا ہے اس تیر سے جو اچانک تجھے آ لگا ہے تو بیابان میں مُردوں کی طرح ہو گیا ہے۔

أَ لَآ نَ اَيْـنَ فَــرَرْتَ يَــا ابْـنَ تَـصَلُّفٍ   قَدْ كُـنْـتَ تَـحْسَبُنَـا مِنَ الْجُهَــلَاءِ

اے لاف زن! اب تو کہاں بھاگ گیا ہے؟ تُو تو ہمیں جاہلوں میں سے خیال کیا کرتا تھا۔

يَـامَـنْ اَهَـاجَ الْـفِتَنَ قُمْ لِنِضَالِنَا   كُـنَّــا نَـعُـدُّكَ نَـوْجَـةَ الْـحَثْوَاءِ

اے وہ شخص جس نے فتنے برپا کئے؟ ہمارے مقابلے کے لئے اٹھ۔ ہم تو تجھے غبار والی زمین کا طوفان سمجھتے ہیں۔

نُـطْـقِــىْ كَـمَوْلِـيِّ الْاَسِـرَّةِ جَـنَّـةً   قَوْلِىْ كَقِنْـوِ الْـنَّـخْلِ فِى الْخَلْقَـاءِ

میرا نطق اس باغ کی طرح ہے جس کی وادیوں میں دوسری بار بارش ہوئی ہو۔ اور میرا قول کھجور کے خوشے کی طرح ہے جو زرخیز زمین میں ہو۔

مُـزِّقْـتَ لٰـكِـنْ لــاَّ بِـضَـرْبِ هَـرَاوَةٍ   بَـلْ بِـالسُّيُوْفِ الْجَـارِيَـاتِ كَمَـاءِ

تُو پارہ پارہ کر دیا گیا ہے لیکن ڈنڈے کی ضرب سے نہیں بلکہ تلواروں سے جو آبِ رواں کی طرح (تیز) تھیں۔

اِنْ كُـنْـتَ تَـحْسُـدُنِـىْ فَاِنِّـىْ بَـاسِـلٌ   اُصْـلِـىْ فُؤَادَ الْـحَـاسِـدِ الْـخَطَّـاءِ

اگر تو مجھ سے حسد کرتا ہے تو میں ایک دلاور آدمی ہوں حاسد خطا کار کے دل کو جلاتا ہوں۔

كَـذَّبْتَـنِـىْ كَـفَّـرْتَـنِـىْ حَـقَّـرْتَـنِـىْ   وَاَرَدْتَّ اَنْ تَـطَــأَنَّـنِــىْ كَعَفَــاءِ

تو نے میری تکذیب کی، مجھے کافر کہا اور مجھے حقیر سمجھا اور تو نے ارادہ کیا ہے کہ مجھے مٹی کی طرح ضرور پامال کر دے۔

هٰــذَا اِرَادَتُکَ الْــقَـدِیْـمَـةُ مِـنْ هَـوٰی   وَالــلّٰـــهُ کَهْـفِـیْ مُهْلِکُ الْاَعْـدَاءِ

یہ حرص وہوا کی وجہ سے تیرا پرانا ارادہ ہے اور اللہ میری پناہ ہے جو دشمنوں کو ہلاک کرنے والا ہے۔

اِنِّــیْ لَشَــرُّ الــنَّـاسِ اِنْ لَّـمْ یَـأْتِـنِـیْ   نَـصْــرٌ مِّـنَ الـرَّحْـمٰـنِ لِـــلْاِعْلَاءِ

میں بدترین مخلوق ہوں گا اگر خدائے رحمان کی مدد مجھے غالب کرنے کے لئے نہ آئے۔

مَـــاکَـــانَ اَمْــرٌ فِــیْ یَـدَیْـکَ وَاِنَّـــهُ   رَبٌّ قَـدِیْــرٌ حَــافِـظُ الـضُّعَـفَـاءِ

تیرے ہاتھ میں تو کوئی اختیار نہیں اور خدا کی یہ شان ہے کہ وہ ربّ قدیر اور کمزوروں کا محافظ ہے۔

اَلْکِبْرُ قَـدْ اَلْـقَـاکَ فِیْ دَرْکِ اللَّظٰی   اِنَّ التَّـــــکَبُّــــرَ اَرْدَءُ الْاَشْیَـــــاءِ

تکبّر نے تجھے دوزخ کے نچلے طبقہ میں ڈال دیا ہے۔ یقیناً تکبّر ہر ایک چیز سے بدتر ہے۔

خَفْ قَهْـرَ رَبٍّ ذِی الْـجَــلَالِ اِلٰی مَتٰی   تَــقْــفُــوْ هَـوَاکَ وَ تَـنْـزُوْنَ کَظِبَــاءِ

خدائے ذوالجلال کے قہر سے ڈر۔ کب تک تو اپنی خواہش کی پیروی کرے گا اور ہرنوں کی طرح چوکڑیاں بھرتا رہے گا۔

تَبْـغِـیْ زَوَالِـیْ وَالْـمُهَیْـمِنُ حَـافِظِیْ   عَــــادَیْــتَ رَبًّــا قَــادِرًا بِـمِـرَائِـیْ

تو میرا زوال چاہتا ہے جب کہ خدائے نگہبان میرا محافظ ہے مجھ سے جھگڑا کرنے میں تُو نے ربّ قدیر کی دشمنی مول لے لی۔

اِنَّ الْــمُــقَــرَّبَ لَا یُـضَـــاعُ بِـفِتْـنَـةٍ   وَالْاَجْـرُ یُـکْـتَـبُ عِـنْـدَ کُـلِّ بَــلَاءِ

(خدا کا) مقرّب کسی فتنے سے ضائع نہیں ہوتا۔ ہر مصیبت کے وقت اس کا اجر لکھا جاتا ہے۔

مَــاخَــابَ مَـنْ خَـافَ الْـمُهَیْـمِـنَ رَبَّــهُ   اِنَّ الْــمُهَیْــمِـنَ طَــالِــبُ الطُّلَبَـاءِ

جو اپنے ربّ مھیمن سے ڈرے وہ نامراد نہیں ہوتا کیونکہ یقیناً نگران خدا تو اپنے طالبوں کا طالب ہے۔

هَــلْ تَــطْـمَـعُ الـدُّنْـیَـا مَـذَلَّـةَ صَــادِقٍ   هَیْهَــاتَ ذَاکَ تَـخَیُّـلُ السُّـفَهَــاءِ

کیا دنیا صادق کی ذلت کی طمع رکھتی ہے؟ ایسا ہرگز نہیں ہوسکتا۔ یہ تو بےوقوفوں کا خیال ہے۔

اِنَّ الْـعَــوَاقِــبَ لِـلَّـذِیْ هُـوَ صَــالِـحٌ   وَالْـکَـرَّةُ الْاُوْلٰــی لِاَهْـلِ جَـفَــاءِ

لڑائی کا انجام نیکوکار کے حق میں ہی نکلتا ہے البتہ پہلا حملہ اہلِ جفا کا ہوتا ہے۔

شَهِدَتْ عَلَيْهِ خَصِيْمُ سُنَّةُ رَبِّنَا فِي الْاَنْبِيَاءِ وَ زُمْرَةِ الصُّلَحَاءِ

اے مخاصم! اسی امر پر ہمارے رب کی سنّت گواہ ہے جو انبیاء اور صلحاء کے گروہ میں (جاری) ہے۔

مُتْ بِالتَّغَيُّظِ وَاللَّظٰى يَا حَاسِدِىْ اِنَّا نَمُوْتُ بِعِزَّةٍ قَعْسَاءِ

اے میرے حاسد! تو غضب اور آگ کی لپٹ سے مر جا، ہم تو قائم ودائم عزّت کے ساتھ مریں گے۔

اِنَّا نَرٰى كُلَّ الْعُلٰى مِنْ رَّبِّنَا وَالْخَلْقُ يَأْتِيْنَا لِبَغْيِ ضِيَاءِ

ہم تو یہی پاتے ہیں کہ تمام بلندیاں ہمارے رب سے ہی ملتی ہیں اور مخلوق روشنی کی طلب میں ہمارے پاس آتی ہے۔

هُمْ يَذْكُرُوْنَكَ لَاعِنِيْنَ وَذِكْرُنَا فِي الصَّالِحَاتِ يُعَدُّ بَعْدَ فَنَاءِ

(اے حاسد) لوگ تیرا ذکر تو لعنت سے کریں گے اور نیک کاموں کے بارے میں ہمارا ذکر فنا کے بعد بھی ہوتا رہے گا۔

هَلْ تَهْدِمَنَّ الْقَصْرَ قَصْرَ اِلٰهِنَا هَلْ تُحْرِقَنْ مَّا صَنَعَهُ بَنَّائِىْ

کیا تو اس محل کو گرا دے گا جو ہمارے معبود کا محل ہے؟ کیا تو اس چیز کو جلا ڈالے گا جسے میرے معمار (اللہ تعالیٰ) نے بنایا ہے؟

يَرْجُوْنَ عَثْرَةَ جَدِّنَا حُسَدَائُنَا وَنَذُوْقُ نَعْمَاءً عَلٰى نَعْمَاءِ

ہمارے حاسد چاہتے ہیں کہ ہمارا نصیب جاتا رہے حالانکہ ہم نعمت پر نعمت چکھ رہے ہیں۔

لَا تَحْسَبَنْ اَمْرِىْ كَاَمْرٍ غُمَّةٍ جَاءَتْ لَكَ الْاٰيَاتُ مِثْلَ ذُكَاءِ

میرے کام کو مشتبہ کام کی طرح نہ جان۔ تیرے پاس تو سورج کی طرح روشن نشان آ چکے ہیں۔

جَاءَتْ خِيَارُ النَّاسِ شَوْقًا بَعْدَمَا شَمُّوْا رِيَاحَ الْمِسْكِ مِنْ تِلْقَائِىْ

نیک آدمی میرے پاس شوق سے آئے ہیں بعد اس کے کہ میری جانب سے انہوں نے کستوری کی خوشبو سونگھی۔

طَارُوْا اِلَيَّ بِاُلْفَةٍ وَّ اِرَادَةٍ كَالطَّيْرِ اِذْ يَأْوِىْ اِلَى الدَّفْوَاءِ

وہ میری طرف الفت اور ارادت سے پرواز کر کے آئے اس پرندے کی طرح جو بڑے درخت پر پناہ لیتا ہے۔

لَفَظَتْ اِلَيَّ بِلَادُنَا اَكْبَادَهَا مَابَقِيَ اِلَّا فَضْلَةُ الْفُضَلَاءِ

ہمارے ملک نے ہماری طرف اپنے جگر گوشوں کو پھینک دیا ہے اور اب فاضلوں میں سے صرف بچے کھچے ہی باقی رہ گئے ہیں۔

اَوْ مِـنْ رِجَـالِ اللّٰـهِ اُخْـفِـیَ سِرُّهُـمْ   یَــأْ تُـوْنَـنِـیْ مِنْ بَعْدُ کَـالشُّهَـدَاءِ

یاوہ مردانِ خدا باقی رہ گئے ہیں جن کے حالات پوشیدہ ہیں اور وہ ان کے بعد میرے پاس گواہوں کی طرح آئیں گے۔

ظَهَـرَتْ مِـنَ الـرَّحْـمٰنِ اٰیَـاتُ الْهُدٰی   سَـجَـدَتْ لَهَــا اُمَـمٌ مِّنَ الْعُـرَفَـاءِ

خدائے رحمان کی طرف سے ہدایت کے نشان ظاہر ہوگئے اور ان نشانوں کی وجہ سے عارفوں کے گروہ (خدا کے حضور) سجدہ ریز ہوگئے۔

اَمَّــا الـلِّـئَـامُ فَیُـنْـکِـرُوْنَ شَـقَـاوَۃً   لَایَهْتَــدُوْنَ بِهٰــذِهِ الْاَضْــوَاءِ

مگر بد بخت لوگ اپنی بدبختی کی وجہ سے انکار کررہے ہیں وہ ان روشنیوں سے ہدایت نہیں پا رہے۔

هُمْ یَـأْکُـلُـوْنَ الْـجِیَفَ مِثْـلَ کِـلَابِنَـا   هُـمْ یَشْـرَهُـوْنَ کَـأَنْسُـرِ الصَّحْـرَاءِ

ہمارے کتوں کی طرح مردار کھا رہے ہیں وہ صحراء کے گدھوں کی طرح (مردار کے) حریص ہیں۔

خَشَّوْا وَ لَا تَـخْشَـی الـرِّجَـالُ شَجَاعَةً   فِـیْ نَـائِبَــاتِ الـدَّهْـرِ وَالْهَـیْـجَـآءِ

انہوں نے (مجھے) ڈرایا حالانکہ بہادر مرد شجاعت کی وجہ سے زمانے کے حوادث اور لڑائی میں ڈرا نہیں کرتے۔

لَـمَّــارَأَیْتُ کَـمَـالَ لُطْفِ مُهَـیْـمِـنِـیْ   ذَهَـبَ الْبَــلَاءُ فَـمَـا اُحِسُّ بَـلَا ئِـیْ

جب میں نے اپنے نگہبان خدا کی کمال مہربانی کو دیکھا تو مصیبت جاتی رہی سو میں اپنی کوئی مصیبت محسوس نہیں کرتا۔

مَــاخَـابَ مِثْـلِـیْ مُـؤْمِـنٌ بَلْ خَصْمُنَـا   قَــدْ خَــابَ بِــالتَّـکْـفِیْـرِ وَالْاِفْتَـاءِ

میرے جیسا مومن نامراد نہیں رہا بلکہ ہمارا دشمن تکفیر اور فتویٰ بازی میں نامراد ہوگیا۔

اَلْـغُـمْـرُ یُبْـدِیْ نَـاجِـذَیْـهِ تَـغَیُّـظًـا   اُنْـظُــرْ اِلٰــی ذُوْلَـوْثَــةٍ عَـجْـمَــاءِ

جاہل آدمی غصّے سے اپنے دانت دکھاتا ہے (تو) اس احمق چوپائے کی طرف نگاہ کر۔

قَـدْ اَسْـخَـطَ الْـمَـوْلٰی لِیُـرْضِـیَ غَیْـرَهٗ   وَالـلّٰــهُ کَــانَ اَحَقَّ لِــلْاِرْضَــاءِ

اس نے اپنے مولیٰ کو ناراض کر دیا تا کہ اس کے غیر کو خوش کرے اور خدا کا راضی کیا جانا زیادہ سزاوار اور مناسب ہے۔

کَسَّـرْتُ ظَـرْفَ عُـلُـوْمِهِـمْ کَـزُجَـاجَـةٍ   فَــتَـطَـایَـرُوْا کَـتَـطَـایُـرِ الْـوَقْـعَـاءِ

میں نے ان کے علوم کے برتن کو شیشے کی طرح توڑ دیا پس وہ غبار کے اڑنے کی طرح اڑ گئے۔

قَدْ كَفَّرُوْا مَنْ قَالَ اِنِّیْ مُسْلِمٌ　　لِمَقَالَةِ ابْنِ بَطَالَةٍ وَّ عُوَاءِ

انہوں نے اس شخص کو کافر قرار دیا جو کہتا ہے کہ میں مسلمان ہوں۔ ان کی یہ بات (شیخ) بٹالوی کے قول اور اس کے چیخنے چلّانے کی وجہ سے ہے۔

خَوْفَ الْمُهَيْمِنِ مَآ اَرٰی فِیْ قَلْبِهِمْ　　فَارَتْ عُيُوْنُ تَمَرُّدٍ وَّاِبَاءِ

میں ان کے دلوں میں خدائے مُھیمن کا خوف نہیں دیکھتا بلکہ (ان کے) سرکشی اور انکار کے چشموں نے جوش مارا ہے۔

قَدْ كُنْتُ اٰمُلُ اَنَّهُمْ يَخْشَوْنَهُ　　فَالْيَوْمَ قَدْ مَالُوْا اِلَی الْاَهْوَاءِ

میں امید کرتا تھا کہ وہ اس سے ڈریں گے پر آج تو وہ حرص و ہوا کی طرف جھک گئے ہیں۔

نَضُّوا الثِّيَابَ ثِيَابَ تَقْوٰی كُلُّهُمْ　　مَا بَقِیَ اِلَّا لِبْسَةُ الْاِغْوَاءِ

ان سب نے تقوی کے جامے اتار پھینکے اور ان پر بہکانے کے لباس کے سوا کچھ باقی نہیں رہا۔

هَلْ مِنْ عَفِيْفٍ زَاهِدٍ فِيْ حِزْبِهِمْ　　اَوْصَالِحٍ يَخْشٰی زَمَانَ جَزَاءِ

کیا ان کے گروہ میں کوئی پرہیز گار اور زاہد باقی ہے؟ یا ایسا صالح جو یومِ جزاء سے ڈرتا ہو؟

وَاللّٰهِ مَآ اَدْرِیْ تَقِيًّا خَائِفًا　　فِیْ فِرْقَةٍ قَامُوْا لِهَدْمِ بِنَائِیْ

خدا کی قسم! میں نہیں پاتا کوئی ڈرنے والا پرہیز گار اس گروہ میں جو میری عمارت کو ڈھانے کے لئے اٹھ کھڑے ہوئے۔

مَآ اِنْ اَرٰی غَيْرَ الْعَمَائِمِ وَاللُّحٰی　　اَوْ اٰنُفًا زَاغَتْ مِنَ الْخُيَلَاءِ

میں پگڑیوں اور داڑھیوں یا ایسے ناکوں کے سوا جو تکبّر سے ٹیڑھے ہو گئے ہیں اور کچھ نہیں دیکھتا۔

لَا ضَيْرَ اِنْ رَدُّوْا كَلَامِیْ نَخْوَةً　　فَسَيَنْجَعَنْ فِیْ اٰخَرِيْنَ نِدَائِیْ

کچھ مضائقہ نہیں اگر انہوں نے میرے کلام کو تکبّر سے ردّ کر دیا ہے پس عنقریب دوسروں میں میری آواز ضرور اثر انداز ہو کر رہے گی۔

لَا تَنْظُرَنْ عَجَبًا اِلٰی اِفْتَاءِ هِمْ　　غُسٌّ تَلَا غُسًّا بِنَقْعِ عَمَاءِ

ان کے فتووں کو تعجب سے نہ دیکھ۔ ایک کمینہ اندھے پن کے غبار کی وجہ سے (دوسرے) کمینے کی پیروی کر رہا ہے۔

قَدْ صَارَ شَيْطَانٌ رَّجِيْمٌ حِبَّهُمْ　　يُمْسِیْ وَيُضْحِیْ بَيْنَهُمْ لِلِقَاءِ

شیطانِ رجیم ان کا محبوب بن گیا ہے وہ ان کے درمیان ملاقات کے لئے صبح شام آتا ہے۔

اَعۡمٰی قُلُوۡبَ الۡحَاسِدِیۡنَ شُرُوۡرُھُمۡ　　　اَعۡــرٰی بَــوَاطِــنَھُــمۡ لِبَــاسُ رِیَــاءِ

حاسدوں کے دلوں کو ان کی شرارتوں نے اندھا کر دیا ہے اور ان کے اندرونے کو ریا کے لباس نے ننگا کر دیا ہے۔

اٰذَوۡا وَفِــیۡ سُبُــلِ الۡــمُھَیۡــمِــنِ لَانَــرٰی　　　شَیۡــئًـــا اَلَــذَّ لَــنَـــا مِــنَ الۡاِیۡــذَاءِ

انہوں نے دکھ دیا اور خدائے مھیمن کی راہ میں ہم کسی شے کو دکھ پانے سے زیادہ لذیذ نہیں سمجھتے۔

مَــا اِنۡ اَرٰی اَثۡــقَـــالَھُــمۡ کَــجَـدِیۡـدَۃٍ　　　اِنِّـــیۡ طَــلِـیۡــحُ السَّــفۡــرِ وَالۡاَعۡـبَــاءِ

میں ان کے بوجھوں کو کوئی نئے بوجھ نہیں پاتا میں سفروں اور بوجھوں کا عادی اور مشتاق ہوں۔

نَــفۡسِــیۡ کَــعُسۡبُـرَۃٍ فَــاُحۡــنِـقَ صُبۡـلُـھَـا　　　مِــنۡ حَــمۡـلِ اِیۡـذَاءِ الۡـوَرٰی وَجَـفَــاءِ

میرا نفس اونٹنی کی طرح ہے سو اس کی پشت لاغر کر دی گئی ہے مخلوق کے ظلم و ایذاء اٹھانے سے۔

ھٰــذَا وَرَبِّ الــصَّـــادِقِیۡــنَ لَاَجۡتَـنِـیۡ　　　نِــعَــمَ الۡــجَـنٰـی مِـنۡ نَّـخۡـلَـۃِ الۡاٰ لَــآءِ

اس بات کو پلے باندھ لے۔اور سچوں کے رب کی قسم ہے کہ میں نعمتوں کی کھجور سے اچھے میوے چنتا ہوں۔

اِنَّ الـــلِّــئَـــامَ یُــحَــقِّــرُوۡنَ وَذَمُّھُــمۡ　　　مَـــازَادَنِـــیۡ اِلـــاَّ مَـقَـــامَ سَـنَـــاءِ

کمینے لوگ تو میری تحقیر کرتے ہیں اور ان کی مذمّت مجھے صرف رفعت کے مقام میں ہی بڑھاتی ہے۔

زَمَــعُ الاُ نَــاسِ یُحَــمۡـلِقُوۡنَ کَثَعۡلَبٍ　　　یُــؤۡذُوۡنَـــنِـــیۡ بِتَــحَــوُّبٍ وَّمُــوَاءِ

رذیل لوگ لومڑی کی طرح مجھے گھورتے ہیں اور مجھے لومڑی اور بلّی کی آواز نکال کر دکھ دیتے ہیں۔

وَاللّٰــہِ لَیۡـــسَ طَــرِیۡـقُھُـمۡ نَھۡجَ الۡھُدٰی　　　بَـــلۡ مُــنۡـیَـــۃٌ نَّشَـــأَتۡ مِــنَ الۡاَھۡــوَاءِ

اللہ کی قسم! ان کا طریق ہدایت کا طریق نہیں بلکہ ایک ایسی آرزو ہے جو حرص و ہوا سے پیدا ہوئی ہے۔

اَعۡــرَضۡــتُ عَــنۡ ھَــذَیَــانِھِــمۡ بِتَصَامُمٍ　　　وَحَسِبۡـــتُ اَنَّ الشَّــرَّ تَــحۡــتَ مِــرَاءِ

میں نے ان کے ہذیان سے بہرہ بن کر اعراض کیا اور میں نے جان لیا کہ بحث مباحثہ کے نیچے شر (مخفی) ہے۔

حَسِبُــوۡا تَــفَــضُّــلَھُــمۡ لِاَجۡلِ تَـصَبُّـرِیۡ　　　فَعَـلَــوۡا کَــمِـثۡـلِ الــدُّخِّ مِــنۡ اِغۡـضَـائِـیۡ

میرے صبر کرنے کی وجہ سے انہوں نے اپنے آپ کو غالب سمجھ لیا۔تو میری چشم پوشی کی وجہ سے انہوں نے دھوئیں کی طرح بلندی کا اظہار کیا۔

مَــابَـقِـيَ فِيُهِـمُ عِـفَّــةٌ وَّ زَهَــادَةٌ　　لَا ذَرَّةٌ مِّــنُ عِيُشَــــةٍ خَشُـنَــاءِ

ان میں کوئی عفّت اور پرہیزگاری باقی نہیں رہی اور نہ ہی مجاہدانہ زندگی کا کوئی ذرّہ باقی ہے۔

قَعَدُوُا عَلٰی رَأْسِ الُمَوَائِدِ مِنُ هَوٰی　　فَـرُّوُا مِـنَ الُــبَـأْسَـاءِ وَالضَّرَّاءِ

وہ حرص وہوا کی وجہ سے دسترخوانوں پر بیٹھے ہوئے ہیں اور تکلیفوں اور سختیوں سے بھاگ نکلے ہیں۔

جَـمَعُوُا مِنَ الُاَوُبَاشِ حِزُبَ اَرَاذِلٍ　　فَـكَـاَنَّهُـمُ كَـالُخَثُيِ لِـلُاِحُمَاءِ

انہوں نے اوباش لوگوں میں سے کمینوں کا ایک گروہ جمع کرلیا گویا کہ اوپلوں کی طرح ہیں جو حرارت حاصل کرنے کے لئے ہوتے ہیں۔

لَـمَّـا كَتَبُـتُ الُكُتُـبَ عِنُـدَ غُلُوِّهِمُ　　بِبَـــــلَاغَـةٍ وَّ عَـذُوُبَـةٍ وَّ صَفَـاءِ

اور جب میں نے ان کے غلو کے وقت کتابیں لکھیں جو بلاغت، شیرینی اور وضاحت سے پُر تھیں۔

قَـالُـوُا قَـرَأُنَـا لَيُـسَ قَوُلًا جَيِّدًا　　اَوُ قَـوُلُ عَـارِبَـةٍ مِـنَ الُاُدَبَـاءِ

انہوں نے کہا ہم نے پڑھ لی ہیں (یہ) کوئی عمدہ بات نہیں ہیں۔ یہ ادیبوں میں سے کسی ماہر عرب کا قول ہے۔

عَــرَبٌ اَقَــامَ بِبَيُتِــهٖ مُتَسَتِّــرًا　　اَمُـلَى الُكِتَـابَ بِبُـكُـرَةٍ وَّمَسَاءِ

کوئی فصیح (ادیب) ہے جو اس گھر میں پوشیدہ طور پر ٹھہرا ہوا ہے اور وہی صبح وشام کتاب لکھواتا ہے۔

اُنُـظُـرُ اِلٰـى اَقُـوَالِهِـمُ وَتَـنَـاقُضٍ　　سَـلَـبَ الُـعِـنَـادُ اِصَـابَـةَ الُاٰرَاءِ

تو ان کی باتوں اور (ان کے) تضاد کو دیکھ۔ دشمنی نے ان سے صحیح رائے سلب کرلی ہے۔

طَـوُرًا اِلٰـى عَـرَبٍ عَـزَوُهُ وَ تَـارَةً　　قَـالُـوُا كَـلَامٌ فَـاسِدُ الُاِمُـلَاءِ

کبھی تو نے میرے کلام کو کسی عرب کی طرف منسوب کیا اور کبھی یہ کہا کہ اس کلام کی املاء خراب ہے۔

هٰـذَا مِـنَ الرَّحُـمٰنِ يَا حِزُبَ الُعِدَا　　لَا فِـعُـلُ شَـامِـيٍّ وَّ لَا رُفَقَـائِـيُ

اے دشمنوں کے گروہ! یہ تو خدائے رحمان کی طرف سے ہے نہ یہ کسی شامی کا فعل ہے نہ میرے رفیقوں کا۔

اَعُـلَـى الُـمُهَـيُـمِنُ شَـأُنَـنَـا وَ عُلُوُمَنَا　　نَبُـنِـيُ مَـنَـازِلَـنَـا عَلَى الُجَـوُزَاءِ

خدائے نگہبان نے ہماری شان اور علوم کو بلند کردیا ہے اس لئے ہم اپنی منزلیں بُرجِ جوزا پر بنارہے ہیں۔

خَـلُّـوْا مَـقَـامَ الْـمَـوْلَـوِيَّـةِ بَـعْـدَهُ وَ تَسَتَّـرُوْا فِـىْ غَيْهَـبِ الْـخَـوْقَـاءِ

اب اس کے بعد مولویّت کا مقام چھوڑ دو اور اندھے کنوئیں کی تاریکی میں چھپ جاؤ۔

قَـدْ حُـدِّدَتْ كَـالْـمُـرْهَـفَـاتِ قَرِيْحَتِىْ فَـفَـهِـمْـتُ مَـالَا فَـهِـمَـهُ اَعْـدَائِـىْ

میری طبیعت تلواروں کی طرح تیز کردی گئی ہے پس میں وہ چیز سمجھا ہوں جس کو میرے دشمن نہیں سمجھے۔

هٰـذَا كِـتَـابِـىْ حَـازَ كُـلَّ بَـلَاغَـةٍ بَـهَـرَ الْـعُـقُـوْلَ بِـنَـضْـرَةٍ وَّبَـهَـاءِ

یہ میری کتاب ہے جس نے ہر قسم کی بلاغت کو اپنے اندر جمع کرلیا ہے اور اس نے تازگی اور خوبی سے عقلوں کو حیران کردیا ہے۔

اَلـلّٰـهُ اَعْـطَـانِـىْ حَـدَائِـقَ عِـلْـمِـهٖ لَـوْلَا الْـعِـنَـايَـةُ كُـنْـتُ كَـالسُّـفَـهَـاءِ

اللہ نے مجھے اپنے علم کے باغ عطا فرمائے ہیں۔ اگر اللہ کی عنایت نہ ہوتی تو میں بھی بے وقوفوں کی طرح ہوتا۔

اِنِّـىْ دَعَـوْتُ الـلّٰـهَ رَبًّـا مُـحْـسِـنًـا فَـاَرَى عُـيُـوْنَ الْـعِـلْـمِ بَـعْـدَ دُعَـائِـىْ

میں نے اپنے اللہ ربِّ محسن سے درخواست کی تو میری دعا کے بعد اس نے (مجھے) علم کے چشمے دکھا دیئے۔

اِنَّ الْـمُـهَـيْـمِـنَ لَا يُـعِـزُّ بِـنَـخْـوَةٍ اِنْ رُمْـتَ دَرَجَـاتٍ فَـكُـنْ كَـعَـفَـاءِ

بے شک خدائے نگہبان تکبّر پر عزّت نہیں دیتا۔ اگر تو درجات حاصل کرنا چاہتا ہے تو خاک کی طرح ہو جا۔

وَالـلّٰـهِ قَـدْ فَـرَّطْـتَّ فِـىْ اَمْـرِىْ هَـوًى وَاَبَـيْـتَ كَـالْـمُـسْـتَـعْـجِـلِ الْـخَـطَّـاءِ

خدا کی قسم! تو نے ہوا و ہوس کی وجہ سے میرے معاملے میں کوتاہی کی ہے اور جلد باز خطا کار کی طرح انکار کردیا ہے۔

اَلْـحُـرُّ لَا يَـسْـتَـعْـجِـلَـنْ بَـلْ اِنَّـهُ يَـرْنُـوْ بِـاِمْـعَـانٍ وَّكَـشْـفِ غِـطَـاءِ

تعصّب سے آزاد (انسان) جلد بازی نہیں کیا کرتا وہ گہری نظر سے اور پردہ اٹھا کر دیکھتا ہے۔

يَـخْـشَـى الْـكِـرَامُ دُعَـاءَ اَهْـلِ كَـرَامَـةٍ رُحْـمًـا عَـلَـى الْاَزْوَاجِ وَالْاَبْـنَـاءِ

شرفا اہلِ کرامت کی دعا سے، اپنے بیوی بچوں پر رحم کرتے ہوئے، ڈرتے ہیں۔

عِـنْـدِىْ دُعَـاءٌ خَـاطِـفٌ كَـصَـوَا عِـقٍ فَـحَـذَ ارِثُـمَّ حَـذَارِ مِـنْ اَرْجَـائِـىْ

میری دعا ایسا تیر ہے جو بجلیوں کی طرح تیزی سے اپنے نشانے پر جا لگتا ہے (پس مخالفانہ طور پر) میرے قریب آنے سے بچو اور پھر بچو۔

وَاللّٰهِ اِنِّیْ لَا اُرِیْدُ اِمَامَةً هٰذَا خَیَالُکَ مِنْ طَرِیْقِ خَطَاءِ

خدا کی قسم! میرا امام بننے کا خود کوئی ارادہ نہیں۔ تیرا یہ خیال غلطی سے پیدا ہوا ہے۔

اِنَّا نُرِیْدُ اللّٰهَ رَاحَةَ رُوْحِنَا لَا سُوْدَدًا وَّرِیَاسَةً وَّعَلَاءِ

بے شک ہم تو صرف اللہ کو چاہتے ہیں جو ہماری روح کی راحت ہے۔ ہم کسی سرداری، ریاست اور غلبہ کو نہیں چاہتے۔

اِنَّا تَوَکَّلْنَا عَلٰی خَلَّاقِنَا مُعْطِی الْجَزِیْلِ وَ وَاهِبِ النَّعْمَاءِ

ہم نے اپنے پیدا کرنے والے پر توکّل کیا ہے جو بہت دینے والا اور نعمت کا عطا کرنے والا ہے۔

مَنْ کَانَ لِلرَّحْمٰنِ کَانَ مُکَرَّمًا لَازَالَ اَهْلَ الْمَجْدِ وَالْاٰلَآءِ

جو خدا کا ہو گیا وہ بزرگ بن جاتا ہے اور وہ ہمیشہ بزرگی اور نعمتوں والا بنا رہتا ہے۔

اِنَّ الْعِدَا یُؤْذُوْنَنِیْ بِخَبَاثَةٍ یُوْذُوْنَ بِالْبُهْتَانِ قَلْبَ بَرَاءِ

بے شک دشمن خباثت سے مجھے تکلیفیں دے رہے ہیں وہ بہتان لگا کر ایک بے گناہ انسان کے دل کو ایذا پہنچا رہے ہیں۔

هُمْ یُذْعِرُوْنَ بِصَیْحَةٍ وَّ نَعُدُّهُمْ فِیْ زُمَرِ مَوْتٰی لَامِنَ الْاَحْیَاءِ

وہ چیخ و چلّا کر (ہمیں) ڈراتے ہیں حالانکہ ہم انہیں مُردوں کے زمرہ میں شمار کرتے ہیں نہ کہ زندوں میں۔

کَیْفَ التَّخَوُّفُ بَعْدَ قُرْبِ مُشَجِّعٍ مِنْ هٰذِهِ الْاَصْوَاتِ وَالضَّوْضَاءِ

جرأت عطا کرنے والے (خدا) کے قرب کے بعد ان آوازوں اور شور و غوغا سے ڈر کیسے پیدا ہو سکتا ہے؟

یَسْعَی الْخَبِیْثُ لِیُطْفِئَنْ اَنْوَارَنَا وَالشَّمْسُ لَا تَخْفٰی مِنَ الْاِخْفَاءِ

خبیث کوشش کرتا ہے کہ ہمارے انوار کو بجھا دے اور آفتاب تو چھپانے سے چھپ نہیں سکتا۔

اِنَّ الْمُهَیْمِنَ قَدْ اَتَمَّ نَوَالَهُ فَضْلًا عَلَیَّ فَصِرْتُ مِنْ نُحَلَاءِ

بے شک خدائے نگہبان نے اپنی بخشش کو کمال تک پہنچا دیا ہے مجھ پر فضل کرتے ہوئے پس میں بخشش کرنے والوں میں سے ہو گیا۔

نُعْطِی الْعُلُوْمَ لِدَفْعِ مَتْرَبَةِ الْوَرٰی طَالَتْ اَیَادِیْنَا عَلَی الْفُقَرَاءِ

مخلوق کی تنگ دستی دور کرنے کے لئے ہم علوم کا مال عطا کرتے ہیں اور محتاجوں پر ہمارے احسانات بہت زیادہ ہو گئے ہیں۔

اِنْ شِئْتَ لَيْسَتْ اَرْضُنَا بِبَعِيْدَةٍ   مِنْ اَرْضِکَ الْمَنْحُوْسَةِ الصَّيْدَاءِ

اگر تو بھی کچھ لینا چاہتا ہے تو ہماری زمین کچھ دور نہیں ہے تیری اس زمین سے جو منحوس، سپاٹ اور سنگلاخ ہے۔

صَعْبٌ عَلَيْکَ زَمَانُ سُئْلِ مُحَاسِبٍ   اِنْ مِتَّ يَاخَصْمِیْ عَلَی الشَّحْنَاءِ

حساب لینے والے (خدا) کے سوالوں کی گھڑی تجھ پر سخت ہوگی۔ اے میرے دشمن! اگر تو کینے میں مرگیا۔

مَاجِئْتُ مِنْ غَيْرِ الضُّرُوْرَةِ عَابِثًا   قَدْ جِئْتُ مِثْلَ الْمُزْنِ فِی الرَّمْضَاءِ

میں بے ضرورت اور بے مقصد نہیں آیا بلکہ میں تپتی ہوئی زمین پر بارش برسانے والے بادل کی طرح آیا ہوں۔

عَيْنٌ جَرَتْ لِعِطَاشِ قَوْمٍ اُضْجِرُوْا   اَوْمَاءُ نَقْعٍ طَافِحٍ لِظِمَاءِ

پیاس کے مارے بے کل لوگوں کے لئے ایک چشمہ جاری ہوگیا اور پیاسوں کے لئے بہت سا صاف پانی جاری ہوگیا ہے۔

اِنِّیْ بِاَفْضَالِ الْمُهَيْمِنِ صَادِقٌ   قَدْ جِئْتُ عِنْدَ ضُرُوْرَةٍ وَّ وَبَاءِ

بے شک میں خدائے نگہبان کے فضلوں سے صادق ہوں اور میں ضرورت اور وبا کے وقت آیا ہوں۔

ثُمَّ اللِّئَامُ يُکَذِّبُوْنَ بِخُبْثِهِمْ   لَا يَقْبَلُوْنَ جَوَائِزِیْ وَعَطَائِیْ

پھر بھی کمینے لوگ اپنے خُبث کی وجہ سے مجھے جھٹلاتے ہیں اور میری بخشش وعطا کو قبول نہیں کرتے۔

کَلِمُ اللِّئَامِ اَسِنَّةٌ مَذْرُوْبَةٌ   وَ صُدُوْرُهُمْ کَالْحَرَّةِ الرَّجْلَاءِ

کمینوں کی باتیں تیز نیزے ہیں اور ان کے سینے سخت سنگلاخ زمین کی طرح ہیں۔

مَنْ حَارَبَ الصِّدِّيْقَ حَارَبَ رَبَّهٗ   وَنَبِيَّهٗ وَ طَوَائِفَ الصُّلَحَاءِ

جو شخص صدّیق سے لڑائی کرتا ہے وہ اپنے ربّ اور اس کے نبی اور صلحاء کے گروہوں سے جنگ کرتا ہے۔

وَاللّٰهِ لَا اَدْرِیْ وُجُوْهَ کُشَاحَةٍ   مِنْ غَيْرِ اَنَّ الْبُخْلَ فَارَ کَمَاءِ

اللہ کی قسم! میں ان کی دشمنی کی وجوہ نہیں جانتا بجز اس کے کہ بخل نے ان میں پانی کی طرح جوش مارا ہے۔

مَاکُنْتُ اَحْسَبُ اَنَّهُمْ بِعَدَاوَتِیْ   يَذَرُوْنَ حُکْمَ شَرِيْعَةٍ غَرَّاءِ

مجھے یہ خیال نہیں تھا کہ وہ میری عداوت میں روشن شریعت کے حکم کو بھی چھوڑ دیں گے۔

عَادَیْتُهُمْ لِلّٰهِ حِیْنَ تَلَاعَبُوْا بِالدِّیْنِ صَوَّالِیْنَ مِنْ غُلَوَاءِ

میں خدا کی خاطر ان کا دشمن ہوا جب وہ دین سے کھیلنے لگے۔ جب کہ وہ حد سے بڑھتے ہوئے حملہ کرنے لگے۔

رُبِّیْتُ مِنْ دَرِّالنَّبِیِّ وَعَیْنِهٖ أُعْطِیْتُ نُوْرًا مِّنْ سِرَاجِ حِرَاءِ

میں نبی صلّی اللہ علیہ وسلّم کے دودھ اور آپ کے چشمے سے پلا ہوں اور غارِ حرا کے آفتاب سے مجھے نور عطا کیا گیا ہے۔

اَلشَّمْسُ اُمٌّ وَّالْهِلَالُ سَلِیْلُهَا یَنْمُوْ وَ یَنْشَأُ مِنْ ضِیَاءِ ذُکَاءِ

سورج ماں ہے اور ہلال اس کا فرزند جو سورج کی روشنی سے نشو ونما پاتا ہے۔

اِنِّیْ طَلَعْتُ کَمِثْلِ بَدْرٍ فَانْظُرُوْا لَاخَیْرَ فِیْ مَنْ کَانَ کَالْکَهْمَاءِ

بے شک میں بدر کی طرح طلوع ہوا۔ سو تم دیکھو۔ اس شخص میں کوئی بھلائی نہیں جو کمزور نظر والی عورت کی طرح ہو۔

یَارَبِّ اَیِّدْنَا بِفَضْلِکَ وَانْتَقِمْ مِمَّنْ یَّدُعُّ الْحَقَّ کَالْغُثَّاءِ

اے میرے ربّ! ہماری تائید کر اپنے فضل سے اور انتقام لے اس شخص سے جو حق کو خس وخاشاک کی طرح دھتکارتا ہے۔

یَارَبِّ قَوْمِیْ غَلَّسُوْا بِجَهَالَةٍ فَارْحَمْ وَاَنْزِلْهُمْ بِدَارِ ضِیَاءِ

اے میرے ربّ! میری قوم جہالت سے اندھیرے میں چلی گئی ہے سو تو رحم کر اور انہیں روشنی کے گھر میں اتار۔

یَالَائِمِیْ اِنَّ الْعَوَاقِبَ لِلتُّقٰی فَارْبَأْ مَاٰلَ الْاَمْرِ کَالْعُقَلَاءِ

اے مجھے ملامت کرنے والے! انجام متقیوں کے حق میں ہوا کرتا ہے پس تو دانشمندوں کی طرح مآل کار کے بارہ میں غور وفکر کر۔

اَللّٰهُ اَیَّدَنِیْ وَ صَافٰی رَحْمَةً وَاَمَدَّنِیْ بِالنِّعَمِ وَالْاٰلَاءِ

اللہ نے میری تائید کی ہے اور اپنی رحمت سے دوست بنایا ہے اور مجھے قسم قسم کی نعمتوں سے مدد دی ہے۔

فَخَرَجْتُ مِنْ وَهْدِ الضَّلَالَةِ وَالشَّقَا وَدَخَلْتُ دَارَ الرُّشْدِ وَالْاِدْرَاءِ

پس میں بدبختی اور گمراہی کے گڑھے سے نکل گیا ہوں اور میں ہدایت اور تعلیم دینے کے گھر میں داخل ہو گیا ہوں۔

وَاللّٰهِ اِنَّ النَّاسَ سَقْطٌ کُلُّهُمْ اِلَّا الَّذِیْ اَعْطَاهُ نِعَمَ لِقَاءِ

اور اللہ کی قسم! سب کے سب لوگ بیکار شَے ہیں سوائے اس شخص کے جسے خدا نے اپنے دیدار کی نعمت دی ہو۔

اِنَّ الَّـذِیْ اَرْوَی الْـمُھَیْـمِـنُ قَـلْبَـهُ　　تَـأْتِیْـهِ اَفْـوَاجٌ کَـمِثْلِ ظِـمَـاءِ

وہ شخص جس کے دل کو خدائے نگہبان نے سیراب کر دیا ہو اس کے پاس فوجوں کی فوجیں پیاسوں کی طرح آتی ہیں۔

رَبُّ السَّـمَـاءِ یُـعِـزُّہٗ بِـعِـنَـایَـةٍ　　تَـعْـنُـوْا لَـهُ اَعْـنَـاقُ اَھْلِ دَھَـاءِ

آسمان کا مالک اپنی عنایت سے اسے عزت دیتا ہے اور عقلمندوں کی گردنیں اس کے آگے جھک جاتی ہیں۔

اَ لْاَرْضُ تُـجْـعَـلُ مِثْـلَ غِلْـمَـانٍ لَّـهُ　　تَـأْتِـیْ لَـهُ الْاَفْـلَاکُ کَـالْخُدَمَاءِ

زمین اس کے لئے غلاموں کی طرح بنادی جاتی ہے اور آسمان اس کے لئے خادموں کی طرح ہو جاتے ہیں۔

مَـنْ ذَالَّـذِیْ یُـخْـزِیْ عَـزِیْـزَ جَـنَـابِـهٖ　　اَلْاَرْضُ لَا تُـفْـنِـیْ شُـمُـوْسَ سَـمَـاءِ

وہ کون ہے جو جنابِ الٰہی کے پیارے کو ذلیل کرے آسمان کے سورجوں کو زمین فنا نہیں کرسکتی۔

اَلْـخَـلْـقُ دُوْدٌ کُـلُّھُـمْ اِلَّا الَّـذِیْ　　زَکَّـاہُ فَـضْـلُ الـلّٰـهِ مِنْ اَھْـوَاءِ

خلقت ساری کی ساری کیڑے کی حیثیت رکھتی ہے سوائے اس شخص کے جسے اللہ کے فضل نے ہوا و ہوس سے پاک کر دیا ہو۔

فَـانْھَضْ لَـهُ اِنْ کُـنْـتَ تَـعْـرِفُ قَدْرَہٗ　　وَاسْبِـقْ بِـبَـذْلِ الـنَّـفْـسِ وَالْاِعْـدَاءِ

پس تو اس شخص کی خاطر اٹھ اگر تو اس کی قدر پہچانتا ہے اور نفس کو قربان کرنے اور دوڑانے میں سبقت لے جا۔

اِنْ کُـنْـتَ تَـقْـصُـدُ ذُلَّـهُ فَـتُـحَـقَّـرُ　　وَسَـتَـخْـسَـئَـنْ کَـالْـکَـلْـبِ یَوْمَ جَـزَاءِ

اگر تو اس کی ذلّت چاہتا ہے تو تُو خود حقیر کیا جائے گا اور کتے کی طرح جزا کے دن راندۂ درگاہ ہوگا۔

غَـلَـبَـتْ عَـلَـیْکَ شَـقَـاوَۃٌ فَـتُـحَـقِّـرُ　　مَـنْ کَـانَ عِـنْـدَ الـلّٰـهِ مِنْ کُـرَمَـاءِ

تجھ پر بدبختی غالب آگئی ہے سو تو حقیر جانتا ہے اس شخص کو جو اللہ کے نزدیک معزّزین میں سے ہے۔

صَـعْـبٌ عَـلَـیْکَ سِـرَاجُـنَـا وَضِـیَـاءُ نَـا　　تَـمْـشِـیْ کَـمَـشْـیِ الـلِّـصِّ فِی اللَّـیْـلَاءِ

ہمارا چراغ اور ہماری روشنی تجھ پر گراں ہے تُو اندھیری رات میں چوروں کی طرح چل رہا ہے۔

تَـھْـذِیْ وَاَیْـمُ الـلّٰـهِ مَـالَکَ حِـیْـلَـةٌ　　یَـوْمَ الـنُّـشُـوْرِ وَعِـنْـدَ وَقْـتِ قَـضَـاءِ

تُو بیہودہ گوئی کر رہا ہے اور بخدا قیامت کے دن اور فیصلے کے وقت تیرے لئے کوئی حیلہ نہ ہوگا۔

بَرقٌ مِّنَ المَولٰى نُرِيكَ وَمِيضَهُ   فَاصبِرْ كَصَبرِ العَاقِلِ الرَّنَّاءِ

یہ مولیٰ کی طرف سے بجلی ہے جس کی چمک ہم تجھے دکھائیں گے پس تو غور سے دیکھنے والے عاقل کی طرح صبر کر۔

وَاَرٰى تَغَيُّظَكُمْ يَفُورُ كَلُجَّةٍ   مَوجٌ كَمَوجِ البَحرِ اَوْ هَوجَاءِ

اور میں دیکھتا ہوں کہ تمہارا غصّہ گہرے پانی کی طرح جوش مار رہا ہے اس کی لہر سمندر کی لہر یا تند ہوا کی طرح ہے۔

وَاللّٰهِ يَكفِىْ مِنْ كُمَاةِ نِضَالِنَا   جَلَدٌ مِّنَ الفِتيَانِ لِلَاعدَاءِ

خدا کی قسم! ہمارے جنگجو بہادروں میں سے ایک جواں مرد دلیر ہی سب دشمنوں کے لئے کافی ہوگا۔

اِنَّا عَلٰى وَقتِ النَّوَائِبِ نَصبِرُ   نُزجِى الزَّمَانَ بِشِدَّةٍ وَّ رَخَاءِ

بے شک مصیبتوں کا وقت آنے پر ہم صبر کرتے ہیں ہم تنگی اور فراخی کی حالت میں زمانہ گذار دیتے ہیں۔

فِتَنُ الزَّمَانِ وُلِدْنَ عِندَ ظُهُورِكُمْ   وَالسَّيلُ لَا يَخلُو مِنَ الغُثَّاءِ

تمہارے ظاہر ہوتے ہی زمانہ کے فتنے پیدا ہو گئے اور فتنوں کا سیلاب خس و خاشاک سے خالی نہیں ہوتا۔

عِفْنَا لُقَيَّاكُمْ وَلَا اَستَكرِهُ   لَوحَلَّ بَيتِىْ عَاسِلُ البَيدَاءِ

ہم تمہارے مقابلے سے کراہت کرتے ہیں حالانکہ میں نہیں کراہت کرتا اگرچہ میرے گھر میں جنگل کا بھیڑیا ہی اتر پڑے۔

اَليَومَ أَنصَحُكُمْ وَكَيفَ نَصَاحَتِىْ   قَومٌ اَضَاعُوا الدِّينَ لِلشَّحنَاءِ

آج میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں۔ اور میری نصیحت سے کیسے فائدہ اٹھا سکتی ہے وہ قوم جس نے دین کو کینے کی وجہ سے ضائع کر دیا۔

قُلنَا تَعَالَوا لِلنِّضَالِ وَنَاضِلُوا   فَتَكَنَّسُوا كَالظَّبيِ فِى الاَفلَاءِ

ہم نے کہا کہ مقابلے کے لئے آؤ اور مقابلہ کرو پس وہ چھپ گئے جس طرح ہرن بیابانوں میں چھپ جاتا ہے۔

لَا يُبصِرُونَ وَلَا يَرَونَ حَقِيقَةً   وَتَهَالَكُوا فِىْ بُخلِهِمْ وَ رِيَاءِ

وہ بصیرت اختیار نہیں کرتے اور نہ حقیقت حال کو دیکھتے ہیں اور اپنے بخل اور ریاء میں مر چکے ہیں۔

هَلْ فِىْ جَمَاعَتِهِمْ بَصِيرٌ يَّنظُرُ   نَحوِىْ كَمِثلِ مُبَصِّرٍ رَّنَّاءِ

کیا ان کی جماعت میں کوئی بصیرت مند ہے جو دیکھے۔ میری طرف ایک غور کرنے والے مبصّر کی طرح۔

مَـا نَـاضَـلُوْنِیْ ثُمَّ قَـالُوْا جَـاهِلٌ　　اُنْـظُـرْ اِلٰـی اِیْذَائِهِـمْ وَجَـفَـاءِ

انہوں نے مجھ سے مقابلہ تو نہ کیا اور کہہ دیا کہ جاہل ہے۔ان کی ایذا اور ظلم کو دیکھ۔

دَعْوَی الْكُمَاةِ یَلُوْحُ عِنْدَ تَقَابُلٍ　　حَدُّ الظُّبَاةِ یُنِیْرُ فِی الْهَیْجَاءِ

بہادروں کا دعویٰ مقابلہ پر ہی ظاہر ہوتا ہے۔تلواروں کی دھار جنگ میں ہی چمکتی ہے۔

رَجُـلٌ بِبَطْنِ بَطَالَةَ بَطَّالَةٌ　　تَغْلِیْ عَدَاوَتُهُ كَرَعْدِ طَخَاءِ

ایک آدمی جو بٹالہ میں رہتا ہے بہت ہی نا کارہ ہے۔اس کی عداوت بادل کی گرج کی طرح جوش مارتی ہے۔

لَا یَحْضُرُ الْمِضْمَارَ مِنْ خَوْفٍ عَرَا　　یَهْذِیْ كَنِسْوَانٍ بِحُجُبِ خِفَاءِ

اس خوف کی وجہ سے جو اسے لاحق ہے وہ میدان میں نہیں آیا۔وہ پوشیدگی کے پردوں میں عورتوں کی طرح بدزبانی کرتا ہے۔

قَدْ اٰثَرَ الدُّنْیَا وَجِیْفَةَ دَشْتِهَا　　وَالْمَوْتُ خَیْرٌ مِّنْ حَیَاةِ غِطَاءِ

اس نے دنیا اور اس کے جنگل کے مردار کو پسند کر لیا۔غافلانہ و محجوبانہ زندگی سے تو مرجانا ہی بہتر ہے۔

یَاصَیْدَ اَسْیَافِیْ اِلٰی مَا تَأْبُرُ　　لَا تُنْجِیَنَّكَ سِیْرَةُ الْاَطْلَاءِ

اے میری تلوار کے شکار! تو کب تک اچھل کود کرے گا۔ ہرن کے بچوں کا کردار تجھے نجات نہیں دے گا۔

نَجَّسْتَ اَرْضَ بَطَالَةَ مَّنْحُوْسَةٍ　　اَرْضٌ مُحَرْبَئَةٌ مِنَ الْحِرْبَاءِ

تو نے بٹالہ کی منحوس زمین کو، جو گرگٹوں کی آماجگاہ ہے، ناپاک کر دیا ہے۔

اِنِّیْ اُرِیْدُكَ فِی النِّضَالِ كَصَائِدٍ　　لَا یَرْكَنَنْ اَحَدٌ اِلٰی اِرْزَاءِ

میں تجھے مقابلے میں شکاری کی طرح چاہتا ہوں پس چاہیئے کہ کوئی تجھے پناہ دینے کی طرف مائل نہ ہو۔

صَدْرُ الْقَنَاةِ یَنُوْشُ صَدْرَكَ ضَرْبُهُ　　وَ یُرِیْكَ مُرَّانِیْ بِحَارَ دِمَاءِ

نیزے کی انّی کا یہ حال ہے کہ اس کی ضرب تیرے سینے کو چھید دے گی۔اور میرے لچکدار سخت نیزے تجھے خون کے دریا دکھا دیں گے۔

جَاشَتْ اِلَیْكَ النَّفْسُ مِنْ كَلِمَاتِنَا　　خَوْفًا فَكَیْفَ الْحَالُ عِنْدَ مِرَائِیْ

میرے کلمات سے خوف کے مارے تیری جان لبوں تک پہنچ گئی ہے تو مجھ سے مباحثہ کے وقت تیرا کیا حال ہوگا؟

أُعْطِيْتُ لُسْنًا كَاللَّقُوْحِ مُرَوِّيًا   وَفَصِيْلُهَا تَأْثِيْرُهَا بِبَهَاءِ

میں ایسے محاوراتِ زبان دیا گیا ہوں جو بہت دودھیل اونٹنی کی طرح سیراب کرنے والے ہیں اوراس کا بچہ اس کی خوبصورت تاثیر ہے۔

اِنْ شِئْتَ كِدْ كُلَّ الْمَكَائِدِ حَاسِدًا   اَلْبَدْرُ لَا يَغْسُوْ بِلَغْيِ ضَرَاءِ

اگرتو چاہے تو ہرایک مکر حسد کرتے ہوئے کرگذر۔ چودھویں کا چاند کسی اندھے کی لغوباتوں سے بے نور نہیں ہوجاتا۔

كَذَّبْتَ صِدِّيْقًا وَّجُرْتَ تَعَمُّدًا   وَلَئِنْ سَطَا فَيُرِيْكَ قَعْرَ عَفَاءِ

تونے ایک صدیق کی تکذیب کی ہے اور عمداً ناانصافی کی ہے اوراگروہ تجھ پرحملہ کردے تو تجھے زمین کی گہرائی دکھادے گا۔

مَاشَمَّ اَنْفِيْ مَرْغَمًا فِيْ مَشْهَدٍ   وَأَثَرْتُ نَقْعَ الْمَوْتِ فِي الْاَعْدَاءِ

میری ناک نے کسی جنگ میں ذلّت کی بُو نہیں سونگھی اور میں نے دشمنوں میں موت کا غبار اڑادیا ہے۔

وَاللّٰهِ أَخْطَأْتُمْ لِنَكْبَةِ بَخْتِكُمْ   بَارَيْتُمُ ابْنَ كَرِيْهَةٍ فَجَّاءِ

خدا کی قسم! تم نے اپنی بدبختی کی وجہ سے غلطی کی ہے کہ اس شخص سے لڑائی ٹھانی ہے جولڑائی کا دھنی اوراچانک حملہ کرنے والا ہے۔

اِنِّيْ بِحِقْدِكَ كُلَّ يَوْمٍ اُرْفَعُ   اَنْمِيْ عَلَى الشَّحْنَاءِ وَالْبَغْضَاءِ

میں تیرے کینے کی وجہ سے ہرروز بلند مرتبہ پارہاہوں اور باوجود تمہارے بغض اور کینے کے ترقی کررہاہوں۔

نِلْنَا ثُرَيَّاءَ السَّمَاءِ وَ سَمْكَهُ   لِنَرُدَّ اِيْمَانًا اِلَى الْغَبْرَاءِ

ہم نے آسمان کے ثریّا اوراس کی بلندی کو پالیا ہے تاکہ ہم ایمان کو زمین کی طرف لوٹائیں۔

اُنْظُرْ اِلَى الْفِتَنِ الَّتِيْ نِيْرَانُهَا   تُجْرِيْ دُمُوْعًا بَلْ عُيُوْنَ دِمَاءِ

ان فتنوں کی طرف دیکھو جن کی آگیں آنسو جاری کرتی ہیں بلکہ خون کے چشمے۔

فَاَقَامَنِى الرَّحْمٰنُ عِنْدَ دُخَانِهَا   لِفَلَاحِ مُدَّلِجِيْنَ فِيْ اللَّيْلَاءِ

ان فتنوں کے دھوئیں کے وقت خدائے رحمان نے مجھے کھڑا کیا ہے تاریک رات میں چلنے والوں کو نجات بخشنے کے لئے۔

وَقَدِ اقْتَضَتْ زَفَرَاتُ مَرْضٰى مَقْدَمِيْ   فَحَضَرْتُ حَمَّالًا كُئُوْسَ شِفَاءِ

مریضوں کی آہوں نے میری آمد کا تقاضا کیا تو میں ان کے لئے شفا کے پیالے اٹھائے ہوئے حاضر ہوگیا۔

لَـمَّـا أَتَيتُ الْقَوْمَ سَبُّوْا كَـالْعِدَا وَتَـخَيَّـرُوْا سُبُلَ الشَّقَـا بِـاِبَـاءِ

جب میں قوم کے پاس آیا تو اس نے مجھے دشمنوں کی طرح گالیاں دیں اور انکار کی وجہ سے بدبختی کے رستے کو اختیار کرلیا۔

قَـالُـوْا كَـذُوْبٌ كَيْـذَبَـانٌ كَذُبَةٌ بَـلْ كَـافِـرٌ وَّ مُـزَوِّرٌ وَّمُـرَائِـىْ

انہوں نے کہا کہ یہ کاذب ہے، کذّاب ہے اور مجسم جھوٹ ہے بلکہ کافر ہے، فریبی ہے اور ریا کار ہے۔

مَـنْ مُـخْبِـرٌ مِّنْ ذِلَّتِـىْ وَ مُصِيْبَتِـىْ مَـوْلَاىَ خَتْـمَ الرُّسْلِ بَحْرَ عَطَاءِ

کوئی ہے جو میری ذلّت اور مصیبت کی خبر دے، میرے مولا خاتم الرسل کو جو بخشش کا سمندر ہیں۔

يَـا طَـيِّـبَ الْاَخْـلَاقِ وَالْاَسْـمَاءِ أَفَـأَنْـتَ تُبْـعِـدُنَـا مِـنَ الْاٰ لَاءِ

اے پاکیزہ اخلاق اور پاک ناموں والے نبی! کیا تو ہمیں اپنی نعمتوں سے دور رکھے گا۔

اَنْـتَ الَّـذِىْ شَغَفَ الْجَنَـانَ مَحَبَّةً اَنْـتَ الَّـذِىْ كَـالرُّوْحِ فِىْ حَوْبَا ئِىْ

تُو وہ ہے جس کی محبت دل میں گھر کر گئی ہے۔ تُو وہ ہے جو میرے بدن میں روح کی طرح ہے۔

اَنْـتَ الَّـذِىْ قَدْ جُذِبَ قَلْبِىْ نَحْوَهُ اَنْـتَ الَّـذِىْ قَـدْ قَـامَ لِـلْاِصْبَـاءِ

تُو وہ ہے کہ جس کی طرف میرا دل کھچا ہوا ہے۔ تُو وہ ہے جو میری دلبری کے لئے کھڑا ہے۔

اَنْـتَ الَّـذِىْ بِـوَدَادِهٖ وَبِـحُبِّـهٖ اُيِّـدْتُّ بِـالْاِلْهَـامِ وَالْاِلْـقَـاءِ

تُو وہ ہے کہ جس کی محبت اور دوستی کے باعث میں الہام اور القاءِ الٰہی سے تائید یافتہ ہوا۔

اَنْـتَ الَّـذِىْ اَعْـطَي الشَّرِيْعَةَ وَالْهُدٰى نَـجّـى رِقَـابَ الـنَّـاسِ مِنْ اَعْبَـاءِ

تُو وہ ہے جس نے شریعت اور ہدایت دی ہے اور لوگوں کی گردنوں کو بوجھوں سے نجات دی ہے۔

هَيْـئَـاتَ كَيْفَ نَفِـرُّ مِـنْكَ كَمُفْسِدٍ رُوْحِـىْ فَـدَتْكَ بِـلَوْعَـةٍ وَّ وَفَـاءِ

ہم تجھ سے مفسد کی طرح کیسے بھاگ سکتے ہیں کہ یہ ناممکن ہے۔ میری تو جان بھی آپ پر سوزشِ عشق اور وفاداری سے قربان ہے۔

اٰمَـنْـتُ بِـالْـقُرْاٰنِ صُحُفِ اِلٰهِنَـا وَبِـكُـلِّ مَـا اَخْبَـرْتَ مِـنْ اَنْبَـاءِ

میں اپنے معبود کے صحیفوں (یعنی) قرآن پر ایمان لایا ہوں اور ان تمام اخبارِ غیبیہ پر بھی جن کی تو نے خبر دی۔

يَـاسَيِّـدِىْ يَـامَـوْئِـلَ الـضُّعَـفَـاءِ جِـئْـنَـاکَ مَـظْـلُـوْمِـيْـنَ مِنْ جُـهَـلَاءِ

اے میرے سردار! اے ضعیفوں کی جائے پناہ! ہم تیرے پاس جاہلوں (کے ظلم) سے مظلوم ہوکر آئے ہیں۔

اِنَّ الْـمَـحَـبَّـةَ لَا تُـضَـاعُ وَتُشْتَـرٰى اِنَّـا نُـحِبُّـکَ يَـا ذُکَـاءَ سَخَـاءِ

محبت ضائع نہیں ہوتی بلکہ اس کی قیمت پڑتی ہے۔ اے آفتابِ سخاوت! یقیناً ہم تجھ سے محبت رکھتے ہیں۔

يَـا شَـمْسَـنَـا اُنْـظُرْ رَحْـمَةً وَّتَحَنُّـنًـا يَسْـعٰـى اِلَيْکَ الْخَـلْـقُ لِـلْاِرْکَـاءِ

اے ہمارے آفتاب! رحمت اور مہربانی کی نگاہ ڈالئے۔ مخلوق آپ کی پناہ کے لئے دوڑی آ رہی ہے۔

اَنْـتَ الَّـذِىْ هُـوَ عَيْـنُ کُـلِّ سَـعَـادَةٍ تَهْـوِىْ اِلَيْکَ قُـلُـوْبُ اَهْـلِ صَـفَـاءِ

تُو ہی ہے جو ہر سعادت کا چشمہ ہے۔ اہل صفاء کے دل تیری طرف مائل ہو رہے ہیں۔

اَنْــتَ الَّــذِىْ هُــوَ مَبْـدَءُ الْاَنْـوَارِ نَـوَّرْتَ وَجْــهَ الْـمُـدْنِ وَالْبَيْـدَاءِ

تُو ہی ہے جو مبدءِ انوار ہے تو نے شہروں اور بیابان کے چہرے کو منوّر کر دیا ہے۔

اِنِّــىْ أَرٰى فِــىْ وَجْهِکَ الْـمُتَهَـلِّلِ شَـانًـا يَّـفُـوْقُ شُـئُـوْنَ وَجْـهِ ذُکَـاءِ

میں تیرے روشن چہرے میں دیکھ رہا ہوں ایسی شان جو آفتاب کے چہرے کی شانوں سے بھی بڑھ کر ہے۔

شَـمْـسُ الْهُـدٰى طَـلَـعَـتْ لَنَـا مِنْ مَّکَّةٍ عَـيْـنُ الـنَّـدٰى نَبَـعَـتْ لَـنَـا بِـحِـرَاءِ

ہمارے لئے مکّہ سے ہدایت کا آفتاب طلوع ہوا اور ہمارے لئے بخشش کا چشمہ غارِ حراء سے پھوٹا۔

ضَـاهَـتْ اَيَاةُ الشَّـمْـسِ بَعْضَ ضِيَاءِهٖ فَـاِذَا رَأَيْـتُ فَهَـاجَ مِـنْـهُ بُـکَـائِـىْ

آفتاب کی روشنی آپ کی روشنی سے کچھ ہی مشابہت رکھتی ہے۔ جب میں نے (آپ کو) دیکھا تو اس سے میری گریہ وزاری میں جوش آ گیا۔

نَسْـعٰـى کَـفِتْيَـانٍ بِـدِيْـنِ مُـحَـمَّـدٍ لَسْـنَـا کَـرَجُـلٍ فَـاقِـدِ الْاَعْـضَـاءِ

ہم جوانوں کی طرح دینِ محمّد کے لئے کوشاں ہیں۔ ہم ایسے آدمی کی طرح نہیں جو بے دست و پا ہو۔

اَعْـلَـى الْـمُهَـيْـمِـنُ هِـمَـمَـنَا فِىْ دِيْنِـهٖ نَبْـنِـىْ مَـنَـازِلَـنَـا عَـلَى الْـجَـوْزَاءِ

خدائے نگہبان نے ہماری ہمتوں کو دین کے بارے میں بلند کر دیا ہے۔ ہم اپنی منزلیں بُرجِ جَوزاء پر بنا رہے ہیں۔

اِنَّـا جُـعِلْنَـا كَـالسُّيُوْفِ فَنَدْمَغُ رَأْسَ الـلِّـئَـامِ وَهَـامَـةَ الْاَعْـدَاءِ

ہم کوتلواروں کی طرح بنا دیا گیا ہے پس ہم کمینوں کے سر اور دشمنوں کی کھوپڑی پھوڑ دیتے ہیں۔

وَمِـنَ الـلِّـئَـامِ اَرٰی رُجَيْـلًا فَاسِقًا غُـوْلًا لَّـعِيْـنًـا نُّـطْـفَـةَ السُّـفَهَـاءِ

اور کمینوں میں سے مَیں ایک مردکِ فاسق کو دیکھ رہا ہوں کہ وہ ملعون چھلاوا اور بے وقوفوں کا تخم ہے۔

شَـكِـسٌ خَبِيْـثٌ مُّفْسِـدٌ وَّ مُـزَوِّرٌ نَـحْسٌ يُّسَمَّـی السَّعْدَ فِی الْجُهَـلَاءِ

وہ بدخُلق، بڑا مفسد اور دروغگو ہے، منحوس ہے جو جاہلوں میں سعد کہلاتا ہے۔

مَـا فَـارَقَ الْـكُـفْـرَ الَّـذِیْ هُوَ اِرْثُـهٗ ضَـاهٰـی اَبَـاهُ وَاُمَّـهٗ بِـعَـمَـاءِ

اس نے اس کفر کو نہیں چھوڑا جو اس کی میراث ہے اور اندھے پن میں اپنے ماں باپ کے مشابہ ہو گیا ہے۔

قَـدْ كَـانَ مِنْ دُوْدِ الْهُنُـوْدِ وَ زَرْعِهِـمْ مِـنْ عَبْـدَةِ الْاَصْـنَـامِ كَـالْاٰبَـاءِ

وہ کرمِ ہنود تھا اور انہی کی کھیتی میں سے تھا۔ آباء واجداد کی طرح بتوں کے پجاریوں میں سے تھا۔

فَـالْاٰنَ قَـدْ غَـلَبَـتْ عَـلَيْـهِ شَقَـاوَةٌ كَـانَـتْ مُبِيْـدَةَ اُمِّـهِ الْـعَـمْيَـاءِ

اب اس پر شقاوت غالب آ گئی ہے اور یہی شقاوت اس کی اندھی ماں کی ہلاکت کا موجب ہوئی تھی۔

اِنِّـیْ اَرَاهُ مُـكَـذِّبًـا وَّ مُـكَـفِّـرًا وَمُـحَـقِّـرًا بِـالسَّـبِّ وَالْاِزْرَاءِ

میں اسے مکذّب اور مکفّر اور گالی گلوچ کے ساتھ حقارت کرنے والا اور عیب لگانے والا پاتا ہوں۔

يُـؤْذِیْ فَـمَـا نَشْـكُوْ وَمَـا نَتَـأَسَّفُ كَـلْـبٌ فَيَـغْـلِـیْ قَـلْبُـهٗ لِعُـوَاءِ

وہ ایذا دیتا ہے، سو نہ ہم شکوہ کرتے ہیں اور نہ افسوس۔ وہ ایک کتا ہے اس کا دل بھونکنے کے لئے جوش مار رہا ہے۔

كَـحَلَ الْعِنَـادُ جُفُوْنَـهٗ بِعَجَـاجَةٍ فَـالْاٰنَ مَـنْ يَّـحْـمِيْـهِ مِنْ اَقْذَاءِ

عناد نے اس کی پلکوں میں غبار کا سرمہ ڈال دیا ہے اب اس کو آنکھ میں تنکا پڑ جانے سے کون بچا سکتا ہے۔

يَـالَاعِـنِـیْ اِنَّ الْـمُهَيْـمِـنَ يَـنْـظُـرُ خَفْ قَهْـرَ رَبٍّ قَـادِرٍ مَّـوْلَائِـیْ

مجھے لعنت کرنے والے! بے شک نگران خدا دیکھ رہا ہے تو میرے مولیٰ ربّ قادر کے قہر سے ڈر۔

اَلْحَقُّ لَا یُصْلٰی بِنَارِ خَدِیْعَۃٍ اَنّٰی مِنَ الْخُفَّاشِ خَسْرُ ذُکَاءِ

حق کو مکروفریب کی آگ سے جلایا نہیں جا سکتا۔ چمگاڈر سے آفتاب کو نقصان کیسے پہنچ سکتا ہے؟

اِنِّیْ اَرَاکَ تَمِیْسُ بِالْخُیَلَاءِ أَ نَسِیْتَ یَوْمَ الطَّعْنَۃِ النَّجْلَاءِ

میں دیکھتا ہوں کہ تُو تکبّر سے مٹک مٹک کر چل رہا ہے کیا تو نے فراخ زخم کے لگنے کے دن کو بھلا دیا ہے؟

لَا تَتَّبِعْ اَھْوَاءَ نَفْسِکَ شَقْوَۃً یُلْقِیْکَ حُبُّ النَّفْسِ فِی الْخَوْقَاءِ

تو بدبختی سے اپنے نفس کی خواہشات کی پیروی نہ کر۔ نفس کی محبت تجھے کنوئیں میں ڈال دے گی۔

فَرَسٌ خَبِیْثٌ خَفْ ذُرٰی صَھَوَاتِہٖ خَفْ اَنْ تُزِلَّکَ عَدُوُّ ذِیْ عُدَوَاءِ

نفس ایک خبیث گھوڑا ہے اس کی پشت پر سوار ہونے سے ڈر۔ تو اس بات سے ڈر کہ تجھے ناہموار دوڑنے والے کی دوڑ گرا نہ دے۔

اِنَّ السُّمُوْمَ لَشَرُّمَا فِی الْعَالَمِ وَمِنَ السُّمُوْمِ عَدَاوَۃُ الصُّلَحَاءِ

بے شک تمام عالم میں بدترین چیز زہر ہے اور صالحین کی عداوت بھی زہروں میں سے ایک زہر ہے۔

اٰذَیْتَنِیْ خُبْثًا فَلَسْتُ بِصَادِقٍ اِنْ لَّمْ تَمُتْ بِالْخِزْیِ یَابْنَ بِغَاءِ

تو نے خباثت سے مجھے ایذا دی ہے پس اے سرکش! اگر تو رسوائی سے نہ مرا تو میں سچا نہیں۔

اَللّٰہُ یُخْزِیْ حِزْبَکُمْ وَ یُعِزُّنِیْ حَتّٰی یَجِیْءَ النَّاسُ تَحْتَ لِوَائِیْ

اللہ تمہارے گروہ کو رُسوا کرے گا اور مجھے عزّت دے گا یہاں تک کہ سب لوگ میرے جھنڈے تلے آجائیں گے۔

یَارَبَّنَا افْتَحْ بَیْنَنَا بِکَرَامَۃٍ یَامَنْ یَّرٰی قَلْبِیْ وَلُبَّ لِحَائِیْ

اے ہمارے ربّ! ہمارے درمیان، از راہِ کرم، فیصلہ فرمادے۔ اے وہ ذات جو میرے دل اور مغزِ پوست کو (یعنی اندرونے کو) جانتی ہے۔

یَا مَنْ اَرٰی اَبْوَابَہٗ مَفْتُوْحَۃً لِلسَّائِلِیْنَ فَلَا تَرُدَّ دُعَائِیْ

اے وہ ذات جس کے دروازے مَیں سوالیوں کے لئے کھلے پاتا ہوں۔ پس میری دعا کو ردّ نہ فرما۔

آمِیْن

(انجام آتھم۔ روحانی خزائن جلد ۱۱ صفحہ ۲۶۶ تا ۲۸۲)

۴۳

يَـاقِـرْدَ غَـزْنِـیْ اَیْـنَ آتَـمُ سَلْ عَشِيْرَتَـهُ   هَـلْ مَـاتَ اَوْ تُـلْـفِيْـهِ حَيًّا بَيْنَ اَحْبَابِ

اے غزنی کے بندر! آتھم کہاں ہے؟ اسکے قبیلہ سے پوچھ۔ کیا وہ مرگیا یا تو اسکو اسکے دوستوں میں زندہ پاتا ہے۔

هَـلْ تَـمَّ مَـاقُلْنَا مِنَ الرَّحْمٰنِ فِی الْخَصْمِ   هَـلْ حَـانَ اَوْ فِیْ حَيْنِهِ شَکٌّ لِمُرْتَابِ

کیا اس دشمن میں ہمارے خدا کی بات پوری ہوگئی۔ کیا وہ مرگیا یا اسکے مرنے میں شک کرنیوالے کو شک ہے۔

اِنْ كُنْتَ تُبْصِرُ اَ يُّهَا الْمَحْجُوبُ مِنْ بُخْلٍ   فَانْظُرْ اِلَی الشَّرْطِ الَّذِیْ اَلْغَيْتَ لِعِتَابِیْ

اے محجوب! بوجہ بخل اگر تجھے کچھ نظر آتا ہے۔ پس پیشگوئی کی اس شرط کو دیکھ جس کو تو نے نظر انداز کر دیا ہے۔

قَـدْ مَـاتَ آتَـمُ اَيُّهَـا الـلَّعَّـانُ مِنْ فِسْقٍ   اِخْسَأْ فَـاِنَّ الـلّٰـهَ صَـدَّقَـنِیْ وَاَحْبَابِیْ

اے لعنت کرنے والے! آتھم مرگیا دفع ہو کہ خدا نے ہماری باتیں پوری کیں۔

اُنْـظُـرْ اِلٰـی نَبَـأٍ تَـجَـلّٰـی الْاٰنَ كَذُكَـاءِ   اَرْدَی الْـمُهَيْـمِنُ عِجْلَ اَهْلِ الْوَيْدِ بِعَذَابِ

اس پیشگوئی کی طرف دیکھ جواب آفتاب کی طرح پوری ہوگئی خدا نے ہنود کے گوسالہ کو عذاب کے ساتھ ہلاک کیا۔

لِـلـصِّـدْقِ فِيْـهِ لِأَرْبَـابِ الـنُّهٰـی اَرِجٌ   يَشْـفِـی الصُّدُوْرَ وَ يُرْوِیْ قَلْبَ طُلَّابِ

اس پیشگوئی میں صدق کی ایک خوشبو ہے، سینوں کو شفا بخشتی ہے اور دل کو سیراب کرتی ہے۔

عَيْـنٌ جَـرَتْ لِـرِيَـاضِ دِيْـنِ اللّٰهِ تُؤْنِسُهَا   عَيْـنُ الـرِّجَـالِ وَلٰـكِـنْ كُنْتَ كَكِلَابِ

یہ چشمہ دین کے باغ کے لئے رواں ہوا ہے اس کو مردوں کی آنکھ دیکھتی ہے مگر تو کتّوں کی طرح تھا۔

(حجة اللہ۔ روحانی خزائن جلد ۱۲ صفحہ ۲۱۰۔۲۱۱)

(۴۴)

قَصِیْدَۃٌ مِنَ الْمُؤلِّفِ

مؤلف کی طرف سے ایک قصیدہ

اِنِّیْ صَدُوْقٌ مُصْلِحٌ مُتَرَدِّمٌ   سَمٌّ مُعَادَاتِیْ وَسِلْمِیْ اَسْلَمُ

میں صادق اور مصلح ہوں اور میری دشمنی زہر اور میری صلح سلامتی ہے۔

اِنِّیْ اَنَا الْبُسْتَانُ بُسْتَانُ الْھُدٰی   تَأْتِیْ اِلَیَّ الْعَیْنُ لَا تَتَصَرَّمُ

میں باغ ہدایت ہوں۔ میری طرف وہ چشمہ آتا ہے جو کبھی منقطع نہیں ہوتا۔

رُوْحِیْ لِتَقْدِیْسِ الْعَلِیِّ حَمَامَۃٌ   اَوْ عَنْدَلِیْبٌ غَارِدٌ مُتَرَنِّمُ

میری روح خدا کی تقدیس کے لئے ایک کبوتر ہے یا بُلبُل ہے جو خوش آوازی سے بول رہی ہے۔

مَاجِئْتُکُمْ فِیْ غَیْرِ وَقْتٍ عَابِثًا   قَدْجِئْتُکُمْ وَالْوَقْتُ لَیْلٌ مُظْلِمُ

میں تمہارے پاس بے وقت نہیں آیا۔ میں اس وقت آیا کہ ایک اندھیری رات تھی۔

صَارَتْ بِلَادُ الدِّیْنِ مِنْ جَدْبٍ عَتَا   اَقْوٰی وَاَقْفَرَ بَعْدَ رَوْضٍ تَعْلَمُ

دین کی ولایت بباعث قحط کے' جو غالب آ گیا' خالی ہوگئی بعد اسکے جو وہ ایک باغ کی طرح تھی۔

ھَلْ بَقِیَ قَوْمٌ خَادِمُوْنَ لِدِیْنِنَا   اَمْ ھَلْ رَأَیْتَ الدِّیْنَ کَیْفَ یُحَطَّمُ

کیا وہ قوم باقی ہے جو ہمارے دین کی خدمت کریں اور کیا تو نے نہیں دیکھا کہ دین کو کس طرح مسمار کیا جاتا ہے۔

فَاللّٰہُ اَرْسَلَنِیْ لِأُحْیِیَ دِیْنَہُ   حَقٌّ فَھَلْ مِنْ رَاشِدٍ یَسْتَسْلِمُ

سو خدا نے مجھے بھیجا تاکہ میں اس کے دین کو زندہ کروں یہ سچ ہے پس کیا کوئی ہے جو اطاعت کرے۔

جَهْدُ الْمُخَالِفِ بَاطِلٌ فِی اَمْرِنَا سَیْفٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ لَا یَتَثَلَّمُ

مخالف کی کوشش ہمارے امر میں باطل ہے یہ خدا کی تلوار ہے جس میں رخنہ نہیں ہوسکتا۔

فِیْ وَجْھِنَا نُوْرُ الْمُھَیْمِنِ لَائِحٌ اِنْ کَانَ فِیْکُمْ نَاظِرٌ مُتَوَسِّمُ

ہمارے منہ میں خدا تعالیٰ کا نور واضح ہے اگر کوئی تم میں دیکھنے والا ہو۔

اَلْیَوْمَ یُنْقَضُ کُلُّ خَیْطِ مَکَائِدٍ لِیْنٌ سَحِیْلٌ اَوْ شَدِیْدٌ مُبْرَمُ

آج ہر ایک مکر کا تا گا توڑ دیا جائے گا' نرم اِک تارہ ہو یا سخت دوتارہ ہو۔

مَنْ کَانَ صَوَّالًا فَیُقْطَعُ عِرْقُہٗ یُرْدِیْہِ عَالِیَۃُ الْقَنَا اَوْلَھْذَمُ

جوشخص حملہ آور ہو پس اسکی رگ کاٹ دی جائیگی اور نیزہ کا اوپر کا سرا یا نیچے کا سرا اسکو ہلاک کردیگا۔

فَاللّٰہُ اٰثَرَنَا وَ کَفَّلَ اَمْرَنَا فَالْقَلْبُ عِنْدَالْفِتَنِ لَایَتَجَمْجَمُ

خدا نے ہمیں چن لیا اور ہمارے کام کا متکفّل ہوگیا۔ پس دل فتنوں کے وقت متردد نہیں ہوتا۔

مَلِکٌ فَلَا یُخْزٰی عَزِیْزُ جَنَابِہٖ اِنَّ الْمُقَرَّبَ لَا اَبَالَکَ یُکْرَمُ

وہ بادشاہ ہے اس کی جناب کا عزیز کبھی رسوا نہیں ہوتا اور مقرب ضرور عزت پالیتا ہے۔

کَفِّرْ وَمَا التَّکْفِیْرُ مِنْکَ بِبِدْعَۃٍ رَسْمٌ تَقَادَمَ عَھْدُہُ الْمُتَقَدِّمُ

تو مجھے کافر کہتا رہ اور کافر کہنا کوئی بدعت نہیں۔ یہ تو ایک پرانی رسم چلی آتی ہے۔

قَدْ کُفِّرَتْ مِنْ قَبْلُ صَحْبُ نَبِیِّنَا قَالُوْا لِئَامٌ کَفَرَۃٌ وَھُمْ ھُمْ

اس سے پہلے ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب کافر ٹھہرائے گئے اور روافض نے کہا کہ یہ لئیم کافر ہیں اور انکی شان وہی ہے جو ہے۔

اُنْظُرْ اِلَی الْمُتَشَیِّعِیْنَ وَلَعْنِھِمْ مَاغَادَرُوْا نَفْسًا تُعَزُّ وَ تُکْرَمُ

شیعوں اور ان کی لعنت کی طرف دیکھ جو کسی ذی عزّت کو اُنہوں نے نہیں چھوڑا

جَاءَ تْکَ اٰیَاتِیْ فَأَنْتَ تُکَذِّبُ شَاھَدْتَ رَایَاتِیْ فَاَنْتَ تَکْتُمُ

میرے نشان تیرے پاس آئے اور تو تکذیب کر رہا ہے اور میرے جھنڈوں کو تو نے مشاہدہ کیا اور پھر پوشیدہ رکھتا ہے۔

یَـا مَـنْ دَنٰـی مِنِّـیْ بِسَیْفِ زُجَـاجَـۃٍ　　فَـاحْـذَرْ فَـاِنِّـیْ فَـارِسٌ مُسْتَلْئِـمُ

اے وہ شخص جو آبگینہ کی تلوار کے ساتھ میرے پاس آیا مجھ سے ڈر کہ میں سوار زرہ پوش ہوں۔

یُـدْرِیْکَ مَـنْ شَہِـدَ الْـوَقَـائِعَ اَنَّـنِیْ　　بَـطَـلٌ وَفِـیْ صَفِّ الْـوَغٰـی مُتَقَـدِّمُ

وقائع شناس آدمی تجھے جتلا دے گا میں دلیر ہوں اور جنگ کی صف میں سب سے پہلے۔

کَـمْ مِّـنْ قُلُـوبٍ قَـدْ شَـقَقْتُ جُذُوْرَھَا　　کَـمْ مِّـنْ صُـدُوْرٍ قَـدْ کَـلَمْتُ وَ اَکْلُمُ

بہت سے دلوں کی جڑیں میں نے پھاڑ دیں اور بہت سے سینوں کو میں نے زخمی کر دیا اور کرتا ہوں۔

وَاِذَا نَـطَـقْـتُ فَاِنَّ نُطْقِـیْ مُفْـحِـمٌ　　سَیْفٌ فَیَـقْـطَـعُ مَـنْ یَـکِـیْـدُ وَیَـجْـذِمُ

اور جب میں بولوں تو میرا نطق منہ بند کرنیوالا ہے۔تلوار ہے پس وہ مکر کرنیوالوں کو کاٹ دیتی ہے۔

حَـارَبْـتُ کُـلَّ مُـکَـذِّبٍ وَبِـاٰخِـرٍ　　لِـلْـحَـرْبِ دَائِـرَۃٌ عَـلَیْکَ فَتَعْلَـمُ

ہر ایک مکذب سے میں لڑا اور سب سے آخر تیرے پر لڑائی کا چکر آئے گا اور پھر تو جان لیگا۔

یَـا لَائِـمِـیْ اِنَّ الْـمَـکَـارِمَ کُلَّهَـا　　فِی الصِّـدْقِ فَاسْلُکْ سُبُلَ صِدْقٍ تَسْلَمُ

اے میرے ملامت کرنیوالے! تمام بزرگیاں صدق میں ہیں۔پس صدق کا طریق اختیار کرتا سلامت رہے۔

اِنْ کُنْـتَ اَزْمَعْـتَ النِّضَـالَ فَـاِنَّـنَـا　　نَـأْتِـیْ کَـمَـا یَـأْتِیْ لِصَیْـدٍ ضَیْغَمُ

اگر تو نے مقابلہ کا قصد کیا ہے پس ہم اس شیر کی طرح آئیں گے جو شکار کیلئے آتا ہے۔

ھَـلَّا اَرَیْـتَ الْعِلْـمَ یَـا ابْنَ تَصَلُّفٍ　　اِنْ کُـنْـتَ عَـلَّامًـا بِـمَـا لَا اَعْـلَـمُ

اے لاف کے بیٹے! تو نے اپنا علم کیوں نہ دکھلایا اگر تو وہ چیزیں جانتا تھا جو مجھے معلوم نہیں۔

قَـدْ ضَـاعَ عُمْرُکَ فِی السَّفَاھَۃِ وَالْعَمَا　　طُوْبٰـی لِـمَـنْ بَـعْـدَ السَّـفَـاھَـۃِ یَحْلُمُ

تیری عمر سفاہت میں اور نابینائی میں ضائع ہوگئی۔مبارک وہ شخص جو سفاہت کے بعد عقلمند ہو جائے۔

قَـدْجَـآءَ اِنَّ الـظَّـنَّ اِثْـمٌ بَـعْـضُـہٗ　　فَـارْفِقْ وَلَا یُضْـلِـلْ جَـنَـانَکَ مَـاثِمُ

قرآن شریف میں آیا ہے کہ بعض ظن گناہ ہیں۔پس نرمی کر اور تیرے دل کو گناہ گمراہ نہ کرے۔

اَلْکِبْرُ یُخْزِیْ اَھْلَہُ الْعَاتِیْ وَمَنْ   لِلّٰہِ یَصْغَرُ فَالْمُیَھْمِنُ یُعْظِمُ

تکبّر، تکبّر کرنے والے کورسوا کرتا ہے اور جو خدا کیلئے چھوٹا ہوتا ہے خدا اسکو بڑا کر دیتا ہے۔

یَا اَیُّھَا النَّاسُ اذْکُرُوْا اٰجَالَکُمْ   اِنَّ الْمَنَایَا لَا تُرَدُّ وَتَھْجُمُ

اے لوگو! اپنا وقت موت یاد رکھو اور موت جب آتی ہے تو روکی نہیں جاتی اور یکدفعہ آتی ہے۔

یَا اَیُّھَا النَّاسُ اعْبُدُوا خَلَّاقَکُمْ   تُوْبُوْا وَ اِنَّ اللّٰہَ رَبٌّ اَرْحَمُ

اے لوگو! اپنے پیدا کرنے والے کی پرستش کرو، توبہ کرو اور خدا ارحم الراحمین ہے۔

اِنِّیْ أَرَی الدُّنْیَا تَمُرُّ بِسَاعَۃٍ   غَیْمٌ قَلِیْلُ الْمَآءِ لَا یَتَلَوَّمُ

میں دنیا کو دیکھتا ہوں کہ جلد گذر جاتی ہے۔ یہ ایک ایسا بادل ہے جسمیں پانی تھوڑا ہے اور زیادہ توقف نہیں کرتا۔

فَلِھٰذِہٖ لَا تُسْخِطُوْا مَعْبُوْدَکُمْ   تُوْبُوْا وَ طُوْبٰی لِلَّذِیْ یَتَنَدَّمُ

پس اس دنیا کے لئے اپنے معبود کو ناراض مت کرو، توبہ کرو اور مبارک وہ جو متندّم ہوتا ہے۔

تُوْبُوْا وَ اِنَّ الْعُذْرَ لَغْوٌ بَعْدَ مَا   کُشِفَتْ سَرَائِرُکُمْ وَاُخِذَ الْمُجْرِمُ

توبہ کرو اور اس وقت توبہ کرنا بے فائدہ ہے جبکہ تمہارے بھید کھولے گئے اور مجرم پکڑا گیا۔

اِنَّا صَرَفْنَا فِی النَّصِیْحَۃِ رَحْمَۃً   مَاحَمَلَ حُسْنُ بَیَانِنَا وَ تَکَلُّمُ

ہم نے از روئے رحمت وہ سب نصیحت دینے میں خرچ کر دیا ہے جو کچھ کہ ہمارا حق بیان برداشت کر سکا۔

وَاللّٰہِ اِنِّیْ قَدْ بُعِثْتُ لِخَیْرِکُمْ   وَاللّٰہِ اِنِّیْ مُلْھَمٌ وَمُکَلَّمُ

بخدا! میں تمہاری بھلائی کے لئے مبعوث کیا گیا ہوں اور بخدا میں مُلْہَم اور مُکلّم ہوں۔

اِنْ کُنْتَ تَبْغِیْ حَرْبَنَا فَنُحَارِبُ   بَارِزْ فَاِنِّیْ حَاضِرٌ مُتَخَیِّمُ

اگر تو ہماری لڑائی کو چاہتا ہے پس ہم لڑائی کرینگے میدان میں آ کہ ہم حاضر ہیں اور خیمہ لگا رہے ہیں۔

(حجّۃ اللہ۔ روحانی خزائن جلد ۱۲ صفحہ ۲۲۱ تا ۲۲۳)

(۴۵)

اَلْقَصِیْدَةُ الثَّانِیَةُ

دوسرا قصیدہ

لَکَ الْحَمْدُ یَا تُرْسِیْ وَ حِرْزِیْ وَجَوْسَقِیْ بِحَمْدِکَ یُرْوٰی کُلُّ مَنْ کَانَ یَسْتَقِیْ

اے میری پناہ اور میرے قلعہ! تیری تعریف ہو، تیری تعریف سے ہر ایک شخص جو پانی چاہتا ہے سیراب ہو جاتا ہے۔

بِذِکْرِکَ یَجْرِیْ کُلُّ قَلْبٍ قَدِ اعْتَقٰی بِحُبِّکَ یَحْیٰی کُلُّ مَیْتٍ مُمَزَّقِ

تیرے ذکر کیساتھ ہر ایک دل ٹھہرا ہوا جاری ہو جاتا ہے اور تیری محبت کے ساتھ ہر ایک مردہ زندہ ہو جاتا ہے۔

وَبِاسْمِکَ یُحْفَظُ کُلُّ نَفْسٍ مِنَ الرَّدَا وَفَضْلُکَ یُنْجِیْ کُلَّ مَنْ کَانَ یُزْبَقِ

اور تیرے نام کے ساتھ ہر ایک شخص ہلاکت سے بچتا ہے اور تیرا فضل ہر ایک قیدی کو رہائی بخشتا ہے۔

وَمَا الْخَیْرُ اِلَّا فِیْکَ یَا خَالِقَ الْوَرٰی وَمَا الْکَھْفُ اِلَّا اَنْتَ یَامُتَّکَأَ التَّقِیْ

اور تمام نیکی تیری طرف سے ہے اے جہان آفرین! اور تو ہی پرہیزگاروں کی پناہ ہے۔

وَتَعْنُوا لَکَ الْاَ فْلَاکُ خَوْفًا وَّھَیْبَةً وَتَجْرِیْ دُمُوْعُ الرَّاسِیَاتِ وَتَثْبِقُ

اور تیرے آگے خوفزدہ ہو کر آسمان جھکے ہوئے ہیں اور پہاڑوں کے آنسو جاری اور رواں ہیں۔

وَلَیْسَ لِقَلْبِیْ یَا حَفِیْظِیْ وَمَلْجَأِیْ سِوَاکَ مُرِیْحٌ عِنْدَ وَقْتِ التَّأَزُّقِ

اور میرے دل کیلئے اے میرے نگہبان اور پناہ! کوئی دوسرا آرام پہنچانے والا نہیں جب تنگی وارد ہو۔

یَمِیْلُ الْوَرٰی عِنْدَالْکُرُوْبِ اِلَی الْوَرٰی وَ اَنْتَ لَنَا کَھْفٌ کَبَیْتٍ مُسَرْدَقِ

دکھ کے وقت خلقت خلقت کیطرف توجہ کرتی ہے اور تو ہمارے لئے ایسی پناہ ہے جیسے نہایت مضبوط گھر۔

وَاِنَّکَ قَـدْ اَنْـزَلْـتَ اٰیٰـتِ صِـدْقِـنَـا　　فَـوَیْـلٌ لِـغُـمْـرٍ لَا یَـرَاھَـا وَیَـنْـھَـقُ

اورتونے ہمارے صدق کے نشان اتارے ہیں۔پس وہ نادان ہلاک شدہ ہے جوان نشانوں کونہیں دیکھتااور بے معنی شور کرتا ہے۔

اَلَمْ یَـرَ عِـجْـلًا مَـاتَ فِـی الْحَیِّ دَامِیًا　　أَھٰـذَا مِـنَ الـرَّحْـمٰـنِ اَوْ فِعْلُ بُنْدُقِـیْ

کیااس گوسالہ کواس نےنہیں دیکھا جواپنے قبیلہ میں خون آلود ہوکر مرگیا۔کیا یہ خدا کا فعل ہے یا میری بندوق کا کام ہے۔

أَرَی الـلّٰـهُ اٰیَتَــهُ بِتَـدْمِیْـرِ مُفْسِدٍ　　وَتَـعْـرِفُـهَـا عَیْـنٌ رَأَتْ بِـالتَّعَـمُّـقِ

خدانے اپنانشان ایک مفسد کو ہلاک کر کے دکھلا دیااوراس نشان کووہ آنکھ پہچان سکتی ہے جوغور سے دیکھے۔

وَمَـا کَـانَ ھٰـذَا اَوَّلُ الْاٰیِ لِـلْـعِـدَا　　بَـلِ الْاٰیُ قَـدْ کَثُـرَتْ فَـامْـعِنْ وَ حَقِّقِ

اور یہ دشمنوں کے لئے کوئی پہلا نشان نہیں بلکہ نشان بہت ہیں پس سوچ اور تحقیق کر۔

وَلِـلّٰــهِ اٰیٰـتٌ لِتَـائِـیْـدِ دَعْـوَتِـیْ　　فَـاٰنِـسْ بِعَیْـنِ الـنَّـاظِـرِ الْـمُتَعَمِّقِ

اور میری تائید دعویٰ میں خدا کے لئے نشان ہیں۔پس اس آنکھ سے دیکھ جوسوچنے والی اورغور کر کے دیکھا کرتی ہے۔

اَ لَا رُبَّ یَـوْمٍ قَـدْ بَـدَتْ فِیْـهِ اٰیُـنَـا　　وَلَا سِیَّـمَـا یَـوْمٌ عَـلَا فِیْـهِ مَنْطِقِـیْ

خبردار ہو بہت سے ایسے دن ہیں جن میں ہماری نشانیاں ظاہر ہوئیں' بالخصوص وہ دن جس دن میری تقریر غالب آئی۔

اِذَا قَـامَ عَبْـدُ الـلّٰـهِ عَبْـدُ کَـرِیْـمِـنَـا　　وَکَـانَ بِـحُسْـنِ الـلَّـحْـنِ یَتْلُوْ وَیَبْعَقِ

اور جس وقت مولوی عبدلکریم صاحب کھڑے ہوئے اورحسن آواز سے پڑھتے اور ترجیع کے ساتھ آواز کرتے تھے۔

فَـکُـلٌّ مِـنَ الْـحُضَّـارِ عِـنْـدَ بَیَـانِـهِ　　کَـمِثْلِ عُطَاشٰی اَھْـرَعُوا اَوْ کَاعُشُقِ

پس تمام حاضرین اس کے بیان کے وقت پیاسوں کی طرح یا عاشقوں کی طرح دوڑے۔

وَقَـامُـوْا بِـجَـذْبَـاتِ الـنِّشَـاطِ کَـاَنَّهُمْ　　تَـعَـاطَـوْا سُـلَا فًـا مِنْ رَحِیْقٍ مُزَھْزِقِ

اورنشاط کے جذبوں کے ساتھ کھڑے ہوگئے گویا کہ انہوں نے وہ شراب لے لی جواس شراب کی قسم میں سے تھی جورقص آور ہو۔

وَ مَـالَـتْ خَـوَاطِـرُھُـمْ اِلَیْـهِ لَـذَاذَةً　　کَـمِثْـلِ جِیَـاعٍ عِـنْـدَ خُبْـزٍ مُـرَقَّقِ

اورانکے دل اسکی طرف لذت کے ساتھ ایسے میل کر گئے جیسا کہ بھوکے نرم چپاتیوں کی طرف میل کرتے ہیں۔

فَاَخْرَجَ حَيَوَاتِ الْعِدَا مِنْ جُحُوْرِهَا وَاَنْزَلَ عُصْمًا مِنْ جِبَالِ التَّعَزُّقِ

پس اس نے دشمنوں کے سانپوں کوانکے سوراخوں سے باہر نکالا اور پہاڑی بکروں کو بخل کے پہاڑوں سے نیچے اتارا۔

وَكَانُوْا بِهَمْسٍ يَحْمِدُوْنَ كَاَنَّهُ حَفِيْفُ طُيُوْرٍ اَوْ صَدَاءُ التَّمَطُّقِ

اور وہ نرم آواز سے تعریف کرتے تھے۔ گویا وہ پروں کی ہلکی آواز تھی جب جانور صف باندھ کر اڑتے ہیں یا زبان کے ساتھ بقیہ غذا کو چاٹنے کی آواز تھی۔

حَدَاهُمْ فَلَمْ يَتْرُكْ بِهَا قَلْبَ سَامِعٍ وَلَا اُذُنًا اِلَّا حَدَا مِثْلَ غَيْهَقِ

ان کو خوش آوازی سے جلایا اور کسی دل کو نہ چھوڑا اور نہ کسی کان کو مگر اونٹ کی طرح اس کو چلایا۔

كَاَنَّ قُلُوْبَ النَّاسِ عِنْدَ كَلَامِهٖ عَلٰى قَلْبِهٖ لُفَّتْ كَنَبْتٍ مُعَلَّقِ

گویا لوگوں کے دل اس کے کلام کے وقت اس کے دل پر لپیٹے گئے جیسا کہ ایک بوٹی درخت پر لپیٹی جاتی ہے۔

وَكَانَ كَسِمْطَىْ لُؤْلُؤٍ وَّ زَبَرْجَدٍ وَكَانَ الْمَعَانِىْ فِيْهِ كَالدُّرَرِ تَبْرُقِ

اور موتی اور زبرجد کی دولڑیوں کی طرح وہ مضمون تھا اور معانی اس میں موتیوں کی طرح چمکتے تھے۔

اِلَيْهِ صَبَتْ رَغْبًا قُلُوْبُ اُوْلِى النُّهٰى اِذَا مَا رَأَوْا دُرَرًا وَسِمْطَ التَّزَيُّقِ

عقلمندوں کے دل اسکی طرف رغبت سے جھک گئے جس وقت انہوں نے موتی دیکھے اور زینت کی لڑی دیکھی۔

وَمِنْ عَجَبٍ قَدْ اَخَذَ كُلٌّ نَصِيْبَهٗ وَفِىْ السِّمْطِ كَانَتْ دُرَرُهٗ لَمْ تُفَرَّقِ

اور تعجب تو یہ ہے کہ ہرایک نے اپنا حصہ لے لیا حالانکہ رشتہ کے موتی رشتہ میں موجود رہے اور اس سے الگ نہ ہوئے۔

اِذَا رُفِعَتْ اَسْتَارُهَا فَكَاَنَّهَا عَذَارٰى اَرَيْنَ الْوَجْهَ مِنْ تَحْتِ بُخْنَقِ

اور جب ان کے پردے اٹھائے گئے پس گویا وہ باکرہ عورتیں تھیں جنہوں نے برقع میں سے منہ نکالا۔

فَظَلَّ الْعَذَارٰى يَنْتَهِبْنَ بِجَلْوَةٍ بَعَاعَ قُلُوْبِ الْمُبْصِرِيْنَ بِمَازَقِ

پس ان باکرہ عورتوں نے یہ شروع کیا کہ وہ عارفوں کے دلوں کے مال کو لڑائی میں لوٹتی تھیں۔

فَشِبْرٌ مِّنَ الْاَيْوَانِ لَمْ يَبْقَ خَالِيًا لِمَا مَلَأَ الْاَيْوَانَ عُشَّاقُ مَنْطِقِى

پس میدان میں سے ایک بالشت جگہ خالی نہ رہی کیونکہ اس ایوان کو میرے سخن کے عاشقوں نے بھر دیا۔

وَکَانَ الْاُنَاسُ لِمَیْلِھِمْ نَحْوَ کَلِمَتِیْ　　بِاَقْطَارِہِ الْقُصْوٰی کَطَیْرٍ مُرَنِّقِ

اورلوگ بباعث اسکے کہ انکو میرے کلام کیطرف میل تھا اس ایوان کے کناروں میں ایسے تھے کہ جیسے ایک پرندہ ایک طرف پرواز کرکے جانا چاہے اور نہ جائے۔

وُقُوْفًا بِھِمْ صَحْبِیْ لِخِدْمَۃِ دِیْنِھِمْ　　یَرَوْنَ عَجَائِبَ رَبِّھِمْ مِنْ تَعَمُّقِ

اوران کے پاس میرے دوست کھڑے تھے جو خدا تعالیٰ کے عجائب کام دیکھ رہے تھے۔

وَکَمْ مِنْ عُیُوْنِ الْخَلْقِ فَاضَتْ دُمُوْعُھَا　　اِذَا مَا رَأَوْا اٰیٰتِ رَبٍّ مُوَفِّقِ

اور بہتوں کے آنسو جاری ہوگئے جبکہ انہوں نے خدا تعالیٰ کے نشان دیکھے۔

وَکَانُوْا اِذَا سَمِعُوْا کَلَامًا کَلُؤْلُؤٍ　　وَکَلِمًا تُفَرِّحُھُمْ کَمِسْکٍ مُّدَقَّقِ

اورلوگوں کی یہ حالت تھی کہ جس وقت وہ اس کلام گوہر مثال کو سنتے تھے اوران کلمات کو سنتے تھے جو مشک باریک کردہ کی طرح تھے۔

یَقُوْلُوْنَ کَرِّرْھَا وَاَرْوِ قُلُوْبَنَا　　وَھُزَّ عَلَیْنَا مِنْ عُذَیْقِکَ وَانْتِقِ

کہتے تھے دوبارہ پڑھ اور ہمارے دلوں کو سیراب کر اور اپنی کھجوروں کو ہمارے پر ہلا اور جھاڑ۔

ھُنَالِکَ لَاحَتْ آیَۃُ الْحَقِّ کَالضُّحٰی　　فَھَلْ عِنْدَ اَمْرٍ وَاضِحٍ مِنْ مُبَرِّقِ

اس جگہ دن کی طرح نشان خدا کا ظاہر ہوگیا۔ پس کوئی ہے کہ ایک واضح امر کو آنکھ کھول کر دیکھے۔

وَاِنِّیْ سُقِیْتُ الْمَآءَ مَاءَ الْمَعَارِفِ　　وَاُعْطِیْتُ حِکَمًا عَافَھَا قَلْبُ اَحْمَقِ

اور میں معارف کا پانی پلایا گیا ہوں اور وہ حکمتیں بھی مجھے عطا کی گئی ہیں جو صرف احمق ان سے کراہت کرتا ہے۔

یَمَانِیَۃٌ بَیْضَاءُ دُرَرٌ کَاَنَّھَا　　جَوَاھِرُ سَیْفٍ قَدْ فَدَاھَا لِمُوْبَقِ

وہ یمنی حکمتیں موتیوں کی مانند ہیں گویا وہ تلوار کے جوہر ہیں جو کشتۂ حسن کا خون بہا ہیں۔

فَکَانَ بِکَلِمَاتِیْ یَجُرُّ قُلُوْبَھُمْ　　اِلَیْہِ وَلَمْ یَسْحَرْ وَلَمْ یَتَمَلَّقِ

پس وہ میرے کلموں کے ساتھ انکے دلوں کو کھینچتا تھا اور نہ کوئی سحر تھا اور نہ کوئی دلجوئی تھی۔

وَاَضْحٰی یَسُحُّ الْمَاءَ مَاءَ فَصَاحَۃٍ　　عَلٰی کُلِّ قَلْبٍ مُسْتَعِدٍّ مُجَعْفَقِ

اوراس نے شروع کیا کہ ہرایک مستعد دل پر جو طیار ہو فصاحت کا پانی گراتا تھا۔

وَ كُلٌّ اَرَاءُ وْا مِنْ اَسَارِيْرِ وَجْهِهِ   سُرُوْرًا وَ ذَوْقًا مَا يُنَافِي التَّأَزُّقِ

اور ہر ایک نے اپنے چہرہ کے نقشوں سے وہ سرور ظاہر کیا جو تنگ دلی کے منافی تھا۔

وَمَنْ سَمِعَ قَوْلًا غَيْرَ مَاقَرَءَ فَاشْتَكٰى   كَمَا تَشْتَكِىْ اِبِلٌ عَقِيْبَ التَّبَرُّقِ

اور جس نے میرے قول کے سوا کوئی اور قول سنا۔ پس اس نے گلہ کیا جیسا کہ اونٹ بروق کی بوٹی کھا کر زحمت کی شکایت کرتا ہے۔

وَكَانُوا كَمَمْحُوٍّ بِعَالَمِ سَكْتَةٍ   فَيَا عَجَبًا مِنْ مَيْلِهِمْ كَالتَّعَشُّقِ

اور وہ لوگ عالم سکتہ میں محو کی طرح تھے پس کیا عجیب انکی میل تھی جو عشق کے مانند ساتھ تھی۔

وَكَمْ حِكَمٍ كَانَتْ بِلَفِّ كَلَامِنَا   وَكَمْ دُرَرٍ كَانَتْ تَلُوْحُ وَتَبْرُقِ

اور بہت سی حکمتیں ہمارے کلام میں تھیں اور بہت سے موتی ستارہ کی طرح چمک رہے تھے۔

جَرَائِدُ اَقْوَامٍ تَصَدَّتْ لِذِكْرِهَا   لِمَا رَغِبُوا فِيْ وَصْفِ قَوْلِىْ كَمِنْشَقِي

قوموں کے اخباروں نے اس کا ذکر کیا ہے کیونکہ انہوں نے بات کے چننے والوں کی طرح میرے قول کی طرف رغبت کی ہے۔

تَرٰى زُمَرَ الْاُدَبَاءِ فِىْ اَخْبَارِهِمْ   اَشَاعُوْا كَلَامِىْ لِلْاُنَاسِ كَمُشْفِقِ

تو انکو دیکھتا ہے کہ انہوں نے اپنے اخباروں میں میرے کلام کو لوگوں میں مشفق کی طرح شائع کیا۔

وَكَانَتْ مَضَامِيْنِىْ كَغِيْدٍ بِلُطْفِهَا   فَاَصْبَتْ بِحُسْنٍ ثُمَّ لَحْنٍ كَيَلْمُقِ

اور میرے مضامین نازک اندام عورتوں کی طرح تھے پس حسن کیساتھ پھر اس آواز کیساتھ جو بطور قبا کے تھی دل اسکی طرف جھک گئے۔

وَلَمَّا رَاٰهَا اَهْلُ رَأْيٍ تَمَايَلَتْ   عَلَيْهِ عُيُوْنُ قُلُوْبِهِمْ بِالتَّوَمُّقِ

اور جب اس مضمون کو اہل الرائے لوگوں نے دیکھا تو انکے دلوں کی آنکھیں دوستی کی ساتھ اس طرف جھک گئیں۔

وَمَرَّ عَلَى الْاَعْدَاءِ بَعْضُ رَشَاشِهَا   فَنَفْيَانُهَا قَدْ غَسَلَ اَوْسَاخَ خُنْبُقِ

اور بعض رشحات اُس کے دشمنوں پر گرے پس اسکے اڑنے والے قطروں نے متکبر بخیل کے میلوں کو دھو دیا۔

اِلٰى هٰذِهِ الْاَيَّامِ لَمْ يُنْسَ ذِكْرُهَا   وَكُلُّ لَطِيْفٍ لَامَحَالَةَ يُرْمَقِ

ان دنوں تک ان کا ذکر فراموش نہیں ہوا اور ہر ایک لطیف ناچار ہمیشہ دیکھا جاتا ہے اور نظریں اسکی طرف لگی رہتی ہیں۔

جَزَی اللّٰہُ عَنِّیْ مُخْلِصِیْ حِیْنَ قَرَءَ ھَا　　فَصَارَتْ مَضَامِیْنُ الْعِدَا کَالْمُمَزَّقِ

میرے مخلص کوخدا جزائے خیر دے جبکہ اس نے وہ مضمون پڑھا۔پس دشمنوں کے مضمون پارہ پارہ ہوگئے۔

وَکَانَ الْاُنَاسُ غَدَاۃَ یَوْمِ قِیَامِہٖ　　حِرَاصًا اِلَیْہِ کَمِثْلِ طِفْلٍ لِبَلْعَقِ

اورجس دن وہ پڑھنے کے لئے کھڑا ہوا تو لوگ اسکی طرف ایسے حریص تھے جیسا کہ ایک بچہ عمدہ کھجور کیلئے۔

وَاَخْبَرَنِیْ مِنْ قَبْلُ رَبِّیْ بِوَحْیِہٖ　　وَقَالَ سَیَعْلُوْ مَا کَتَبْتَ وَیَبْرُقِ

اورخدا نے پہلے سے بذریعہ وحی مجھے خبر دی اور کہا کہ جو کچھ تو نے لکھا ہے غالب رہے گا اور اسکی چمک ظاہر ہوگی۔

فَشَھِدَتْ جُذُوْرُ قُلُوْبِھِمْ اَنَّھَا عَلَتْ　　وَفَاقَتْ وَرَاقَتْ کُلَّ قَلْبٍ کَصَمْلَقِ

پس انکے دلوں نے گواہی دی کہ وہ مضمون غالب رہا اور فائق ہوا اور ہر ایک سیدھے اور صاف دل کو اچھا معلوم ہوا۔

تَرَاءَ ی بِعَیْنِ النَّاسِ حُسْنُ نِکَاتِھَا　　وَکَلِمَاتُھَا کَاَنَّھَا بَیْضُ عَقْعَقِ

لوگوں کی نظر میں اس کے نکات اور کلمات ایسے دکھائی دیئے کہ گویا وہ عقیق کے انڈے ہیں۔

فَوَقَعَتْ مَضَامِیْنِیْ عَلٰی کُلِّ مُنْکِرٍ　　کَعَضْبٍ رَقِیْقِ الشَّفْرَتَیْنِ مُشَقِّقِ

پس میرے مضامین منکروں پر ایسے پڑے جیسے کہ ایک تلوار پتلے کنارہ والی پھاڑنے والی۔

وَکُلٌّ مِّنَ الْاَحْرَارِ اَلْقَوْا قُلُوْبَھُمْ　　اِلَیْنَا بِصِدْقٍ غَیْرَ مَنْ کَانَ مُمْحَقِ

اورتمام آزادطبعوں نے اپنے دل ہماری طرف پھینک دیئے صدق کے ساتھ بجز ایسے شخص کے جو خیر و برکت سے بےنصیب تھا۔

فَصِدْنَا بِکَلِمٍ کُلَّ صَیْدٍ مُعَظَّمٍ　　کَاُسْدٍ وَّ نَمْرٍ غَیْرِ فَارٍ وَّ خَرْنَقِ

پس ہم نے بڑے بڑے شکاروں کو شکار کرلیا۔مثل شیر اور چیتا کے اور چوہا اور خرگوش باہر رہ گیا۔

وَ تَرَکُوْا لِقَوْلِیْ رَأْیَھُمْ فَکَاَنَّھُمْ　　خُذُوْلٌ اَتَتْ تَرْعٰی خَمِیْلَۃَ مَنْطِقِیْ

اور میرے قول کیلئے انہوں نے اپنے قول چھوڑ دیئے پس گویا کہ وہ منفرد ہرنیاں تھیں جو میرے سخن کے باغ میں چرنے لگیں۔

عَلٰی اَلْسُنٍ قَدْ دَارَ ذِکْرُ کَلَامِنَا　　وَقَدْ ھَنَّؤُوْنَا کَالْحَبِیْبِ الْمُشَوَّقِ

اور زبانوں پر ہمارے کلام کا ذکر وارد ہوا اور دوست آرزومند کی طرح ہمیں مبارکباد دی۔

وَسَـــرَّعُيُـوْنَ الـنَّـاظِـرِيْـنَ صَـفَـاءُ هٗ   كَـوَرْدٍ طَـرِيِّ الْـجِسْـمِ لَـمْ يَتَشَـقَّـقِ

اور دیکھنے والوں کے دلوں کو اسکی صفائی نے خوش کیا مثل گلاب کے پھول کے جو تازہ ہو اور پھٹا ہوا نہ ہو۔

وَلَـمَّـا بَـدَتْ رَوْضُ الْكَـلَامِ تَضَعْضَعَتْ   قُـلُـوْبُ الْعِـدَا وَ تَـوَارَدُوْا بِـالتَّـأَنُّـقِ

اور جب کلام کے باغ ظاہر ہوئے تو دشمنوں کے دل ہل گئے اور تعجب کرتے ہوئے ان باغوں میں داخل ہوئے۔

وَقَـدْ جَـدَّ شَـيْـخُ الْـمُـبْـطِـلِيْـنَ لِـمَـنْـعِـهِـمْ   فَـهَـلْ عِـنْـدَ شَـوْقٍ غَـالِـبٍ مِّـنْ مُعَوِّقِ

اور شیخ بٹالوی نے انکے منع کرنیکے لئے کوشش کی مگر شائق کو کون روک سکتا ہے۔

تَسَـلَّـتْ عِـمَـايَـاتُ الْهُـنُـوْدِ بِسَـمْـعِهَـا   وَمَـاقَـلَّ بُـخْـلُ الشَّـيْـخِ فَـانْظُرْ وَ عَمِّقِ

ہندوؤں کے کورانہ خیال اس مضمون سے دور ہو گئے اور شیخ بٹالوی کا بخل دور نہ ہوا پس سوچ اور غور کر۔

فَـفَـاضَـتْ دُمُـوْعِـىْ مِـنْ تَـذَكُّـرِ بُـخْـلِهٖ   اَهٰـذَا هُـوَ الـرَّجُـلُ الَّـذِى كَـانَ يَتَّقِـىْ

پس مجھے اس کے بخل کا خیال کر کے رونا آیا کیا یہ وہی شخص ہے جو پرہیزگاری دکھلاتا تھا۔

اِذَا قَـــامَ لِلْاِسْـمَـــاعِ شَـيْـخُ بَـطَـالَـةٍ   فَـفَـرَّتْ جُـمُـوْعٌ كَـارِهِـيْـنَ كَجَوْرَقِ

اور جب سنانے کے لئے شیخ بٹالوی اٹھا تو اکثر لوگ کراہت کر کے شترمرغ کی طرح بھاگے۔

وَلَـمَّـا تَـــلَا الشَّـيْـخُ الْـمُـزَوِّرُمَـا تَـــلَا   فَـكَـانَ الْاِنَـاسُ يَـرَوْنَـهٗ كَيْفَ يَنْطِقُ

اور جب شیخ دروغ آرا نے پڑھا جو پڑھا پس لوگ اس کو دیکھتے تھے کہ کیونکر پڑھتا ہے۔

وَكَـانَ يَـعِـتُّ الْـكَـلِـمَ مِـنْ غَـيْـرِ حَـاجَـةٍ   وَيَـأْتِـىْ بِـالْـفَـاظٍ كَـصَـخْـرٍ مُدَمْلَقٍ

اور وہ کلموں کو بغیر حاجت کے بار بار پڑھتا تھا اور بڑے بھاری پتھر کی طرح الفاظ لاتا تھا۔

وَمَـنْ سَـمِـعَ قَـوْلِـىْ قَـبْـلَـهٗ ظَـنَّ اَنَّـهٗ   لَـدَىْ ثَـمَـرَاتِ الْـعِـذْقِ نَافِضُ عَسْبَقِ

اور جو شخص میرا قول اس سے پہلے سن چکا تھا وہ خیال کرتا کہ کھجور کے پھلوں کے ہوتے ہوئے ایک کڑوے درخت کا پھل توڑ رہا ہے۔

وَقَـالَ اَرَى الْاِسْـــلَامَ كَـالْـجَـوِّ خَـالِـيًـا   وَمَـا اِنْ اَرَى الْاٰيٰتِ مِـنْ صَـالِـحٍ تَقِى

اور کہا کہ میں اسلام کو پول کی طرح خالی دیکھتا ہوں اور کوئی صاحب کرامت اس میں پایا نہیں جاتا۔

فَصَالَ عَلَی الْاِسْلَامِ فِیْ جَمْعِ الْعِدَا　　وَقَدْ کَانَ یَعْلَمُ اَنَّہٗ یَتَخَلَّقُ

پس دشمنوں کے مجمع میں اسلام پر حملہ کیا اور وہ خوب جانتا تھا کہ وہ جھوٹ بولتا تھا۔

وَحَمِدَ کُبَرَاءَ الْھُنُوْدِ وَدِیْنَھُمْ　　وَ دَاھَنَ مِنْ وَجْہِ النِّفَاقِ کَمُنْفِقٍ

اور ہندوؤں کے بزرگوں اور انکے دین کی تعریف کی اور محتاجوں کی طرح نفاق سے مداہنہ کیا۔

اَرَادَ لِیُخْزِیَ دِیْنَنَا مِنْ عَدَاوَتِیْ　　فَاَخْزَاہُ رَبٌّ قَادِرٌ حَافِظُ الْحَقِّ

اسنے ارادہ کیا کہ میری عداوت سے دین کو رسوا کرے سو خدائے قادر،حق کے محافظ نے اسکو ہی رسوا کر دیا۔

فَلَمَّا رَأَوْا سِیَرَ الْغُرَابِ بِنُطْقِہٖ　　فَقَالُوْا لَکَ الْوَیْلَاتُ اِنَّکَ تَنْعَقِ

پس جب لوگوں نے کوّے کی سیرت اسکے نطق میں دیکھی تو انہوں نے کہا تجھ پر واویلا! تُو تو کاں کاں کر رہا ہے۔

وَقَالُوْا لَہٗ یَاشَیْخُ ! وَقْتُکَ قَدْ مَضٰی　　فَاَحْسِنْ اِلَیْنَا بِالسُّکُوْتِ وَاَطْرِقِ

اور لوگوں نے کہا کہ اے شیخ! تیرا وقت گذر گیا پس اپنی خاموشی سے ہم پر احسان کر۔

وَلَمَّا اَصَرَّ عَلَی الْقِیَامِ وَمَا نَاٰی　　فَقِیْلَ عَلٰی عَقِبَیْکَ اِنَّکَ تَدْمُقِ

پس جب اپنے قیام پر اصرار کیا اور دور نہ ہوا پس کہا گیا کہ پیچھے ہٹ جا تُو بے اجازت کھڑا ہوتا ہے۔

فَمَا طَاوَعَ الْاَحْرَارَ حُمْقًا وَمَا انْتَھٰی　　فَقَالُوْا اِذًا صَہْ ! صَہْ ! وَلَا تَکُ مُقْلِقِ

پس حماقت کی وجہ سے اُس نے اچھوں کی بات کو نہ مانا اور باز نہ آیا پس لوگوں نے کہا کہ چپ رہ چپ رہ! اور بے آرام نہ کر۔

فَلَمَّا اَبٰی فَنَفَاہُ صَدْرُ الْمُنْتَدٰی　　بِزَجْرٍ یَلِیْقُ بِذِیْ مَکَائِدَ اَفْسَقِ

پس جبکہ سرکشی کی تو میر مجلس نے اسکو نکال دیا اور اسے جھڑکی کے ساتھ نکالا جو فاسقوں کا علاج ہے۔

اَھَانَ الْمُھَیْمِنُ مَنْ اَرَادَ اِھَانَتِیْ　　فَرَمِّقْ وَمِیْضَ الْحَقِّ اِنْ کُنْتَ تَرْمُقِ

خدا نے اس شخص کو ذلیل کیا جو میری ذلت چاہتا تھا پس حق کی چمک کو دیکھ اگر دیکھ سکتا ہے۔

یَدُ اللّٰہِ تَحْمِیْ نَفْسَ مَنْ ھُوَ صَادِقٌ　　وَ اِنَّ الْمُزَوِّرَ یَضْمَحِلُّ وَیَزْھَقِ

خدا کا ہاتھ صادق کی حمایت کرتا ہے اور جھوٹا مضمحل ہو جاتا ہے اور ہلاک ہو جاتا ہے۔

وَتَبْقٰی رِجَالُ اللّٰہِ عِنْدَ نَھَابِرٍ عَلَی النَّارِ تَفْنَی الْکَاذِبُوْنَ کَزِیْبَقِ

اورخدا کے مرد مصیبتوں کے وقت باقی رہتے ہیں اور جھوٹے آگ پر پارہ کی طرح فنا ہوجاتے ہیں۔

اِذَا مَا بَدَتْ نَارٌ مِنَ اللّٰہِ فِتْنَۃً فَکُلُّ کَذُوْبٍ لَا مَحَالَۃَ یُحْرَقِ

جس وقت خدا کی آگ آشکارا ہوتی ہے پس ہر ایک جھوٹا جلایا جاتا ہے۔

وَمَنْ یُحْرِقُ الصِّدِّیْقَ حِبَّ مُھَیْمِنٍ فَطُوْبٰی لِمَنْ یُصْلٰی بِنَارِ التَّوَمُّقِ

اور صدیق کو جو خدا کا دوست ہے کوئی جلا نہیں سکتا پس مبارک وہ جو دوستی کی آگ سے جلتا ہے۔

وَمَنْ کَذَّبَ الصِّدِّیْقَ خُبْثًا وَ فِرْیَۃً فَیَسْفِیْہِ اِعْصَارٌ وَیُخْزِیْ وَیَسْفَقِ

جو شخص خباثت اور جھوٹ کی راہ سے صدیق کی توہین کرے پس گردباد کی ہوا اسے اڑا لے جاتی اور اسے رسوا کرتی ہے اور اسکے منہ پر طمانچہ مارتی ہے

وَمَھْمَا یَکُنْ حَقٌّ مِّنَ اللّٰہِ وَاضِحٌ وَ اِنْ رَدَّھَا زُمْرٌ مِّنَ النَّاسِ یَبْرُقِ

اور جس جگہ حق واضح ہوا گرچہ لوگ اس کو رد کریں تب بھی وہ چمک اٹھتا ہے۔

وَمَنْ کَانَ مُفْتَرِیًا یُضَاعُ بِسُرْعَۃٍ وَیَھْلِکُ کَذَّابٌ بِسَمِّ التَّخَلُّقِ

اور مفتری جلد ہلاک کیا جاتا ہے اور کاذب جھوٹ کے زہر سے مرجاتا ہے۔

تَرٰی قَوْلَہٗ مِنْ کُلِّ خَیْرٍ خَالِیًا کَنَبْتٍ خَبِیْثِ الرِّیْحِ مُرٍّ سَنَعْبَقِ

تو اس کی بات کو ہر ایک نیکی سے خالی پائے گا جیسا کہ ایک پلید بوٹی' بدبو والی' کڑوی جس کا نام سنعبق ہے۔

فَیُقْطَعُ نَبْتٌ لَامُرِیْحٌ وُجُوْدُہٗ وَکُلُّ نَخِیْلٍ لَامَحَالَۃَ یَسْمَقِ

پس ایسی بوٹی کاٹ دی جاتی ہے جس کا وجود کچھ فائدہ نہیں دیتا اور ہر ایک کھجور کا درخت ضرور اپنی لمبائی تک پہنچ جاتا ہے۔

وَاِنِّیْ مِنَ الْمَوْلٰی عُذَیْقٌ مُرَجَّبٌ فَیُعْرَقُ قَاطِعُ شَجْرَتِیْ کُلَّ مَعْرَقِ

اور میں خدا تعالیٰ کی طرف سے وہ کھجور ہوں جو بوبار کثرت میوہ کے اسکے نیچے ستون دیا گیا پس جو شخص میرے درخت کو قطع کرنا چاہے اسکے بدن سے گوشت علیحدہ کیا جائیگا۔

حَسِبْتُمْ قِتَالَ الصَّادِقِیْنَ کَھَیِّنٍ وَاِنَّ سِھَامَ الصَّادِقِیْنَ سَیَخْزِقِ

تم نے صادقوں کی لڑائی کو آسان سمجھ لیا ہے اور صادقوں کے تیر آخر نشانہ پر لگا کرتے ہیں۔

تَقَدَّمتَ عَبدَالحَقِّ فِی السَّبِّ وَالھِجا   فَاُقرِیکَ مَا اَھدَیتَ لِیْ کَالمُشَوِّقِ

اے عبدالحق تو نے گالیوں میں پیش قدمی کی پس میں تیری ویسی ہی دعوت کروں گا جیسا کہ تو نے اپنی آرزو سے تحفہ دیا۔

وَسَمَّیتَنِی کَلبًا وَقَد فُھتَ شَاتِمًا   وَجَاوَزتَ حَدَّ الاَمرِ یَا اَیُّھَا الشَّقِیْ

اور میرا نام تو نے کتا رکھا اور گالیوں سے تو نے منہ کھولا اور اے شقی! تو حد سے زیادہ گذر گیا۔

وَمَا الکَلبُ اِلاَّ صُورَۃٌ اَنتَ رُوحُھَا   فَمِثلُکَ یَنبَحُ کَالکِلَابِ ویَزعَقِ

اور کتا ایک صورت ہے اور تو اسکی روح ہے پس تیرے جیسا آدمی کتے کی طرح بھونکتا ہے اور فریاد کرتا ہے۔

رَمَیتُکَ اِذ عَرَّضتَ نَفسَکَ رَمیَۃً   وَمَن اَکثَرَ التَّفسِیقَ یَومًا یُفَسَّقِ

میں نے تجھے اس وقت گالی دی جبکہ تو نے اپنے نفس کو گالی کا نشانہ بنا دیا اور جو بدکار کہنے میں حد سے زیادہ گذر جائے آخر وہ بدکار ٹھہرایا جاتا ہے۔

فَاَسقِیکَ مِمَّا قُلتَ کَاسًا رَوِیَّۃً   وَذٰلِکَ دَینٌ لَازِمٌ کَیفَ یُمحَقِ

میں تیرے ہی قول سے تجھے لبالب پیالے پلاؤں گا اور یہ لازم الادا قرض ہے پس اس سے کم نہیں کیا جائیگا۔

فَذُقْ اَیُّھَا الغَالِیْ طَعَامَ التَّبَادُلِ   صَفِیفٌ شَوَاءٌ بِالجَبِیزِ المُرَقَّقِ

پس اے غلو کرنے والے! بھاجی کا کھانا کھا' بھنا ہوا گوشت ہے چپاتی کے ساتھ۔

لَطَمنَاکَ تَنبِیھًا فَاَلغَیتَ لَطمَنَا   فَلَیتَ لَنَا النَّعلَینِ مِن جِلدِ عَوھَقِ

ہم نے تنبیہ کیلئے تجھے طمانچہ مارا مگر تو نے طمانچہ کو کچھ نہ سمجھا پس کاش ہمارے پاس مضبوط اونٹ کے چمڑے کا جوتا ہوتا۔

وَتَسمَعُ مِنِّیْ کُلَّ سَبٍّ تُرِیدُہٗ   وَ اِن تَرفَقَن فِیْ القَولِ وَالصَّولِ اَرفَقِ

اور جو گالی تُو دینا چاہے گا وہ ہم سے سنے گا اور اگر تُو بات اور حملہ میں نرمی کرے گا تو ہم بھی نرمی کریں گے۔

اَطَلتَ لِسَانَکَ کَالبَغَایَا وَقَاحَۃً   ظَلَمتَکَ جَھلًا یَا اَخَا الغُولِ فَاتَّقِ

تُو نے بدکار عورتوں کی طرح اپنی زبان درازکی اور اے دیو! تُو نے اپنے پر ظلم کیا۔

وَاَعلَمُ اَنَّ جُمُوعَکُم اَیُّھَا الغَوِیْ   عَلَیَّ حِرَاصٌ لَو تُسِرُّونَ مَوبَقِیْ

اور اے گمراہ میں خوب جانتا ہوں کہ تمہارے گروہ میرے قتل کیلئے سخت حریص ہیں اگر میرے قتل کا موقع پاؤ۔

فَاَقْسَمْتُ جَهْدًا بِالَّذِیْ هُوَ رَبُّنَا　　سَاُصْلِیْ قُلُوْبَ الْمُفْسِدِیْنَ وَاُحْرِقِ

پس میں نے خدا تعالیٰ کی قسم کھائی ہے کہ عنقریب میں مفسدوں کے دل جلاؤں گا۔

اَکُفُّ لِسَانِیْ کُلَّ کَفٍّ فَاِنْ تَرُمْ　　بِخُبْثٍ فَاِنِّیْ دَامِغٌ هَامَةَ الشَّقِیْ

میں جہاں تک ممکن ہے زبان کو بند رکھتا ہوں پس اگر تو خبث کا ارادہ کرے تو میں شقی کا سر توڑنے والا ہوں۔

وَاَشْرَاکَ مَاقُلْنَا وَقَدْ فُهْتَ بِالْهِجَا　　بِکَلِمٍ اَسَالَتْنِیْ اِلَیْکَ فَاَغْلَقِ

اور میری بات تجھے غصہ میں لائی اور تو پہلے بدگوئی کر چکا ایسے کلموں کیساتھ جنہوں نے مجھے غصہ دلایا پس میں غصہ کرتا ہوں۔

وَلَا خَیْرَ فِیْ رِفْقٍ اِذَالَمْ تَکُنْ بِهِ　　مَوَاضِعُ رِفْقٍ تَطْلُبُ الرِّفْقَ کَالْحَقِّ

اور اس نرمی میں بہتری نہیں جو نرمی کے محل پر نہ ہوا ایسا محل جو نرمی کو چاہتا ہے اور حق کی طرح اسکو مانگتا ہے۔

وَلَوْ قَبْلَ سَبِّ الْمُکْفِرِیْنَ سَبَبْتُهُمْ　　لَکُنْتُ ظَلُوْمًا مُسْرِفًا غَیْرَمُتَّقِیْ

اور اگر کافر ٹھہرانیوالوں کے گالی دینے سے پہلے میں گالی دیتا تو میں ظالم اور حد سے گذرنے والا اور ناپرہیزگار ہوتا۔

وَلٰکِنْ هَجَوْا قَبْلِیْ فَاَوْجَبَ لِی الْهِجَا　　هِجَاهُمْ فَمَا عُدْوَانُ عَبْدٍ مُّسَبَّقِ

مگر انہوں نے مجھ سے پہلے ہجو کی پس انکی ہجو نے مجھے ہجو پر برانگیختہ کیا پس اور اس شخص پر کیا الزام جس پر سبقت کی گئی۔

وَقَدْ کَفَّرُوْنِ وَفَسَّقُوْنِ وَاِنَّهُمْ　　کَذِئْبٍ سَطَوْا اَوْ مِثْلَ سَیْفٍ مُّشَقِّقِ

انہوں نے مجھے کافر ٹھہرایا اور فاسق ٹھہرایا اور انہوں نے بھیڑیئے کی طرح حملہ کیا یا پھاڑنے والی تلوار کی طرح۔

وَمَا کَانَ قَصْدِیْ اَنْ اُکَلِّمَ مِثْلَهُمْ　　وَلٰکِنَّهُمْ قَدْ کَلَّفُوْنِیْ فَاُقْلَقِ

اور میری نیت نہ تھی کہ ان کی طرح گفتگو کروں مگر مجھے انہوں نے تکلیف دی پس میں بے آرام کیا گیا۔

لَهُمْ صَوْلُ کَلْبٍ وَالتَّحَوِّیْ کَحَیَّةٍ　　وَعَادَاتُ سِرْحَانٍ وَقَلْبٌ کَخِرْنَقِ

انکا کتے کیطرح حملہ ہے اور سانپ کیطرح پیچ وتاب ہے اور بھیڑیئے کیطرح عادتیں ہیں اور خرگوش کا دل ہے۔

وَاَرْسَلَنِیْ رَبِّیْ لِکَفْأِ سُیُوْلِهِمْ　　وَغَیْضِ مِیَاهٍ قَدْ عَلَتْ مِنْ تَدَفُّقِ

اور میرے خدا نے مجھے بھیجا ہے تا میں اسلام کیطرف انکے سیلاب کو ہٹا دوں اور تا میں ان پانیوں کو خشک کروں جو گرتے گرتے زیادہ ہو گئے ہیں۔

وَ اِنِّیْ مِنَ الْمَوْلٰی وَ عُلِّمْتُ سُبْلَهٗ　　وَاُعْطِیْتُ حِکْمًا مِنْ خَبِیْرٍ مُوَفِّقٖ

اور میں خداتعالیٰ کی طرف سے ہوں اور حکیم توفیق دہندہ سے مجھے حکمتیں عطا ہوئی ہیں۔

فَنَجَّیْتُ مِنْ بِدَعِ الزَّمَانِ وَفِتَنِهٖ　　اُنَاسًا اَطَاعُوْنِیْ وَزَادُوْا تَعَلُّقِیْ

پس میں نے زمانہ کی بدعتوں اور فتنوں سے ان لوگوں کو نجات دی ہے جنہوں نے میری اطاعت کی اور میرا تعلق زیادہ کیا۔

اَلَمْ تَرَ کَیْفَ یَشُقُّ فُلْکِیْ حُبَابَهَا　　وَتَجْرِیْ عَلٰی رَاسِ الْعِدَا کَالْمُصَفَّقٖ

کیا تو دیکھتا نہیں کہ میری کشتی فتنہ کے بھاری پانی کو کیونکر پھاڑ رہی ہے اور دشمنوں کے سروں پر ایسی چلتی ہے کہ ایک حال سے دوسرے حال تک پہنچاتی ہے۔

وَاُعْطِیْتُ مِنْ عِلْمِ الْهُدٰی وَتَاَفَّقَتْ　　بِنَا شَمْسُ جَلْوَتِهٖ فَصِرْتُ کَمَشْرِقٖ

اور میں علم ہدایت دیا گیا اور اس کے جلوہ کا آفتاب مجھے پہنچا اور میری افق میں سے نکلا پس میں مشرق کی طرح ہو گیا۔

وَلِیْ اٰیَةٌ کُبْرٰی فَمَنْ غَضَّ بَصَرَهٗ　　عِنَادًا فَمَنْ یُعْطِیْهِ عَیْنَ التَّاَنُّقٖ

اور میرے لئے نشان عظیم ہے پس جو شخص عناد سے اپنی آنکھ بند کرے اسکو محاسن پر غور کرنے کی کون آنکھ بخشے۔

اَلَمْ تَرَ فِتَنَ الدَّهْرِ کَیْفَ تَکَنَّفَتْ　　وَهَبَّتْ رِیَاحٌ لَاکَهَیْجَانِ سَوْهَقٖ

کیا تو دیکھتا نہیں کہ زمانہ کے فتنے کیسے محیط ہو گئے اور ایسی ہوائیں چلیں جو تیز ہوا کا گردباد کیا ہوتا ہے۔

فَجِئْتُ مِنَ الرَّبِّ الَّذِیْ یَرْحَمُ الْوَرٰی　　وَیُرْسِلُ غَیْمًا عِنْدَ قَحْطٍ مُعَنْزَقٖ

پس میں اس رب کی طرف سے آیا جو خلقت پر رحم کرتا ہے اور بادل کو تنگ کرنیوالے قحط کے وقت بھیجتا ہے۔

اَنَا الضَّیْغَمُ الْبَطَلُ الَّذِیْ تَعْرِفُوْنَهٗ　　ثِمَالُ الصَّدُوْقِ مُبِیْدُ اَهْلِ التَّخَلُّقٖ

میں وہ شیر بہادر ہوں جس کو تم پہچانتے ہو پناہ راستبازی اور دروغ گو کو ہلاک کرنے والا۔

عَلٰی مَوْطِنٍ یَخْشَی الْکَذُوْبُ هَلَاکَهٗ　　نَقُوْمُ بِصَمْصَامٍ حَدِیْدٍ وَاَذْلَقٖ

اس میدان میں جو جھوٹا اپنی موت سے ڈرتا ہے۔ ہم تیز تلوار کے ساتھ کھڑے ہو جاتے ہیں۔

فَمَنْ جَاءَ نَا فِیْ مَوْطِنِ الْحَرْبِ وَالْوَغٰی　　یُدَاسُ وَیُسْحَقُ کَالدَّوَاءِ الْمُدَقَّقٖ

پس جو شخص لڑائی کے میدان میں ہمارے پاس آیا پس وہ پیسا جائے گا جیسا کہ دوا پیسی جاتی ہے۔

وَوَالـلّٰـهِ اَلُقَيُتُ الُمَرَاسِیُ لِلُعِدَا　　وَقُمُتُ لِسِلُمٍ اَوُ لِحَرُبٍ مُمَزِّقِ

اور بخدا میں نے دشمنوں کے لئے لنگر ڈالا ہے اور میں صلح کیلئے کھڑا ہوں اور یا اس لڑائی کیلئے جو ٹکڑے ٹکڑے کرنیوالی ہے۔

فَاِنُ جَنَحُوُا لِلُسِّلُمِ فَالسِّلُمُ دِيُنُنَا　　وَ اِنُ نُدُعَ فِی الُهَيُجَاءِ لَمُ نَتَأَبَّقِ

پس اگر صلح کے لئے جھکیں تو صلح ہمارا دین ہے اور اگر ہم لڑائی میں بلائے جائیں تو ہم پوشیدہ نہیں۔

اَرَاهُمُ كَاٰرَامٍ وَعِيُنٍ بِصُوَرِهِمُ　　وَاِنَّ الُقُلُوُبَ كَمِثُلِ حَجرٍ مُدَمُلَقِ

میں ان کو بظاہر صورت ہرنیوں اور گاؤدشتی کی طرح دیکھتا ہوں اور دل ان کے پتھر کی طرح سخت ہیں۔

وَ اِنُ تَبُغِنِیُ فِی نَدُوَةِ السِّلُمِ تُلُفِنِیُ　　وَ اِنُ تَدُعُنِیُ فِیُ مَوُطِنِ الحَرُبِ تَلُتَقِ

اور اگر تو مجھے صلح کی مجلس میں بلائے گا تو مجھے وہاں پائے گا اور اگر تُو مجھے جنگ کے میدان میں بُلائے گا تو میں تجھے ملوں گا۔

وَنَخُضَعُ لِلُاَعُدَاءِ قَبُلَ خُضُوُعِهِمُ　　وَنَرُحَلُ بَعُدَ الُخَصُمِ مِنُ كُلِّ مَأُزِقِ

اور ہم دشمنوں کیلئے جھکتے ہیں قبل اسکے جو وہ جھکیں اور ہم میدان سے جب تک دشمن کوچ نہ کرے کوچ نہیں کرتے۔

فَاِنُ اَسُلَمُوُا خَيُرٌ لَهُمُ وَلَئِنُ عَصَوُا　　فَنَكُلِمُهُمُ مِنُ بَعُدِهٖ كَالُمُشَقَّقِ

پس اگر اسلام لائے تو ان کیلئے بہتر ہے اور اگر نافرمان ہوئے پس ہم بعد اسکے انکو ایسا مجروح کریں گے جیسا کہ کوئی پھاڑا جاتا ہے۔

وَقَدُ جِئُتُكُمُ مِنُ نَحوِ عِشُرِيُنَ حِجَّةٍ　　فَفَكِّرُ أَ هٰذَا مُدَّةُ الُمُتَخَلِّقَ

اور میں تمہارے پاس تخمیناً بیس برس سے آیا ہوں۔ پس سوچ کہ کیا یہ دروغ گو کی مدت ہے۔

عَجِبُتَ عَمَاءً اَنُ اَ كُوُنَ ابُنَ مَرُيَمَ　　وَاِنُ شَاءَ رَبِّیُ كُنُتُ اَعُلٰی وَاَسُبَقِ

تو نے نابینائی سے تعجب کیا کہ میں ابن مریم ہو جاؤں اور اگر خدا چاہے تو میں اس مرتبہ سے بھی برتر ہو جاؤں۔

وَتَذُكُرُ لَعُنَ الُخَلُقِ فِیُ اَمُرِ اٰتَمَ　　وَقَدُ لُعِنَ الُاَبُرَارُ قَبُلِیُ فَحَقِّقِ

اور آتھم کے مقدمہ میں تو لوگوں کی لعنت کا ذکر کرتا ہے حالانکہ ہمیشہ پہلے اس سے نیکوں پر لعنت بھیجی گئی تو تحقیق کرلے۔

وَاِنَّ الُوَرٰی عُمُیٌ يَسُبُّوُنَ عُجُلَةً　　فَلَيُسَ بِشَیُءٍ لَعُنُهُمُ يَا ابُنَ اَحُمَقِ

اور لوگ اندھے ہیں جلدی سے گالیاں دینی شروع کر دیتے ہیں پس ان کا لعنت کرنا اے ابن احمق کچھ چیز نہیں ہے۔

بَـلِ الـلّٰــهُ یُـرۡجِـعُ لَعۡنَ کُـلِّ مُـزَوِّرٍ   اِلَیۡـهِ فَیُـمۡسِیۡ بِـالۡـمَــلَاعِیۡنَ مُلۡحَقِ

بلکہ خدا تعالیٰ ہر ایک جھوٹے کی لعنت اسی پر ڈالتا ہے پس وہ ایسی حالت میں شام کرتا ہے کہ ملعون ہوتا ہے۔

فَـدَعۡ عَـنۡکَ ذِکۡـرَ الـلَّعۡنِ یَا صَیۡدَ لَعۡنَةٍ   اَ لَـمۡ تَـرَ مَـا لَاقَیۡـتَ بَـعۡدَ التَّـلَـقۡلُقِ

اے لعنت کے شکار! لعنت کا ذکر چھوڑ دے، کیا تو نے نہیں دیکھا کہ بکواس کے بعد تیرا کیا حال ہوا۔

اَ تَـزۡعَـمُ یَـامَـنۡ لَعَـنَـنِیۡ بِـالۡجَفَاءِ اَنۡ   تَـخَلَّـصَ مِـنِّـیۡ بَـلۡ تُـدَقُّ وَتُسۡـحَقِ

اے وہ شخص جس نے ظلم کے ساتھ مجھ پر لعنت کی کیا تو سمجھتا ہے کہ تو مجھ سے رہائی پا جائے گا؟ نہیں بلکہ تو اچھی طرح پیسا جائے گا۔

کَـحَـبٍّ اِذَا مَـا وَقَـعَ فِی مَطۡحَنِ الرَّحٰی   فَیَـعۡـرُکُـهُ دَوۡرُ الـرَّحٰـی وَیُـدَقِّـقِ

مثل اس دانہ کے جو چکّی کے پیسنے کی جگہ میں پڑ جائے پس چکّی اس کو پیس ڈالے گی اور باریک کر دے گی۔

لَـعَـنۡتُـمۡ وَاِنَّ اللّٰـهَ یَـلۡعَـنُ وَجۡهَـکُـمۡ   وَلَا لَـعۡـنَ اِلَّا لَـعۡـنُ رَبٍّ مُـمَـزِّقِ

تم نے لعنت کی اور خدا تمہارے منہ پر لعنت کرتا ہے اور لعنت خدا کی لعنت ہے۔

وَکُنۡتُ اَغُضُّ الطَّرۡفَ صَبۡرًا عَلَی الۡاَذٰی   فَـلَـمَّـا انۡتَهَـی الۡاِیۡـذَاءُ ذُقۡتُـمۡ تَـخَفُّقِی

اور میں ایذا پر چشم پوشی کرتا رہا اور جب ایذا انتہاء کو پہنچی تو تم نے میرے دُرّہ کو چکھ لیا۔

وَاِنۡ کَـانَ صُلَـحَـاءُ الـزَّمَـانِ کَـمِثۡلِکُمۡ   فَــلَاشَکَّ اَنِّـیۡ فَـاسِـقٌ بَلۡ کَـاَفۡسَقِ

اور زمانہ کے صلحاء اگر تمہارے جیسے ہوں تو کچھ شک نہیں کہ میں فاسق بلکہ افسق ہوں۔

وَمَـا اِنۡ اَرٰی فِیۡ نَفۡسِکَ الۡعِلۡمَ وَالتُّقٰی   تَـصُـوۡلُ کَـخِـنۡـزِیۡـرٍ وَکَالۡحُمۡرِ تَشۡهِقِ

اور میں تیرے نفس میں علم اور عقل نہیں دیکھتا اور تو خنزیر کی طرح حملہ کرتا ہے اور گدھوں کی طرح آواز کرتا ہے۔

رَقَـصۡـتَ کَـرَقۡـصِ بَـغِیَّـةٍ فِیۡ مَجَـالِـسٍ   وَفَسَّـقۡتَـنِـیۡ مَـعَ کَـوۡنِ نَفۡسِکَ اَفۡسَقِ

اور تُو نے بدکار عورت کی طرح رقص کیا اور مجھے فاسق ٹھہرایا حالانکہ تُو سب سے زیادہ فاسق ہے۔

وَمَـا نُـکۡـرِهُ الۡـمِـضۡـمَارَ اِنۡ کُنۡتَ اَهۡلَـهُ   وَنَــاۡتِیۡکَ یَـوۡمَ نِـضَـالِـکُمۡ بِـالتَّشَوُّقِ

اور ہم میدان سے کراہت نہیں کرتے اگر تو اس کا اہل ہو اور اور ہم تمہاری لڑائی میں شوق کے ساتھ آئیں گے۔

وَمَهْمَا یَکُنْ حَقٌّ مِنَ اللّٰہِ وَاضِحًا وَاِنْ رَدَّھَا زُمَرٌ مِّنَ النَّاسِ یَبْرُقِ

اور جس جگہ خدا تعالیٰ کی طرف سے حق واضح ہو اور اگر چہ لوگ اسکو رد کردیں وہ حق چمک اٹھتا ہے۔

فَذَرْنِیْ وَرَبِّیْ اِنَّنِیْ لَکَ نَاصِحٌ وَ اِنْ أَکُ کَذَّابًا فَاُرْدٰی وَاُوْبَقِ

پس مجھے میرے رب کے ساتھ چھوڑ دے اگر میں کاذب ہوں تو ہلاک کیا جاؤں گا۔

دَعَوْتَ عَلَیَّ فَرَدَّہُ اللّٰہُ سَاخِطًا عَلَیْکَ فَصِرْتَ کَمِثْلِ ثَوْبٍ مُخَرْبَقِ

تو نے میرے پر بددعا کی سو خدا نے تیری بددعا کو تجھ پر رد کر دیا۔ پس تو پھٹے ہوئے کپڑے کی طرح ہو گیا۔

تَعَالَوْا نُنَاضِلُ اَیُّھَا الزُّمَرُ کُلُّکُمْ لِیَھْلِکَ مَنْ اَرَدَاہُ سَمُّ التَّخَلُّقِ

اے تمام گروہ کے لوگو! آجاؤ تا کہ وہ شخص ہلاک ہو جو جھوٹ کے زہر سے ہلاک ہوا۔

اَرَاکُمْ کَذِئْبٍ اَوْ کَکَلْبٍ بِصَوْلِکُمْ وَضَاھَا تَکَلُّمُکُمْ حِمَارًا یَنْھَقِ

میں تمہیں بھیڑیئے کی طرح دیکھتا ہوں یا کُتّے کی طرح حملہ میں اور تمہارا کلام گدھے کے آواز سے مشابہ ہے۔

لَقَدْ ذَاقَ مِنَّا قَوْمُنَا غَیْرَ مَرَّۃٍ حُسَامًا جَرَاحَتُہُ اِلَی الْفَرْقِ تَرْتَقِیْ

ہماری قوم نے بے شمار مرتبہ ہماری تلوار کا وہ مزہ چکھا ہے کہ جن کا زخم چوٹی تک پہنچتا ہے۔

وَ اِنْ کُنْتَ فِیْ شَکٍّ فَسَلْ شَیْخَ فَجْرَۃٍ غَوِیًّا غَبِیًّا فِی الْبَطَالَۃِ مُوْبَقِ

پس اگر تجھے شک ہے تو شیخ بٹالوی کو پوچھ لے جو غبی اور غوی اور بطالت میں ہلاک کیا گیا ہے۔

لِکُلِّ امْرِءٍ عَزْمٌ لِأَمْرٍ وَعَزْمُہُ اِھَانَۃُ دِیْنِ اللّٰہِ فَاذْھَبْ وَحَقِّقِ

ہر ایک شخص کسی امر کے واسطے ایک قصد رکھتا ہے اور قصد اس شخص کا اہانت دین کی ہے جا اور تحقیق کر لے۔

اَلَا اَیُّھَا الشَّیْخُ الشَّقِیُّ تَعَمَّقِ وَفَکِّرْ کَاِنْسَانٍ اِلٰی مَا تَنْھَقِ

اے شیخ شقی! سوچ اور انسان کی طرح فکر کر اور گدھے کی طرح آواز نہ کر۔

اَکَفَّرْتَ قَوْمًا مُسْلِمِیْنَ خَبَاثَۃً ظَلَمْتَکَ جَھْلًا فَاتَّقِ اللّٰہَ وَارْفَقِ

کیا تو نے مسلمان کو از روئے خباثت کافر ٹھہرایا تو نے جہالت سے اپنے پر ظلم کیا پس ڈر اور نرمی کر۔

وَتُقْطَعُ اَیْدِی السَّارِقِیْنَ لِدِرْھَمٍ فَقُلْ مَا جَزَاءُ مُکَفِّرٍ وَمُفَسِّقِ

اور ایک درہم کیلئے چوروں کے ہاتھ کاٹے جاتے ہیں پس کہہ کہ کافر ٹھہرانے والے کی سزا کیا ہے۔

صَبَرْنَا عَلٰی طَغْوَاکَ فَازْدَرْتَ شَقْوَۃً وَخَادَعْتَ اَنْعَامًا بِقَوْلٍ مُلَفَّقِ

ہم نے تیری زیادتی پر صبر کیا اور چارپایوں کو تُو نے محض باتوں سے دھوکہ دیا۔

وَاِنَّ شِئْتَ بَارِزْنِیْ وَاِنْ شِئْتَ فَاسْتَتِرْ فَاِنِّیْ سَاَمْحُوْ کُلَّمَا کُنْتَ تَنْمَقِ

اگر چاہے تو مقابلہ کر اور اگر چاہے تو چھپ جا۔ پس میں ہر ایک جو تو نے لکھا تھا عنقریب محو کردوں گا۔

وَجَدْتُّکَ مِنْ قَوْمٍ لِئَامٍ تَاَبَّطُوْا شُرُوْرًا وَسَبُّوا الصَّالِحِیْنَ کَحِذْلَقِ

میں نے تجھ کو اس قوم میں سے پایا ہے جنہوں نے شرارتوں کو بغل میں دبایا اور صلحاء کو گالیاں دیں جیسے دروغ گو لاف زن دیتے ہیں۔

سَبَبْتَ وَاَغْرَیْتَ اللِّئَامَ خَبَاثَۃً عَلَیَّ فَاٰذَوْنِیْ کَکَلْبٍ یُحَرِّقِ

تو نے گالیاں دیں اور بہت جاہلوں کو گالی کیلئے ترغیب دی پس انہوں نے مجھے کُتّے دانت پیسنے والے کی طرح تکلیف دی۔

فَاُقْسِمُ لَوْلَا خَشْیَۃُ اللّٰہِ وَالْحَیَا لَاَزْمَعْتُ اَنْ اُفْنِیْکَ سَبًّا وَ اَدْھَقِ

پس میں قسم کھاتا ہوں کہ اگر خدا کا خوف اور حیا نہ ہوتا تو میں قصد کرتا کہ گالیوں سے تجھے فنا کردیتا۔

وَقَدْ ضَاقَتِ الدُّنْیَا عَلَیْکَ کَمَا تَرٰی وَدِیْنُکَ ھٰذَا فَاتَّقِ اللّٰہَ وَارْفَقِ

اور دُنیا تجھ پر تنگ ہوگئی جیسا کہ تُو دیکھتا ہے اور دین تیرا یہ ہے پس خدا سے ڈر اور نرمی کر۔

وَ اِنْ کُنْتَ قَدْ سَرَّتْکَ عَادَۃُ غِلْظَۃٍ فَمَزِّقْ ثِیَابِیْ مِنْ ثِیَابِکَ اَمْزُقِ

اور اگر تجھے درشت گوئی کی عادت اچھی معلوم ہوتی ہے پس تو میرے کپڑے پھاڑ اور میں تیرے پھاڑوں گا۔

اَ لَمْ تَرَ شَمْلَ الدِّیْنِ کَیْفَ تَفَرَّقَتْ فَلَیْتَ کَمِثْلِکَ جَاھِلٌ لَمْ یُخْلَقِ

کیا تو نے دیکھا نہیں کہ دین میں کس طرح تفرقہ پڑ گیا ہے پس کاش تیرے جیسا جاہل پیدا ہی نہ ہوتا۔

وَکَذَّبْتَ نَبَأَ اللّٰہِ فِیْ خَائِرٍ فَنَا وَقُلْتَ بِخُبْثٍ اَنَّہُ لَمْ یُصَدَقِ

اور لیکھرام کی پیشگوئی کے بارے میں تو نے تکذیب کی اور خباثت کی رو سے کہا کہ وہ سچی نہیں ہوئی۔

وَتَنۡحِتُ بُهۡتَانًا عَلَیَّ کَفَاسِقٍ وَتُعۡزِیۡ اِلٰی نَفۡسِیۡ جَرَائِمَ مُوۡبِقِ

اور میرے پر تو ایک فاسق کی طرح بہتان باندھ رہا ہے اور لیکھرام کے ہلاک کرنیوالے کا جرم میری طرف منسوب کرتا ہے۔

اَ تَرۡمِیۡ بَرِیۡئًا یَاخَبِیۡثُ بِذَنۡبِہٖ اَ لَا تَتَّقِی الدَّیَّانَ یَااَیُّھَا الشَّقِیۡ

کیا تُو اے خبیث! قتل کرنیوالے کا گناہ مجھ پر لگاتا ہے۔ اے شقی کیا تو خدا سے نہیں ڈرتا۔

فَطَوۡرًا تُشِیۡرُ اِلَیَّ خُبۡثًا وَ تَارَۃً تُشِیۡرُ اِلٰی حِزۡبِیۡ بِکِذۡبٍ تَخَلُّقِ

پس کبھی تُو میری طرف اشارہ کرتا ہے اور کبھی میری جماعت کی طرف اس جھوٹ سے جو بنا رہا ہے۔

وَوَاللّٰہِ اِنَّ جَمَاعَتِیۡ فِیۡ جُمُوۡعِکُمۡ کَشَجَرَۃِ عِذۡقٍ عِنۡدَ نَبۡتِ السَّنَعۡبَقِ

اور بخدا میری جماعت تمہاری جماعتوں میں کھجور کے درخت کی طرح ہے جو ایک خراب بوٹی کے پاس ہو جس کا نام سنعبق ہے

وَمَثَلُ الَّذِیۡ یَتۡبَعُنِیۡ بَعۡدَ سِلۡمِہٖ کَمِثۡلِ ذَرَی سِرِّ مُرَبًّی بِاَوۡدَقِ

اور جو اسلام کے بعد میرا تابعدار ہو اسکی یہ مثال ہے جیسے کہ وادی کی زمین عمدہ کی چوٹی جس پر کالا بادل برس گیا ہے۔

فَلَمَّا عَرَاہُ الۡمَحۡلُ رُبِّیَ ثَانِیًا فَصَارَ کَمُوۡلَیِّ الۡاَسِرَّۃِ مُوۡرِقِ

پس جب خشک سال اسپر طاری ہوا تو پھر اسپر پانی برسا پس وہ اس عمدہ زمین کی طرح ہوگئی جس پر دوبارہ بارش ہوتی ہے اور اپنی سبز پتی باہر لے آتی ہے

أَ تُنۡکِرُ آیَ اللّٰہِ خُبۡثًا وَشِقۡوَۃً وَ اٰیَۃَ مَیۡتٍ بِالدَّمِ الۡمُتَدَفِّقِ

کیا تو خدا کے نشانوں کا انکار کرتا ہے اور اس مردہ کے نشان کو جس کے ساتھ خون ٹپکتا ہے۔

اَذَلَّتۡ لِیَ الۡاَعۡنَاقُ مِنۡ غَیۡرِ اٰیَۃٍ اَجَآءَ تۡنِیَ الۡعُلَمَاءُ مِنۡ غَیۡرِ مُقۡلِقِ

کیا نشان کے بغیر ہی گردنیں میری طرف جھک گئیں۔ کیا علماء بغیر کسی محرک اور بے آرام کرنیوالے کے یونہی آ گئے۔

اِلَی اللّٰہِ نَشۡکُوۡ مِنۡ ظُنُوۡنِ مُکَذِّبٍ وَاِنَّ الۡمُکَذِّبَ سَوۡفَ یُخۡزٰی وَیُسۡحَقِ

ہم خدا کی طرف مکذبوں کی بدگمانیوں سے شکایت لیجاتے ہیں اور مکذب رسوا کیا جائے گا اور پیسا جائے گا۔

اَ تُنۡکِرُ اٰیَۃَ خَالِقِ الۡاَرۡضِ وَالسَّمَاءِ أَ اَنۡتَ تُحَارِبُ قَدۡرَہٗ اَ یُّھَا الشَّقِیۡ

کیا تو خدا کے نشانوں سے انکار کرے گا۔ کیا تُو اے شقی! اس کی تقدیر سے جنگ کرے گا۔

اَ تُذْعِرُنَا کَالذِّئْبِ یَا کَلْبَ جِیْفَةٍ   وَاِنَّا تَوَکَّلْنَا عَلٰی حَافِظٍ یَّقِی

اے مردار کے کُتے کیا تو ہمیں بھیڑیئے کی طرح ڈراتا ہے اور ہمیں اس نگہبان پر توکل ہے جونگہ رکھنے والا ہے۔

رَضِیْنَا بِرَبٍّ یُظْهِرُ الْخَیْرَ وَالْهُدٰی   رَضِیْنَا بِعُسْرٍ اِنْ قَضٰی اَوْتَفَنُّقِ

ہم خدا سے جو خیر اور ہدایت کو ظاہر کرتا ہے راضی ہو گئے اور ہم تنگدستی پر راضی ہو گئے اگر وہ چاہے اور یا تنعم پر۔

أَ أَنْتَ تُؤَیَّدُ فَاسِقًا غَیْرَ صَالِحٍ   اَحَلْتَ بِجَهْلِکَ اَیُّهَا الغُوْلُ فَاتَّقِ

کیا تو فاسق ہونے کی حالت میں مدد کیا جائے گا۔ یہ تُو کلمۂ محال منہ پر لایا پس توبہ کر۔

وَ اِنِّیْ اِذَا مَا قُمْتُ لِلّٰهِ مُخْلِصًا   فَاَیَّدَنِیْ رَبِّیْ مُعِیْنِیْ مُوَفِّقِیْ

اور میں جب اخلاص سے خدا کے لئے کھڑا ہوا پس خدا توفیق دہندہ نے میری مدد کی۔

وَکَانَ لِیَ الرَّحْمٰنُ فِیْ کُلِّ مَوْطِنٍ   فَمَزَّقْتُکُمْ بِاللّٰهِ کُلَّ الْمُمَزَّقِ

اور خدا میرے لئے ہر میدان میں تھا پس میں نے خدا کے ساتھ تم کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔

وَاُعْطِیْتُ قَلَمًا مِثْلَ مُنْجَرِدِ الْوَغٰی   فَیُسْعِرُ نِیْرَانًا وَکَالْبَرْقِ یَخْفِقِ

اور میں قلم لڑائی کے گھوڑے کی طرح دیا گیا ہوں پس آگ کو سلگاتی ہے اور برق کی طرح ہلتی ہے۔

مِکَرٌّ مِفَرٌّ مُقْبِلٌ مُدْبِرٌ مَعًا   کَدَأْبِ اَجَارِدَ عِنْدَ مَوْقَدِ مَأْزِقِ

حملہ کرنیوالے بھاگنے والے آگے ہونیوالے پیچھے ہونیوالے جیسا کہ لڑائی کے میدان میں عمدہ گھوڑوں کی عادت ہے۔

وَ اِنَّ یَرَاعِیْ صَارِمٌ یُحْرِقُ الْعِدَا   کَنَارٍ وَمَا النِّیْرَانُ مِنْهُ بِاَحْرَقِ

اور میرا قلم ایک تلوار ہے جو دشمنوں کو جلاتا ہے اور آگ اس سے کچھ زیادہ جلانے والے نہیں۔

وَ اِنَّ کَلَامِیْ مِثْلَ سَیْفٍ مُقَطِّعٍ   یَجُذُّ رُؤُوْسَ الْمُفْسِدِیْنَ وَیَفْرُقِ

اور میرا کلام تیغِ بُرّاں کی طرح ہے مفسدوں کا سر کاٹتی اور جدا کرتی ہے۔

وَ اِنِّیْ اِذَا حَاوَلْتُ کَلِمًا فَصِیْحَةً   فَنَاوَلَنِیْ رَبِّیْ اَفَانِیْنَ مَنْطِقِیْ

اور جب مَیں نے خدا سے کلماتِ فصاحت طلب کئے پس میں اپنے رب سے گونا گوں فصاحتِ کلام دیا گیا۔

وَاُعۡطِیۡتُ فِی سُبُلِ الۡکَلَامِ قَرِیۡحَۃً کَحَوۡجَاءِ☆ مِرۡقَالٍ تَزُجُّ وَتَدۡبَقِ

اور کلام کی راہوں میں ایسی طبیعت دیا گیا ہوں جو اس اونٹنی لاغر کی طرح ہے جو جلد اور ہر ایک اونٹنی پر مقدم رہتی ہے۔

وَنَزَّھَھَا الرَّحۡمٰنُ عَنۡ کُلِّ اَبۡلَۃٍ وَصُیِّرَ غَیۡرِیۡ کَالۡحَقِیۡرِ الۡحَبَلَّقِ

اور خدا نے کلموں کو ہر ایک نقصان سے منزہ کیا اور میرا غیر، حقیر کوتہ قد کی طرح کیا گیا۔

عَلَوۡنَا ذُرٰی قُنَنِ الۡکَلَامِ وَقَوۡلُنَا زُلَالٌ نَمِیۡرٌ لَاکَمَاءٍ مُرَنَّقِ

ہم کلام کی پہاڑوں کی چوٹیوں پر چڑھ گئے اور اور ہمارا قول آبِ خوش اور صافی ہے اور میلا کچیلا نہیں۔

فَلَوۡ جَاءَ نَا بِالزُّمَرِ سَحۡبَانُ وَائِلٍ لَفَرَّ مِنَ الۡمَیۡدَانِ خَوۡفًا کَخِرۡنَقِ

پس اگر اپنے گروہ کیساتھ سحبان وائل بھی ہمارے پاس آئے تو وہ ڈر کر خرگوش کی طرح میدان سے بھاگ جائے۔

وَفَاضَتۡ عَلٰی شَفَتِیۡ مِنَ اللّٰہِ رَحۡمَۃٌ فَقَوۡلِیۡ وَنُطۡقِیۡ اٰیَۃٌ لِلۡمُحَقِّقِ

اور خدا کی طرف سے میرے لبوں پر رحمت جاری کی گئی ہے پس میرا قول اور نُطق محقق کے لئے ایک نشان ہے۔

وَکَلِمٍ کَسِمۡطَیۡ لُؤۡلُؤٍ قَدۡ نَظَمۡتُھَا وَجُمَلٍ کَاَفۡنَانِ الۡعُذَیۡقِ الۡاَسۡمَقِ

اور کلمے موتیوں کی طرح ہیں جن کو میں نے منظوم کیا ہے جملے لطیف جو کھجور کی شاخوں کی طرح ہیں وہ کھجور جو بہت لمبی چلی گئی

اِذَا مَا عَرَضۡنَا قَوۡلَنَا کَالۡمُنَاضِلٍ کَمَیۡتٍ سَقَطۡتُّمۡ اَوۡکَثَوۡبٍ مُخَرَّقِ

جب ہم نے لڑنے والے کی طرح اپنا سخن پیش کیا پس تم مُردہ کی طرح یا پھٹے ہوئے کپڑے کی طرح گر گئے۔

فَمَا کَانَ یَوۡمُ الۡجَمۡعِ اِلَّا لِذُلِّکُمۡ لِیُبۡدِیَ رَبِّیۡ شَأۡنَ رَجُلٍ مُوَفَّقِ

پس جلسۂ ہدایت کا دن ایسی غرض سے تھا کہ تمہاری ذلّت ظاہر ہو اور تا خدا تعالیٰ توفیق یافتہ انسان کی شان ظاہر کرے۔

اَبَادَکُمُ الرَّحۡمٰنُ خِزۡیًا وَ ذِلَّۃً وَاَیَّدَنِیۡ فَضۡلًا فَفَکِّرۡ وَعَمِّقِ

خدا نے تم لوگوں کو ذلّت کی مار سے مار دیا اور اپنے فضل سے میری تائید کی پس سوچ اور خوب سوچ۔

اَ لَا رُبَّ خَصۡمٍ کَانَ اَلۡوٰی کَمِثۡلِکُمۡ مُصِرًّا عَلٰی تَکۡفِیۡرِہٖ غَیۡرَ مُعۡتَقِیۡ

خبردار ہو! بہت سے دشمن تمہاری طرح سخت لڑنے والے تھے تکفیر پر اصرار کرنے والا باز نہ آنے والا۔

☆۔سہو کاتب معلوم ہوتا ہے۔غالبًا یہ لفظ عَوۡجَاءُ ہے۔ عَوۡجَاءُ ج عُوۡج =جیسا کہ السبع المعلقات کے دوسرے قصیدہ میں عوجاء مرقال استعمال ہوا ہے۔

فَلَمَّا اَتَاهُ الرُّشْدُ مِنْ وَاهِبِ الْھُدٰی اَتَانِی وَبَایَعَنِیْ بِقَلْبٍ مُصَدِّقِ

پس جبکہ اس کو خدا تعالیٰ کی طرف سے ہدایت پہنچی میرے پاس آیا اور دل کی تصدیق سے بیعت کی۔

رَأَیْتُ اُوْلِی الْاَبْصَارِ لَا یُنْکِرُوْنَنِیْ وَیُنْکِرُ شَأْنِیْ جَاھِلٌ مُتَحَزِّقِ

میں نے دانشمندوں کو دیکھا ہے کہ میرا انکار نہیں کرتے اور جو جاہل اور بخیل ہو وہ میری شان سے انکار کرتا ہے۔

لَھُمْ اَعْیُنٌ لَایُبْصِرُوْنَ بِھَا فَمَنْ یُرِیْھِمْ اِذَا فَقَدُوا عُیُوْنَ التَّأَنُّقِ

انکے واسطے آنکھیں ہیں جن سے وہ نہیں دیکھتے پس اُن کو کون دکھاوے جب وہ اچھی باتوں کے دیکھنے کی آنکھ نہیں رکھتے۔

اَلَا اَیُّھَا الْغَالِیْ اِلَامَ تُفَسِّقُ فَدُوْنَکَ نُصْحِیْ وَاتَّقِ اللّٰہَ وَارْفُقِ

اے غلو کرنے والے! تو کب تک گالیاں دے گا۔ پس میری نصیحت قبول کر اور خدا سے ڈر اور نرمی کر۔

وَمَا جِئْتُکُمْ مِنْ غَیْرِ اٰیٍ وَّحُجَّۃٍ وَقَدْ اَشْرَقَتْ اٰیٰتُ رَبِّی وَ تُشْرِقُ

اور میں بغیر نشانوں کے تمہارے پاس نہیں آیا اور میرے ربّ کے نشان چمکے ہیں اور بعد اس کے چمکیں گے۔

فَمَا وَقَعَ مِنْھَا خُذْ کَمَنْ یَطْلُبُ الْھُدٰی وَمَا لَمْ یَقَعْ فَا تْرُکْ ھَوَاکَ وَرَنِّقِ

پس جو کچھ اسمیں سے واقع ہو گیا اسکو طالب ہدایت کی طرح لے لے اور جو واقع نہیں ہوا اس کے لینے کا منتظر رہ۔

رَأَیْتُ کَثِیْرًا مِّنْ لِئَامٍ وَّاِنَّنِیْ کَمِثْلِکَ مَا آنَسْتُ رَجُلًا زَبَعْبَقِ

میں نے بہت لئیم دیکھے مگر میں نے تیرے جیسا بدخُو کوئی نہ دیکھا۔

تَسَتَّرَ لُبُّکَ تَحْتَ کِبْرٍ وَّ نَخْوَۃٍ کَلُبِّ عَفَا فِیْ بَطْنِ جَوْزٍ مُرَصَّقِ

تیری عقل تکبّر اور نخوت کے نیچے چھپ گئی اس مغز اخروٹ کی طرح جو تنگ اور سخت چھلکے والے اخروٹ میں چھپ گیا ہو۔

اَرَاکَ کَفَدَّ انٍ تَخَاذَلَ رِجْلُہٗ فَلَا بُدَّ مِنْ رَجُلٍ یَسُوْقُ وَیَزْعَقِ

میں تجھے اس بیل کی طرح دیکھتا ہوں جو چلنے میں سستی کرتا ہے پس ایسے آدمی کا ہونا ضروری ہے کہ ہانکے اور بلند آواز سے زجر کرے۔

وَمَا اَنْتَ اِلَّا کَالْعَصَافِیْرِ ذِلَّۃً وَتَحْسِبُ نَفْسَکَ مِنْ عَمَاءٍ کَسَوْذَقِ

اور تو کچھ نہیں مگر ایک چڑیا ہے اور نابینائی سے اپنے تئیں ایک شاہین سمجھتا ہے۔

فَتُرْجَمُ یَا اِبْلِیْسُ ثُمَّ بِحَرْبَةٍ تُمَزَّقُ تَمْزِیْقًا کَثَوْبٍ مُشَبْرَقِ

پس اے ابلیس! تو سنگسار کیا جائیگا اور پھر ایک حربے کیساتھ پتلے کپڑے کی طرح ٹکڑے ٹکڑے کیا جائے گا۔

وَرِثْتَ لِئَامًا قَدْ خَلَوْا قَبْلَ وَقْتِکُمْ تَشَابَهَتِ الْاَطْوَارُ یَآ اَیُّهَا الشَّقِیْ

تو ان لئیموں کا وارث ہوگیا جو تمہارے پہلے گذر گئے۔ اے شقی تمہارے طور اُن سے مشابہ ہوگئے۔

وَسَاءَ تْکَ مَا قُلْنَا فَعَیْنُکَ قَدْ عَمَتْ کَمِثْلِ خَفَافِیْشَ اِذَا الشَّمْسُ تُشْرِقِ

اور تجھے ہماری بات بُری معلوم ہوئی اور تُو اندھا ہوگیا ان شپروں کی طرح جو سورج کے چمکنے کے وقت اندھی ہوجاتی ہیں۔

وَمَنْ لَمْ یَکُنْ فِیْ دِیْنِهٖ ذَا بَصِیْرَةٍ یَکُنْ اَمْرُهٗ تَکْذِیْبُ اَمْرٍ مُحَقَّقِ

اور جو شخص اپنے دین میں بصیرت نہ رکھتا ہو محققوں کی تکذیب اس کی عادت ہوگئی۔

قَفَوْتُمْ اُمُوْرًا لَمْ یَکُنْ عِلْمُهَا لَکُمْ فَاِنِّیْ عَلَیْکُمْ یَا اعِدَا الْحَقِّ اُشْفِقِ

تم ان امور کے پیرو ہو گئے جن کا تمہیں علم نہ تھا اور مَیں، اے دشمنانِ حق! تمہاری حالت پر ہراساں ہوں۔

وَتُنْکِرُ مَا اَبْدَی الْمُهَیْمِنُ عِزَّتِیْ وَلَا تَنْتَهِیْ بَلْ کَالْمَجَانِیْنَ تَشْمَقِ

اور خدا نے جو ہماری عزت ظاہر کی اس سے تو انکار کرتا ہے اور باز نہیں آتا بلکہ دیوانوں کی طرح خوش ہوتا ہے۔

وَبَوْنٌ بَعِیْدٌ بَیْنَ شَلْقٍ وَقَرْشِنَا فَنَبْلَعُکُمْ کَالْقَرْشِ یَا اَهْلَ عَمْلَقِ

اور چھوٹی مچھلی اور ہماری بڑی مچھلی میں بڑا فرق ہے پس ہم تمہیں بڑی مچھلی کی طرح نگل لیں گے۔ اے ظالمو!

وَنَحْنُ بِحَمْدِ اللّٰهِ نِلْنَا مَدَارِجًا وَصِرْتُمْ کَمَیْتٍ اَوْ کَخُشْبٍ مُدَهْدَقِ

اور ہم خدا تعالیٰ کے فضل سے مدارج تک پہنچ گئے اور تم مردہ کی طرح ہو گئے یا ٹوٹی ہوئی لکڑی کی طرح۔

اَحَاطَتْ بِنَا الْاَنْوَارُ مِنْ کُلِّ جَانِبٍ وَمِنْ اُفْقِنَا شَمْسُ الْمَحَاسِنِ تُشْرِقِ

ہر ایک طرف سے ہمیں نور محیط ہو گئے ہیں اور ہمارے اُفق سے آفتابِ محاسن طلوع کرتا ہے۔

وَ یَنْمُوْ مِنَ الرَّحْمٰنِ حَقٌّ مُطَهَّرٌ وَمَا کَانَ مِنْ غُوْلٍ فَیُفْنٰی وَیُمْحَقُ

اور خدا کی بات نشو ونما پاتی ہے اور جو شیطان کی طرف سے ہو وہ فنا ہو جاتا ہے اور نقصان پذیر ہو جاتا ہے۔

وَوَالـلّٰـهِ اِنِّـىْ مُـؤْمِـنٌ وَمُـحِبُّـهُ　　أَ أَنْـتَ عَـلَيْـنَـا بَـابَ ذِىْ الْـمَجْدِ تُغْلِقِ

اور بخدا میں مومن اور محبّ خدا ہوں کیا تو ہم پر خدا تعالیٰ کا دروازہ بند کرتا ہے۔

وَتَـذْكُـرُنِـىْ كَـالْـمُفْسِدِيْنَ مُحَقِّرًا　　تَـقُـوْلُ فَقِيْـرٌ مُـفْلِـسٌ بَـلْ كَمُدْحَقِ

اور مجھے تحقیر سے تُو یاد کرتا ہے اور کہتا ہے ایک محتاج مفلس بلکہ ایسے آدمی کی طرح ہے جو بالکل بےنصیب ہو۔

اَ تَـفْـخَـرُ يَـا مِسْكِيْـنُ ! مِنْ قِلَّةِ النُّهٰى　　بِـمَـالٍ وَّاَوْلَادٍ وَّجَـاهٍ وَّنُسْتَـقِ

اے مسکین! کیا کم عقلی کی وجہ سے مال اور اولاد اور مرتبہ اور نوکر چاکروں سے فخر کرتا ہے۔

وَمَـا الْـفَـخْـرُ اِلَّا بِـالتُّقَـاةِ وَبِـالْهُدٰى　　وَلَا مَـالَ فِـى الـدُّنْيَـا كَـقَلْبٍ يَّتَّقِـىْ

اور فخر محض پرہیزگاری کے ساتھ ہے اور دنیا میں کوئی مال پرہیزگار دل کی طرح نہیں۔

تَسُبُّ وَقَـدْ شَـاهَدْتَ صِدْقِى وَاٰ يَـتِىْ　　وَاِنَّ الْـفَتٰـى بَعْدَ الْبَصِيْـرَةِ يَعْتَـقِـىْ

تو مجھے گالی دیتا ہے اور میرا صدق اور میری شان دیکھ چکا ہے اور مرد آدمی بصیرت کے بعد بدگوئی سے ٹھہر جاتا ہے۔

عَـلٰـى رَأْسِ مِـائَةٍ بُعِثَ رَجُلٌ مُـجَدِّدٌ　　حَـدِيْـثٌ صَـحِيْـحٌ لَا كَـقَـوْلٍ مُـلَفِّقِ

صدی کے سر پر ایک مجدد آیا یہ حدیث صحیح ہے کوئی بناوٹی کا قول نہیں۔

اَ تَـعْـزُوْ اِلَـىَّ الْاِفْتِـرَاءَ خَبَـاثَـةً　　وَقَـدْ عَـصَـمَنِى رَبُّ الْوَرٰى مِنْ تَخَلُّقِ

کیا میری طرف خباثت سے افتراء کی تہمت کرتا ہے اور خدا نے مجھے جھوٹ بونے سے بچایا ہوا ہے۔

نَشَـأْتُ اُحِبُّ الـصِّـدْقَ طِفْـلًا وَيَافِـعًا　　وَكَهْـلًا وَلَـوْ مُـزِّقْتُ كُـلَّ الْـمُمَزَّقِ

میں بچپن سے جوانی اور کہولت کے زمانہ تک سچائی سے دوستی رکھتا ہوں اگرچہ ٹکڑے ٹکڑے کیا جاؤں۔

شَـرِبْـنَـا زُلَالًا لَايُـكَـدَّرُ صَـفْـوُهٗ　　وَذُقْـنَـا شَـرَابًـا مُـحْيِيًـا مِنْ تَـذَوُّقِ

ہم نے وہ پانی پیا ہے جس کی صفائی مکدر نہیں ہوتی اور ہم نے وہ شربت پیا جو وقتاً فوقتاً پینے سے زندہ کر دیتا ہے۔

عَـجِبْـتُ لِعَـقْلِكَ يَـا اَسِيْـرَ ضَـلَالَةٍ　　تَـرَكْـتَ نَـمِيْـرَ الْـمَـاءِ مِنْ حُبِّ غَلْفَقِ

تیری عقل پر اے گرفتار ضلالت! تعجب ہے۔ تو نے اچھا پانی کائی کی خواہش سے ترک کر دیا۔

اَ تُبْصِرُ فِیْ عَیْنَی مُخَالِفِکَ الْقَذٰی وَعَیْنُکَ مِنْ جِذْلٍ عَتَا تَتَشَقَّقِ

کیا تو اپنے مخالف کی آنکھ میں ایک تنکا دیکھتا ہے اور تیری آنکھ ایک موٹی جڑ کے اندر جانے سے پھٹ رہی ہے۔

تَمُوْتُ بِوَادٍ ذِی حِقَافٍ عَقَنْقَلٍ وَتَکْرَہُ رَوْضًا مِنْ عُذَیْقٍ مُلَبَّقِ

تو ایک ریتلے اور تہ بتہ ریت کے جنگل میں مرتا ہے اور کھجوروں کے باغ سے پرہیز کرتا ہے۔

تَجَلَّی الْھُدٰی وَالشَّمْسُ نَضَّتْ نِقَابَھَا وَاَنْتَ کَخُفَّاشِ الدُّجٰی تَتَأَبَّقُ

ظاہر ہوگئی ہدایت اور سورج نے برقع اتار ڈالا اور تو خفاش کی طرح چھپتا ہے۔

وَسَمَّیْتَنِیْ اَشْقَی الرِّجَالِ تَعَصُّبًا فَتَعْلَمُ اِنْ مِتْنَا غَدًا اَیُّنَا الشَّقِیْ

اور میرا نام تو نے اَشْقَی الرِّجَال رکھا ہے۔ پس مرنیکے بعد تجھے معلوم ہوگا کہ ہم دونوں میں سے کون شقی ہے۔

وَلَا یَسْتَوِیْ الْمَرْءَ اِنِ ھٰذَا مُحَقِّقٌ وَاٰخَرُ یَتْبَعُ کُلَّ قَوْلٍ مُلَفِّقِ

اور ایسے دو آدمی برابر نہیں ہو سکتے کہ ایک انمیں سے محقق ہے اور دوسرا ہر ایک رطب و یابس کی پیروی کرتا ہے۔

اَرٰی رَأْسَکَ الْمَنْحُوْسَ قَفْرًا مِنَ النُّھٰی وَقَلْبًا کَمَوْمَاۃٍ وَنَفْسًا کَسَلْمَقِ

میں تیرے منحوس سر کو عقل سے خالی دیکھتا ہوں۔ اور تیرے دل کو بے آب و دانہ جنگل کی طرح اور تیرے نفس کو بنجر زمین کی طرح۔

مَتٰی ضَلَّ عَقْلُ الْمَرْءِ ضَلَّتْ حَوَاسُہٗ فَلَا یُؤْنِسُ الوَحْلَ الْمُزِلَّ وَ یَزْمَقِ

جب انسان کی عقل گمراہ ہو جاتی ہے تو ساتھ حواس بھی گمراہ ہو جاتے ہیں پس وہ پھسلانے والے کیچڑ کو نہیں دیکھتا اور پھسل جاتا ہے۔

کَذَالِکَ مُتُّمْ مِنْ عِنَادٍ وَّنِقْمَۃٍ فَاَنّٰی لَکُمْ تَائِیْدُ رَبٍّ مُّوَفِّقِ

اسی طرح تم عناد اور کینہ سے مر گئے۔ پس خدا کی تائید تمہیں کہاں ہے۔

اَفِی الْکُفْرِ اَمْثَالٌ جَفَاءً وَّغِلْظَۃً لَکُمْ اَیُّھَا الرَّامُوْنُ رَمْيَ التَّخَلُّقِ

کیا کافروں میں ظلم اور درشتی میں تمہارا کوئی نمونہ پایا جاتا ہے۔ اے وے لوگو جو محض دروغ گوئی سے گالیاں دے رہے ہو۔

اَھٰذَا ھُوَ التَّقْوَی الَّذِیْ فِی جُمُوْعِکُمْ اَتِلْکَ الْاُمُوْرُ وَمِثْلُھَا شَأْنُ مُتَّقِیْ

کیا یہی تمہاری جماعتوں کا تقویٰ ہے؟ کیا یہ امور اور انکی مانند متقی کی شان کے لائق ہیں؟

وَقُلْتُ لَكُمْ تُوْبُوْا وَ كُفُّوْا لِسَانَكُمْ   فَمَا كَانَ فِيْكُمْ مَنْ يَّتُوْبُ وَيَتَّقِيْ

اور میں نے تمہیں کہا کہ توبہ کرواور زبان کو بند رکھو پس تم میں کوئی بھی ایسا نہ تھا کہ توبہ اور تقویٰ اختیار کرتا۔

وَ لِلّٰهِ اٰيٰتٌ لِتَائِيْدِ اَمْرِنَا   وَاِنَّا كَتَبْنَا بَعْضَهَا لِلْمُحَقِّقِ

اور خدا نے ہمارے امر کی تائید میں کئی نشان ظاہر کئے ہیں اور بعض کو ہم نے محققوں کے لئے لکھ دیا۔

عَلٰى قَلْبِ اَهْلِ اللّٰهِ نَزَلَتْ سَكِيْنَةٌ   وَقَلْبُكَ يَامَفْتُوْنُ يَعْوِيْ وَيَنْهَقِ

اہل اللہ کے دل پر سکینت نازل ہوگئی اور تیرا دل اے فتنہ میں پڑے ہوئے! گدھے کی طرح آواز کر رہا ہے۔

اَيَا لَاعِنِيْ اِنَّ السَّعَادَةَ فِي التُّقٰى   فَخَفْ قَهْرَ رَبٍّ حَافِظِ الْحَقِّ وَاتَّقِ

اے میرے لعنت کرنیوالے! سعادت نیک بختی میں ہے پس خود نگہدارندۂ حق سے ڈر اور تقویٰ اختیار کر۔

اِذَا كُتِبَ اَنَّ الْمَوْتَ لَابُدَّ تُدْرِكُ   فَمَوْتُ الْفَتٰى خَيْرٌلَّهُ مِنْ تَخَلُّقِ

جب لکھا گیا کہ موت ضرور ہے پس مرد کا مرنا جھوٹ بولنے سے بہتر ہے۔

وَلَا يُفْلِحُ الْاِنْسَانُ اِلَّا بِصِدْقِهِ   وَكُلُّ كَذُوْبٍ لَا مَحَالَةَ يُوْبَقِ

اور انسان محض صدق سے نجات پاتا ہے اور ہر ایک دروغ گو آخر ہلاک ہوتا ہے۔

وَمَا انْفَتَحَتْ شِدْقَاكَ بِالسَّبِّ وَالْهِجَا   وَتَكْذِيْبِ اَهْلِ الْحَقِّ اِلَّا لِتُمْلَقِ

اور تُو نے گالیوں کے ساتھ اس لئے منہ کھولا ہے اور اس لئے تکذیب کرتا ہے کہ تا محو کیا جائے۔

وَاِنَّ سِقَامَ الْجِسْمِ مُلْتَمَسُ الشِّفَا   وَلَيْسَ دَوَاءٌ فِي الدَّكَاكِيْنِ لِلشَّقِيْ

اور جسم کی بیماری قابل شفا ہے مگر شقاوت کی کسی دوکان میں دوا نہیں۔

وَوَاللّٰهِ لَوْلَا حَرْبَتِيْ لَمْ تَكَدْ تَرٰى   نَهِيْكًا تَحُطُّ ضَلَالَةً حِيْنَ تَسْمُقِ

اور بخدا! اگر میرا حربہ نہ ہوتا تو تُو کوئی ایسا بہادر نہ پاتا کہ گمراہی کو بلند ہونے سے روکتا۔

وَ اِنِّيْ كَتَبْتُ قَصِيْدَتِيْ هٰذِهٖ لَكُمْ   فَمِنْ حَيِّكُمْ مَنْ كَانَ حَيًّا لِيَنْمُقِ

اور میں نے یہ قصیدہ تمہارے مقابلہ کیلئے لکھا ہے پس تمہارے گروہ میں سے جو زندہ ہے وہ بھی لکھے۔

كَبُكْمٍ اَرَاكُمْ اَوْ كَاحَمْرَةِ الْفَلَا غَدَا طَلْقُ اَلْسِنِكُمْ كَزَوْجٍ تُطَلَّقُ

میں گونگوں کی طرح تمہیں دیکھتا ہوں یا جنگل کے گدھوں کی طرح اور تمہاری زبان کی روانگی ایسی کھوئی گئی جیسے عورت کو طلاق دی جاتی ہے۔

اَ تَحْسِبُ اَنَّ الْقَوْلَ قَوْلُ الْاَجَانِبِ وَقَدْ صُبَّ مِنْ عَيْنِىْ كَمَاءٍ مُدَغْفَقِ

کیا تو گمان کرتا ہے کہ یہ قول غیروں کا قول ہے حالانکہ یہ میرے چشمہ سے پانی ٹپکنے والے کی طرح گرایا گیا ہے۔

فَمَا هِىَ اِلَّا كَلِمَةٌ قِيْلَ مِثْلُهَا فَقَالُوْا اَعَانَ عَلَيْهِ قَوْمٌ كَمُشْفِقِ

پس یہ تو ایسا کلمہ ہے کہ پہلے ایسا کہا گیا ہے اور لوگوں نے کہا کہ اس کی دوسروں نے مدد کی ہے۔

فَفَكِّرْ اَ تَعْلَمُ مُنْشِأً لِىْ كَتَمْتُهُ فَيَمْلُوْ الْقَصَائِدَ لِىْ بِحُجْرِ التَّأَبُّقِ

پس فکر کر، کیا ایسا منشی تجھے معلوم ہے جو مَیں نے چھپا رکھا ہے پس وہ میرے لئے پوشیدہ بیٹھ کر قصیدہ لکھتا ہے۔

اَ تَنْحِتُ كِذْبًا لَيْسَ عِنْدَكَ شَاهِدٌ عَلَيْهِ وَ تَنْبَحُ كَالْكِلَابِ وَتَزْعَقِ

کیا تو ایسا جھوٹ تراشتا ہے کہ اس پر تیرے پاس کوئی گواہ نہیں اور کتوں کی طرح بھونکتا اور فریاد کرتا ہے۔

رَضِيْتَ بِحَكَّاكَاتِ اِبْلِيْسَ شِقْوَةً وَاٰثَرْتَ سُبُلَ الْغَىِّ يَآ اَيُّهَا الشَّقِىْ

شیطانی وساوس کے ساتھ تو راضی ہو گیا اور گمراہی کی راہیں اے شقی! تو نے اختیار کیں۔

اَ تُنْكِرُ اٰيَاتِىْ وَقَدْ شَاهَدْتَّهَا اَ تُعْرِضُ عَنْ حَقٍّ مُّبِيْنٍ مُزَوَّقِ

کیا تو دیدہ و دانستہ میرے نشانوں سے اعراض کرتا ہے کیا تو کھلے کھلے اور آراستہ حق سے انکار کرتا ہے۔

وَقَدْ مَاتَ اٰتَمُ عَمُّكَ الْمُتَنَصِّرُ وَقَدْ حَقَّ اَنْ تُمْحٰى لِحَاكُمْ وَتُحْلَقِ

اور آتھم تیرا چچا نصرانی مر گیا اور واجب ہوا کہ تمہاری داڑھیاں نابود کی جائیں اور منڈائی جائیں۔

رَأَيْتُمْ جَوَازِيْكُمْ مِنَ اللّٰهِ رَبِّنَا وَمُتُّمْ كَمَوْتِ الْمُفْسِدِ الْمُتَخَلِّقِ

لو تم نے خدا تعالیٰ کی طرف سے اپنی سزائیں دیکھ لیں۔ اور تم اس طرح مر گئے جس طرح مفسد دروغ گو مرتا ہے۔

وَقَدْ قَطَعَ رَبِّىْ اٰنُفَ الْجَمْعِ كُلِّهِمْ وَاَخْزَى الْعِدَا وَ اَبَادَ كُلًّا بِمَأْزِقِ

اور میرے خدا نے تمام مخالفوں کی ناک کاٹ دی اور دشمنوں کو رسوا کیا اور سب کو میدان میں ہلاک کر دیا۔

تَکَنَّفَ قَلْبَکَ صَدُّ ظُلُمٰتِ الشِّقَا　　فَمَا اَنْ اَرٰی فِیْکَ الْھِدَایَۃَ تُشْرِقِ

تیرے دل پر انکار شقاوت محیط ہو گیا پس مَیں نہیں دیکھتا کہ ہدایت تجھ میں چمکے۔

وَقَدْ ضَاعَ مَاعُلِّمْتَ اِنْ کُنْتَ عَالِمًا　　کَزُبُرٍ اِذَا حُمِلَتْ عَلٰی ظَھْرِ زِھْلَقِ

اگر تُو عالم تھا تو تیرا سب علم برباد ہو گیا اُن کتابوں کی طرح جبکہ گدھے پر لادی جائیں۔

اَرَاکَ وَ مَنْ ضَاھَاکَ رَبْرَبَ جَھْلَۃٍ　　تَلَا بَعْضُکُمْ بَعْضًا کَاَحْمَقَ اَنْزَقِ

میں تجھے اور تیرے امثال کو جاہلوں کا ریوڑ دیکھتا ہوں۔ بعض بعض کے پیچھے لگے جیسے نادان شتاب کار۔

رَأَیْتُمْ عَوَاقِبَکُمْ بِتَرْکِ سَفِیْنَتِیْ　　وَضَاعَتْ خَلَایَاکُمْ وَمُتُّمْ کَمُغْرَقِ

تم نے میرے سفینہ کے ترک سے اپنا انجام دیکھ لیا۔ اور تمہاری بڑی بڑی کشتیاں تباہ ہوگئیں اور تم غرق شدہ انسان کی طرح مر گئے۔

وَعِنْدِیْ عُیُوْنٌ جَارِیَاتٌ مِّنَ الْھُدٰی　　ھَنِیْئًا لِرَجُلٍ قَدْ دَنَاھَا لِیَسْتَقِیْ

اور میرے پاس ہدایت کے چشمے جاری ہیں اُس آدمی کو وہ چشمے گوارا ہوں کہ اُن سے نزدیک ہوتا پانی پیئے۔

وَاُعْطِیْتُ عِلْمًا یَمْلَأُ الْعَیْنَ قُرَّۃً　　وَنُوْرًا عَلٰی وَجْہِ الْمُخَالِفِ یَبْزُقِ

اور میں خدا تعالیٰ کی طرف سے علم دیا گیا ہوں جو آنکھ کو ٹھنڈا کرتا ہے اور نور دیا گیا ہوں جو مخالف کے منہ پر تھوکتا ہے۔

وَ اِنِّیْ اَرَی الْعَادِیْنَ فِیْ تِیْھَۃِ الشَّقَا　　وَمَنْ جَاءَنِیْ صِدْقًا فَقَدْ دَخَلَ جَوْسَقِیْ

اور میں ظالموں کو شقاوت کے جنگل میں دیکھتا ہوں اور جو صدق کے ساتھ میرے پاس آیا وہ میرے قلعہ میں داخل ہو گیا۔

وَلَوْ کُنْتُ دَجَّالًا کَذُوْبًا لَضَرَّنِیْ　　عَدَاوَۃُ مَنْ یَّدْعُوْ عَلَیَّ لِاُوْبَقِ

اور اگر میں دجّال اور دروغ گو ہوتا تو مجھے اس شخص کی عداوت ضرر پہنچاتی جو مجھ پر میرے ہلاک ہونے کیلئے بددعا کرتا تھا۔

دَعَوْا ثُمَّ سَبُّوْا ثُمَّ کَادُوْا فَخُیِّبُوْا　　لِمَا حَفِظَتْنِیْ عَیْنُ رَبٍّ مُرَمِّقِ

انہوں نے بددعائیں کیں پھر گالیاں دیں پھر مکر کیا پھر ناامید ہوگئے کیونکہ خدا تعالیٰ کی آنکھ نے مجھے بچا لیا وہ خدا جو ہمیشہ اپنی نظر میں رکھتا ہے۔

یُنَازِعُ اَقْوَامٌ وَیَشْتَدُّ حَرْبُھُمْ　　فَیُعْلِی الْمُھَیْمِنُ کُلَّ مَنْ کَانَ اَصْدَقِ

قومیں جھگڑتی ہیں اور انکی لڑائی سخت ہوتی ہے پھر خدا تعالیٰ اس شخص کا غلبہ ظاہر کرتا ہے جو اسکے نزدیک صادق ہوتا ہے۔

فَلَيْتَ عُقُوْلَ الزُّمْرِ قَبْلَ افْتِضَاحِهَا يَصِلْنَ اِلٰى حَقٍّ مُبِيْنٍ مُحَقَّقِ

پس کاش کہ مخالف جماعتوں کی عقلیں ان کی رسوائی سے پہلے کھلے کھلے حق کو پالیں۔

وَمَا اَنَا اِلَّا مُنْذِرٌ عِنْدَ فِتْنَةٍ وَقَدْ جِئْتُ مِنْ رَبِّىْ كَرَاعٍ مُعَفِّقِ

اورمَیں فتنہ کے وقت ایک منذر ہوکر آیا ہوں اورمَیں اپنے رب کی طرف سے ایسا چرواہا ہوں جو بکریوں پراگندہ کو اپنی طرف لاتا ہے۔

وَلِىْ قِرْبَةٌ شُدَّ عَلَىَّ عِصَامُهَا لِاُرْوِىَ اَقْوَامًا بِمَاءٍ اَغْدَقِ

اور میری ایک مَشک ہے جس کا بند میرے پر مضبوط کیا گیا ہے تا کہ میں قوموں کو بہت سے پانی سے سیراب کروں۔

فَمَنْ يَّاْتِنِىْ صِدْقًا كَعَطْشَانَ سَاعِيًا يَجِدْ كَاهِلِىْ هٰذَا ذَلُوْلًا لِمُسْتَقِىْ

پس جو شخص صدق کے ساتھ پیاسے کی طرح دوڑتا ہوا میرے پاس آئیگا میرے اس موہنڈے کو پانی کے طلب کرنیوالے کیلئے جھکا ہوا پائیگا۔

فَقُمْ شَاهِدًا لِلّٰهِ اِنْ كُنْتَ خَاشِعًا وَاَكْرَمُ نَاسٍ عِنْدَهٗ فَاتِكٌ تَقِىْ

پس اگر تو خدا کیلئے خشوع رکھتا ہے تو للّٰہ گواہی کیلئے کھڑا ہو جا اور خدا کے نزدیک بزرگ آدمی وہی ہے جو دلیر اور نیک بخت ہے۔

وَقَدْ كُنْتُ لِلّٰهِ الَّذِىْ كَانَ مَلْجَأِىْ وَ ذٰلِكَ سِرٌّ بَيْنَ رُوْحِىْ وَمَزْعَقِىْ

اور میں اس خدا کیلئے ہو گیا جو میری پناہ ہے اور یہ بھید ہے مجھ میں اور میری فریادگاہ میں۔

رأَيْتُ وُجُوْهًا ثُمَّ اٰثَرْتُ وَجْهَهٗ فَوَاهًا لَهٗ وَلِوَجْهِهِ الْمُتَأَلِّقِ

میں نے کئی منہ دیکھے پس اس کا منہ اختیار کر لیا۔ پس کیا اچھا وہ ہے اور کیا اچھا ہے اس کا منہ چمکنے والا۔

اُحِبُّ بِرُوْحِىْ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰى وَ اِنِّىْ لَاَوَّلُ مَنْ نَوٰى كُلَّ مُلْزَقِ

میں اپنی جان کے ساتھ اسکو دوست رکھتا ہوں جو دانہ اس کے جرم سے علیحدہ کرنیوالا ہے اور میں وہ پہلا شخص ہوں جس نے ہر ایک پیوستہ کو پھینک دیا ہے۔

وَلِلّٰهِ اَسْرَارٌ بِعَاشِقِ وَجْهِهِ فَسَلْ مَنْ يُّشَاهِدُ بَعْضَ هٰذَا التَّعَلُّقِ

اور خدا کو اسکے عاشق کے ساتھ بھید ہیں پس اس شخص سے پوچھ جو اس تعلق کو دیکھنے والا ہے۔

لِحِبِّىْ خَوَاصٌ فِىْ الْوِصَالِ وَفُرْقَةٍ فَفِىْ الْقُرْبِ يُحْيِيْنِىْ وَ فِى الْبُعْدِ يُوْبِقِ

میرے دوست کیلئے وصال اور جدائی میں خواص ہیں پس وہ قرب میں زندہ کرتا ہے اور دوری میں ہلاک کرتا ہے۔

وَاُعْطِيْتُ مِنْ حِبِّیْ قَمِيْصَ خِلَافَةٍ   قَمِيْصَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَبْيَضَ اَمْهَقِ

اور میں اپنے پیارے کی طرف سے قمیص خلافت دیا گیا ہوں رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلم کا قمیص جو بہت سفید ہے۔

وَاُعْطِيْتُ عَلَمَ الْفَتْحِ عَلَمَ مُحَمَّدٍ   وَاُعْطِيْتُ سَيْفًا جَذَّ اَصْلَ التَّخَلُّقِ

اور میں فتح کا جھنڈا جو آنحضرت ﷺ کا جھنڈا ہے دیا گیا ہوں اور میں وہ تلوار دیا گیا ہوں جس نے جڑ دروغ گوئی کی کاٹ دی۔

فَتِلْکَ عَلَامَاتٌ عَلٰی صِدْقِ دَعْوَتِیْ   فَاِنْ كُنْتَ تَطْلُبُهَا فَفَتِّشْ وَ عَمِّقِ

پس میرے صدق دعویٰ پر یہ علامتیں ہیں۔ پس اگر تو ان علامتوں کو طلب کرتا ہے پس تفتیش کر اور سوچ۔

وَاِنَّ صِرَاطِیْ مِثْلَ جِسْرٍ عَلَی اللَّظٰی   حِفَافَاهُ نَارٌ فَأْتِنِیْ اَ يُّهَا التَّقِیْ

اور میری راہ دوزخ پر پُل ہے اور دونوں کنارے اسکے آگ ہے پس اے پرہیزگار میرے پاس آ جا۔

اِذَا مَا تَحَامَتْنِی الْاَرَاذِلُ كُلُّهُمْ   فَاَيْقَنْتُ اَنَّ شَرِيْفَ قَوْمِیْ سَيَلْتَقِیْ

اور جب تمام رذیلوں نے مجھے چھوڑ دیا پس میں نے یقین کیا کہ جو میری قوم کا شریف ہے وہ ضرور مجھ سے ملے گا۔

اَرَی اللّٰهَ يُخْزِی الْفٰسِقِيْنَ وَيَصْطَفِی   عِبَادًا لَهٗ قُتِلُوْا بِسَيْفِ التَّعَشُّقِ

میں دیکھتا ہوں کہ خدا تعالیٰ فاسقوں کو رسوا کریگا اور اپنے بندوں کو جو عشق کی تلوار سے قتل کئے گئے چن لے گا۔

وَيَأْتِیْ زَمَانٌ اِنَّ رَبِّیْ بِفَضْلِهٖ   يَجُذُّ رُؤُوْسَ الْمُفْسِدِيْنَ وَ يَفْرُقِ

اور وہ زمانہ آتا ہے کہ میرا رب اپنے فضل سے مفسدوں کے سر کاٹے گا اور جدا کرے گا۔

وَقَدْ صُقِلَتْ كَلِمِیْ كَمِثْلِ سَجَنْجَلٍ   فَتَرْنُوْ اِلَيْهَا مُقْلَةُ الْمُتَأَنِّقِ

اور میرے کلمے آئینہ کی طرح صاف کئے گئے ہیں پس تعجب کرنیوالے کی نظر اسکو ٹکٹکی لگا کر دیکھتی ہے۔

اَرٰی غِيْدَ اَسْرَارٍ نَضَضْنَ لِرَمْقِنَا   وَمِنْ غَيْرِنَا بَاعَدْنَ كَالْمُتَأَبِّقِ

میں دیکھتا ہوں کہ نرم اندام عورتیں اسرار کی ہمارے لئے ننگی ہوگئیں اور غیروں سے وہ چھپنے والیوں کی طرح دور ہوگئیں۔

اِذَا مَاخَرَجْنَ مِنَ الْغَبِيْطِ بِزِيْنَةٍ   فَاَصْبٰی رَشَاقَتُهُنَّ قَلْبَ مُرَمِّقِ

اور جبکہ وہ ہودہ سے زینت کے ساتھ نکلیں پس ان کا حسن اندام دیکھنے والوں کا دل لے گیا۔

اِذَامَا تَجَلّٰى حُسْنُهُنَّ بِنُوْرِهٖ فَرَحَلَتْ كَجَالِيَةٍ ظَلَامٌ يَغْسَقِ

اور جب اُن کا حسن اپنے نُور کے ساتھ چمکا پس اندھیرا یوں چلا گیا جیسا کہ وہ لوگ جو اپنے گھروں سے آوارہ پھرتے ہیں۔

وَقَلَّ مِنَ الْاَخْدَانِ مَنْ كَانَ حُسْنُهٗ كَحُسْنِ عَذَارَانَا وَخَدٌّ اَبْرَقِ

اور معشوقوں میں سے بہت کم ہوگا جس کا حسن ہمارے ان باکرہ مضامین کی طرح ہوگا اور رخسار روشن ہوں گے۔

فَجُعِلَتْ بِهٖ ذَاتُ الْكُسُوْرِ لَنَا السُّوَا وَ اٰنَسْتُ وَهْدَ الْجَائِرِيْنَ كَصَمْلَقِ

پس ہمارے لئے انکے ساتھ نشیب وفراز کی راہ سیدھی کی گئی اور میں نے ظلم کرنیوالوں کے گڑھوں کو برابر زمین کی طرح دیکھا۔

وَلَيْسَ كَشَرْحِ الصَّدْرِ لِلْمَرْءِ نِعْمَةٌ وَمِنْ اَرْدَءِ الْاَ وْقَاتِ وَقْتُ التَّأَزُّقِ

اور انسان کیلئے شرح صدر جیسی اور کوئی نعمت نہیں اور سب وقتوں سے زیادہ رڈی وقت تنگدلی کا وقت ہے۔

وَ نَفْسٍ كَمَوْمَاةِ السِّبَاعِ مُبِيْدَةٍ بِهَا الذِّئْبُ يَعْوِىْ كَالْاَسِيْرِ الْمُخَنَّقِ

اور بہت ایسے نفس ہیں کہ جنگل کے درندوں کیطرح ہلاک کرنیوالے۔ان میں بھیڑیا چیخیں مارتا ہے جیسا کہ قیدی جس کا گلا گھونٹا گیا ہو۔

فَمَا خِفْتُ صَوْلَتَهُمْ وَحَقَّرْتُ اَمْرَهُمْ بِمَا صَانَنِىْ رَبِّىْ بِعَيْنِ التَّوَمُّقِ

پس میں انکے حملہ سے نہیں ڈرا اور انکے کاروبار کو حقیر جانا کیونکہ خدا نے اپنی محبت کی آنکھ سے مجھے بچا لیا۔

وَكَائِنْ تَرٰى مِنْ مُفْسِدٍ هُوَ صَائِلٌ عَلَيَّ فَيَدْفَعُهُ الْحَفِيْظُ وَيَغْفِقِ

اور بہت مفسد تو دیکھے گا کہ وہ مجھ پر حملہ کرنیوالے ہیں پس خدا ایسے دشمن کو دفع کرتا اور اسکو تازیانہ مارتا ہے۔

تَجَلَّتْ مِنَ الرَّحْمٰنِ اَنْوَارُ حُجَّتِىْ فَمَا الْخَوْفُ اِنْ تُعْرِضْ وَاِنْ تَتَعَزَّقِ

خدا کی طرف سے میری حُجّت کے نور ظاہر ہو گئے ہیں پس کچھ خوف کی جگہ نہیں اگر تو کنارہ کرے یا بُخل کرے۔

سَيَنْصُرُنِىْ رَبِّىْ وَيُعْلِىْ عِمَارَتِىْ فَهُدُّوا وَرُضُّوا مِنْ اَ كُفٍّ وَاَسْوُقِ

عنقریب خدا مجھے مدد دیگا اور میری عمارت کو بلند کریگا پس اگر ممکن ہے تو اس عمارت کو ہتھیلیوں اور پنڈلیوں سے مسمار کردو۔

تَبَصَّرْ خَصِيْمِىْ هَلْ تَرٰى مِنْ عَلَامَةٍ بِهَا يُعْرَفُ الْكَذَّابُ عِنْدَ الْمُحَقِّقِ

اے میرے دشمن! خوب دیکھ۔کیا تو کوئی علامت پاتا ہے جس سے جھوٹا پہچانا جاتا ہے۔

اِذَا مَــا نَــقُــوْلُ هَــلُــمَّ لَا تَــنْــبَــرِیْ لَــنَــا وَفِیْ بَیْتِکَ الْمَنْحُوْسِ تَهْذِیْ وَتَرْتَقِیْ

جب کہیں آ! تو ہمارے مقابل پر آتا نہیں اور اپنے منحوس گھر میں بکتا اور اوپر چڑھتا ہے۔

دَعَوْتَ فَــاَ کْثَــرْتَ الــدُّعَــاءَ لِنَکْبَتِیْ فَــوَ الــلّٰــهِ زِدْنَا بَعْدَهٗ فِی التَّفَــنُّقِ

تو نے بددعا کی اور میری ادبار کیلئے بہت بددعا کی بس بخدا ہم بعداس کے تنعّم میں زیادہ ہوئے۔

عَــرَضْــنَــا عَــلَیْــکُــمْ رَحْــمَــةً اَمْــرَ رَبِّــنَــا فَــلَــمْ تَــحْــفِــلُوْا کِبْرًا وَقَدْ کُنْتُ اَشْفَقِ

ہم نے مہربانی سے اپنے رب کا امر تمہارے پیش کیا پس تم نے کچھ پرواہ نہ کی اور میں ڈرتا تھا۔

وَقُــلْــتُ لَــکُــمْ تُــوْبُــوْا وَ لَا تَتْرُکُوا الْحَیَا فَــزِدْتُّــمْ عِــنَــادًا وَاعْــتَــدَیْــتُــمْ کَــاَفْسُقِ

اور میں نے کہا کہ توبہ کرو اور حیا کو مت چھوڑو۔ پس تم عناد کی رو سے بڑھ گئے اور حد سے زیادہ گذر گئے جیسا کہ فاسق ہوتے ہیں۔

وَاِنِّــیْ حَبَــسْــتُ الــنَّــفْــسَ عِنْدَ فُضُوْلِکُمْ صَبُــوْرًا عَــلٰــی سَــبٍّ وَّشَــتْــمٍ مُــحَــرِّقِ

اور میں نے تمہاری بکواس کے وقت اپنے تئیں روکا اور تمہاری گالیوں پر صبر کیا۔

وَوَالــلّٰــهِ لَایُــخْــزَی الــصَّــدُوْقُ بِــقَــوْلِــکُــمْ اَیَــرْهَــقُ قَــتَــرٌ وَجْــهَ مَنْ کَــانَ اَصْدَقِ

اور بخدا! صادق تمہاری بات کے ساتھ رسوا نہیں کیا جائیگا۔ کیا صادق کے منہ پر غبار آ سکتی ہے۔

فَتُــوْبُــوْا اِلَــی الــرَّبِّ الْــوَرٰی وَ اسْتَغْفِرُوْا وَلَا تَشْتَــرُوْا بِــالْــحَــقِّ عَیْــشًــا مُــرَمَّــقِ

پس خدا کی طرف توبہ کرو اور گناہ کی معافی چاہو اور تھوڑے عیش کیلئے حق کو مت چھوڑو۔

(حجة اللّٰہ۔ روحانی خزائن جلد ۱۲ صفحہ ۲۲۴ تا ۲۴۸)

(۴۶)

اَجِدُ الْاَنَامَ بِبَھْجَةٍ مُّسْتَکْثِرَةٍ   عِیْدٌ اَتٰی اَوْ جُوْبَلِیٌّ الْقَیْصَرَه

میں لوگوں کو بہجت وسرور میں پاتا ہوں۔ یہ عید کا جشن ہے یا قیصرہ کی جوبلی۔

نَشَرَ التَّھَانِیُ فِی الْمَحَافِلِ کُلِّھَا   فَاَرَی الْوُجُوْهَ تَھَلَّلَتْ مُسْتَبْشِرَه

تمام مجالس اور محفلوں میں مبارک بادی کے پیغامات نشر ہو رہے ہیں۔ جن کے نتیجہ میں مَیں چہروں کو خوشی سے کھلے ہوئے دیکھتا ہوں

اِنِّیُ اَرَاھَا نِعْمَةً مِّنْ رَّبِّنَا   فَالشُّکْرُ حَقٌّ وَّاجِبٌ لَابَرْبَرَه

میں اسے اپنے رب کی ایک نعمت سمجھتا ہوں۔ پس (اس کا) شکر کرنا حق واجب ہے نہ کہ بے فائدہ گفتگو۔

لَا شَکَّ اَنَّ سُرُوْرَنَا مِنْ شُکْرِھَا   خَیْرٌ فَمَنْ یَّعْمَلْهُ اِخْلَاصًا یَّرَه

بے شک ہماری خوشی اس کا شکر کرنے کی وجہ سے ہے۔ یہ ایسی بھلائی ہے کہ جو اسے اخلاص سے سرانجام دے گا وہ اس کا نتیجہ دیکھ لے گا

اَمَرَ النَّبِیُّ لِشُکْرِ رَجُلٍ مُّحْسِنٍ   قُتِلَ الْعُنُوْدُ الْمُعْتَدِی مَا اَکْفَرَه

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے محسن کا شکریہ ادا کرنے کا ارشاد فرمایا ہے۔ حد سے گزرنے والا ہلاک ہو۔ وہ کس قدر ناشکرا ہے۔

(تحفہ قیصریّہ۔ روحانی خزائن جلد ۱۲ صفحہ ۲۹۲)

۴۷

حِـــبٌّ لَـنَـــا فَبِـحُـبِّـــهِ نَتَـحَبَّـــبُ وَ عَـنِ الْـمَـنَـازِلِ وَالْـمَـرَاتِبِ نَرْغَبُ

ہمارا ایک دوست ہے اور ہم اُس کی محبّت سے پُر ہیں۔ اور مراتب اور منازل سے ہمیں بے رغبتی اور نفرت ہے۔

اِنِّـــیْ اَرَی الـدُّنْیَـــا وَبَـلْـدَةَ اَهْـلِهَـــا جَـدَبَـــتْ وَاَرْضُ وِدَادِنَـا لَا تَـجْدِبُ

میں دیکھتا ہوں کہ دنیا اور اُس کے طالبوں کی زمین قحط زدہ ہوگئی ہے یعنی جلدی تباہ ہو جائے گی اور ہماری محبت کی زمین کبھی قحط زدہ نہیں ہوگی۔

يَتَـمَـــايَـلُـوْنَ عَـلَـى الـنَّـعِيْـمِ وَاِنَّـنَـــا مِـلْـنَـــا اِلٰـى وَجْـــهٍ يَسُـرُّ وَيُـطْـرِبُ

لوگ دنیا کی نعمت پر جُھکتے ہیں۔ مگر ہم اس مُنہ کی طرف جُھک گئے ہیں جو خوشی پہنچانے والا اور طرب انگیز ہے۔

اِنَّـــا تَـعَـلَّـقْـنَـــا بِـنُـــوْرِ حَبِيْـبِـنَـــا حَتَّـــى اسْتَـنَـــارَ لَـنَـــا الَّذِیْ لَايَخْشِبُ

ہم اپنے پیارے کے دامن سے آویختہ ہیں ایسے کہ جو صاف اور شفاف نہیں ہوسکتا وہ بھی ہمارے لئے منوّر ہو گیا۔

اِنَّ الْـعِـدَا صَـارُوْا خَـنَـازِيْـرَ الْـفَلَا وَنِـسَـــاءُ هُـمْ مِـنْ دُوْنِهِـنَّ الْاَكْـلُـبُ

دشمن ہمارے بیابانوں کے خنزیر ہو گئے۔ اور اُن کی عورتیں کتیوں سے بڑھ گئی ہیں۔

سَبُّـــوْا وَمَـــا اَدْرِیْ لِاَیِّ جَـرِيْـمَـــةٍ سَبُّـوْا اَنَـعْـصِـی الْـحِبَّ اَوْ نَتَـجَـنَّـبُ

اور انہوں نے گالیاں دیں اور میں نہیں جانتا کیوں دیں۔ کیا ہم اُس دوست کی مخالفت کریں یا اس سے کنارہ کریں۔

قَسَـمْـــتُ اَ نِّـــیْ لَـنْ اُفَـارِقَـــهُ وَلَـوْ مَـــزَقَـــتْ اُسُـوْدُ جُثَّتِـــیْ اَوْ اُذْءُ بُ

میں نے قسم کھائی ہے کہ میں اس سے علیحدہ نہیں ہوں گا اگرچہ شیر یا بھیڑیئے مجھے ٹکڑے ٹکڑے کر دیں۔

ذَهَـبَـتْ رِيَـاسَـــاتُ الْاُنَـــاسِ بِـمَوْتِهِمْ وَلَـنَـــا رِيَـاسَـــةُ خُـلَّـــةٍ لَا تَـذْهَـبُ

لوگوں کی ریاستیں اُن کے مرنے کے ساتھ جاتی رہیں اور ہمارے لئے دوستی کی راہ ریاست ہے جو قابلِ زوال نہیں۔

(نجم الھُدیٰ۔ روحانی خزائن جلد ۱۴ صفحہ ۵۳۔ ۵۴)

(۴۸)

اَلْقَصِيْدَةُ لِكُلِّ قَرِيْحَةٍ سَعِيْدَةٍ

ہر سعید فطرت کے لئے ایک قصیدہ

اَرٰی سَیْلَ اٰفَاتٍ قَضَاهَا الْمُقَدِّرُ وَفِی الْخَلْقِ سَیِّئَاتٌ تُذَاعُ وَ تُنْشَرُ

میں ان آفات کے سیلاب کو دیکھ رہا ہوں جن کو تقدیر جاری کرنے والے خدا نے مقدّر کیا ہے اور مخلوق میں ایسی برائیاں (موجود) ہیں جو پھیلائی اور نشر کی جارہی ہیں۔

وَفِیْ کُلِّ طَرْفٍ نَارُ شَرٍّ تَأَجَّجَتْ وَفِیْ کُلِّ قَلْبٍ قَدْ تَرَائَ التَّحَجُّرُ

اور ہر طرف آتشِ فساد و شر بھڑک اُٹھی ہے اور ہر ایک دل میں قساوت ظاہر ہوگئی ہے۔

وَقَدْ زُلْزِلَتْ مِنْ هٰذِهِ الرِّیْحِ دَوْحَةٌ تُظِلُّ بِظِلٍّ ذِیْ شِفَاءٍ وَّ تُثْمِرُ

اور اس ہوا سے وہ درخت ہل گیا ہے جو شفا اور سایہ دینے والا اور ثمر دار تھا۔

اَرٰی کُلَّ مَحْجُوْبٍ لِدُنْیَاهُ بَاکِیًا فَمَنْ ذَا الَّذِیْ یَبْکِیْ لِدِیْنٍ یُّحَقَّرُ

میں دیکھتا ہوں کہ ہر غافل اپنی دنیا کے لئے رو رہا ہے۔ پس کون ہے جو دین کے لئے روئے جس کی تحقیر کی جارہی ہے۔

وَلِلدِّیْنِ اَطْلَالٌ اَرَاهَا کَلَاهِفٍ وَدَمْعِیْ بِذِکْرِ قُصُوْرِهٖ یَتَحَدَّرُ

اور دین کے کھنڈرات ہو چکے ہیں جنہیں میں غم زدہ کی طرح دیکھ رہا ہوں اور میرے آنسو اس کے محلّات کی یاد میں بہہ رہے ہیں۔

تَرَاءَ تْ غَوَایَاتٌ کَرِیْحٍ مُّجِیْحَةٍ وَاَرْخٰی سَدِیْلَ الْغَیِّ لَیْلٌ مُّکَدِّرُ

بیخ کنی کرنے والی ہوا کی طرح گمراہیاں ظاہر ہوگئی ہیں اور اندھیری رات نے ضلالت کا پردہ لٹکا دیا ہے۔

اَرٰی ظُلُمَاتٍ لَّیْتَنِیْ مِتُّ قَبْلَهَا وَذُقْتُ کُئُوْسَ الْمَوْتِ اَوْکُنْتُ اُنْصَرُ

میں تاریکیاں دیکھتا ہوں۔ کاش میں ان سے پہلے ہی مرجاتا اور موت کے پیالے چکھ لیتا یا پھر میں نصرت دیا جاتا۔

تَهُبُّ رِيَاحٌ عَاصِفَاتٌ كَانَّهَا سِبَاعٌ بِاَرْضِ الْهِنْدِ تَعْوِىْ وَ تَزْءَرُ

تند ہوائیں اس طرح چل رہی ہیں گویا کہ وہ ہند کی سرزمین میں درندے ہیں جو چیخ اور دھاڑ رہے ہیں۔

اَرَى الْفَاسِقِيْنَ الْمُفْسِدِيْنَ وَ زُمَرَهُمْ وَقَلَّ صَلَاحُ النَّاسِ وَالْغَيُّ يَكْثُرُ

میں بدکار مفسدوں اور ان کے گروہوں کو ہی دیکھ رہا ہوں اور لوگوں کی نیکی کم ہوگئی اور گمراہی بڑھ گئی ہے۔

اَرٰى عَيْنَ دِيْنِ اللّٰهِ مِنْهُمْ تَكَدَّرَتْ بِهَا الْعِيْنُ وَالْاٰرَامُ تَمْشِىْ وَ تَعْبُرُ

میں دیکھتا ہوں کہ اللہ کے دین کا چشمہ ان کی وجہ سے مکدّر ہو گیا ہے اور اس میں نیل گائے اور ہرن چل رہے ہیں اور اسے عبور کر رہے ہیں (یعنی اس کا کوئی وارث نہیں رہا)

اَرَى الدِّيْنَ كَالْمَرْضٰى عَلَى الْاَرْضِ رَاغِمًا وَكُلُّ جَهُوْلٍ فِى الْهَوٰى يَتَبَخْتَرُ

میں دین کو مریضوں کی طرح زمین پر خاک آلود پاتا ہوں اور ہر ایک جاہل ہوائے نفس میں مٹک مٹک کر چل رہا ہے۔

وَمَا هَمُّهُمْ اِلَّا لِحَظِّ نُفُوْسِهِمْ وَمَا جُهْدُهُمْ اِلَّا لِعَيْشٍ يُّوَفَّرُ

اور ان کا تمام فکر ان کے حظِّ نفس کے لئے ہی ہے اور ان کی ساری کوشش صرف ایسی عیش کے لئے ہی ہے جسے بڑھایا جائے۔

نَسُوْا نَهْجَ دِيْنِ اللّٰهِ خُبْثًا وَّ غَفْلَةً وَقَدْ سَرَّهُمْ بَغْىٌ وَّفِسْقٌ وَّ مَيْسِرُ

وہ خباثت اور غفلت سے اللہ کے دین کی راہ کو بھول گئے ہیں اور انہیں سرکشی، بدکاری اور قمار بازی پسند آ گئی ہے۔

فَلَمَّا طَغَى الْفِسْقُ الْمُبِيْدُ بِسَيْلِهٖ تَمَنَّيْتُ لَوْ كَانَ الْوَبَاءُ الْمُتَبِّرُ

جب تباہ کن بدی کے سیلاب میں طغیانی آ گئی تو میں نے آرزو کی کہ مہلک وبا آ جائے۔

فَاِنَّ هَلَاكَ النَّاسِ عِنْدَ اُولِى النُّهٰى اَحَبُّ وَاَوْلٰى مِنْ ضَلَالٍ يُّدَمِّرُ

کیونکہ عقلمندوں کے نزدیک لوگوں کا ہلاک ہو جانا اس گمراہی سے، جو تباہ کر دیتی ہے، زیادہ پسندیدہ اور بہتر ہے۔

صَبَرْنَا عَلٰى ظُلْمِ الْخَلَائِقِ كُلِّهِمْ وَلٰكِنْ عَلٰى سَيْلِ الشَّقَا لَا نَصْبِرُ

ہم نے تمام لوگوں کے ظلم پر صبر کیا ہے لیکن ہم بدبختی کے سیلاب پر صبر نہیں کر سکتے۔

وَقَدْ ذَابَ قَلْبِىْ مِنْ مَّصَائِبِ دِيْنِنَا وَ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ وَاُبْصِرُ

اور اپنے دین کے مصائب سے میرا دل پگھل گیا ہے اور میں وہ کچھ جانتا اور دیکھتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

وَبَثِّیْ وَ حُزْنِیْ قَدْ تَجَاوَزَ حَدَّهٗ وَلَوْلَا مِنَ الرَّحْمٰنِ فَضْلٌ اُتَبَّرُ

اور میرا غم واندوہ اپنی حد سے بڑھ گیا ہے اور اگر خدائے رحمان کا فضل نہ ہوتا تو میں ہلاک ہو جاتا۔

وَعِنْدِیْ دُمُوْعٌ قَدْ طَلَعْنَ الْمَاٰ قِیَا وَعِنْدِیْ صُرَاخٌ لَّا یَرَاہُ الْمُکَفِّرُ

اور میرے آنسو گوشہ ہائے چشم سے باہر نکل آئے ہیں اور میں ایسی چیخ وپکار کرتا ہوں جسے مکفّر نہیں دیکھتا۔

وَلِیْ دَعَوَاتٌ یَّصْعَدَنَّ اِلَی السَّمَاءِ وَلِیْ کَلِمَاتٌ فِی الصَّلَایَۃِ تَقْعَرُ

اور میری دعائیں ایسی ہیں جو آسمان پر جاتی ہیں اور میرے کلمات پتھر میں اثر کرتے ہیں۔

وَاُعْطِیْتُ تَاْثِیْرًا مِّنَ اللّٰہِ خَالِقِیْ فَیَاْوِیْ اِلٰی قَوْلِیْ جَنَانٌ مُّطَھَّرُ

اور مجھے اپنے خالق خدا کی طرف سے تاثیر بخشی گئی ہے۔ پس پاک دل میرے قول کی طرف پناہ لیتا ہے۔

وَاِنَّ جَنَانِیْ جَاذِبٌ بِصَفَائِہٖ وَاِنَّ بَیَانِیْ فِی الصُّخُوْرِ یُؤَثِّرُ

اور بے شک میرا دل اپنے صاف ہونے کی وجہ سے جاذب ہے اور بلاشبہ میرا بیان چٹانوں میں بھی اثر کرتا ہے۔

حَفَرْتُ جِبَالَ النَّفْسِ مِنْ قُوَّۃِ الْعُلٰی فَصَارَ فُؤَادِیْ مِثْلَ نَھْرٍ یُّفَجَّرُ

میں نے خدادادطاقت سے نفس کے پہاڑوں کو کھودا ہے پس میرا دل نہر کی طرح ہو گیا ہے جو جاری کی جاتی ہے۔

وَاُعْطِیْتُ رُعْبًا عِنْدَ صَمْتِیْ مِنَ السَّمَا وَقَوْلِیْ سِنَانٌ اَوْ حُسَامٌ مُّشَھَّرُ

اور اپنی خاموشی کے وقت مجھے آسمان سے رعب عطا کیا گیا ہے اور میرا قول نیزہ یا شمشیر برہنہ ہے۔

فَھٰذَا ھُوَ الْاَمْرُ الَّذِیْ سَرَّ مَالِکِیْ وَاَرْسَلَنِیْ صِدْقًا وَّ حَقًّا فَاُنْذِرُ

پس یہ وہ امر ہے جس نے میرے مالک کو خوش کیا اور اس نے مجھے حق وصداقت دے کر بھیجا تا کہ میں انذار کروں۔

اِذَا کَذَّبَتْنِیْ زُمَرُ اَعْدَاءِ مِلَّتِیْ فَقُلْتُ اخْسَأُوْا اِنَّ الْخَفَایَا سَتَظْھَرُ

جب میرے دین کے دشمنوں کے گروہوں نے میری تکذیب کی تو میں نے کہہ دیا ’’دور ہو جاؤ‘‘۔ پوشیدہ باتیں عنقریب ظاہر ہو جائیں گی۔

فَرِیْقٌ مِّنَ الْاَحْرَارِ لَا یُنْکِرُوْنَنِیْ وَحِزْبٌ مِّنَ الْاَشْرَارِ اٰذَوْا وَاَنْکَرُوْا

شریفوں کا گروہ میرا انکار نہیں کرتا اور اشرار کے گروہ نے مجھے ایذا دی ہے اور میرا انکار کیا ہے۔

وَقَدْ زَاحَمُوْا فِیْ کُلِّ اَمْرٍ أَرَدْتُّهُ　　فَاَیَّدَنِیْ رَبِّیْ فَفَرُّوْا وَاَدْبَرُوْا

اورانہوں نے ہر کام میں جس کا میں نے ارادہ کیا مزاحمت کی تو میرے رب نے میری تائید کی۔سووہ بھاگ گئے اور پیٹھ پھیر گئے۔

وَکَیْفَ عَصَوْا وَاللّٰہِ لَمْ یُدْرَ سِرُّھَا　　وَکَانَ سَنَا صِدْقِیْ مِنَ الشَّمْسِ اَظْھَرُ

اللہ کی قسم!اس کا بھید سمجھ نہیں آیا کہ انہوں نے کیسے نافرمانی کی حالانکہ میری سچائی کی روشنی سورج سے بھی زیادہ واضح تھی۔

لَزِمْتُ اصْطِبَارًا عِنْدَ جَوْرِ لِئَامِھِمْ　　وَکَانَ الْاَقَارِبُ کَالْعَقَارِبِ تَأْبُرُ

ان میں سے کمینوں کے ظلم کے وقت میں نے صبر اختیار کرلیا اور میرے قریبی رشتہ دار بھی بچھوؤں کی طرح ڈنگ مار رہے تھے۔

وَ ھٰذَا عَلَی الْاِسْلَامِ اِحْدَی الْمَصَائِبِ　　یُکَذَّبُ مِثْلِیْ بِالْھَوٰی وَ یُکَفَّرُ

اوراسلام پر منجملہ مصائب کے یہ بھی ایک مصیبت ہے کہ میرے جیسے آدمی کی تکذیب اور تکفیر نفس پرستی سے کی جارہی ہے۔

فَاَقْسَمْتُ بِاللّٰہِ الَّذِیْ جَلَّ شَانُہٗ　　عَلٰی اَنَّہٗ یُخْزِی الْعِدَا وَ اُعَزَّرُ

اور میں نے اللہ کی قسم کھائی ہے جس کی شان بلند ہے اس بات پر کہ وہ دشمنوں کو رسوا کرے گا اور مجھے عظمت دی جائے گی۔

وَ لِلْغَیِّ اٰثَارٌ وَّ لِلرُّشْدِ مِثْلُھَا　　فَقُوْمُوْا لِتَفْتِیْشِ الْعَلَامَاتِ وَانْظُرُوْا

اور گمراہی کی کچھ علامات ہیں اور ہدایت کی بھی اسی کی طرح کچھ علامات ہیں۔سوتم علامات کی تلاش کے لئے اٹھو اور غور کرو۔

تَظُنُّوْنَ اَنِّیْ قَدْ تَقَوَّلْتُ عَامِدًا　　بِمَکْرٍ وَ بَعْضُ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّ مُنْکَرُ

تم یہ گمان کررہے ہو کہ میں نے مکر سے عمداً جھوٹا قول باندھ لیا ہے حالانکہ بعض گمان گناہ اور مکروہ ہوتے ہیں۔

وَکَیْفَ وَاِنَّ اللّٰہَ اَبْدَی بَرَائَتِیْ　　وَجَاءَ بِاٰیَاتٍ تَلُوْحُ وَ تَظْھَرُ

اور یہ کیونکر ہوسکتا ہے جب کہ خدا نے میری براءت ظاہر کردی ہے اور وہ ایسے نشان لے آیا ہے جو نمایاں اور ظاہر ہورہے ہیں۔

وَیَأْتِیْکَ وَعْدُ اللّٰہِ مِنْ حَیْثُ لَا تَرَی　　فَتَعْرِفُہٗ عَیْنٌ تُحَدُّ وَ تُبْصِرُ

اور تیرے پاس خدا کا وعدہ اس طرح آجائے گا کہ تو دیکھ نہیں رہا ہوگا۔سواس کو وہی آنکھ پہچانے گی جو تیز ہوتی ہے اور خوب دیکھتی ہے۔

وَلَیْسَ لِعَضْبِ الْحَقِّ فِی الدَّھْرِ کَاسِرٌ　　وَمَنْ قَامَ لِلتَّکْسِیْرِ بُخْلًا فَیُکْسَرُ

اور حق کی تلوار کو زمانے میں کوئی توڑنے والا نہیں اور جو بخل سے توڑنے کے لئے کھڑا ہوگا وہ خود توڑ دیا جائے گا۔

وَمَنْ ذَا يُعَادِيْنِیْ وَرَبِّیْ یُحِبُّنِیْ وَمَنْ ذَا یُرَادِیْنِیْ اِذَا اللّٰہُ یَنْصُرُ

اور کون ہے جو مجھ سے دشمنی کرے جب کہ میرا رب مجھ سے محبت کر رہا ہے۔اور کون مجھے ہلاک کر سکتا ہے جب کہ اللہ مجھے مدد دے رہا ہے۔

وَ یَعْلَمُ رَبِّیْ سِرَّ قَلْبِیْ وَ سِرَّھُمْ وَکُلُّ خَفِیٍّ عِنْدَہٗ مُتَحَضِّرُ

اور میرا رب میرے دل کے بھید اور ان کے بھید کو جانتا ہے اور ہر پوشیدہ چیز اس کے پاس حاضر ہے۔

وَلَوْکُنْتُ مَرْدُوْدَ الْمَلِیْکِ لَضَرَّنِیْ عَدَاوَۃُ قَوْمٍ کَذَّبُوْنِیْ وَ حَقَّرُوْا

اور اگر میں خدا کی طرف سے، جو میرا مالک ہے، مردود ہوتا تو تکذیب کرنے والی اور حقیر قرار دینے والی قوم کی عداوت مجھے ضرور نقصان پہنچاتی۔

وَلٰکِنَّنِیْ صَافَیْتُ رَبِّیْ فَجَاءَ نِیْ مِنَ اللّٰہِ اٰیَاتٌ کَمَا اَنْتَ تَنْظُرُ

لیکن میں نے اپنے رب سے خالص دوستی کی تو اللہ کی طرف سے کچھ نشانات، جیسا کہ تو دیکھ رہا ہے، میرے پاس آ گئے۔

وَمَا کَانَ جَوْرُ الْخَلْقِ مُسْتَحْدَثًا لَّنَا فَاِنَّ اَذَاھُمْ سُنَّۃٌ لَّا تُغَیَّرُ

اور مخلوق کا ظلم ہمارے لئے کوئی نئی بات نہیں تھی کیونکہ ان کا دکھ دینا ایک غیر متبدّل سنّت ہے۔

اِذَا قِیْلَ اِنَّکَ مُرْسَلٌ خِلْتُ اَنَّنِیْ دُعِیْتُ اِلٰی اَمْرٍ عَلَی الْخَلْقِ یَعْسِرُ

جب مجھے کہا گیا کہ تو مرسَل ہے تو میں نے خیال کیا کہ میں ایک ایسے امر کی طرف بلایا گیا ہوں جو مخلوق پر دشوار گذرے گا۔

اَمُکْفِرِ! مَھْلًا بَعْضَ ھٰذَا التَّحَکُّمِ وَخَفْ قَھْرَ رَبٍّ قَالَ لَا تَقْفُ فَاحْذَرُ

اے میرے مکفّر! اس زبردستی کرنے سے کسی قدر باز آ جا اور اس خدا سے ڈر جس نے ''لَا تَقْفُ'' کہا ہے سو احتیاط کر۔

وَاِذْ قُلْتُ اِنِّیْ مُسْلِمٌ قُلْتَ کَافِرٌ فَاَیْنَ التُّقٰی یَا اَیُّھَا الْمُتَھَوِّرُ

جب میں نے کہا میں مسلمان ہوں تُو نے کہا کہ کافر ہے پس تقویٰ کہاں گیا اے بے جا دلیری کرنے والے!

وَاِنْ کُنْتَ لَا تَخْشٰی فَقُلْ لَّسْتَ مُؤْمِنًا وَیَاْتِیْ زَمَانٌ تُسْئَلَنَّ وَ تُخْبَرُ

اور اگر تو ڈرتا نہیں تو تُو کہتا رہ کہ تُو مومن نہیں اور وہ زمانہ آ رہا ہے کہ تُو پوچھا جائے گا اور تجھے مطّلع کیا جائے گا۔

وَاِنِّیْ تَرَکْتُ النَّفْسَ وَالْخَلْقَ وَالْھَوٰی فَلَا السَّبُّ یُؤْذِیْنِیْ وَلَا الْمَدْحُ یُبْطِرُ

اور میں نے نفس، مخلوق اور خواہشِ نفس کو ترک کر دیا ہے سو اب نہ گالی مجھے ایذا دیتی ہے اور نہ مدح فخر دلاتی ہے۔

وَ کَمْ مِّنْ عَدُوٍّ بَعْدَ مَا اَکْمَلَ الْاَذٰی اَتَانِیْ فَلَمْ اَصْعَرْ وَمَا کُنْتُ اَصْعَرُ

اور بہت سے دشمن ہیں جو دکھ کو کمال تک پہنچا دینے کے بعد میرے پاس آئے تو نہ میں نے بے رخی برتی اور نہ ہی کبھی بے رخی میرا شیوہ تھا۔

اَرَی الظُّلْمَ یَبْقٰی فِی الْخَرَاطِیْمِ وَسْمُهٗ وَاَمَّا عَلَامَاتُ الْاَذٰی فَتُغَیَّرُ

مَیں دیکھتا ہوں کہ ظلم کا نشان ناکوں پر باقی رہ جاتا ہے لیکن تکلیف اٹھانے کی علامات، سو وہ تو بدل جایا کرتی ہیں۔

وَ وَاللّٰهِ اِنِّیْ قَدْ تَبِعْتُ مُحَمَّدًا وَفِیْ کُلِّ اٰنٍ مِّنْ سَنَاهُ اُنَوَّرُ

اور خدا کی قسم! میں نے محمّد صلّی اللہ علیہ وسلّم کی پیروی کی ہے اور ہر لحظہ میں انہی کی روشنی سے منوّر کیا جاتا ہوں۔

عَجِبْتُ لِاَعْمٰی لَا یُدَاوِیْ عُیُوْنَهٗ وَمِنَّا بِجَوْرِ الْجَهْلِ یَلْوِیْ وَ یَسْخَرُ

مجھے اس اندھے پر تعجب ہے جو اپنی آنکھوں کا علاج نہیں کرتا اور جہالت سے پیدا شدہ ظلم کی وجہ سے وہ ہم سے جھگڑتا اور ٹھٹھا کرتا ہے۔

اَ تَنْسٰی نَجَاسَاتٍ رَضِیْتَ بِاَکْلِهَا وَتَهْمِزُ بُهْتَانًا بَرِیًّا وَّ تَذْکُرُ

کیا تو ان نجاستوں کو بھول رہا ہے جن کے کھانے کو تو پسند کر چکا ہے اور تو ایک بے گناہ شخص پر بہتان باندھتا ہے اور اس کا ذکر کرتا رہتا ہے۔

اِذَا قَلَّ عِلْمُ الْمَرْءِ قَلَّ اتِّقَاءُهٗ فَیَسْعٰی اِلٰی طُرُقِ الشَّقَا وَ یُزَوِّرُ

جب انسان کا علم کم ہو جاتا ہے تو اس کا تقوٰی بھی کم ہو جاتا ہے۔ سو وہ بدبختی کے راستوں پر دوڑتا اور فریب سے کام لیتا ہے۔

وَمَا اَنَا مِمَّنْ یَّمْنَعُ السَّیْفُ قَصْدَهٗ فَکَیْفَ یُخَوِّفُنِیْ بِشَتْمٍ مُّکَفِّرُ

اور میں ان لوگوں سے نہیں ہوں کہ تلوار ان کے ارادے کو روک سکے۔ سو ایک مکفّر مجھے گالیوں سے کیسے ڈرا سکتا ہے۔

لَنَا کُلَّ یَوْمٍ نُّصْرَةٌ بَعْدَ نُصْرَةٍ فَمُتْ اَیُّهَا النَّارِیْ بِنَارٍ تُسَعِّرُ

ہمیں ہر روز نصرت پر نصرت مل رہی ہے۔ سو اے حسد کی آگ میں جلنے والے! اس آگ کے ذریعہ ہلاک ہو جا جسے تو خود ہی بھڑکا رہا ہے۔

وُعِدْنَا مِنَ الرَّحْمٰنِ عِزًّا وَّ سُوْدَدًا فَقُمْ وَامْحُ هٰذَا النَّقْشَ اِنْ کُنْتَ تَقْدِرُ

ہمیں خدائے رحمان کی طرف سے عزّت اور سرداری کا وعدہ دیا گیا ہے۔ سو اٹھ، اگر تو قدرت رکھتا ہے، تو اس نقش کو مٹا دے۔

اَ لَا اِنَّمَا الْاَیَّامُ رَجَعَتْ اِلَی الْهُدٰی هَنِیْأً لَّکُمْ بَعْثِیْ فَبَشُّوْا وَاَبْشِرُوْا

سن لو! زمانہ ہدایت کی طرف لوٹ پڑا ہے۔ تمہارے لئے میری بعثت مبارک ہو۔ پس خوش ہو جاؤ اور خوشی مناؤ۔

دَعُـوْا غَيْــرَ اَمْــرِ اللّٰهِ وَاسْعَوْ لِأَمْـرِهٖ هُــوَاللّٰهُ مَــوْلَانَـا اَطِيْـعُـوْهُ وَاحْـضُـرُوْا

غیراللہ کے حکم کو چھوڑ دواور اللہ کے حکم (کی اطاعت) میں کوشش کرو۔ اللہ ہی ہمارا مولیٰ ہے اس کی اطاعت کرواور حاضر ہوجاؤ۔

اَلَا لَيْــسَ غَيْــرُ اللّٰهِ فِــى الدَّهْـرِ بَـاقِيًـا وَكُـلُّ جَـلِيْـــسٍ مَّـاخَـــلَا اللّٰهَ يُهْجَـرُ

سنو! اللہ کے سوا زمانے میں کوئی باقی رہنے والا نہیں اور ہر ایک ہم نشین اللہ کے سوا جدا کیا جائے گا۔

(خطبة الهامية۔روحانی خزائن جلد ۱۶ صفحہ ۳۰۳ تا ۳۰۶)

۴۹

وَمَعْنَی الرَّجْمِ فِیْ ھٰذَا الْمُقَامِ　　کَمَا عُلِّمْتُ مِنْ رَبِّ الْاَنَامِ

جیسا کہ مجھے مخلوقات کے ربّ کی طرف سے علم دیا گیا ہے اس مقام پر رجم کے معنی

ھُوَالْاِعْضَالُ اِعْضَالُ اللِّئَامِ　　وَاِسْکَاتُ الْعِدَا کَھْفِ الظَّلَامِ

درماندہ کرنا۔ یعنی کمینوں کو عاجز کرنا اور دشمنوں کو خاموش کرانا ہیں جو تاریکی کی آماجگاہ ہیں۔

وَضَرْبٌ یَخْتَلِیْ اَصْلَ الْخِصَامِ　　وَلَا نَعْنِیْ بِہٖ ضَرْبَ الْحُسَامِ

اور ایسی ضرب جو جھگڑے کی جڑ کاٹ کر رکھدے۔ اور ضرب سے ہماری مراد تلوار کی ضرب نہیں ہے۔

تَرَی الْاِسْلَامَ کُسِّرَ کَالْعِظَامِ　　وَکَمْ مِنْ خَامِلٍ فَاقَ الْعِظَامِ

تو دیکھتا ہے کہ اسلام کو ہڈیوں کی طرح توڑ کر رکھ دیا گیا ہے اور کتنے ہی گمنام ہیں جو عظیم شخصیات سے بھی بلند ہوگئے ہیں۔

فَنَادَی الْوَقْتُ اَیَّامَ الْاِمَامِ　　لِتُنْجَی الْمُسْلِمُوْنَ مِنَ السِّھَامِ

پس وقت نے ایک امام کے دِنوں کو آواز دی ہے تاکہ مسلمان تیروں سے بچائے جائیں۔

فَلَا تَعْجَلْ وَفَکِّرْ فِی الْکَلَامِ　　اَلَیْسَ الْوَقْتُ وَقْتَ الْاِنْتِقَامِ

پس تو جلدی نہ کر اور (اس) کلام میں غور کر۔ کیا یہ وقت انتقام کا وقت نہیں ہے۔

اَرٰی فَوْجَ الْمَلَآئِکَۃِ الْکِرَامِ　　بِکَفِّ الْمُصْطَفٰی اَضْحَی الزِّمَامِ

میں ملائکۂ کرام کے لشکر دیکھتا ہوں (جن کی) باگ ڈور محمّد مصطفٰے (ﷺ) کے ہاتھ میں دی گئی ہے۔

(اعجاز المسیح۔ روحانی خزائن جلد ۱۸ صفحہ ۸۴)

۵۰

اَلْقَصِیْدَۃُ الْاِعْجَازِیَۃُ

قصیدہ اعجازیہ

اَ یَــا اَرْضَ مُـدٍّ قَـدْ دَفَـاکِ مُـدَمَّـرُ وَارْدَاکِ ضِلِّیْلٌ وَّ اَغْـرَاکِ مُوْغِـرُ

اے مُدّ کی زمین! ایک ہلاک شدہ نے تیری خستگی کی حالت میں تجھے ہلاک کیا۔اور سخت گمراہ کرنیوالے نے تجھے مارااور ایک غصّہ دلانیوالے نے تجھے برانگیختہ کیا۔

دَعَـوْتِ کَـذُوْبًـا مُّـفْسِدًا صَیْدِیَ الَّذِیْ کَـحُـوْتِ غَـدِیْـرٍ اَخْـذُہٗ لَا یُـعَذَّرُ

تو نے ایک جھوٹے مفسد، میرے شکار کو بُلا لیا۔جس کا پکڑنا ڈھاب کی مچھلی کی طرح بڑا کام نہیں۔

وَجَـاءَ کِ صَـحْبِیْ نَـاصِـحِیْنَ کَاِخْوَۃٍ یَـقُـوْلُـوْنَ لَاتَبْـغُـوْا ھَـوًی وَ تَـصَبَّـرُوْا

اور میرے دوست تیرے پاس آئے جو بھائیوں کی طرح نصیحت کرتے تھے۔اور کہتے تھے کہ ہواوہوس کی طرف مَیل مت کرواور صبر کرو۔

فَـظَــلَّ اُسَـارَاکُـمْ اُسَـارٰی تَـعَـصُّـبٍ یُـرِیْـدُوْنَ مَـنْ یَّـعْـوِیْ کَذِئْبٍ وَّ یَخْتِرُ

پس تم میں سے وہ لوگ جو تعصّب کے قیدی تھے۔انہوں نے چاہا کہ ایسا شخص تلاش کریں جو بھیڑیئے کی طرح چیخے اور فریب کرے۔

فَـجَـاءُ وْا بِـذِئْـبٍ بَـعْـدَ جُـھْـدٍ اَذَابَـھُـمْ وَ نَـعْـنِـیْ ثَـنَـاءَ اللّٰہِ مِـنْـہُ وَ نُـظْـھِـرُ

پھر بہت کوشش کے بعد ایک بھیڑیئے کو لائے۔اور مراد ہماری اس سے ثناء اللہ ہے اور ہم ظاہر کرتے ہیں۔

فَـلَـمَّـا اَ تَـاھُـمْ سَـرَّھُـمْ مِّـنْ تَـصَلُّفٍ وَقَـالَ افْـرَحُـوْا اِنِّـیْ کَـمِـیٌّ مُّـظَـفَّـرُ

پس جب اُن کے پاس آیا تو لاف زنی سے اُن کو خوش کردیا۔اور کہا تم خوش ہو جاؤ میں بہادر فتحیاب ہوں۔

وَقَـالَ اسْـتُـرُوْا اَمْـرِیْ وَاِنِّـیْ اَرُوْدُھُـمْ اَخَـافُ عَـلَـیْـھِـمْ اَنْ یَّـفِـرُّوْا وَ یُـدْبِـرُوْا

اور کہا کہ میرے آنے کی بات پوشیدہ رکھو کہ میں اُن کو تلاش کررہا ہوں۔اور میں ڈرتا ہوں کہ وہ بھاگ نہ جائیں۔

وَاَرْضَــى الــلِّـئَـامَ اِذْ دَنَـا مِـنْ اَرْضِـهِـمْ عَـلَـى الـنَّـارِ مَشَّـاهُـمْ وَ قَدْ كَانَ يَبْطَرُ

اورلوگوں کوخوش کیاجب ان کی زمین سے نزدیک ہوا۔ان لوگوں کوآگ پر چلایااور بہت خوش ہوا۔

تَـكَـلَّـمَ كَـالْاَجْلَافِ مِـنْ غَيْـرِ فِـطْـنَـةٍ وَيَـأْتِيكَ بِـالْاَخْبَـارِ مَنْ كَـانَ يَنْظُرُ

اُس نے کمینوں کی طرح بغیر دانائی کے کلام کیا۔اور دیکھنے والوں سے تُو خود سُن لے گا۔

وَ اِنْ كُـنْـتَ فِـى شَـكٍّ فَسَلْ يَا مُكَذِّبِىْ دَهَـاقِـيْـنَ مُـدٍّ وَّالْـحَـقِـيْـقَـةُ اَظْهَـرُ

اور اگر تجھے شک ہے۔تومُدّ کے زمینداروں سے پوچھ لے۔

فَـلَـمَّـا الْتَـقَـى الْجَمْعَانِ لِلْبَحْثِ وَالْوَغَا وَنُـوْدِىَ بَيْـنَ الـنَّاسِ وَالْخَلْقُ اُحْضِرُوْا

پس جب دونوں فریق بحث کیلئے جمع ہو گئے۔اور لوگوں میں منادی کرائی گئی اور لوگ حاضر ہو گئے۔

وَاَوْجَـسَ خِيْـفَـةَ شَـرِّهٖ بَعْضُ رُفْقَتِىْ لِـمَـا عَـرَفُـوْا مِـنْ خُبْـثِ قَـوْمٍ تَنَمَّرُوْا

اور پوشیدہ طور پر میرے بعض رفیقوں کے دلوں میں خوف ہوا۔کیونکہ قوم کی درندگی انہوں نے معلوم کرلی تھی۔

فَـاُنْـزِلَ مِـنْ رَّبِّ السَّـمَـاءِ سَكِـيْـنَـةٌ عَـلٰـى صُـحْـبَـتِـىْ وَاللّٰهُ قَـدْ كَـانَ يَنْصُرُ

پس میرے اصحاب پر آسمان سے تسلّی نازل کی گئی۔اور خدا مدد کر رہا تھا۔

وَاَعْـطَـاهُـمُ الـرَّحْـمٰنُ مِنْ قُوَّةِ الْـوَغٰى وَ اَيَّـدَهُـمْ رُوْحٌ اَمِـيْـنٌ فَـاَبْشَـرُوْا

اور خدا نے ان کوقوّت لڑائی کی دے دی۔اور رُوح القدس نے ان کو مدد دی۔پس وہ خوش ہو گئے۔

وَكَـانَ جِـدَالٌ يَـطْـرُدُ الْـقَـوْمَ بِـالضُّحٰى اِلٰـى خِـطَّـةٍ اَوْمٰى اِلَيْـهَـا الْـمَـعْشَرُ

اور لوگ قریب آٹھ بجے کے بحث دیکھنے لیئے روانہ ہوئے۔اُس تکیہ کی طرف جس کی طرف گروہ نے اشارہ کیا تھا۔

تَـحَـرَّوْا لِهٰـذَا الْبَـحْـثِ اَرْضًـا شَجِيْـرَةً اِلَـى الْـجَـانِبِ الْغَرْبِيِّ وَالْجُنْدُ جُمِّرُوْا

اور بحث کیلئے ایک زمین اختیار کی گئی جس میں کئی ایک[1] درخت تھے۔اور وہ جگہ گاؤں سے باہر غربی طرف تھی اور ہمارے دوست وہاں ٹھہرائے گئے۔

وَكَـــانَ ثَـنَـــاءُ اللّٰهِ مَـقْـبُـوْلُ قَـوْمِـــهٖ وَمِـنَّـا تَـصَـدّٰى لِلتَّـخَـاصُمِ سَـرْوَرُ

اور ثناء اللہ اس کی قوم کی طرف سے مقبول تھا۔اور ہماری طرف سے مولوی سیّد محمد سرور شاہ پیش ہوئے۔

[1] ایڈیشن اول میں سہو کتابت سے ''ایک درخت تھا'' لکھا گیا ہے۔(ناشر)

كَـانَّ مَـقَـامَ الْبَـحْـثِ كَـانَ كَـاجَـمَـةٍ بِـهِ الـذِّئْـبُ يَـعْـوِى وَالْـغَـضَـنْفَرُ يَزْءَ رُ

گویا مقامِ بحث ایک ایسے بَن کی طرح تھا۔ جس میں ایک طرف بھیڑیا چیختا تھا اور ایک طرف شیر غرّاتا تھا۔

وَقَـــامَ ثَـنَــاءُ اللهِ يُـغْـوِىْ جُـنُـوْدَهُ وَيُغْـوِىْ عَـلٰى صَـحْـبِىْ لِئَامًا وَّ يَهْذُرُ

اور کھڑا ہوا ثناء اللہ اپنی جماعت کو اغوا کر رہا تھا۔ اور میرے دوستوں پر برانگیختہ کرتا تھا۔

وَكَـانَ طَوٰى كَشْـحًـا عَـلٰى مُسْتَكِنَّةٍ وَمَـارَادَ نَهْـجَ الْـحَقِّ بَلْ كَـانَ يَهْجُرُ

اور اُس نے کینہ کو اپنے دل میں ٹھان لیا۔ اور حق جوئی نہ کی بلکہ بکواس کرتا رہا۔

سَعٰى سَعْـىَ فَتَّـانٍ لِتَـكْـذِيْبِ دَعْوَتِىْ وَكَـانَ يُـدَسِّـى مَـا تَـجَـلّٰى وَ يَمْـكُـرُ

اس نے فتنہ انگیز آدمی کی طرح میری دعوت کی تکذیب کی کوشش کی۔ اور وہ حق پوشی کر رہا تھا اور مکر کر رہا تھا۔

وَاَظْهَـرَ مَـكْـرًا سَـوَّلَـتْ نَفْسُـهُ لَـهُ وَلَمْ يَرْضَ طُوْلَ الْبَحْثِ فَالْقَوْمُ سُحِّرُوْا

اور ایک مکر اُس نے ظاہر کیا جو اُس کے دل میں پیدا ہوا۔ اور لمبی بحث سے انکار کیا اور قوم اُس کے فریب میں آ گئی۔

فَشَـقَّ عَـلٰـى صَـحْـبِىْ طَـرِيْـقٌ اَرَادَهُ وَقَـدْظُـنَّ اَنَّ الْـحَقَّ يُـخْـفٰى وَيُسْتَـرُ

پس میرے دوستوں پر وہ طریق گراں گذرا جس کا اُس نے ارادہ کیا۔ اور انہوں نے گمان کیا کہ اِس سے حق پوشیدہ رہ جائے گا۔

رَءَوْا بُـــرْجَ بُهْتَـــانٍ تُشَـادُ وَ تُـعْـمَـرُ فَـقَـــالُـوْا لَـحَـاكَ اللهُ كَيْفَ تُـزَوِّرُ

انہوں نے بہتان کا قلعہ دیکھا جو بنایا جاتا تھا۔ پس انہوں نے کہا خدا کی ملامت تجھ پر، تُو کیسا جھوٹ بول رہا ہے۔

اَقَـلُّ زَمَـــانِ الْبَـحْـثِ مِقْـدَارُ سَـاعَـةٍ فَـلَـمْ يَـقْبَلِ الْحَمْقٰى وَصَحْبِىْ تَنَفَّرُوْا

کم سے کم بحث کا زمانہ ایک ساعت چاہیئے۔ پس احمقوں نے قبول نہ کیا اور میرے دوست اس مقدار سے متنفّر ہوئے۔

رَضُـوْا بَـعْـدَ تَـكْـرَارٍ وَّ بَـحْـثٍ بِثُلْثِهَـا وَفِـى الصَّدْرِ حُزَّازٌ وَفِى الْقَلْبِ خَنْجَرُ

آخر اس بات پر کسی قدر تکرار اور بحث کے بعد راضی ہو گئے کہ بیس بیس منٹ تک بحث ہو اور سینہ میں سوزشِ غضب تھی اور دل میں خنجر تھا۔

دَفَـاهُـمْ عَـمَـايَـاتُ الْاُنَـاسِ وَ حُمْقُهُمْ رَأَوْا مُـدَّ قَـوْمٌ وَّالْـمُـدٰى قَـدْ شَهَّـرُوْا

قوم کی جہالتوں نے اُن کو خستہ کر دیا۔ موضع مُدّ کو انہوں نے ایسی صورت میں دیکھا جو چُھریاں نکالی ہوئی ہیں۔

فَصَارُوْا بِمُدٍّ لِلرِّمَاحِ دَرِيَّةً   وَيَعْلَمُهَا اَحْمَدُ عَلِيُّ الْمُدَبِّرُ

پس میرے دوست مُدّ میں نیزوں کے نشانے بن گئے اور اس بات کو احمد علی، جو میرِ مجلس تھا، خوب جانتا تھا۔

وَكَانَ ثَنَاءُ اللّٰهِ فِىْ كُلِّ سَاعَةٍ   يُأَجِّجُ نِيْرَانَ الْفَسَادِ وَ يُسْعِرُ

اور ثناء اللہ ہر ایک گھڑی۔ فساد کی آگ بھڑکا رہا تھا۔

أَرٰى مَنْطِقًا مَايَنْبَحُ الْكَلْبُ مِثْلَهُ   وَفِىْ قَلْبِهِ كَانَ الْهَوٰى يَتَزَخَّرُ

ایسی باتیں کیں کہ ایک کتا اس طرح آواز نہیں نکالے گا۔ اور اُس کے دل میں ہوا و ہوس جوش مار رہی تھی۔

وَ اِنَّ لِسَانَ الْمَرْءِ مَالَمْ يَكُنْ لَّهُ   اُصَاةٌ عَلٰى عَوْرَاتِهِ هُوَ مُشْعِرُ

اور انسان کی زبان، جب تک اس کے ساتھ عقل نہ ہو، اُس کے پوشیدہ عیبوں پر ایک دلیل ہے۔

يُكَلِّمُ حَتّٰى يَعْلَمَ النَّاسُ كُلُّهُمْ   جَهُوْلٌ فَلَا يَدْرِىْ وَ لَا يَتَبَصَّرُ

ایسا انسان کلام کرتا ہے یہاں تک کہ سب لوگ جان لیتے ہیں۔ کہ یہ جاہل آدمی ہے، نہ عقل ہے نہ بصیرت۔

وَلَوْلَا ثَنَاءُ اللّٰهِ مَازَالَ جَاهِلٌ   يَشُكُّ وَلَا يَدْرِىْ مَقَامِىْ وَيَحْصُرُ

اور اگر ثناء اللہ نہ ہوتا تو ایک جاہل میرے بارے میں شک کرتا اور مجھے سوالوں سے تنگ کرتا۔

فَهٰذَا عَلَيْنَا مِنَّةٌ مِّنْ اَبِى الْوَفَا   اَرٰى كُلَّ مَحْجُوْبٍ ضِيَائِىْ فَنَشْكُرُ

پس یہ مولوی ثناء اللہ کا ہم پر احسان ہے۔ کہ ہر ایک غافل کو ہماری روشنی سے اطلاع دی۔ سو ہم اُس کا شکر کرتے ہیں۔

اَرَى الْمَوْتَ يَعْتَامُ الْمُكَفِّرَ بَعْدَهُ   بِمَاظَهَرَتْ آىُ السَّمَاءِ وَتَظْهَرُ

اب کافر کہنے والا گویا مر جائے گا۔ کیونکہ ہمارے غلبہ سے خدا کا نشان ظاہر ہوا۔

وَلَمَّا اعْتَدَى الْاَمْرَتْسَرِىْ بِمَكَائِدٍ   وَاَغْرٰى عَلٰى صَحْبِىْ لِئَامًا وَّ كَفَّرُوْا

اور جب ثناء اللہ اپنے فریبوں سے حد سے گذر گیا۔ اور لوگوں کو میرے دوستوں پر برانگیختہ کیا

فَقَالُوْا لِيُوْسُفَ مَانَرَى الْخَيْرَ هٰهُنَا   وَلٰكِنَّهُ مِنْ قَوْمِهِ كَانَ يَحْذَرُ

پس اُنہوں نے منشی محمد یوسف کو کہا کہ اس قسم کی بحث اور بیس منٹ مقرر کرنے میں ہمیں خیر نظر نہیں آتی مگر وہ اپنی قوم سے ڈرتا تھا۔

هُنَاکَ دَعَوْا رَبًّا کَرِیمًا مُّؤَیِّدًا وَ قَالُوْا حَلَلْنَا اَرْضَ رُجْزٍ فَنَصْبِرُ

تب انہوں نے خدا کی جناب میں دُعائیں کیں اور کہا کہ ہم پلید زمین میں داخل ہو گئے، پس ہم صبر کرتے ہیں۔

فَمَا بَرِحُوْهَا وَالرِّمَاحُ تَنُوْشُهُمْ وَلَا طَعْنَ رُمْحٍ مِثْلَ طَعْنٍ یُکَرَّرُ

پس وہ اس زمین سے الگ نہ ہوئے اور نیزے ان کو خستہ کر رہے تھے اور کوئی نیزہ اس طعنہ کی طرح نہیں جو بار بار کہا جاتا ہے۔

وَ قَامَ ثَنَاءُ اللّٰهِ فِی الْقَوْمِ وَاعِظًا فَصَارُوْا بِوَعْظِ الْغُوْلِ قَوْمًا تَنَمَّرُوْا

اور ثناء اللہ نے قوم میں وعظ کیا۔ پس ایک غول کے وعظ سے وہ پلنگ کی طرح ہو گئے۔

وَذَکَّرَهُمْ صَحْبِیْ مُکَافَاتَ کُفْرِهِمْ وَ هَلْ یَنْفَعَنْ اَهْلَ الْهَوٰی مَایُذَکَّرُ

میرے دوستوں نے پاداشِ انکار یاد دلایا۔ مگر بھلا ہوا پرستوں کو کوئی وعظ فائدہ دے سکتا ہے؟

تَجَنّٰی عَلَیَّ اَ بُوالْوَفَاءِ ابْنُ الْهَوٰٓی لِیُبْعِدَ حَمْقٰی مِنْ جَنَایَ وَیَزْجُرُ

ثناء اللہ نے، میرے پر نکتہ چینی شروع کی، جو ہوا و ہوس کا بیٹا تھا۔ تا احمقوں کو میرے پھل سے محروم رکھے۔

وَخَاطَبَ مَنْ وَّافَاهُ فِیْ اَمْرِ دَعْوَتِیْ وَقَالَ یَمِیْنُ اللّٰهِ مَکْرٌ تَخَیَّرُوْا

اور ہر ایک جو اس کے پاس آیا اس کو اس نے مخاطب کیا۔ اور کہا کہ خدا کی قسم! یہ تو ایک مکر ہے جو اختیار کیا گیا۔

وَ اَقْسَمَ بِاللّٰهِ الْغَیُوْرِ مُکَذِّبًا فَیَا عَجَبًا مِّنْ مُّفْسِدٍ کَیْفَ یَجْسُرُ

اور اُس نے خدائے غیّور کی قسم کھائی۔ پس تعجب ہے مفسد سے۔ کیسی دلیری کر رہا ہے۔

فَطَائِفَةٌ قَدْ کَفَّرُوْنِیْ بِوَعْظِهٖ وَ طَائِفَةٌ قَالُوْا کَذُوْبٌ یُّزَوِّرُ

پس ایک گروہ نے اس کے وعظ سے مجھے کافر ٹھہرایا۔ اور ایک گروہ نے کہا کہ یہ شخص جھوٹ بیان کر رہا ہے۔

وَمَامَسَّهُ نُوْرٌ مِّنَ الْعِلْمِ وَالْهُدٰی فَیَا عَجَبًا مِّنْ بَقَّةٍ یَّسْتَنْسِرُ

حالانکہ ثناء اللہ کو علم اور ہدایت سے ذرّہ مس نہیں۔ پس تعجب ہے اس مچھر پر کہ کرگس بننا چاہتا ہے۔

فَلَمَّا اعْتَدٰی وَاَحَسَّ صَحْبِیْ اَنَّهٗ یُصِرُّ عَلٰی تَکْذِیْبِهٖ لَا یُقَصِّرُ

پس جب وہ حد سے بڑھ گیا اور میرے دوستوں نے معلوم کیا۔ کہ وہ تکذیب پر اصرار کر رہا ہے اور باز نہیں آتا۔

دَعَــوْهُ لِيَبْتَهِــلَــنْ لِـمَـوْتِ مُــزَوِّرٍ[۱] مُّـضِلٍّ فَلَمْ يَسْكُتْ وَلَمْ يَتَحَسَّرُ

اُس کو بُلایا کہ جھوٹے کی موت کے لئے خدا کی جناب میں تضرّع کرے۔ وہ جھوٹا جو گمراہ کرتا ہے، پس ثناء اللہ اپنے شور سے چپ نہ ہوا اور نہ تھکا۔

وَ كَـذَّبَ اِعْـجَـازَ الْـمَسِيْحِ وَاٰيَـهُ وَ غَـلَّـطَـهُ كِـذْبًـا وَّ كَـانَ يُـزَوِّرُ

اور کتاب اعجاز المسیح جو میری کتاب ہے اس کی اُس نے تکذیب کی اور اس کے نشانِ فصاحت کی تکذیب کی اور جھوٹ کی راہ سے اُس کو غلط ٹھہرایا اور جھوٹ بولا۔

وَقِيْـلَ لِاِمْــلَاءِ الْـكِتَـابِ كَـمِثْـلِـهٖ فَقَالَ كَـاَهْـلِ الْـعُجْبِ اِنِّیْ سَاَسْطُرُ

پس اس کو کہا گیا کہ اعجاز المسیح کی طرح کوئی کتاب لکھ۔ پس اس نے خود نمائی سے کہا کہ میں لکھوں گا۔

وَ اَنْـكَـرَ اٰيَـاتِـیْ وَاَنْـكَـرَ دَعْـوَتِـیْ وَاَنْـكَـرَ اِلْـهَـامِـیْ وَقَـالَ مُـزَوِّرُ

اور میرے نشانوں سے انکار کیا اور میری دعوت سے انکار کیا۔ اور میرے الہام سے انکار کیا اور کہا کہ ایک جھوٹا آدمی ہے۔

وَ كَـذَّبَـنِیْ بِـالْبُـخْـلِ مِنْ كُـلِّ صُـوْرَةٍ وَ خَـطَّـأَنِـیْ فِیْ كُلِّ وَعْـظٍ اُذَكِّـرُ

اور اُس نے ہر ایک صورت سے مجھے کاذب ٹھہرایا۔ اور ہر ایک وعظ میں، جو میں نے کیا، مجھے خطا کی طرف منسوب کیا۔

فَـاُفْـرِدْتُّ اِفْـرَادَ الْـحُسَيْنِ بِكَـرْبَـلَا وَ فِی الْـحَیِّ صِـرْنَا مِثْلَ مَنْ كَانَ يُقْبَرُ

پس اُس جگہ میں اکیلا رہ گیا جیسا کہ حسین ارضِ کربلا میں اور اس قوم میں ہم ایسے ہو گئے جیسا کہ مردہ دفن کیا جاتا ہے۔

تَـصَـدّٰی لِاِنْـكَـارِیْ وَ اِنْـكَـارِاٰيَتِـیْ وَ كَـانَ لِـحِقْـدٍ كَـالْـعَقَـارِبِ يَـأْبُرُ

میرے انکار اور میرے نشانوں کے انکار کیلئے پیش آیا۔ اور وہ کینہ سے کژدم کی طرح نیش زنی کرتا تھا۔

فَـقَـدْ سَـرَّنِـیْ فِیْ هٰذِهِ الصُّوَرِ صُوْرَةٌ لِيَـدْفَـعَ رَبِّـیْ كُـلَّـمَـا كَـانَ يَحْشُـرُ☆

پس ان صورتوں میں مجھے ایک طریق اچھا معلوم ہوا۔ تا میرا خدا اس طوفان کو دور کر دے جو اُس نے اٹھایا ہے۔

فَـاَلَّـفْـتُ هٰـذَا الـنَّـظْـمَ اَعْـنِیْ قَصِيْدَتِیْ لِيُـخْـزِیَ رَبِّی كُلَّ مَـنْ كَـانَ يَهْـذِرُ

پس میں نے یہ نظم یعنی یہ قصیدہ اپنا تالیف کیا۔ تا میرا خدا اُن لوگوں کو رُسوا کرے جو بکواس کرتے ہیں۔

وَهٰـذَا عَـلٰـی اِصْـرَارِهٖ فِـیْ سُـؤَالِـهٖ فَكَيْفَ بِهٰـذَا السُّـئْلِ اُغْـضِیْ وَاَنْهَرُ

اور یہ قصیدہ اس کے اصرارِ مقابلہ پر بنایا گیا ہے۔ پس مَیں باوجود اس قدر سوال کے کیونکر چشم پوشی کروں اور کیونکر سائل کو جھڑک دوں۔

[۱] ایسا اس وقت کہا جب ثناء اللہ کو تکذیب میں انتہا تک دیکھا اور ایسی لاف زنی کرتے اس کو مشاہدہ بھی کر لیا۔ منہ

☆هٰذَا الشِّعْرُ مِنْ وَحْیِ اللّٰهِ تعالٰی جَلَّ شَانُهٗ ۔

وَلَيْسَ عَلَيْنَا فِی الْجَوَابِ جَرِيْمَةٌ فَنَهْدِیْ لَهُ كَالْاُكُلِ مَا كَانَ يَبْذُرُ

اوراس جواب میں ہم پر کوئی گناہ نہیں۔اور ہم اُس کو ہدیہ کے طور پر اس چیز کا پھل دیتے ہیں جو اُس نے بویا تھا۔

فَاِنْ اَكُ كَذَّابًا فَيَأْتِیْ بِمِثْلِهَا وَ اِنْ اَكُ مِنْ رَّبِّیْ فَيُغْشٰی وَيُثْبَرُ

پس اگر میں جھوٹا ہوں تو ایسا قصیدہ بنالائے گا اور اگر میں خدا کی طرف سے ہوں پس اس کی سمجھ پر پردہ ڈال دیا جائے گا اور روکا جائے گا۔

وَهٰذَا قَضَاءُ اللّٰهِ بَيْنِیْ وَ بَيْنَهُمْ لِيُظْهِرَ اٰيَاتِهٖ وَمَا كَانَ يُخْبِرُ

اور یہ خدا کا فیصلہ ہے ہم میں اور اُن میں تا اپنے نشانوں کو ظاہر کرے اور اس نشان کو ظاہر کرے جو پہلے سے خبر دے رکھی تھی۔

قَطَعْنَا بِهٰذَا دَابِرَالْقَوْمِ كُلِّهِمْ وَ غَادَرَهُمْ رَبِّیْ كَغُصْنٍ تُجَذَّرُ

ہم نے اس نشان سے سب کا فیصلہ کر دیا ہے اور میرے ربّ نے اُن کو ان شاخوں کی طرح کر دیا جو کاٹ دی جاتی ہیں۔

اَرٰی اَرْضَ مُدٍّ قَدْ اُرِيْدَ تَبَارُهَا وَغَادَرَهُمْ رَبِّیْ كَغُصْنٍ تُجَذَّرُ

میں مُدّ کی زمین دیکھتا ہوں کہ اُس کی تباہی نزدیک آ گئی۔اور میرے ربّ نے اُن کو کٹی ٹہنی کی طرح کر دیا۔

اَ يَامُحْسِنِیْ بِالْحُمْقِ وَالْجَهْلِ وَالرُّغَا رُوَيْدَكَ لَا تُبْطِلْ صَنِيْعَكَ وَاحْذَرُ

اے میرے محسن! اپنے حمق اور جہالت اور اونٹ کی طرح بولنے سے باز آ جا اور اپنے احسان کو باطل نہ کر۔

اَتَشْتِمُ بَعْدَ الْعَوْنِ وَالْمَنِّ وَالنَّدٰی اَتَنْسٰی نَدَی مُدٍّ وَّ مَا كُنْتَ تَنْصُرُ

کیا تُو مدد اور حسان اور بخشش کے بعد گالیاں دے گا۔کیا تُو اُس بخشش کو بھلا دے گا جو مُدّ کے مقام میں تُو نے کی اور بخشش کی۔

تَرَی كَيْفَ اَغْبَرَتِ السَّمَاءُ بِآيِهَا اِذَا الْقَوْمُ آذَوْنِیْ وَ عَابُوْا وَ غَبَّرُوْا

تُو دیکھتا ہے کہ کس طرح آسمان نشانوں کی پُر زور بارش کرنے لگا۔جب قوم نے مجھے دُکھ دیا اور عیب نکالے اور گرد اُٹھائی۔

فَلَا تَتَخَيَّرْ سُبُلَ غَيٍّ وَّ شَقْوَةٍ وَلَا تَبْخَلَنْ بَعْدَ النَّوَالِ وَ فَكِّرُ

اور گمراہی اور شقاوت کی راہ اختیار مت کر۔اور عطا کے بعد بخل مت کر اور سوچ لے۔

وَ لَا تَأْكُلُوْا لَحْمِیْ بِسَبٍّ وَّ غِيْبَةٍ وَ لَحْمِیْ بِوَجْهِ الْحِبِّ سَمٌّ مُّدَمِّرُ

اور گالی اور غیبت کے ساتھ میرا گوشت مت کھاؤ۔اور اُس دوست کے مُنہ کی قسم! کہ میرا گوشت زہر ہلاک کرنے والا ہے۔

بِـاَجۡنِـحَـةِ الۡاَشۡـوَاقِ جِـئۡـنَـا فِـنَـاءَ كُـمۡ　　بِـمَـا قُـدِّمَـتۡ مِـنۡـكُـمۡ عَـطَايَا فَنَحۡضُرُ

ہم شوق کے بازوؤں کے ساتھ تمہارے گھر آئے ہیں۔ کیونکہ تمہارے احسان ہم پر ہیں اسلئے ہم حاضر ہوئے ہیں۔

وَ اِنۡ كُـنۡـتَ قَـدۡ سَاءَ تۡكَ اَمۡرُ خِلَافَتِیۡ　　فَسَـلۡ مُـرۡسِلِیۡ مَاسَاءَ قَلۡبَكَ وَاحۡصُرُ

اور اگر تجھے میری خلافت بُری معلوم ہوئی ہے۔ تو پھر میرے بھیجنے والے کو بہت اصرار سے پوچھ کہ کیوں ایسا کیا؟

اَ تُـنۡـكِـرُنِـیۡ وَاللّٰهُ نَـوَّرَ دَعۡـوَتِـیۡ　　أَتَـلۡـعَـنُ مَـنۡ هُـوَ مِثۡلَ بَـدۡرٍ مُّـنَـوَّرُ

کیا تو میرا انکار کرتا ہے اور خدا نے میری دعوت کو روشن کیا ہے۔ کیا تو ایسے شخص پر لعنت بھیجتا ہے کہ جو چاند کی طرح روشن ہے؟

يُـصَـدِّقُ اَمۡـرِیۡ كُـلُّ مَنۡ كَانَ فِی السَّمَا　　فَـمَـا اَنۡـتَ يَـا مِسۡكِيۡنُ اِنۡ كُنۡتَ تَكۡفُرُ

میری تصدیق تو تمام آسمان والے کرتے ہیں۔ پس اے مسکین! تو کیا چیز ہے اگر انکار کرے۔

وَ اِنِّـیۡ قَتِيۡـلُ الۡـحِـبِّ فَـاخۡشَوۡا قَتِيۡلَـهٗ　　وَلَا تَـحۡسَبُـوۡنِـیۡ مِثۡـلَ نَـعۡـشٍ يُّـنَكَّـرُ

اور میں کشتۂ دوست ہوں۔ پس تم کشتۂ دوست سے ڈرو۔ اور مجھے اس جنازہ کی طرح مت سمجھو جس کی ہیئت بدل دی گئی اور وہ شناخت نہ کیا جائے۔

اَطُـوۡفُ لِـمَـرۡضَـاتِ الۡحَبِيۡـبِ كَهَـائِمٍ　　وَّ اَسۡـعٰـی وَاِنَّـیۡ مُسۡتَهَـامٌ وَّ مُغۡبَـرُ

میں دوست کی رضا کیلئے ایک سرگشتہ کی طرح گھوم رہا ہوں۔ اور میں دوڑ رہا ہوں اور اس میں سرگردان ہوں اور بہت دوڑنے سے غبار آلودہ ہوں۔

اَذَابَـتۡ مَـحَبَّـتُـهٗ عِـظَـامِـیۡ جَـمِـيۡعَهَـا　　وَ هَبَّـتۡ عَـلٰـی نَـفۡسِـیۡ رِيَـاحٌ تُكَسِّرُ

اُس کی محبت نے میری ہڈیوں کو گلا دیا۔ اور میرے نفس پر اُس کی تیز ہوا چلی جو توڑنے والی تھی۔

ذَرُوۡا حِـرۡصَ تَـفۡتِيۡشِـیۡ فَـاِنِّـیۡ مُغَيَّـبٌ　　غُبَـارُ عِـظَـامِـیۡ قَدۡ سَفَتۡهَـا صَـرَاصِـرُ

میری حقیقت شناسی کا خیال چھوڑ دو کہ میں تمہاری نظروں سے غائب ہوں۔ اور میری ہڈیاں ایک ایسا غبار ہیں کہ جن کو تیز ہوائیں اڑا کر لے گئیں۔

اِذَا مَـا انۡـقَـضٰـی وَقۡتِـیۡ فَـلَا وَقۡتَ بَعۡدَهٗ　　لَـدَيۡـنَـا مَعِيۡـنٌ لَّـا يُـحَـاكِيۡـهِ اٰخَـرُ

جب میرا وقت گذر جائے گا تو بعد اُس کے کوئی وقت نہیں۔ ہمارے پاس وہ صاف پانی ہے جو اُس کی نظیر نہیں۔

دُعَـائِـیۡ حُسَـامٌ لَّـا يُـؤَخَّـرُ وَقۡـعُـهٗ　　وَصَـوۡلِـیۡ عَـلٰـی اَعۡـدَاءِ رَبِّـیۡ مُفَقِّـرُ

میری دعا ایک تلوار ہے جو کوئی اُس کے وار کو روک نہیں سکتا۔ اور میرا حملہ میرے خدا کے دشمنوں پر ایک سخت تلوار ہے۔

وَ اِنِّیْ اُبَلِّغُ عَنْ مَّلِیْکِیْ رِسَالَۃً وَاِنِّیْ عَلَی الْحَقِّ الْمُنِیْرِ وَ نَیِّرُ

اور میں اپنے بادشاہ کا پیغام پہنچا رہا ہوں۔ اور روشن حق ہوں اور آفتاب ہوں۔

تَصَدّٰی لِنَصْرِ الدِّیْنِ فِیْ وَقْتِ عُسْرَۃٍ نَذِیْرٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ فَالْاٰنَ یُنْذِرُ

دین کی مدد کے لئے خدا سے تنگی کے وقت ایک نذیر کھڑا ہوا' پس اب وہ ڈرا رہا ہے۔

مَکِیْنُ اَمِیْنٌ مُقْبِلٌ عِنْدَرَبِّہٖ مُخَلِّصُ دِیْنِ الْحَقِّ مِمَّا یُحَسِّرُ

وہ خدا کے نزدیک مکینِ امین ہے۔ اور دینِ حق کو آفات کمزور کرنے والی سے خلاص کرنے والا ہے۔

وَمِنْ فِتَنٍ یُّخْشٰی عَلَی الدِّیْنِ شَرُّھَا وَمِنْ مِّحَنٍ کَانَتْ کَصَخْرٍ تُکَسِّرُ

اور نیز ایسے فتنوں سے خلاصی بخشتا ہے جس کا خوف تھا۔ اور ایسی بلاؤں سے جو پتھر کی طرح توڑنے والی ہیں۔

اُرِيْ آیَۃً عُظْمٰی وَ جِئْتُ اَرُوْدُکُمْ فَھَلْ فَاتِکٌ اَوْ ضَیْغَمٌ اَوْ اَغْبَرُ

دیکھو! میں ایک عظیم نشان دکھلاتا ہوں۔ اور تمہیں ڈھونڈ رہا ہوں۔ پس کیا کوئی دلیر ہے یا شیر ہے یا بھیڑیا ہے۔

وَ قَالَ ثَنَاءُ اللّٰہِ لِیْ اَنْتَ کَاذِبٌ فَقُلْتُ لَکَ الْوَیْلَاتُ أَنْتَ سَتُحْسَرُ

اور مجھے مولوی ثناء اللہ نے کہا کہ تُو جھوٹا ہے۔ میں نے کہا تیرے پر واویلا ہے تو عنقریب ننگا کیا جائیگا۔

تَعَالَوْا جَمِیْعًا وَّانْحِتُوْا اَقْلَامَکُمْ وَ اَمْلُوْا کَمِثْلِیْ اَوْ ذَرُوْنِیْ وَخَیِّرُوْا

سب آ جاؤ اور قلمیں طیار کرو۔ میری مانند لکھو یا مجھے چھوڑ دو اور مجھے بااختیار سمجھ لو۔

وَ اَعْطَیْتُ آیَاتٍ فَلَا تَقْبَلُوْنَھَا فَلَا تَلْطَخُوْا اَرْضِیْ وَ بِالْمَوْتِ طَھِّرُوْا

میں نے نشان دیئے اور تم ان کو قبول نہیں کرتے۔ پس میری زمین کو کسی نجاست سے آلودہ مت کرو اور مرنے سے پاک کردو۔

وَ خَیْرُ خِصَالِ الْمَرْءِ خَوْفٌ وَّ تَوْبَۃٌ فَتُوْبُوْا اِلَی اللّٰہِ الْکَرِیْمِ وَاَبْشِرُوْا

اور بہترین خصلت انسان کی خوف اور توبہ ہے۔ پس خدا کی طرف توبہ کرو اور خوش ہو جاؤ۔

سَئِمْنَا تَکَالِیْفَ التَّطَاوُلِ مِنْ عِدَا تَمَادَتْ لَیَالِی الْجَوْرِ یَا رَبِّیَ انْصُرُ

ہم نے ظلم کی تکلیفیں دشمنوں سے اُٹھائیں۔ اور ظلم کی راتیں لمبی ہوگئیں۔ اے خدا ! مدد کر۔

وَجِئنَاکَ کَالمَوتٰی فَاَحیِ اُمُورَنَا   نَخِرُّ اَمَامَکَ کَالمَسَاکِینِ فَاغفِر

اور ہم مُردوں کی طرح تیرے پاس آئے ہیں پس ہمارے کاموں کو زندہ کر۔ہم تیرے آگے مسکینوں کی طرح گرتے ہیں پس ہمیں بخش دے۔

اِلٰھِیْ فَدَتکَ النَّفسُ اِنَّکَ جَنَّتِیْ   وَمَا اَنْ اَرٰی خُلدًا کَمِثْلِکَ یُثمِرُ

اے خدا! میری جان تیرے پر قربان' تُو میری بہشت ہے۔اور میں نے کوئی ایسی بہشت نہیں دیکھی کہ تیرے جیسا پھل لاوے۔

طُرِدْنَا لِوَجْھِکَ مِنْ مَّجَالِسِ قَوْمِنَا   فَاَنْتَ لَنَا حِبٌّ فَرِیْدٌ وَّ مُؤْثَرُ

اے میرے خدا! تیرے منہ کیلئے ہم اپنی قوم کی مجلسوں سے ردّ کر دیئے گئے۔پس تُو ہمارا یگانہ دوست ہے جو سب پر اختیار کیا گیا۔

اِلٰھِیْ بِوَجْھِکَ اَدْرِکِ الْعَبْدَ رَحْمَۃً   وَلَیْسَ لَنَا بَابٌ سِوَاکَ وَمَعْبَرُ

اے میرے خدا! اپنے منہ کے صدقہ اپنے بندہ کی خبر لے۔اور ہمارے لئے تیرے سوا نہ کوئی دروازہ اور نہ کوئی جائے گذر ہے۔

اِلٰی اَیِّ بَابٍ یَا اِلٰھِیْ تَرُدُّنِیْ   وَمَنْ جِئْتُہٗ بِالرِّفْقِ یَزْرِ وَیَصْعَرُ

اے میرے خدا! تُو کس کے دروازہ کی طرف مجھے ردّ کرے گا۔اور میں جس کے پاس نرمی کے ساتھ جاؤں وہ بدگوئی کرتا اور منہ پھیر لیتا ہے۔

صَبَرْنَا عَلٰی جَوْرِ الْخَلَائِقِ کُلِّھِمْ   وَ لٰکِنْ عَلٰی ھَجْرٍ سَطَا لَا نَصْبِرُ

ہم نے تمام دنیا کا ظلم برداشت کر لیا۔مگر تیری جُدائی کی ہمیں برداشت نہیں۔

تَعَالَ حَبِیْبِیْ اَنْتَ رُوْحِیْ وَرَاحَتِیْ   وَاِنْ کُنْتَ قَدْ اٰنَسْتَ ذَنْبِیْ فَسَتِّرُ

آ میرے دوست! تُو میری راحت اور میرا آرام ہے۔اور اگر تُو نے میرا کوئی گناہ دیکھا ہے تو معاف کر۔

بِفَضْلِکَ اِنَّا قَدْ عُصِمْنَا مِنَ الْعِدَا   وَاِنَّ جَمَالَکَ قَاتِلِیْ فَاْتِ وَانْظُرُ

تیرے فضل سے ہم دشمنوں سے بچائے گئے۔مگر تیرے جمال نے ہمیں قتل کر دیا۔پس آ اور دیکھ۔

وَ فَرِّجْ کُرُوْبِیْ یَا اِلٰھِیْ وَ نَجِّنِیْ   وَ مَزِّقْ خَصِیْمِیْ یَانَصِیْرِیْ وَ عَفِّرُ

اور میرے غم! اے میرے خدا! دور فرما۔اور دشمن میرے کو' اے میرے مددگار! پارہ پارہ کر اور خاک میں ملا۔

وَجَدْنَاکَ رَحْمَانًا فَمَا الْھَمُّ بَعْدَہٗ   رَأَیْنَاکَ یَاحِبِّیْ بِعَیْنٍ تُنَوَّرُ

ہم نے تجھے رحمان پایا۔پس بعد اس کے کوئی غم نہ رہا۔دیکھا ہم نے تجھ کو اُس آنکھ سے جو روشن کی جاتی ہے۔

اَنَا الْمُنْذِرُ الْعُرْیَانُ یَا مَعْشَرَ الْوَرٰی   اُذَکِّرُکُمْ اَیَّامَ رَبِّیْ فَاَبْصِرُوْا

اے لوگو! میں ایک کُھلا نذیر آیا ہوں۔ خدا کے دن تمہیں یاد دلاتا ہوں۔

بَلَاءٌ عَلَیْکُمْ وَالْعِلَاجُ اِنَابَۃٌ   وَبِالْحَقِّ اَنْذَرْنَا وَبِالْحَقِّ نُنْذِرُ

تم پر ایک بلا ہے اور اس کا علاج توبہ کرنا اور ہر ایک گناہ سے پرہیز کرنا ہے۔ ہم نے سچے طور پر متنبّہ کر دیا اور کر رہے ہیں۔

دَعُوْا حُبَّ دُنْیَاکُمْ وَحُبَّ تَعَصُّبٍ   وَمَنْ یَّشْرَبِ الصَّھْبَاءَ یُصْبِحْ مُسَکَّرُ

دنیا کی محبت اور تعصّب کی محبت چھوڑ دو۔ اور جو شخص رات کو شراب پیئے گا وہ صبح خمار کی تکلیف اُٹھائے گا۔

وَکَمْ مِّنْ ھُمُوْمٍ قَدْ رَأَیْنَا لِاَجْلِکُمْ   وَ نَضْرَمُ فِیْ الْقَلْبِ اضْطِرَامًا وَّ نَضْجَرُ

اور بہت غم ہم نے تمہارے لئے اُٹھائے۔ اور اب بھی ہمارے دل میں تمہارے لئے آگ ہے جس کو ہم پوشیدہ رکھتے ہیں۔

اَصِیْحُ وَقَدْ فَاضَتْ دُمُوْعِیْ تَأَلُّمًا   وَ قَلْبِیْ لَکُمْ فِیْ کُلِّ اٰنٍ یُوَغَّرُ

میں آواز مارتا ہوں اور میرے آنسو درد سے جاری ہیں۔ اور میرا دل ہر ایک دم تمہارے لئے گرم کیا جاتا ہے۔

فَسَلْ اَیُّھَا الْقَارِیْ اَخَاکَ اَبَا الْوَفَاَ   لِمَا یَخْدَعُ الْحَمْقٰی وَقَدْ جَاءَ مُنْذِرُ

پس اے قاری! تُو اپنے بھائی ثناء اللہ سے پوچھ۔ کیوں احمقوں کو فریب دے رہا ہے اور ڈرانے والا آ گیا۔

اَلَا رُبَّ خَصْمٍ قَدْ رَأَیْتُ جِدَالَہٗ   وَمَا اِنْ رَأَیْنَا مِثْلَہٗ مَنْ یُّزَوِّرُ

خبردار ہو! میں نے بہت بحث کرنے والے دیکھے ہیں۔ مگر اُس جیسا فریبی میں نے کوئی نہیں دیکھا۔

عَجِبْتُ لِمَبْحَثِہٖ اِلٰی ثُلُثِ سَاعَۃٍ   اَکَانَ مَحَلُّ الْبَحْثِ اَوْکَانَ مَیْسِرُ

مجھے تعجب آیا کہ اُس نے بحث کا زمانہ بیس منٹ مقرر کیا۔ کیا یہ بحث تھی یا کوئی قمار بازی تھی؟

اَمُکْفِرِ مَھْلًا کُلَّمَا کُنْتَ تَذْکُرُ   وَ اَمْلِ کَمِثْلِیْ ثُمَّ اَنْتَ مُظَفَّرُ

اے میرے کافر کہنے والے! گذشتہ سب باتیں چھوڑ دے۔ اور میری مانند قصیدہ لکھ، پھر تُو فتحیاب ہے۔

رَضِیْتُ بِاَنْ تَخْتَارَ فِی النَّمْقِ رُفْقَۃً   وَ اِنَّا عَلٰی اِمْلَاءِ ھِمْ لَا نُعَیِّرُ

میں نے یہ بھی قبول کیا کہ اگر تُو مقابلہ سے گرے تو اپنے رفیق بنالے۔ اور ہم اُن کے لکھنے میں کوئی سرزنش تجھے نہیں کریں گے۔

فَمَا الْخَوْفُ فِیْ ھٰذَا الْوَغَا یَا اَبَاالْوَفَا لِیُمْلِ حُسَیْنٌ اَوْ ظَفَرٌ اَوْ اَصْغَرُ

پس اے ثناءاللہ! اس لڑائی میں تجھے کیا خوف ہے۔ چاہیئے کہ محمد حسین اس کا جواب لکھے یا قاضی ظفرالدین یا اصغرعلی۔

وَ اِنِّیْ اَرٰی فِیْ رَاْسِھِمْ دُوْدَ نَخْوَۃٍ فَاِنْ شَاءَ رَبِّیْ یُخْرِجَنَّ وَ یَجْذُرُ

اور میں ان کے سر میں تکبّر کے کیڑے دیکھتا ہوں۔ اور اگر خدا چاہے تو وہ کیڑے نکال دے گا اور جڑ سے اکھاڑ دے گا۔

وَ اِنْ کَانَ شَاْنُ الْاَمْرِ اَرْفَعَ عِنْدَکُمْ فَاَیْنَ بِھٰذَا الْوَقْتِ مَنْ شَانَ جَوْلَرُ

پس اگر یہ کام ان لوگوں کے ہاتھ سے تیرے نزدیک بڑھ کر ہے۔ پس اس وقت مہرعلی شاہ کہاں ہے جس نے گولڑہ کو بدنام کیا۔

اَمَیْتٌ بِقَبْرِ الْغَیِّ لَایَنْبَرِیْ لَنَا وَ مَنْ کَانَ لَیْثًا لَا مَحَالَۃَ یَزْءَ رُ

کیا وہ مُردہ ہے جواب باہر نہیں نکلے گا۔ اور شیر تو ضرور نعرہ مارتا ہے۔

وَ اِنْ کَانَ لَایَسْطِیْعُ اِبْطَالَ اٰیَتِیْ فَقُلْ خُذْ مَزَامِیْرَ الضَّلَالَۃِ وَازْمُرُ

اور اگر وہ میرے اس نشان کو باطل نہیں کرسکتا۔ پس کہہ طنبور وغیرہ بجایا کر۔ تجھے علم سے کیا کام۔

اَغَلَّطَ اِعْجَازِیْ حُسَیْنٌ بِعِلْمِہٖ وَھَیْھَاتَ مَاحَوْلُ الْجَھُوْلِ اَتَسْخَرُ

کیا میری کتاب اعجاز المسیح کی محمد حسین نے غلطیاں نکالیں۔ اور یہ کہاں ہوسکتا ہے اور محمد حسین کی کیا طاقت ہے؟ کیا ہنسی کر رہا ہے؟

وَ اِنْ کَانَ فِیْ شَیْءٍ بِعِلْمٍ حُسَیْنُکُمْ فَمَالَکَ لَا تَدْعُوْہُ وَالْخَصْمُ یَحْصُرُ

اور اگر تمہارا محمد حسین کچھ چیز ہے۔ پس تو اُس کو کیوں نہیں بُلاتا اور دشمن سخت گرفت کر رہا ہے۔

وَ نَحْسَبُہ، کَالْحُوْتِ فَاْتِ بِنَظْمِہٖ مَتٰی حَلَّ بَحْرًا نَقْتَنِصُہٗ وَ نَاْسِرُ

اور ہم تو اس کو ایک مچھلی کی طرح سمجھتے ہیں۔ پس اس کی نظم پیش کر۔ جب وہ شعر کے بحروں میں سے کسی بحر میں داخل ہوگا تو ہم اس کو شکار کرلیں گے اور پکڑ لیں گے۔

وَ اِنْ یَّاْتِنِیْ اَصْبَحْہُ کَاْسًا مِنَ الْھُدٰی فَاَحْضِرْہُ لِلْاِمْلَاءِ اِنْ کَانَ یَقْدِرُ

اگر وہ میرے پاس آئے گا تو اُسی صبح ہدایت کا پیالہ پلاؤں گا۔ پس اُس کو لکھنے کیلئے حاضر کر۔ اگر وہ لکھنے کیلئے طاقت رکھتا ہے۔

اِذَا مَا ابْتَلَاہُ اللّٰہُ بِالْاَرْضِ سُخْطَۃً بِلَا ئِلَ قَالُوْا مُکْرَمٌ وَّ مُعَزَّرُ

جب خدا نے بیزاری کے طور پر اُس کو زمین لائلپور میں دی۔ تو مخالفوں نے کہا کہ اُس کی بڑی عزّت ہے۔

وَمَــا الْـعِـزُّ اِلــاَّ بِـالتَّـوَرُّعِ وَالتُّقٰی   وَ بُعْدٍ مِّنَ الدُّنْیـا وَ قَلْـبٍ مُّطَهَّـرُ

اورعزّت توپرہیزگاری کے ساتھ ہوتی ہے۔اوردنیا سے علیحدہ ہونے اوردل پاک کرنے میں۔

وَ اِنَّ حَیَــاۃَ الْـغَــافِـلِیْـنَ لَـذِلَّـۃٌ   فَسَلْ ' قَلْبُـہُ زَادَ الصَّفَـا اَوْ تَکَدَّرُ

اورغفلت کی زندگی ایک ذلت ہے۔پس اُس سے پوچھ کہ کیا پہلے کی نسبت اُس کا دل صاف ہے یا دُنیا کی کدورت میں مشغول ہے۔

اِذَا نَـحْـنُ بَـارَزْنَـا فَـاَیْـنَ حُسَیْـنُـکُـمْ   وَ اِنْ کُـنْـتَ تَـحْـمَـدُہٗ فَـاَعْلِنْ وَاَخْبِرُ

جب ہم میدان میں آئے تو تمہارا حسین کہاں ہوگا۔اوراگرتُو اس کی تعریف کرتا ہے پس اُس کو خبر دے دے۔

اَ تَـحْسَبُــہُ حَیًّــا وَ تَــالـلّٰــہِ اِنَّـنِـیْ   اَرَاہُ کَـمَــنْ یُّـدْفٰی وَیُـفْـنٰی وَیُقْبَـرُ

کیا تواس کو زندہ سمجھتا ہے اور بخدا! میں دیکھتا ہوں اُس کو مثل اُس شخص کے جو کُشتہ ہے اور مرگیا اور قبر میں داخل ہوگیا۔

وَلَـوْشَـاءَ رَبِّـیْ کَـانَ یَبْغِیْ هِـدَایَتِیْ   وَلَـوْ شَـاءَ رَبِّـیْ کَـانَ مِـمَّـنْ یُبَـصِّـرُ

اوراگرمیرا خدا چاہتا تو وہ ہدایت قبول کرتا۔اوراگرمیرا خدا چاہتا تو وہ مجھے پہچان لیتا۔

وَ مَــا اِنْ قَـنَـطْـنَـا وَالـرَّجَـاءُ مُـعَظَّـمٌ   کَـذٰلِکَ وَحْـیُ اللہِ یُـدْرِیْ وَ یُـخْبِـرُ

اورہم اُس کے ایمان سے نا امید نہیں ہوئے بلکہ اُمید بہت ہے۔اسی طرح خدا کی وحی خبردے رہی ہے۔

وَاِنَّ قَـضَــا ءَ اللہِ مَـایُـخْطِیءُ الْفَتٰی   لَــہُ خَــافِـیَــاتٌ لــاَّ یَـرَاهَـا مُـفَـکِّـرُ

اورخدا کا حکم مرد ِراہ کو بھولتا نہیں۔اُس کے لئے پوشیدہ راز ہیں کہ کوئی فکر کرنے والا اُن کو دیکھ نہیں سکتا۔

سَیُبْـدِیْ لَکَ الـرَّحْـمٰنُ مَقْسُوْمَ حِبِّکُمْ   سَـعِیْـدٌ فَــلَا یُـنْسِیْـہِ یَـوْمٌ مُّـقَـدَّرُ

تجھ پرخداتعالیٰ تیرے دوست محمد حسین کا مقسوم ظاہر کردے گا۔سعید ہے پس روزِ مقدّر اُس کو فراموش نہیں کریگا۔

وَ یُـحْیٰـی بِـاَیْـدِی اللہِ وَاللہُ قَــادِرٌ   وَ یَـاْتِـیْ زَمَـانُ الـرُّشْـدِ وَالـذَّنْبُ یُغْفَرُ

اورخدا کے ہاتھوں سے زندہ کیا جائیگا اورخدا قادر ہے۔اوررُشد کا زمانہ آئے گا اورگناہ بخش دیا جائے گا۔

فَیَسْـقُـوْنَـہُ مَـآءَ الـطَّهَـارَۃِ وَالتُّـقٰی   نَسِیْــمُ الـصَّبَـا تَـاْتِـیْ بِـرَیًّـا یُّـعَـطِّـرُ

پس پاکیزگی اورطہارت کا پانی اسے پلائیں گے۔اورنسیمِ صبا خوشبولائے گی اورمعطّر کردے گی۔

وَ اِنَّ کَلَامِیْ صَادِقٌ قَوْلُ خَالِقِیْ　　وَمَنْ عَاشَ مِنْکُمْ بُرْھَۃً فَسَیَنْظُرُ

اور میرا کلام سچا ہے اور میرے خدا کا قول ہے۔ اور جو شخص تم میں سے کچھ زمانہ زندہ رہے گا وہ دیکھ لے گا۔

اَ تَعْجَبُ مِنْ ھٰذَا فَلَا تَعْجَبَنْ لَّہُ　　کَلَامٌ مِّنَ الْمَوْلٰی وَ وَحْیٌ مُّطَھَّرُ

کیا تو اس سے تعجب کرے گا پس کچھ تعجب نہ کر۔ یہ خدا کا کلام ہے اور پاک وحی ہے۔

وَمَا قُلْتُہُ مِنْ عِنْدِ نَفْسِیْ کَرَاجِمٍ　　أُرِیْتُ وَمِنْ اَمْرِ الْقَضَا اَتَحَیَّرُ

اور میں نے اپنے ہی دل سے اٹکل سے بات نہیں کی۔ بلکہ کشفی طور پر مجھے دکھلایا گیا اور میں اس سے حیران ہوں۔

اَقَلْبُ حُسَیْنٍ یَّھْتَدِیْ مَنْ یَّظُنُّہُ　　عَجِیْبٌ وَّ عِنْدَ اللّٰہِ ھَیْنٌ وَّ اَیْسَرُ

کیا محمد حسین کا دل ہدایت پر آ جائے گا یہ کون گمان کرسکتا ہے؟۔ عجیب بات ہے اور خدا کے نزدیک سہل اور آسان ہے۔

ثَلٰثَۃُ اَشْخَاصٍ بِہٖ قَدْ رَاَیْتُھُمْ　　وَ مِنْھُمْ اِلٰھِیْ بَخْشُ فَاسْمَعْ وَ ذَکِّرُ

تین آدمی اس کے ساتھ اور ہیں۔ ایک اُن میں سے الٰہی بخش اکونٹنٹ ملتانی ہے پس سُن اور سُنا دے۔

لَعَمْرُکَ ذُقْنَا دُوْنَ ذَنْبٍ رِمَاحَھُمْ　　فَمَا سَرَّنَا اِلَّا دُعَاءٌ یُّکَرَّرُ

تیری قسم! کہ ہم نے بغیر گناہ کے ان کے نیزوں کا مزہ چکّھا۔ پس ہمیں یہی اچھا معلوم ہوا کہ اُن کے حق میں دعا کرتے ہیں۔

مَتٰی ذُکِّرُوْا یَغْتَمُّ قَلْبِیْ بِذِکْرِھِمْ　　بِمَا کَانَ وَقْتٌ بِالْمُلَاقَاۃِ نُبْشِرُ

جب وہ ذکر کئے جاتے ہیں تو میرا دل غمناک ہو جاتا ہے۔ کیونکہ یاد آتا ہے کہ ایک دن ہم ملاقات سے خوش ہوتے تھے۔

أَ اُرْضِعْتَ مِنْ غُوْلِ الْفَلَا یَا اَبَا الْوَفَا　　فَمَالَکَ لَا تَخْشٰی وَلَا تَتَفَکَّرُ

کیا تجھے جھوٹ کا دودھ پلایا گیا؟' اے ثناء اللہ!۔ پس تجھے کیا ہو گیا کہ نہ ڈرتا ہے نہ فکر کرتا ہے۔

تَرَکْتُمْ سَبِیْلَ الْحَقِّ وَالْخَوْفِ وَالْحَیَا　　وَجُزْتُمْ حُدُوْدَ الْعَدْلِ وَاللّٰہُ یَنْظُرُ

تم نے حق کو چھوڑ دیا۔ اور عدل سے باہر ہو گئے اور اللہ دیکھتا ہے۔

وَکَیْفَ تَرٰی نَفْسٌ حَقِیْقَۃَ وَحْیِنَا　　یُصِرُّ عَلٰی کِذْبٍ وَّ بِالسُّوْءِ یَجْھَرُ

ایسا آدمی ہماری وحی کی حقیقت کیا جانتا ہے۔ جو جھوٹ پر اصرار کرتا ہے اور کھلی بدگوئی کرتا ہے۔

وَ اِنْ کُنْتُ کَذَّابًا کَمَا ھُوَ زَعْمُکُمْ فَکِیْدُوْا جَمِیْعًا لِّیْ وَلَا تَسْتَاْخِرُوْا

اوراگر میں تمہارے نزدیک جھوٹا ہوں۔تو میری بربادی کیلئے تم سب کوشش کرو اور پیچھے مت ہٹو۔

وَ اِنَّ ضِیَائِیْ یَبْلُغُ الْاَرْضَ کُلَّھَا اَتُنْکِرُھَا فَاسْمَعْ وَ اِنِّیْ مُذَکِّرُ

اور میری روشنی دُنیا میں پھیل جائے گی۔کیا تُو انکار کرتا ہے؟ پس سن رکھ اور میں یاددلاتا ہوں۔

عَقَرْتَ بِمُدٍّ صَحْبَتِیْ یَا اَبَاالْوَفَا بِسَبٍّ وَّ تَوْھِیْنٍ فَرَبِّیْ سَیَقْھَرُ

اے ثناءاللہ! تو نے مُدّ میں ہمارے دوستوں کو رنج پہنچایا۔گالی سے اور توہین سے۔پس میرا خداعنقریب غالب ہو جائیگا۔

جَلَا لَکَ رَبِّیْ اَبْتَغِیْ لَا جَلَا لَتِیْ وَ اَنْتَ تَرٰی قَلْبِیْ وَ عَزْمِیْ وَ تُبْصِرُ

اے میرے خداوند! میں تیرا اجلال چاہتا ہوں نہ اپنی بزرگی۔اور تُو میرے دل کو اور میرے قصد کو دیکھ رہا ہے۔

اِلَیْکَ اَرُدُّ مَحَامِدِیْ رُدَّتْ کُلَّھَا وَ مَا اَنَا اِلَّا مِثْلُ ذَرْقٍ یُّعَفَّرُ

میں تیری طرف ان تمام تعریفوں کو رد کرتا ہوں جن کا میں قصد کرتا ہوں۔اور میں نہیں ہوں مگر ایک سرگین کی طرح جو خاک میں ملایا جاتا ہے۔

وَ قَالُوْا عَلَی الْحَسَنَیْنِ فَضَّلَ نَفْسَہٗ اَقُوْلُ نَعَمْ وَاللّٰہُ رَبِّیْ سَیُظْھِرُ

اورانہوں نے کہا کہ اس شخص نے امام حسن اور حسین سے اپنے تئیں اچھا سمجھا۔میں کہتا ہوں کہ ہاں اور میرا خدا عنقریب ظاہر کردے گا۔

وَلَوْ کُنْتُ کَذَّابًا لَمَا کُنْتُ بَعْدَہٗ کَمِثْلِ یَھُوْدِیٍّ وَّ مَنْ یَّتَنَصَّرُ

اوراگر میں جھوٹا ہوتا تو پھراس کے بعد۔میں ایک یہودی اور مُرتد نصرانی کی مانند بھی نہ ہوتا۔

وَلٰکِنَّنِیْ مِنْ اَمْرِ رَبِّیْ خَلِیْفَۃٌ مَسِیْحٌ سَمِعْتُمْ وَعْدَہٗ فَتَفَکَّرُوْا

مگر میں اپنے خدا کے حکم سے خلیفہ۔اور مسیح موعود ہوں۔اب تم سوچ لو۔

فَمَا شَأْنُ مَوْعُوْدٍ وَّمَا فِیْہِ عِنْدَکُمْ مِنَ الْقَوْلِ قَوْلِ نَبِیِّنَا فَتَدَبَّرُوْا

پس مسیح موعود کی کیا شان ہے اور تمہارے پاس اس کے باب میں۔بنی صلی اللہ علیہ وسلم کا کیا قول ہے؟

حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عِنْدَکُمْ تَقْرَءُوْ نَہٗ فَلَا تَکْتُمُوْا مَا تَعْلَمُوْنَ وَاَظْھِرُوْا

تمہارے پاس ایک صحیح حدیث ہے جس کو تم پڑھتے ہو۔پس جو کچھ تم جانتے ہو اس کو پوشیدہ مت کرو اور ظاہر کرو۔

وَمَنْ یَّکْتُمَنَّ شَھَادَۃً کَانَ عِنْدَہٗ فَسَوْفَ یَرٰی تَعْذِیْبَ نَارٍ تُسَعَّرُ

اور جو شخص اس گواہی کو پوشیدہ کریگا جواس کے پاس ہے۔ پس عنقریب وہ آگ کا عذاب دیکھے گا جو خوب بھڑکائی جائے گی۔

فَلَا تَجْعَلُوْا کِذْبًا عَلَیْکُمْ عُقُوْبَۃً وَ دَعْ یَاثَنَاءَ اللّٰہِ قَوْلًا تُزَوِّرُ

پس تم جھوٹ کو اپنے لئے وبال کا ذریعہ مت ٹھہراؤ۔ اور اے ثناء اللہ! تو جھوٹ بولنا چھوڑ دے۔

تَرَکْتَ طَرِیْقَ کِرَامِ قَوْمٍ وَّ خُلْقَھُمْ ھَجَوْتَ بِمُدٍّ عَامِدًا لِّتُحَقِّرُ

تو نے شریفوں کے خُلق اور طریق کو چھوڑ دیا۔ اور تُو نے موضع مُدّ میں قصداً ہماری ہجو کی تا تُو تحقیر کرے۔

وَ شَتَّانَ مَابَیْنَ الْکِرَامِ وَبَیْنَکُمْ وَ اِنَّ الْفَتٰی یَخْشَی الْحَسِیْبَ وَیَحْذَرُ

اور کہاں شریف اور کہاں تم لوگ۔ اور نیک انسان خدا سے ڈرتا ہے اور بدی سے پرہیز کرتا ہے۔

تَرَکْنَاکَ حَتّٰی قِیْلَ لَا یَعْرِفُ الْقِلٰی فَجِئْتَ خَصِیْمًا اَیُّھَا الْمُسْتَکْبِرُ

ہم نے تو تجھے چھوڑ دیا تھا یہاں تک کہ تم لوگ کہتے تھے کہ اب کیوں کچھ لکھتے نہیں؟۔ پس تُو خود مقابلہ کے لئے آیا ہے اَے مُتکبر!

اَلَا اَیُّھَا اللَّعَّانُ مَالَکَ تَھْجُرُ وَ تَلْعَنُ مَنْ ھُوَمُرْسَلٌ وَّ مُوَقَّرُ

اے لعنت کرنیوالے! تجھے کیا ہو گیا کہ بیہودہ بک رہا ہے۔ اور تُو اُس پر لعنت کر رہا ہے جو خدا کا فرستادہ اور خدا کی طرف سے عزّت یافتہ ہے۔

شَتَمْتَ وَمَا تَدْرِیْ حَقِیْقَۃَ بَاطِنِیْ وَ کُلُّ امْرِءٍ مِّنْ قَوْلِہٖ یُسْتَفْسَرُ

تُو نے مجھے گالیاں دیں اور میرا حال تجھے معلوم نہیں۔ اور ہر ایک انسان اپنے قول سے پوچھا جائے گا۔

صَبَرْنَا عَلٰی سَبٍّ بِہٖ آذَیْتَنَا وَ لٰکِنْ عَلٰی مَاتَفْتَرِیْ لَا نَصْبِرُ

ہم نے ان گالیوں پر تو صبر کیا جن کے ساتھ تُو نے ہمارا دل دُکھایا لیکن وہ جو تُو نے ہم پر افترا کیا اس پر ہم صبر نہیں کر سکتے۔

وَ وَاللّٰہِ اِنِّیْ صَادِقٌ لَسْتُ کَاذِبًا فَلَا تَھْلِکُوْا مُسْتَعْجِلِیْنَ وَ فَکِّرُوْا

اور خدا کی قسم! کہ میں صادق ہوں کاذب نہیں ہوں۔ پس تم جلدی کر کے ہلاک مت ہو اور خوب سوچ لو۔

وَ لَوْکُنْتُ کَذَّابًا شَقِیًّا لَضَرَّنِیْ عَدَ اوَۃُ قَوْمٍ کَذَّبُوْنِیْ وَ کَفَّرُوْا

اور اگر میں جھوٹا بدبخت ہوتا تو ضرور مجھے ان لوگوں سے نقصان پہنچتا جنہوں نے دشمنی سے مجھے جھٹلایا اور کافر قرار دیا۔

وَشَاھَدْتَّ اَنَّ الْقَوْمَ کَیْفَ تَدَاکَئُوْا عَلَیَّ وَکَیْفَ رَمَوْا سِھَامًا وَّ جَمَّرُوْا

اور تُو نے دیکھ لیا کہ قوم نے کیسے میرے پر بلوے کئے اور کیسے انہوں نے تیر چلائے اور کیسے وہ لڑائی پر جمے۔

رَمَوْا کُلَّ صَخْرٍ کَانَ فِیْ اَذْیَالِھِمْ بِغَیْظٍ فَلَمْ اَقْلَقْ وَلَمْ اَتَحَیَّرُ

جس قدر پتھر اُن کے دامن میں تھے سب پھینک دیئے۔اور یہ کام غصّہ کے ساتھ کیا۔پس میں نہ بیقرار ہوا اور نہ حیران ہوا۔

وَجُرِّحَ عِرْضِیْ مِنْ رِمَاحِ اِھَانَۃٍ وَ اُلْقِیَ مِنْ سَبٍّ اِلَیَّ الْخَنْجَرُ

اور میری آبرو اہانت کے نیزوں سے زخمی کی گئی اور دُشنام دہی سے میری طرف خنجر پھینکے گئے۔

وَ قَالُوْا کَذُوْبٌ مُّفْنِدٌ غَیْرُ صَادِقٍ فَقُلْنَا اخْسَئُوْا اِنَّ الْخَفَایَا سَتَظْھَرُ

اورانہوں نے کہا یہ جھوٹا دروغ گو ہے' سچا نہیں۔ہم نے کہا کہ تم سب دفع ہو۔آخر یہ مخفی حقیقت ظاہر ہو جائے گی۔

وَسَبُّوْا وَ اٰذَوْنِیْ بِاَنْوَاعِ سَبِّھِمْ وَ سَمَّوْنِ دَجَّالًا وَّسَمَّوْنِ اَبْتَرُ

اور مجھے گالیاں دیں اور طرح طرح کی گالیوں سے دُکھ دیا۔اور میرا نام دجّال رکھا اور میرا نام شرِّ محض رکھا جس میں کوئی خیر نہیں۔

وَ سَمَّوْنِ شَیْطَانًا وَّ سَمَّوْنِ مُلْحِدًا وَ سَمَّوْنِ مَلْعُوْنًا وَّ قَالُوْا مُزَوِّرُ

اور میرا نام شیطان رکھا اور میرا نام مُلحِد رکھا۔اور میرا نام لعنتی رکھا اور کہا کہ یہ ایک دروغ باف آدمی ہے۔

فَصِرْتُ کَاَنِّیْ لِلرِّمَاحِ دَرِیَّۃٌ وَ اُوْذِیْتُ حَتّٰی قِیْلَ عَبْدٌ مُّحَقَّرُ

پس میں ایسا ہو گیا کہ میں تیروں کا نشانہ ہوں۔اور میں دُکھ دیا گیا یہاں تک کہ لوگوں نے کہا کہ یہ نہایت حقیر انسان ہے۔

وَمَا غَادَرُوْا کَیْدًا لِّدَوْسِیْ وَبَعْدَہٗ عَلَیَّ حَضُّوْا زُمَعَ الْاُنَاسِ وَثَوَّرُوْا

اور میرے کُچلنے کیلئے کسی مکر کو اُٹھا نہ رکھا اور بعد اس کے۔میرے پر کمینہ لوگوں کو مشتعل کیا اور برانگیختہ کیا۔

وَ لٰکِنْ مَاٰلُ الْاَمْرِ کَانَ ھَوَانُھُمْ وَ اُنْزِلَ لِیْ آیٌ تُنِیْرُ وَتَبْھَرُ

مگر انجام کار اُن کی رُسوائی ہوئی۔اور میرے لئے وہ نشان ظاہر کئے گئے جو روشن اور غالب تھے۔

فَاُوْصِیْکَ یَارِدْفَ الْحُسَیْنِ اَبَاالْوَفَا اَنِبْ وَاتَّقِ اللّٰہَ الْمُحَاسِبَ وَاحْذَرُ

پس میں تجھے نصیحت کرتا ہوں اے محمد حسین کے پیچھے چلنے والے۔خدا کی طرف توبہ کر اور اُس محاسِب سے ڈر۔

وَلَا تُلْهِکَ الدُّنْیَا عَنِ الدِّیْنِ وَالْھَوٰی   وَ اِنَّ عَذَابَ اللہِ اَدْھٰی وَاَکْبَرُ

اور تجھے دنیا اور ہوا و ہوس دین سے نہ روکے۔ اور خدا کا عذاب بہت سخت اور بڑا ہے۔

وَ لَا تَحْسَبِ الدُّنْیَا کَنَاطِفِ نَاطِفِیْ   اَ تَدْرِیْ بِلَیْلِ مَسَرَّۃٍ کَیْفَ تُصْبِحُ

اور دُنیا کو شرینی کی طرح مت سمجھ جو شرینی بنانے والا تیار کرتا ہے۔ کیا تُو خوشی کی رات کو جانتا ہے کہ کس طرح صبح کریگا۔

اَلَا تَتَّقِی الرَّحْمٰنَ عِنْدَ تَصَنُّعٍ   وَمَنْ کَانَ اَتْقٰی لَا اَبَالَکَ یَحْذَرُ

کیا تُو خدا سے ڈرتا نہیں اور بناوٹ کرتا ہے۔ اور جو شخص پرہیزگار ہو وہ ضرور ڈرتا ہے۔

اَ لَا لَیْتَ شِعْرِیْ ھَلْ تُشَاھِدُ بَعْدَنَا   مَسِیْحًا یَحُطُّ مِنَ السَّمَآءِ وَ یُنْذِرُ

کاش تجھے سمجھ ہوتی۔ کیا میرے بعد کوئی اور مسیح آسمان سے اُترے گا اور ڈرائے گا؟

وَلِلّٰہِ دَرُّ مُذَکِّرٍ قَالَ اِنَّہٗ   یُعَافُ الْھُدٰی شِکْسٌ زَنِیْمٌ مُّدَعْثَرُ

اور اُس ڈرانے والے نے کیا اچھا کہا ہے۔ کہ ایک بدخُو ویران شدہ کمینہ ہدایت سے نفرت رکھتا ہے۔

ذَکَرْتَ بِمُدٍّ عِنْدَ بَحْثِکَ بِالْھَوٰی   اَحَادِیْثَ ، وَالْقُرْاٰنَ تُلْغِیْ وَ تَھْجُرُ

تُو نے مقام مُدّ میں بحث کرنے کے وقت کہا تھا کہ ہمارے پاس یہ احادیث ہیں اور قرآن کو تو محض نکمّا اور باطل ٹھہرایا جاتا ہے۔

نَبَذْتُمْ کَلَامَ اللہِ خَلْفَ ظُھُوْرِکُمْ   تَرَکْتُمْ یَقِیْنًا لِلظُّنُوْنِ فَفَکِّرُوْا

تم لوگوں نے کلام اللہ کو پسِ پشت ڈال دیا۔ اور تم نے ظنّ کی خاطر یقین کو چھوڑ دیا۔ اب سوچ لو۔

فَصَارَ کَآثَارٍ عَفَتْ وَ تَغَیَّبَتْ   مَدَارُ نَجَاۃِ النَّاسِ یَا مُتَکَبِّرُ

پس قرآن ایسا ہو گیا جیسا کہ آثار محو شدہ اور چُھپ گیا۔ وہی تو مدارِ نجات تھا۔ اے متکبر!

وَاِنَّ شِفَاءَ النَّاسِ کَانَ بَیَانُہٗ   فَھَلْ بَعْدَہٗ نَحْوَالظُّنُوْنِ نُبَادِرُ

اور اُس کا بیان لوگوں کے لئے شفا تھی۔ پس کیا ہم قرآن چھوڑ کر ظنّوں کی طرف دوڑیں؟

وَ فَاضَتْ دُمُوْعُ الْعَیْنِ مِنِّیْ تَأَلُّمًا   اِذَا مَا سَمِعْتُ الْبَحْثَ یَا مُتَھَوِّرُ

پس اِس خیال سے میرے آنسو جاری ہو گئے جب میں نے تیری بحث کو اے بیباک! سُنا۔

كَــذَبْــتَ بِــمُــدٍّ عَــامِدًا فَتَـمَـايَـلَـتْ   عَـلَيْـكَ شَـطَـايِـبُ جَـاهِلِيْنَ وَثَوَّرُوْا

تُو نے موضع مُدّ میں قصداً جھوٹ بولا۔ پس جاہل لوگ تیری طرف جُھک گئے اور شور ڈالا۔

وَ وَاللّٰهِ فِـى الْـقُـرْاٰنِ كُـلُّ حَـقِيْـقَـةٍ   وَ آيَـاتُـهُ مَـقْـطُـوْعَـةٌ لَّـا تَـغَيَّـرُ

اور بخدا! قرآن شریف میں ہر ایک حقیقت ہے۔ اور اُس کی آیتیں قطعی ہیں جو بدلتی نہیں۔

مَـعِـيْـنٌ مَّـعِيْـنُ الْـخُـلْـدِ نُوْرُ مُـعِيْـنِـنَـا   هُـدَاهُ نَـمِـيْـرُالْـمَـاءِ لَا يَتَـكَـدَّرُ

وہ صاف پانی ہے، بہشت کا پانی، ہمارے خدا کا نُور۔ ہدایت اُس کی صاف زلال ہے، مکدّر نہیں۔

اَرٰى آيَهُ كَـالْـغِيْـدِ جَاءَ تْ مِنَ السَّمَاءِ   وَفِيْهَـا شِـفَـاءٌ لِّـلَّـذِىْ يَتَـدَبَّـرُ

اُس کی آیتیں حسین ہیں جو آسمان سے اُتریں۔ اور ان آیتوں میں فکر کرنے والوں کے لئے شفا ہے۔

وَيُـصْبِـى قُـلُوْبَ النَّاسِ بِالنُّوْرِ وَالْهُدٰى   وَيُـرْوِى الْـعِطَاشٰـى بِـالْمَعِيْنِ وَيَظْئَرُ

اور لوگوں کے دل اپنے نور کے ساتھ کھینچ رہا ہے۔ اور پیاسوں کو صاف پانی سے سیراب کر رہا ہے اور دائیوں کی طرح دُودھ پلاتا ہے۔

وَ قَـدْ كَـانَ صُـحُفٌ قَبْـلَـهُ مِثْلَ خَـادِجٍ   فَـجَـاءَ لِتَـكْـمِيْـلِ الْوَرٰى لِيُـغَـزَّرُ

اور اس سے پہلی کتابیں اُس اُونٹنی کی طرح تھیں جو قبل از ولادت بچہ دیتی ہے پس قرآن لوگوں کے کامل کرنے کیلئے آیا تا ایک بار ہی تمام دُودھ دوہا جائے۔

بِـلَيْـلٍ كَـمَـوْجِ الْبَـحْـرِ اَرْخٰـى سُدُوْلَـهُ   تَـجَـلّٰـى وَاَدْرٰى كُـلَّ مَـنْ كَـانَ يُبْصِرُ

ایسی رات میں آیا جو سمندری موج کی طرح اپنی چادر پھیلا رکھے تھی سو اُس نے آ کر زمانہ کو روشن کر دیا اور ہر ایک جو دیکھ سکتا تھا اُس کو دِکھا دیا۔

اَيَـا اَيُّهَـا الْـمُـغْـوِىْ اَتُـنْـكِرُ شَـأْنَـهُ   وَمَـافِـىْ يَـدَيْـنَـا غَـيْـرُهُ يَـا مُـزَوِّرُ

اے گمراہ کرنیوالے! کیا تُو قرآن کی شان سے انکار کرتا ہے۔ اور بجز قرآن ہمارے ہاتھ میں کیا ہے؟ (اے جھوٹ گھڑنے والے!)۔

لِـقَـوْمٍ هَـذٰى لَا بَـارَكَ اللّٰهُ مُـدَّهُـمْ   جَهُـوْلٌ فَـاَدّٰى حَـقَّ كِذْبٍ فَـاَبْشَـرُوْا

اس شخص نے ایک قوم کی خاطر کیلئے بکواس کی۔ خدا اُن کے مُدّ کو برکت نہ دے۔ یہ شخص جاہل ہے اس نے دروغگوئی کا حق ادا کر دیا اس لئے وہ لوگ خوش ہو گئے۔

لَـهُ جَسَـدٌ لَّـا رُوْحَ فِيْـهِ وَلَا صَـفَـا   كَـقِـدْرٍ يَّـجُـوْشُ وَلَيْـسَ فِيْـهِ تَدَبُّـرُ

یہ صرف ایک جسم ہے جس میں جان نہیں اور نہ صفا۔ اور ایک ہنڈیا کی طرح جوش مارتا ہے۔ کچھ تدبّر نہیں کرتا۔

نَبَذْتُمْ هُدَى الْمَوْلٰی وَرَآءَ ظُهُوْرِكُمْ   فَدَعْنِیْ اُبَیِّنُ كُلَّمَا كَانَ يُسْتَرُ

تم نے خدا تعالیٰ کی ہدایتوں کو پسِ پُشت پھینک دیا۔ پس مجھے چھوڑ دے تا میں بیان کروں جو کچھ پوشیدہ کیا گیا ہے۔

وَ اِنِّیْ اَخَذْتُ الْعِلْمَ مِنْ مَّنْبَعِ الْهُدٰی   وَ اَجْرٰی عُیُوْنِیْ فَضْلُهُ الْمُتَكَثِّرُ

اور میں نے علم کو منبعِ ہدایت سے لیا ہے۔ اور اُس کے فضل نے میرے چشمے جاری کر دیئے ہیں۔

وَ اُعْطِیْتُ مِنْ رَّبِّیْ عُلُوْمًا صَحِیْحَةً   وَاَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ وَاُعْثَرُ

اور میں نے اپنے ربّ سے علومِ صحیحہ پائے ہیں۔ اور جو کچھ تم نہیں جانتے وہ مجھے سکھلایا جاتا اور اطلاع دیا جاتا ہے۔

وَكَأْسٍ سَقَانِیْ رُوْحُ رُوْحِیْ كَاَنَّهَا   رَحِیْقٌ كَنَجْمٍ نَاصِعِ اللَّوْنِ اَحْمَرُ

اور کئی پیالے میری جان کی جان نے مجھے ایسے پلائے ہیں۔ کہ گویا ستارہ کی طرح ایک شراب ہے، خالص سُرخ رنگ۔

فَلَا تُبْشِرُوْا بِالنَّقْلِ یَا مَعْشَرَ الْعِدَا   وَكَمْ مِّنْ نُّقُوْلٍ قَدْ فَرَاهَا مُسَحِّرُ

پس اے مخالفو! محض نقلوں کے ساتھ خوش مت ہو جاؤ۔ اور بہتیری نقلیں اور حدیثیں ہیں جو دھوکا باز نے بنائی ہیں۔

هَلِ النَّقْلُ شَیْءٌ بَعْدَ اِیْحَاءِ رَبِّنَا   فَاَیَّ حَدِیْثٍ بَعْدَهُ نَتَخَیَّرُ

اور خدا تعالیٰ کی وحی کے بعد نقل کی کیا حقیقت ہے۔ پس ہم خدا تعالیٰ کی وحی کے بعد کس حدیث کو مان لیں۔

وَ قَدْ مُزِّقَ الْاَخْبَارُ كُلَّ مُمَزَّقٍ   فَكُلٌّ بِمَا هُوَ عِنْدَهُ يَسْتَبْشِرُ

اور حدیثیں تو ٹکڑے ٹکڑے ہو گئیں۔ اور ہر ایک گروہ اپنی حدیثوں سے خوش ہو رہا ہے۔

اَعِنْدَكَ بُرْهَانٌ قَوِیٌّ مُّنَقَّحٌ   عَلٰی فَضْلِ شَیْخٍ عَابَ اَوْ اَنْتَ تَهْذِرُ

کیا تیرے پاس مولوی محمد حسین کی فضیلت کی کوئی دلیل ہے۔ جو میرے کلام کا عیب نکالتا ہے؟ یا تُو یوں ہی بکواس کر رہا ہے۔

اَ تَحْسَبُ مِنْ حُمْقٍ حُسَیْنًا مُّحَقِّقًا   وَفِیْ كَفِّهِ حَمْأٌ وَّ مَاءٌ مُّكَدَّرُ

کیا تو حُمق سے محمد حسین کو عالم سمجھتا ہے۔ اور اس کے ہاتھ میں مٹی سیاہ اور گندا پانی ہے۔

اَ تُخْبِرُنِیْ مِنْ نَّازِلٍ مَّا رَاَیْتَهُ   وَتَذْكُرُ اَخْبَارًا دَفَاهَا التَّغَیُّرُ

کیا تُو میرے پاس اس اُترنے والے کا ذکر کرتا ہے جس کو تُو نے نہیں دیکھا۔ اور ایسی حدیثیں پیش کرتا ہے جن کا تحریف نے ستیاناس کر دیا۔

وَ تَعۡلَمُ اَنَّ الظَّنَّ لَیۡسَ بِقَاطِعٍ   وَ اَنَّ الۡیَقِیۡنَ الۡبَحۡتَ یُرۡوِیۡ وَیُثۡمِرُ

اورتُو جانتا ہے کہ ظنّ کوئی قطعی دلیل نہیں۔اور یقین وہ چیز ہے کہ سیراب کرتا اور پھل لاتا ہے۔

وَلَسۡتُ کَمِثۡلِکَ فِی الظُّنُوۡنِ مُقَیَّدًا   وَ اِنِّیۡ اَرَی اللّٰہَ الۡقَدِیۡرَ وَ اُبۡصِرُ

اور میں تیری طرح ظنّوں میں گرفتار نہیں۔میں اپنے قادر خدا کو دیکھ رہا ہوں اور مشاہدہ کر رہا ہوں۔

اَخَذۡنَا مِنَ الۡحَیِّ الَّذِیۡ لَیۡسَ مِثۡلُہٗ   وَ اَنۡتُمۡ عَنِ الۡمَوۡتٰی رَوَیۡتُمۡ فَفَکِّرُوۡا

ہم نے اُس سے لیا کہ وہ حیّ و قیّوم اور واحد لاشریک ہے۔اور تم لوگ مُردوں سے روایت کرتے ہو۔

اُرَبّٰی بِفَضۡلِ اللّٰہِ فِیۡ حَجۡرِ لُطۡفِہٖ   وَفِیۡ کُلِّ مَیۡدَانٍ اُعَانُ وَاُنۡصَرُ

میں خدا کی کنارِ عاطفت میں پرورش پا رہا ہوں۔اور ہر ایک میدان میں مدد دیا جاتا ہوں۔

وَقَدۡ خَصَّنِیۡ رَبِّیۡ بِفَضۡلٍ وَّرَحۡمَۃٍ   وَّ نَصۡرٍ وَّ تَائِیۡدٍ وَّ وَحۡیٍ یُّکَرَّرُ

اور میرے ربّ نے اپنے فضل اور رحمت سے مجھے خاص کر دیا۔اور نیز تائید اور نصرت اور متواتر وحی سے مجھے مخصوص فرمایا ہے۔

سَقَانِیۡ مِنَ الۡاَسۡرَارِ کَاۡسًا رَوِیَّۃً   ھَدَانِیۡ اِلٰی نَھۡجٍ بِہٖ الۡحَقُّ یَبۡھَرُ

مجھے وہ پیالہ پلایا جو سیراب کرنے والا ہے۔اور اُس راہ کی مجھے ہدایت کی جس کے ساتھ حق چمکتا ہے۔

فَدَعۡ اَیُّھَا الۡمُغۡوِیۡ حُسَیۡنًا وَّ ذِکۡرَہٗ   اَتَذۡکُرُ لَیۡلًا عِنۡدَ شَمۡسٍ تُنَوِّرُ

پس اے اغوا کرنیوالے! محمد حسین اور اُس کے ذکر کو چھوڑ دے۔کیا تُو سورج کے مقابل پر ایک رات کا ذکر کرے گا۔

وَ نَحۡنُ کُمَاۃُ اللّٰہِ جِئۡنَا بِاَمۡرِہٖ   حَلَلۡنَا بِلَادَالشِّرۡکِ وَاللّٰہُ یَخۡفُرُ

ہم خدا کے سوار ہیں۔اُس کے حکم سے آئے ہیں۔اور شرک کے شہروں میں ہم داخل ہوئے ہیں اور خدا رہنمائی کر رہا ہے۔

اَقُوۡلُ وَلَا اَخۡشٰی فَاِنِّیۡ مَسِیۡحُہٗ   وَلَوۡ عِنۡدَ ھٰذَا الۡقَوۡلِ بِالسَّیۡفِ اُنۡحَرُ

میں بے دھڑک کہتا ہوں کہ میں خدا کا مسیح موعود ہوں۔اگرچہ مَیں اِس قول پر تلوار سے قتل بھی کیا جاؤں۔

وَقَدۡ جَاءَ فِی الۡقُرۡآنِ ذِکۡرُ فَضَائِلِیۡ   وَ ذِکۡرُ ظُھُوۡرِیۡ عِنۡدَ فِتَنٍ تُثَوَّرُ

اور میرے فضائل کا ذکر قرآن میں موجود ہے۔اور میرے ظہور کا ذکر بھی پُر آشوب زمانہ میں ہونا لکھا ہے۔

وَمَـا اَنَـا اِلَّـآ مُـرْسَلٌ عِنْدَ فِتْنَةٍ   فَـرُدَّ قَضَـاءَ اللّٰهِ اِنْ كُنْتَ تَقْدِرُ

اور میں خدا کی طرف سے بھیجا گیا ہوں۔ پس خدا کے حکم کو تُو بدل دے اگر تجھے قُدرت ہے۔

تَخَيَّرَنِى الرَّحْمَانُ مِنْ بَيْنِ خَلْقِهِ   لَهُ الْحُكْمُ يَقْضِىْ مَايَشَاءُ وَ يَاْمُرُ

خدانے مجھے اپنی مخلوقات میں سے چُن لیا ہے۔ حکم اسی کا حکم ہے جو چاہے کرے۔

وَ وَاللّٰهِ مَـا اَفْـرِىْ وَاِنِّـىْ لَصَـادِقٌ   وَ اِنَّ سَنَـا صِدْقِىْ يَلُوْحُ وَ يَبْهَرُ

اور بخدا مَیں مُفتری نہیں۔ مَیں سچا ہوں۔ اور میری سچائی کی روشنی چمک رہی ہے۔

تَرَاءَ تْ لَنَا كَالشَّمْسِ صَفْوَةُ اَمْرِنَا   وَ اَرْوَتْ حَدَائِقَنَا عُيُوْنٌ تُنَضِّرُ

آفتاب کی طرح ہمارے امر کی صفائی ظاہر ہوگئی۔ اور ہمارے باغوں کو اُن چشموں نے سیراب کیا جو تر و تازہ کر دیتے ہیں۔

تَكَدَّرَ مَـاءُ السَّـابِقِيْنَ وَعَيْنُنَـا   اِلٰـى اٰخِـرِ الْاَيَّـامِ لَا تَتَكَـدَّرُ

دوسروں کے پانی، جو اُمّت میں سے تھے، خشک ہو گئے مگر ہمارا چشمہ آخری دِنوں تک کبھی خشک نہیں ہوگا۔

اِذَا مَـا غَضِبْنَـا يَغْضَبُ اللّٰهُ صَائِلًا   عَلٰى مُعْتَدٍ يُّؤْذِىْ وَ بِالسُّوْءِ يَجْهَرُ

جب ہم غضبناک ہوں تو خدا اس شخص پر غضب کرتا ہے۔ جو حد سے بڑھ جاتا ہے اور کھلی کھلی بدی پر آمادہ ہوتا ہے۔

وَ يَـاْتِـىْ زَمَـانٌ كَـاسِرٌ كُلَّ ظَـالِمٍ   وَهَـلْ يُهْلَكَنَّ الْيَوْمَ اِلَّـا الْمُدَمَّرُ

اور وہ زمانہ آرہا ہے کہ ہر ایک ظالم کو توڑے گا۔ اور کوئی ہلاک نہ ہوگا مگر وہی جو پہلے سے ہلاک ہو چکا۔

وَ اِنِّـىْ لَشَـرُّ النَّـاسِ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهُمْ   جَـزَاءَ اِهَـانَتِهِـمْ صَـغَـارٌ يُّصَغِّرُ

اور میں بدتر انسانوں کا ہوں گا۔ اگر اہانت کرنے والے اپنی اہانت نہیں دیکھیں گے۔

وَ وَاللّٰهِ اِنِّـىْ مَـاادَّعَيْتُ تَعَـلِّيًـا   وَ اَبْـغِـىْ حَيَـاتًـا مَّا يَلِيْهَا التَّكَبُّرُ

اور بخدا! میں نے تعلّی کی راہ سے دعویٰ نہیں کیا۔ اور میں ایسی زندگی چاہتا ہوں جس پر تکبّر کا سایہ ہی نہ ہو۔

وَقَـدْ سَـرَّنِـىْ اَنْ لَّـا يُشَـارَ بِـاِصْبَعٍ   اِلَـىَّ وَاُلْـقٰـى مِثْـلَ عَظْمٍ يُعَفَّـرُ

اور میری یہ خوشی رہی کہ میری طرف انگلی کے ساتھ اشارہ نہ کیا جاوے اور میں ایسا پھینک دیا جاؤں جیسا کہ ایک ہڈی خاک آلودہ۔

فَلَمَّا اَجَزْنَا سَاحَةَ الْكِبْرِ كُلَّهَا اَتَانِیْ مِنَ الرَّحْمٰنِ وَحْیٌ یُّکَبِّرُ

پس جبکہ ہم تکبّر کے میدان سے بہت دور نکل گئے اور سب میدان طے کرلیا۔ تب خدا کی وحی میرے پاس آئی جس نے مجھے بڑا بنا دیا۔

اِذَا قِیْلَ اِنَّکَ مُرْسَلٌ خِلْتُ اَنَّنِیْ دُعِیْتُ اِلٰی اَمْرٍ عَلَی الْخَلْقِ یَعْسُرُ

جب یہ کہا گیا کہ تُو خدا کی طرف سے بھیجا گیا۔ تو میں نے خیال کیا کہ میں ایسے امر کی طرف بُلایا گیا کہ جو لوگوں پر بھاری ہوگا۔

وَلَوْ اَنَّ قَوْمِیْ اٰنَسُوْنِیْ کَطَالِبٍ دَعَوْتُ لِیُعْطَوْا عَیْنَ عَقْلٍ وَبُصِّرُوْا

اور اگر میرے پاس میری قوم طالب کی طرح آتی۔ تو میں دعا کرتا کہ ان کو عقل دی جائے اور بینائی بخشی جائے۔

وَ لٰکِنَّهُمْ عَابُوْا وَ اٰذَوْا وَ زَوَّرُوْا وَ حَثُّوْا عَلَیَّ الْجَاهِلِیْنَ وَ ثَوَّرُوْا

مگر انہوں نے عیب جوئی کی اور دُکھ دیا اور دروغ آرائی کی۔ اور جاہلوں کو میرے پر برانگیختہ کیا۔

وَعَیَّرَنِی الْوَاشُوْنَ مِنْ غَیْرِ خُبْرَةٍ وَنَاشُوْا ثِیَابِیْ مِنْ جُنُوْنٍ وَّ اَعْذَرُوْا

اور نکتہ چینوں نے بغیر آزمائش اور آگاہی کے مجھے سرزنش کی۔ اور جنون سے میرے کپڑے پکڑ لئے اور اس کام میں سراسر مبالغہ کیا۔

عَجِبْتُ لَهُمْ فِیْ حَرْبِنَا کَیْفَ خَالَطُوْا وَلَمْ یَبْقَ ضِغْنٌ بَیْنَهُمْ وَتَنَمُّرُ

میں نے ان سے تعجب کیا کہ ہماری لڑائی میں وہ کیسے باہم مل گئے۔ اور ان کے درمیان باہم کوئی درندگی اور کینہ نہ رہا۔

وَ قَضَّوْا مَطَاعِنَ بَیْنَهُمْ ثُمَّ اَصْدَرُوْا اِلَیْنَا الْاَسِنَّةَ وَالْخَنَاجِرَ شَهَّرُوْا

ایک مُدّت تک تو ایک دوسرے پر طعن کرتے رہے۔ پھر ہماری طرف انہوں نے نیزے پھیر دیئے اور تلواریں کھینچیں۔

فَقُلْتُ لَهُمْ یَا اَیُّهَا النَّاسُ مَالَکُمْ اَثَرْتُمْ غُبَارًا مِّنْ کَلَامٍ یُّزَوَّرُ

پس میں نے اُن سے کہا کہ اے لوگو! تمہیں کیا ہوگیا۔ تم نے ایک جھوٹی بات سے اس قدر غبار انگیزی کی۔

عَلَی الْحُمْقِ جَیَّاشُوْنَ مِنْ غَیْرِ فِطْنَةٍ کَمَا زَلَّتِ الصَّفْوَاءُ حِیْنَ تُکَوَّرُ

محض حماقت سے جوش کرنے والے بغیر دانائی کے۔ جیسا کہ ایک صاف پتھر نیچے پھینکنے سے جلد تر نیچے کو پھسل جاتا ہے۔

فَمَا بَرِحَتْ اَقْدَامُنَا مَوْطِنَ الْوَغٰی وَمَا ضَعُفَتْ حَتّٰی اَعَانَ الْمُظَفِّرُ

پس ہمارے قدم جنگ گاہ سے الگ نہ ہوئے۔ اور نہ ہم تھکے یہاں تک کہ خدا نے ہمیں فتح دی۔

وَكُنتُ اَرَى الْاِسلَامَ مِثلَ حَدِيقَةٍ مُبَعَّدَةٍ مِّنْ عَينِ مَاءٍ يُّنَضِّرُ

اور میں اسلام کو اس باغ کی طرح دیکھتا تھا۔ جو اس چشمہ سے دور ہو جو تر و تازہ کرتا ہے۔

فَمَازِلتُ اَسقِيهَا وَ اَسقِي بِلَادَهَا مِنَ الْمُزنِ حَتّٰى عَادَ حِبرٌ مُّدَعثَرُ

پس میں اس باغ کو پانی دیتا رہا اور اسکی زمینوں کو آسمانی بارش کا پانی دیا یہاں تک کہ اسکی خوبصورتی ویران شدہ عود کر آئی۔

وَجَاشَتْ اِلَيَّ النَّفسُ مِنْ فِتنَةِ الْعِدَا فَاَنزَلَ رَبِّي حَربَةً لَّا تُكَسَّرُ

اور میرا دل دشمنوں کے فتنہ سے نکلنے لگا۔ پس نازل کیا میرے ربّ نے ایک حربہ جو توڑا نہیں جائیگا۔

فَاَصبَحتُ اَستَقرِي الرِّجَالَ رِجَالَهُمْ لِاُفحِمَ قَومًا جَابِرِينَ وَ اُنذِرُ

پس میں نے صبح کی اور اُن لوگوں کی تلاش میں لگ گیا۔ تا میں ظالموں پر اتمامِ حُجّت کروں۔

وَقَدْ كَانَ بَابُ اللُّدِّ مَركَزَ حَربِهِمْ كَلَامٌ مُّضِلٌّ لَّا حُسَامٌ مُشَهَّرُ

اور ان کا طرز جنگ صرف زبانی خصومت تھی یعنی محض گمراہ کرنیوالی باتوں کو پیش کرتے اور مذہب کیلئے تلوار کی لڑائی نہ تھی۔

فَوَافَيتُ مَجمَعَ لُدِّهِم وَقَتَلتُهُمْ بِضَربٍ وَّلَمْ اَكسَلْ وَلَمْ اَتَحَسَّرُ

پس میں لڑنے والوں کے مجمع میں آیا اور ایک ہی ضرب سے انہیں قتل کر دیا اور نہ میں سُست ہوا اور نہ ماندہ ہوا۔

وَاِنِّي اَنَا الْمَوعُودُ وَالْقَائِمُ الَّذِي بِهِ تُملَأَنَّ الْاَرضُ عَدلًا وَّ تُثمِرُ

اور میں مسیح موعود اور وہ امامِ قائم ہوں جو زمین کو عدل سے بھرے گا اور ویران جنگلوں کو پھل دار کریگا۔

بِنَفسِي تَجَلَّتْ طَلعَةُ اللهِ لِلوَرٰى فَيَا طَالِبِي رُشدٍ عَلٰى بَابِيَ احضُرُوا

میرے ساتھ صورت خدا کی خلقت پر ظاہر ہوگی۔ پس اے ہدایت کے طالبو! میرے دروازے پر حاضر ہو جاؤ۔

خُذُوا حَظَّكُمْ مِّنِّي فَاِنِّي اِمَامُكُمْ اُذَكِّرُكُمْ اَيَّامَكُمْ وَاُبَشِّرُ

اپنا حصّہ مجھ سے لے لو کہ میں تمارا امام ہوں۔ تمہیں تمہارے دن یاد دلاتا ہوں اور بشارت دیتا ہوں۔

وَقَدْ جِئتُكُمْ يَا قَومِ عِندَ ضَرُورَةٍ فَهَلْ مِنْ رَشِيدٍ عَاقِلٍ يَّتَدَبَّرُ

اور اے میری قوم! میں ضرورت کے وقت تمہارے پاس آیا ہوں۔ پس کیا کوئی تم میں رشید اور عقلمند ہے جو اس بات کو سوچے۔

وَمَا الْبِرُّ اِلَّا تَرْکُ بُخْلٍ مِّنَ التُّقٰی   وَمَا الْبُخْلُ اِلَّا رَدُّ مَنْ یَّتَبَقَّرُ

اور نیکی بجز اس کے کوئی چیز نہیں کہ تقویٰ کی راہ سے بخل کو دور کر دیا جاوے۔ اور بُخل بجز اس کے کچھ نہیں کہ جس کا علم وسیع اور کامل ہے اور اپنے سے بہتر ہے اس کو قبول نہ کیا جائے۔

وَ قَالُوْا اِلَی الْمَوْعُوْدِ لَیْسَ بِحَاجَةٍ   فَاِنَّ کِتَابَ اللّٰہِ یَھْدِیْ وَ یُخْبِرُ

اور انہوں نے کہا کہ مسیح موعود کی طرف کچھ حاجت نہیں۔ کیونکہ اللہ کی کتاب ہدایت دیتی اور خبر دیتی ہے۔

وَمَاھِیَ اِلَّا بِالْغَیُوْرِ دُعَابَةٌ   فَیَاعَجَبًا مِّنْ فِطْرَةٍ تَتَھَوَّرُ

اور یہ تو خدائے غیّور کے ساتھ ہنسی ٹھٹھا ہے۔ پس ایسی بیباک فطرتوں پر تعجب آتا ہے۔

وَقَدْ جَاءَ قَوْلُ اللّٰہِ بِالرُّسْلِ تَوْأَمًا   وَمِنْ دُوْنِھِمْ فَھْمُ الْھُدٰی مُتَعَسِّرُ

اور اصل حقیقت یہ ہے کہ خدا کا کلام اور رسول باہم توَام ہیں۔ اور اُن کے بغیر خدا کے کلام کا سمجھنا مشکل ہے۔

فَاِنَّ ظُبَی الْاَسْیَافِ تَحْتَاجُ دَائِمًا   اِلٰی سَاعِدٍ یُّجْرِی الدِّمَاءَ وَ یُنْدِرُ

کیونکہ تلواروں کی دھار ہمیشہ ایسے بازو کی محتاج ہے۔ جو خون کو جاری کرتا اور سر کو بدن سے الگ کر دیتا ہے۔

بِعَضْبٍ رَّقِیْقِ الشَّفْرَتَیْنِ ھَزِیْمَةٌ   اِذَا نَاشَهٗ طِفْلٌ ضَعِیْفٌ مُّحَقَّرُ

تلوار گو باریک دھاریں رکھتی ہو مگر تب بھی شکست ہوگی۔ جبکہ اس کو کمزور اور حقیر بچہ ہاتھ میں پکڑے گا۔

وَ اَمَّا اِذَا اَخَذَ الْکَمِیُّ مُفَقِّرًا   کَفَی الْعَوْدَ مِنْهُ الْبَدْءُ ضَرْبًا وَّ یَنْحَرُ

لیکن جب ایک بہادر آدمی ایک سخت تلوار کو پکڑے۔ تو اس کا پہلا وار دوسرے وار کی حاجت نہیں رکھے گا اور ذبح کر دیگا۔

اِذَاقَلَّ تَقْوَی الْمَرْءِ قَلَّ اقْتِبَاسُهٗ   مِنَ الْوَحْیِ کَالسَّلْخِ الَّذِیْ لَا یُنَوِّرُ

جب انسان کی تقویٰ کم ہو جاتی ہے تو خدا کی کلام سے استنباط اور اقتباس اس کا بھی کم ہو جاتا ہے جیسا کہ مہینہ کی آخری رات میں کچھ روشنی نہیں رہتی۔

فَیَا اَسَفَا اَیْنَ التُّقَاةُ وَاَرْضُھَا   وَاِنِّیْ اَرٰی فِسْقًا عَلَی الْفِسْقِ یَظْھَرُ

پس افسوس! کہاں ہے تقویٰ اور کہاں ہے زمین اس کی۔ اور میں دیکھتا ہوں کہ فسق پر فسق ظاہر ہو رہا ہے۔

أَرٰی ظُلُمَاتٍ لَّیْتَنِیْ مِتُّ قَبْلَھَا   وَ ذُقْتُ کُؤُوْسَ الْمَوْتِ اَوْکُنْتُ اُنْصَرُ

اور میں وہ تاریکیاں دیکھتا ہوں کہ کاش میں ان سے پہلے مر جاتا۔ اور موت کے پیالے چکھ لیتا اور یا مدد دیا جاتا۔

أَرَى كُلَّ مَحْجُوبٍ لِدُنْيَاهُ بَاكِيًا　　فَمَنْ ذَا الَّذِي يَبْكِي لِدِيْنٍ يُحَقَّرُ

میں ہرایک محجوب کو دیکھتا ہوں جو اپنی دُنیا کیلئے رَو رہا ہے۔پس کون ہے جو اس دین کیلئے روتا ہے جس کی تحقیر کی جاتی ہے۔

وَلِلدِّيْنِ اَطْلَالٌ اَرَاهَا كَلَاهِفٍ　　وَ دَمْعِي بِذِكْرِ قُصُوْرِهٖ يَتَحَدَّرُ

اور دین کیلئے شکستہ ریختہ نشان باقی ہیں جن کو میں حسرت کے ساتھ دیکھ رہا ہوں۔اور اُس کے محلّوں کو یاد کر کے میرے آنسو جاری ہیں۔

تَرَاءَتْ غَوَايَاتٌ كَرِيْحٍ مُّجِيْحَةٍ　　وَاَرْخٰى سَدِيْلَ الْغَيِّ لَيْلٌ مُّكَدَّرُ

گمراہیاں ایک آندھی کی طرح ظاہر ہوگئیں ایسی آندھی جو درختوں کو جڑ سے اکھاڑتی ہے۔اور ایک تاریک رات نے گمراہی کے پردے نیچے چھوڑ دیئے۔

تَهُبُّ رِيَاحٌ عَاصِفَاتٌ كَأَنَّهَا　　سِبَاعٌ بِاَرْضِ الْهِنْدِ تَعْوِي وَتَزْءَرُ

سخت آندھیاں چل رہی ہیں گویا کہ وہ درندے ہیں۔ملکِ ہند میں۔جو بھیڑیئے اور شیر کی آواز نکال رہے ہیں۔

اَرَى الْفَاسِقِيْنَ الْمُفْسِدِيْنَ وَزُمْرَهُمْ　　وَقَلَّ صَلَاحُ النَّاسِ وَالْغَيُّ يَكْثُرُ

میں فاسقوں اور مفسدوں کی جماعتوں کی جماعتیں دیکھ رہا ہوں۔اور نیکی کم ہوگئی اور گمراہی بڑھ گئی۔

أَرٰى عَيْنَ دِيْنِ اللهِ مِنْهُمْ تَكَدَّرَتْ　　بِهَا الْعِيْنُ وَ الْآرَامُ تَمْشِي وَتَعْبُرُ

میں دین الٰہی کے چشمہ کو دیکھتا ہوں کہ مکدّر ہو گیا۔اور اس میں وحشی چار پائے چل رہے اور عبور کر رہے ہیں۔

اَرَى الدِّيْنَ كَالْمَرْضٰى عَلَى الْاَرْضِ رَاغِمًا　　وَكُلُّ جَهُوْلٍ فِي الْهَوٰى يَتَبَخْتَرُ

میں دین کو دیکھتا ہوں کہ بیمار کی طرح زمین پر پڑا ہوا ہے۔اور ہرایک جاہل اپنی ہَوا وہوس کے جوش میں ناز کے ساتھ چل رہا ہے۔

وَمَا هَمُّهُمْ اِلَّا لِحَظِّ نُفُوْسِهِمْ　　وَمَا جُهْدُهُمْ اِلَّا لِحَظٍّ يُّوَفَّرُ

اوران کی ہمتیں اس سے زیادہ نہیں کہ وہ نفسانی حظوظ کے طالب ہیں۔اوران کی کوششیں اس سے بڑھ کر نہیں کہ وہ حظِّ نفسانی کثرت سے چاہتے ہیں۔

نَسُوْا نَهْجَ دِيْنِ اللهِ خُبْثًا وَّ غَفْلَةً　　وَ قَدْ سَرَّهُمْ سُكْرٌ وَّ فِسْقٌ وَّ مَيْسِرُ

انہوں نے دین کی راہ کو خبث اور غفلت کی وجہ سے بھُلا دیا۔اوران کو مستی اور بدکاری اور قمار بازی پسند آ گئی۔

أَرَى فِسْقَهُمْ قَدْ صَارَ مِثْلَ طَبِيْعَةٍ　　وَمَا اِنْ أَرَى عَنْهُمْ شَقَاهُمْ يُقَشَّرُ

میں دیکھتا ہوں کہ ان کا فسق طبیعت میں داخل ہو گیا اور میرے نزدیک اب بظاہر غیر ممکن ہے کہ ان کی شقاوت ان سے الگ کر دی جائے۔

فَلَمَّا طَغَی الْفِسْقُ الْمُبِیْدُ بِسَیْلِهٖ　　تَمَنَّیْتُ لَوْ کَانَ الْوَبَاءُ الْمُتَبِّرُ

پس جبکہ فسق ہلاک کنندہ ایک طوفان کی حد تک پہنچ گیا۔تو میں نے آرزو کی کہ مُلک میں طاعون پھیلے اور ہلاک کرے۔

فَاِنَّ هَلَاکَ النَّاسِ عِنْدَ اُولِی النُّهٰی　　اَحَبُّ وَاَوْلٰی مِنْ ضَلَالٍ یُّدَمِّرُ

کیونکہ لوگوں کا مرجانا عقلمندوں کے نزدیک۔اس سے بہتر ہے کہ گمراہی کی موت اُن پر آوے۔

وَمَنْ ذَا الَّذِیْ مِنْهُمْ یَخَافُ حَسِیْبَهٗ　　وَمَنْ ذَا الَّذِیْ یَبْغِی السَّدَادَ وَیُؤْثِرُ

اوران میں سے کون ہے جو اپنے خدا سے ڈرتا ہے؟ اوران میں سے کون ہے جو نیکی کی راہ اختیار کررہا ہے؟

وَمَنْ ذَا الَّذِیْ لَا یَفْجُرُ اللّٰهَ عَامِدًا　　وَمَنْ ذَا الَّذِیْ بَرٌّ عَفِیْفٌ مُّطَهَّرُ

اورکون ان میں ہے جو عمداً خدا کا گناہ نہیں کرتا۔اورکون ان میں نیک' پرہیزگار' پاک دل ہے؟

وَمَنْ ذَا الَّذِیْ مَاسَبَّنِیْ لِتُقَاتِهٖ　　وَ قَالَ ذَرُوْنِیْ کَیْفَ اُوْذِیْ وَ اُ کْفِرُ

اورکون ان میں ہے جس نے بوجہ پرہیزگاری مجھ کو گالیاں نہ دیں؟ اور کہا مجھ کو چھوڑ دو' میں کیونکر دُکھ دوں اور کافر ٹھہراؤں۔

وَکَیْفَ وَاِنَّ اَکَابِرَ الْقَوْمِ کُلَّهُمْ　　عَلَیَّ حِرَاصٌ وَّالْحُسَامُ مُشَهَّرُ

اور بدزبانی سے بچنا کیونکر ہو سکے۔وہ تو میری جان لینے کے حریص ہیں اور تلوار کھینچی گئی ہے۔

وَ لٰکِنْ عَلَیْهِمْ رُعْبُ صِدْقِیْ مُعَظَّمٌ　　فَکَیْفَ یُبَارِی اللَّیْثَ مَنْ هُوَ جَوْذَرُ

لیکن میری شان کا رعب اُن پر عظیم ہے۔پس کیونکر شیر کا مقابلہ کرسکتا ہے وہ جو گوسالہ ہے۔

فَلَیْسَ بِاَیْدِی الْقَوْمِ اِلَّا لِسَانُهُمْ　　مُنَجَّسَةً بِالسَّبِّ وَاللّٰهُ یَنْظُرُ

پس قوم کے ہاتھ میں بجز زبان کے کچھ نہیں' وہ زبان۔جو دشنام دہی کی نجاست سے آلودہ ہے اور خدا دیکھ رہا ہے۔

قَضَی اللّٰهُ اَنَّ الطَّعْنَ بِالطَّعْنِ بَیْنَنَا　　فَذَالِکَ طَاعُوْنٌ اَتَاهُمْ لِیُبْصِرُوْا

خدا نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ طعن کی سزا طعن ہے۔پس وہ یہی طاعون ہے کہ ان کے ملک میں پہنچ گئی ہے تا ان کی آنکھیں کھلیں۔

وَلَیْسَ عِلَاجُ الْوَقْتِ اِلَّا اِطَاعَتِیْ　　اَطِیْعُوْنِ فَالطَّاعُوْنُ یُفْنٰی وَیُدْحَرُ

علاجِ وقت (صرف) میری اطاعت ہے۔پس میری اطاعت کرو طاعون دور ہو جائے گی۔

وَ قَدْ ذَابَ قَلْبِیْ مِنْ مَّصَائِبِ دِیْنِنَا　　وَاَعْلَمُ مَالَا یَعْلَمُوْنَ وَاُبْصِرُ

اور میرا دل دینی مصیبتوں سے گداز ہو گیا ہے۔ اور مجھے وہ باتیں معلوم ہیں جو اُنہیں معلوم نہیں۔

وَبَثِّیْ وَحُزْنِیْ قَدْ تَجَاوَزَ حَدَّهٗ　　وَ لَوْلَا مِنَ الرَّحْمٰنِ فَضْلٌ اُ تَبَّرُ

اور میرا غم اور حُزن حد سے بڑھ گیا ہے۔ اور اگر خدا کا فضل نہ ہوتا تو میں ہلاک ہو جاتا۔

وَعِنْدِیْ دُمُوْعٌ قَدْ طَلَعْنَ الْمَآقِیَا　　وَعِنْدِیْ صُرَاخٌ لَّایَرَاهُ الْمُکَفِّرُ

اور میرے پاس وہ آنسو ہیں جو گوشہءِ آنکھ کے اُوپر چڑھ رہے ہیں۔ اور میرے پاس وہ آہ ہے جو کافر کہنے والا اس کو نہیں دیکھتا۔

وَلِیْ دَعَوَاتٌ صَاعِدَاتٌ اِلَی السَّمَا　　وَلِیْ کَلِمَاتٌ فِی الصَّلَایَةِ تَقْعَرُ

اور میری وہ دُعائیں ہیں جو آسمان پر چڑھ رہی ہیں۔ اور میری وہ باتیں ہیں جو پتھر میں دھنس جاتی ہیں۔

وَ اُعْطِیْتُ تَأْثِیْرًا مِّنَ اللّٰہِ خَالِقِیْ　　وَ تَأْوِیْ اِلٰی قَوْلِیْ قُلُوْبٌ تُطَهَّرُ

اور مَیں خدا سے، جو میرا پیدا کرنے والا ہے، ایک تاثیر دیا گیا ہوں۔ اور میری طرف پاک دل میل کرتے ہیں۔

وَ اِنَّ جَنَانِیْ جَاذِبٌ بِصِفَاتِهٖ　　وَ اِنَّ بَیَانِیْ فِی الصُّخُوْرِ یُؤَثِّرُ

اور میرا دل اپنے صفات کے ساتھ کشش کر رہا ہے۔ اور میرا بیان پتھروں میں تاثیر کرتا ہے۔

حَفَرْتُ جِبَالَ النَّفْسِ مِنْ قُوَّةِ الْعُلٰی　　فَصَارَ فُؤَادِیْ مِثْلَ نَهْرٍ تُفَجَّرُ

میں نے نفس کے پہاڑوں کو آسمانی طاقت سے کھود دیا۔ پس میرا دل اس نہر کی طرح ہو گیا جو جاری کی جاتی ہے۔

وَ اُعْطِیْتُ مِنْ خَلْقٍ جَدِیْدٍ مِّنَ الْهُدٰی　　فَکُلُّ بَیَانٍ فِی الْقُلُوْبِ اُصَوِّرُ

اور مجھے ایک نئی پیدائش ہدایت کی دی گئی۔ پس میں ہر ایک بیان دلوں میں نقش کر دیتا ہوں۔

فَرِیْقٌ مِّنَ الْاَحْرَارِ لَایُنْکِرُوْنَنِیْ　　وَ حِزْبٌ مِّنَ الْاَشْرَارِ آذَوْا وَ اَنْکَرُوْا

ایک گروہ منصف مزاجوں کا مجھ سے انکار نہیں کرتا۔ اور ایک گروہ شریروں کا دُکھ دے رہے ہیں اور انکار کرتے ہیں۔

وَ قَدْ زَاحَمُوْا فِیْ کُلِّ اَمْرٍ اَرَدْتُّهٗ　　فَاَیَّدَنِیْ رَبِّیْ فَفَرُّوْا وَ اَدْبَرُوْا

اور ہر ایک امر جس کا میں نے ارادہ کیا اس کی انہوں نے مزاحمت کی۔ پس خدا نے میری مدد کی۔ پس بھاگ گئے اور مُنہ پھیر لیا۔

وَ كَيُفَ عَصَوُا وَاللهِ لَمُ يُدُرَ سِرُّهَا　　وَ كَانَ سَنَا بَرُقِىُ مِنَ الشَّمُسِ اَظُهَرُ

اور کیوں نافرمان ہوگئے؟اس کا' بخدا ! بھید کچھ معلوم نہ ہوا۔اور میری برق کی روشنی سورج سے بھی زیادہ ظاہر تھی۔

لَزِمُتُ اصُطِبَارًا عِنُدَ جَوُرِ لِئَامِهِمُ　　وَ كَانَ الْاَقَارِبُ كَالْعَقَارِبِ تَأْبُرُ

میں نے ان کے ظلم کی برداشت کی اور اس پر صبر کیا۔اور اقارب عقارب کی طرح نیش زنی کرتے تھے۔

وَ يَعُلَمُ رَبِّىُ سِرَّقَلُبِىُ وَسِرَّهُمُ　　وَكُلُّ خَفِىٍّ عِنُدَهُ مُتَحَضِّرُ

اور میرا ربّ میرے بھید اور اُن کے بھید کو جانتا ہے۔اور ہر ایک پوشیدہ اُس کے نزدیک حاضر ہے۔

وَ لَيُسَ لِعَضُبِ الْحَقِّ فِي الدَّهُرِ كَاسِرٌ　　وَ مَنُ قَامَ لِلتَّكُسِيُرِ بَغُيًا فَيُكُسَرُ

اور خدا کی تلوار کو کوئی توڑنے والا نہیں۔اور جو توڑنا چاہے وہ خود ٹوٹ جائے گا۔

وَ مَنُ ذَايُعَادِيُنِىُ وَاِنِّىُ حَبِيُبُهُ　　وَمَنُ ذَا يُرَادِيُنِىُ اِذِ اللهُ يَنُصُرُ

اور کون میرا دشمن ہوسکتا ہے جبکہ خدا مجھے دوست رکھتا ہے۔اور کون سنگ اندازی کے ساتھ مجھ سے لڑائی کرسکتا ہے جبکہ خدا میرا مددگار ہے۔

وَلَوُكُنُتُ كَذَّابًا كَمَا هُوَ زَعُمُهُمُ　　لَقَدُ كُنُتُ مِنُ دَهُرٍ اَمُوُتُ وَاُقُبَرُ

اور اگر میں جھوٹا ہوتا جیسا کہ اُن کا گمان ہے۔تو میں ایک مُدّت سے مرا ہوتا اور قبر میں داخل ہوتا۔

يَظُنُّوُنَ اَنِّىُ قَدُ تَقَوَّلُتُ عَامِدًا　　بِمَكُرٍ وَّ بَعُضُ الظَّنِّ اِثُمٌ وَّ مُنُكَرُ

وہ لوگ گمان کرتے ہیں کہ میں نے عمدًا جھوٹ بنالیا اور مکر سے جھوٹ بنایا اور بعض ظن ایسے گناہ ہیں جو شرع اور عقل کو ان کے قبول کرنے سے انکار ہے۔

وَ كَيُفَ وَاِنَّ اللهَ اَبُدَى بَرَائَتِي　　وَجَآءَ بِآيَاتٍ تَلُوُحُ وَتَبُهَرُ

اور یہ کیونکر درست ہوسکتا ہے' اور خدا نے تو میری بریّت ظاہر کردی۔اور وہ نشان دکھلائے جو روشن اور واضح ہیں۔

وَ يَأْتِيُكَ وَعُدُ اللهِ مِنُ حَيُثُ لَا تَرَى　　فَتَعُرِفُهُ عَيُنٌ تُحَدُّ وَ تُبُصِرُ

اور خدا کا وعدہ اس طور سے تجھے پہنچے گا کہ تجھے خبر نہیں ہوگی۔پس اس کو وہ آنکھ شناخت کریگی جو اس دن تیز اور بینا ہوگی۔

اَمُكَفِّرِ مَهُلًا بَعُضَ هٰذَا التَّهَكُّمِ　　وَخَفُ قَهُرَ رَبٍّ قَالَ لَا تَقُفُ ، فَاحُذَرُ

اے میرے کافر کہنے والے! اس غم وغصّہ کو کچھ کم کر۔اور اس خدا سے ڈر جس نے کہا ہے 'لَا تَقُفُ مَالَيُسَ لَكَ بِهٖ عِلُمٌ'

وَاِذْ قُلْتُ اِنِّیْ مُسْلِمٌ قُلْتَ کَافِرٌ فَاَیْنَ التُّقٰی یَااَیُّھَا الْمُتَھَوِّرُ

اور جب میں نے کہا کہ میں مسلمان ہوں۔تُو نے کہا کہ کافر ہے۔پس تیری تقویٰ کہاں ہے اے دلیری کرنے والے!

وَاِنْ کُنْتَ لَاتَخْشٰی فَقُلْ لَّسْتَ مُؤْمِنًا وَّ یَاْتِیْ زَمَانٌ تُسْئَلَنَّ وَتُخْبَرُ

اور اگر تُو ڈرتا نہیں ہے پس کہہ دے کہ تُو مومن نہیں۔اور وہ زمانہ چلا آتا ہے کہ تُو پُوچھا جائیگا اور آگاہ کیا جائیگا۔

وَ اِنِّیْ تَرَکْتُ النَّفْسَ وَالْخَلْقَ وَالْھَوٰی فَلَا السَّبُّ یُؤْذِیْنِیْ وَلَا الْمَدْحُ یُبْطِرُ

اور میں نے نفس اور مخلوق اور ہوا و ہوس کو چھوڑ دیا ہے۔پس اب مجھے نہ تو گالی دُکھ دیتی ہے اور نہ تعریف ناز اور خوشی پیدا کرتی ہے۔

وَ کَمْ مِّنْ عَدُوٍّ کَانَ مِنْ اَکْبَرِ الْعِدَا فَلَمَّا اَتَانِیْ صَاغِرًا صِرْتُ اَصْغَرُ

اور بہت لوگ ہیں کہ جو میرے سخت دشمن تھے۔پس جب ایسا دشمن کسرِ نفسی سے میرے پاس آیا تو میں نے اُس سے بڑھ کر کسرِ نفسی کی۔

وَ لَسْتُ بِذِیْ کُھْرُوْرَۃٍ غَیْرَاَنَّنِیْ اِذَا زَادَ فُحْشًا ذُوْعِنَادٍ اُصَعِّرُ

اور میں کینہ ور آدمی نہیں ہوں۔ہاں اس قدر ہے۔کہ جب کوئی گالی دینے میں حد سے بڑھ جائے تو میں اُس سے منہ پھیر لیتا ہوں۔

وَلَا غِلَّ فِیْ قَلْبِیْ وَلَا مِنْ جَبَانَۃٍ وَ اُلْقِیْ حُسَامِیْ مُغْضِیًا وَّ اُشَھِّرُ

اور نہ میرے دل میں کچھ کینہ ہے اور نہ میں بُزدل ہوں۔اور میں عفو کر کے اپنی تلوار پھینک دیا کرتا ہوں مگر مقابلہ میں کھینچ بھی لیتا ہوں۔

فَاِنْ تَبْغِنِیْ فِیْ حَلْقَۃِ السِّلْمِ تُلْفِنِیْ وَ اِن تَطْلُبَنِّیْ فِی الْمَیَادِیْنِ اَحْضُرُ

پس اگر تو مجھے صلح کاری کے حلقہ میں طلب کرے تو وہیں پائیگا۔اور اگر تو مجھے جنگ کے میدان میں ڈھونڈے تو وہیں مجھے دیکھ لے گا۔

وَاَرْسَلَنِیْ رَبِّیْ لِاِصْلَاحِ خَلْقِہٖ فَیَاصَاحِ لَا تَنْطِقْ ھَوًی وَّ تَصَبَّرُ

اور خدا نے مجھے بھیجا ہے کہ تا میں مخلوق کی اصلاح کروں۔پس اے میرے صاحب! نفسانی طور پر بات مت کر اور صبر سے میرے کام میں فکر کر۔

وَ اِنْ اَکُ کَذَّابًا فَکِذْبِیْ یُبِیْدُنِیْ وَ اِنْ اَکُ مِنْ رَّبِّیْ فَمَالَکَ تَھْجُرُ

اور اگر میں جھوٹا ہوں تو میرا جھوٹ مجھے ہلاک کردے گا۔اور اگر میں خدا کی طرف سے ہوں۔پس کیوں تُو بیہودہ گوئی کرتا ہے؟

فَذَرْنِیْ وَ رَبِّیْ وَانْتَظِرْ سَیْفَ حُکْمِہٖ لِیَقْطَعَ رَأْسِیْ اَوْ قَفَا مَنْ یُّکَفِّرُ

پس مجھے میرے خدا کے ساتھ چھوڑ دے اور اس کے حکم کی تلوار کا منتظر رہ۔تا وہ میرا سر کاٹے یا اس کا جو مجھے کافر کہتا ہے۔

تَحَامَ قِتَالِیْ وَاجْتَنِبْ مَاصَنَعْتَهٗ　　وَ اِنَّا اِذَا جُلْنَا فَاِنَّکَ مُدْبِرُ

میرے جنگ سے تُو پرہیز کر اور اپنے بدکاموں سے الگ ہوجا۔ اور جب ہم میدان میں آئے تو تُو بھاگ جائے گا۔

اَرَی الصَّالِحِیْنَ یُوَفَّقُوْنَ لِطَاعَتِیْ　　وَ اَمَّا الْغَوِیُّ فَفِی الضَّلَالَةِ یُقْبَرُ

میں نیک بختوں کو دیکھتا ہوں کہ میری فرمانبرداری کے لئے وہ توفیق دیئے جاتے ہیں۔ مگر جو ازلی گمراہ ہے وہ گمراہی میں قبر میں جائے گا۔

وَ ذَالِکَ خَتْمُ اللّٰهِ مِنْ بَدْوِ فِطْرَةٍ　　وَاِنَّ نُقُوْشَ اللّٰهِ لَا تَتَغَیَّرُ

اور یہ ابتدائے پیدائش سے خدا کی مُہر ہے۔ اور خدا کے نقش متغیّر نہیں ہوسکتے۔

کَذَالِکَ نُوْرُ الرُّشْدِ مَایُخْطِیءُ الْفَتٰی　　وَکُلُّ نَخِیْلٍ لَّا مَحَالَةَ تُثْمِرُ

اسی طرح جس فطرت میں رُشد کا نور ہے وہ اس مرد سے علیحدہ نہیں ہوتا۔ اور ہر ایک کھجور انجام کار پھل لاتی ہے۔

وَ مَنْ یَّکُ ذَا فَضْلٍ فَیُدْرِکُ مَقَامَهٗ　　وَ لَوْ فِیْ شَبَابٍ اَوْ بِوَقْتٍ یُّعَمَّرُ

پس جس کے شاملِ حال فضلِ الٰہی ہے وہ اپنے مقام کو پالے گا۔ اگرچہ جوانی میں یا اس وقت کہ جب بڈھا ہو جائے۔

وَ لَا یَهْلِکُ الْعَبْدُ السَّعِیْدُ جِبِلَّةً　　اِذَا مَاعَمِیْ یَوْمًا بِاٰخَرَیَنْظُرُ

اور جس کی فطرت میں سعادت ہے، وہ ہلاک نہیں ہوگا۔ اگر آج اندھا ہے تو کل دیکھنے لگے گا۔

وَ لِلْغَیِّ آثَارٌ وَّ لِلرُّشْدِ مِثْلُهَا　　فَقُوْمُوْا لِتَفْتِیْشِ الْعَلَامَاتِ وَانْظُرُوْا

اور گمراہی کے لئے نشان ہیں اور ایسا ہی رُشد کے لئے بھی۔ پس تم علامات کی تفتیش کرو اور خوب دیکھو۔

اَرَی الظُّلْمَ یَبْقٰی فِی الْخَرَاطِیْمِ وَسْمُهٗ　　وَ یُنْصَرُ مَظْلُوْمٌ ضَعِیْفٌ مُّخَسَّرُ

میں دیکھتا ہوں کہ انسان کی ناک میں ظلم کی علامتیں باقی رہ جاتی ہیں۔ اور مظلوم کو آخر مدد دی جاتی ہے، جو ضُعف اور نقصان والا ہوتا ہے۔

وَ قَدْ اَعْرَضُوْا عَنْ کُلِّ خَیْرٍ بِغَیْظِهِمْ　　کَاَنِّیْ اَرَاهُمْ مِّثْلَ نَارٍ تُسَعَّرُ

اور انہوں نے ہر ایک نیکی سے غصّہ سے منہ پھیر لیا جو میں نے پیش کی۔ گویا میں ایک بھڑکتی ہوئی آگ کی طرح ان کو دیکھ رہا ہوں۔

وَ یُنْصَرُ مَظْلُوْمٌ بِاٰخِرِ اَمْرِهٖ　　وَلَا سِیَّمَا عَبْدٌ مِّنَ اللّٰهِ مُنْذِرُ

اور مظلوم آخر کار مدد دیا جاتا ہے۔ بالخصوص وہ بندہ جو خدا کی طرف سے ہے۔

اِذَامَا بَکَی الْمَعْصُوْمُ تَبْکِی الْمَلَا ئِکُ فَکَمْ مِّنْ بِلَادٍ تُھْلَکَنَّ وَ تُجْذَرُ

جب معصوم روتا ہے تو اس کے ساتھ فرشتے روتے ہیں۔پس بہت بستیاں ہلاک کی جاتی ہیں اور اجاڑی جاتی ہیں۔

اِذَا ذَرَفَتْ عَیْنَا تَقِیٍّ بِغُمَّۃٍ یُفَرَّجُ کَرْبٌ مَّسَّہٗ اَوْ یُبَشَّرُ

جب ایک پرہیزگار کی آنکھیں آنسو جاری کرتی ہیں ایک غم کی وجہ سے۔پس وہ بے قراری اس سے دور کی جاتی ہے یا بشارت دی جاتی ہے۔

عَلَی الْاَرْضِ قَوْمٌ کَالسُّیُوْفِ دُعَائُھُمْ فَمَنْ مَّسَّ ھٰذَا السَّیْفَ بِالشَّرِّ یُبْتَرُ

زمین پر ایک قوم ہے کہ تلواروں کی طرح ان کی دعا ہے۔پس جو شخص اس تلوار کو چھوجاتا ہے وہ کاٹا جاتا ہے۔

تَرَی کَیْفَ نَرْقٰی وَالْحَوَادِثُ جُمَّۃٌ وَیُھْلَکُ مَنْ یَّبْغِیْ ھَلَاکِیْ وَ یَمْکُرُ

تو دیکھتا ہے کہ ہم کیونکر ترقی کر رہے ہیں حالانکہ حوادث چاروں طرف سے جمع ہیں اور جو شخص میری ہلاکت چاہتا ہے اور مکر کرتا ہے وہ ہلاک کیا جاتا ہے۔

لَنَا کُلَّ آنٍ مِّنْ مُّعِیْنٍ حِمَایَۃٌ نُغَادِرُ صَرْعٰی مَاکِرِیْنَ وَ نَظْفَرُ

ہمارے لئے ایک مددگار کی طرف سے حمایت ہے۔ہم مکر کرنے والوں کو گرادیتے ہیں اور فتح پاتے ہیں۔

اَیَا شَاتِمًا لَّا شَاتِمَ الْیَوْمَ مِثْلُکُمْ وَمَا اِنْ اَرٰی فِیْ کَفِّکُمْ مَایُبَطِرُ

اے گالی دینے والے! آج تیرے جیسا دشنام دہندہ کوئی نہیں۔اور میں تمہارے ہاتھ میں وہ چیز نہیں دیکھتا کہ تمہیں اس ناز پر آمادہ کرتی ہے۔

تَسُبُّ وَمَا اَدْرِیْ عَلٰی مَاتَسُبُّنِیْ اَ آذَاکَ قَوْلِیْ فِیْ حُسَیْنٍ فَتُوْغَرُ

اور تُو مجھے گالی دیتا ہے اور میں نہیں جانتا کہ کیوں مجھے گالی دیتا ہے۔کیا امام حسین کے سبب سے تجھے رنج پہنچا پس تُو برافروختہ ہوا۔

اَ تَحْسَبُہٗ اَتْقَی الرِّجَالِ وَ خَیْرَھُمْ فَمَا نَالَکُمْ مِّنْ خَیْرِہٖ یَا مُعْذِرُ

کیا تو اسکو تمام دنیا سے زیادہ پرہیزگار سمجھتا ہے۔اور یہ تو بتلاؤ کہ اس سے تمہیں دینی فائدہ کیا پہنچا؟ اے مبالغہ کرنیوالے!

اَرَاکُمْ کَذَاتِ الْحَیْضِ لَامِثْلَ طَاھِرٍ تَطِیْبُ وَمِنْ مَّاءِ الْعَذَابَۃِ تَطْھَرُ

میں تمہیں حیض والی عورت کی طرح دیکھتا ہوں۔نہ اس عورت کی طرح جو حیض سے پاک ہوتی ہے۔

حَسِبْتُمْ حُسَیْنًا اَکْرَمَ النَّاسِ فِی الْوَرَی وَاَفْضَلَ مَافَطَرَ الْقَدِیْرُ وَ یَفْطُرُ

تم نے حسین کو تمام مخلوق سے بہتر سمجھ لیا ہے۔اور تمام ان لوگوں سے افضل سمجھا ہے جو خدا نے پیدا کئے۔

كَـاَنَّ امْـرَءً ا فِـى النَّـاسِ مَـا كَـانَ غَيْرُهٗ　　وَ طَهَّـرَهُ الـرَّحْـمَـانُ وَالْغَيْـرُ يَفْجُـرُ

گویا لوگوں میں وہی ایک آدمی تھا۔ اور اس کو خدا نے پاک کیا اور غیر ناپاک ہیں۔

وَ هٰـذَا هُـوَ الْقَـوْلُ الَّذِىْ فِى ابْنِ مَرْيَمَ　　يَـقُـوْلُ الـنَّـصَـارٰى اَيُّـهَـا الْـمُـتَـنَـصِّـرُ

اور یہ تو وہی قول ہے جو حضرت عیسیٰ کی نسبت نصاریٰ کہا کرتے ہیں۔ اے نصاریٰ سے مشابہ!

فَيَـا عَـجَـبًـا كَيْفَ الْقُلُوْبُ تَشَابَهَتْ　　فَـكَـادَ السَّـمَـا مِنْ قَـوْلِكُمْ تَتَفَطَّرُ

پس تعجب ہے کہ کیونکر دل باہم مشابہ ہو گئے۔ پس نزدیک ہے کہ آسمان ان کی باتوں سے پھٹ جائیں۔

اَ تُـطْـرِءُ عَبْـدًا مِّثْلَ عِيْسٰى وَتَـنْـحِـتُ　　لَـهٗ رُتْـبَـةً كَـالْاَنْبِيَـاءِ وَ تَهْـذَرُ

کیا تو عیسیٰ کی طرح ایک بندہ کی حد سے زیادہ تعریف کرتا ہے۔ اور اس کے لئے انبیاء کا رتبہ قرار دیتا ہے۔

اَ لَا لَيْـتَ شِـعْـرِىْ هَـلْ رَأَيْتَ مَقَامَـهٗ　　كَـمِثْلِ بَـصِيْـرٍ اَوْ عَـلَـى الظَّـنِّ تَعْمُرُ

کاش تجھے سمجھ ہوتی۔ کیا تو نے اس کا مقام دیکھ لیا ہے۔ یا ساری عمارت ظن پر ہے۔

اَ تُـعْـلِـيْـهِ اِطْـرَاءً وَّ كِـذْبًـا وَّ فِـرْيَـةً　　اَتَسْقِـيْـهِ كَـأْسًـا مَـا سَقَـاهُ الْمُقَدِّرُ

کیا تو اس کو محض جھوٹ اور افترا کی راہ سے بلند کرنا چاہتا ہے کیا تو اس کو وہ پیالہ پلاتا ہے جو خدا نے اس کو نہیں پلایا۔

تَـكَـادُ السَّـمٰـوَاتُ الْعُـلٰى مِنْ كَلَامِكُمْ　　تَـفَـطَّـرْنَ لَـوْلَا وَقْتُهَـا مُتَـقَـرِّرُ

قریب ہے کہ آسمان تمہارے کلام سے۔ پھٹ جائیں اگر ان کے پھٹنے کا وقت مقرر نہ ہو۔

اَكَـانَ حُسَيْـنٌ اَفْـضَـلَ الـرُّسُـلِ كُلِّهِمْ　　اَكَـانَ شَـفِـيْـعَ الْاَنْـبِيَـاءِ وَ مُـوْثَـرُ

کیا حسین تمام نبیوں سے بڑھ کر تھا۔ کیا وہی نبیوں کا شفیع اور سب سے برگزیدہ تھا

اَ لَا لَـعْـنَـةُ اللّٰهِ الْـغَيُّـوْرِ عَـلَـى الَّـذِىْ　　يَـمِـيْـنُ بِـاِطْـرَاءٍ وَّ لَا يَتَبَـصَّـرُ

خبردار ہو کہ خدائے غیّور کی لعنت اس شخص پر ہے جو مبالغہ آمیز باتوں سے جھوٹ بولتا ہے اور نہیں دیکھتا۔

وَاَمَّـا مَـقَـامِـىْ فَـاعْلَمُوْا اَنَّ خَالِقِىْ　　يُـحَـمِّـدُنِـىْ مِنْ عَـرْشِـهٖ وَ يُـوَقِّـرُ

اور میرا مقام یہ ہے کہ میرا خدا۔ عرش پر سے میری تعریف کرتا ہے اور عزت دیتا ہے۔

لَـنَـا جَـنَّـةٌ سُبُلُ الْهُدٰی اَزْهَـارُهَـا نَسِیْـمُ الـصَّبَـا مِـن شَـأْنِهَا تَتَحَیَّـرُ

ہمارے لئے ایک بہشت ہے کہ ہدایت کی راہیں اس کے پھول ہیں۔اور نسیمِ صبا اس کی شان سے حیران ہو رہی ہے۔

تَـكَـدَّرَ مَـاءُ السَّـابِقِیْـنَ وَ عَیْـنُـنَـا اِلٰـی آخِـرِ الْاَیَّـامِ لَا تَتَـكَـدَّرُ

پہلوں کا پانی مکدّر ہو گیا۔اور ہمارا پانی اخیر زمانہ تک مکدّر نہیں ہوگا۔

رَأَیْـنَـا وَاَنْتُـمْ تَـذْكُـرُوْنَ رُوَاتَكُـمْ وَهَـلْ مِـنْ نُّقُوْلٍ عِـنْـدَ عَیْـنٍ تُبَـصَّـرُ

ہم نے دیکھ لیا اور تم اپنے راویوں کا ذکر کرتے ہو۔اور کیا قصے دیکھنے کے مقابل پر کچھ چیز ہیں؟

وَ شَتَّـانَ مَـابَیْـنِـیْ وَ بَیْـنَ حُسَیْـنِكُـمْ فَـاِنِّـیْ اُؤَیَّـدُ كُـلَّ اٰنٍ وَّ اُنْـصَـرُ

اور مجھ میں اور تمہارے حسین میں بہت فرق ہے۔کیونکہ مجھے تو ہر ایک وقت خدا کی تائید اور مدد مل رہی ہے۔

وَاَمَّا حُسَیْـنٌ فَـاذْكُـرُوْا دَشْتَ كَرْبَـلَا اِلٰـی هٰـذِهِ الْاَیَّـامِ تَبْكُـوْنَ فَـانْظُـرُوْا

مگر حسین، پس تم دشتِ کربلا کو یاد کر لو۔اب تک تم روتے ہو۔پس سوچ لو۔

وَ اِنِّـیْ بِـفَـضْـلِ اللهِ فِـیْ حُـجْـرِ خَالِقِیْ اُرَبّٰـی وَ اُعْـصَـمُ مِنْ لِّیَـامٍ تَـنَـمَّـرُوْا

اور میں خدا کے فضل سے اس کے کنارِ عاطفت میں پرورش پا رہا ہوں اور ہمیشہ لئیموں کے حملہ سے جو پلنگ صورت ہیں بچایا جاتا ہوں۔

وَاِنْ یَّـأْتِـنِـی الْاَعْـدَاءُ بِـالسَّیْـفِ وَالْقَنَـا فَـوَاللهِ اِنِّـیْ اُحْـفَـظَـنَّ وَ اُظْـفَـرُ

اور اگر دشمن تلواروں اور نیزوں کے ساتھ میرے پاس آویں۔پس بخدا میں بچایا جاؤں گا اور مجھے فتح ملے گی۔

وَ اِنْ یَّـلْـقَـنِـیْ خَـصْـمِـیْ بِـنَـارٍ مُّذِیْبَةٍ تَـجِـدْنِـیْ سَلِیْـمًـا وَّ الْـعَـدُوُّ یُـدَمَّـرُ

اور اگر میرا دشمن ایک گداز کرنے والی آگ میں مجھے ڈال دے۔تو مجھے سلامت پائے گا اور دشمن ہلاک ہوگا۔

وَ اَوْعَـدَنِـیْ قَـوْمٌ لِّـقَـتْـلِـیْ مِـنَ الْـعِـدَا فَـاَدْرَكَـهُـمْ قَـهْـرُ الْمَلِیْـكِ وَخُسِّـرُوْا

اور بعض دشمنوں نے مجھے قتل کرنے کے لئے وعدہ کیا۔پس خدا کے قہر نے ان کو پکڑ لیا اور وہ زیاں کار ہو گئے۔

كَـذَالِـكَ تَبْـغِـیْ قَـهْـرَ رَبٍّ مُّحَاسِـبٍ وَمَـا اِنْ أَرَی فِیْكَ الْـكَلَامَ یُـؤَثِّـرُ

اسی طرح تُو بھی خدائی حساب لینے والے سے قہر طلب کر رہا ہے۔اور میں نہیں دیکھتا کہ تجھ میں کلام اثر کرے۔

بُعِثْتُ مِنَ اللهِ الرَّحِيْمِ لِخَلْقِهٖ لِاُنْذِرَ قَوْمًا غَافِلِيْنَ وَاُخْبِرُ

میں خدائے رحیم کی طرف سے اس کی مخلوق کیلئے بھیجا گیا ہوں۔ تا کہ میں غافلوں کو متنبّہ کروں اور ان کو خبر دوں۔

وَ ذٰلِکَ مِنْ فَضْلِ الْکَرِیْمِ وَلُطْفِهٖ عَلٰی کُلِّ مَنْ یَّبْغِی الصَّلَاحَ وَیَشْکُرُ

اور میرا آنا خدائے کریم کا فضل ہے اور اس کا لُطف ان تمام لوگوں پر ہے جو صلاحیت کے طلب گار ہیں اور شکر کرتے ہیں۔

اَرَی النَّاسَ یَبْغُوْنَ الْجِنَانَ نَعِیْمَهَا وَ اَحْلٰی اَطَائِبِهَا الَّتِیْ لَا تُحْصَرُ

میں لوگوں کو دیکھتا ہوں کہ بہشت اور اس کی نعمتوں کے طلب گار ہیں۔ اور بہشت کی وہ لذّات طلب کرتے ہیں جو اعلیٰ اور بے حدو پایاں ہیں۔

وَ اَبْغِیْ مِنَ الْمَوْلٰی نَعِیْمًا یَّسُرُّنِیْ وَمَا هُوَ اِلَّا فِیْ صَلِیْبٍ یُّکَسَّرُ

اور میری خواہش ایک مراد ہے، جس پر میری خوشی موقوف ہے۔ اور وہ خواہش یہ ہے کہ کسی طرح صلیب ٹوٹ جائے۔

وَ ذٰلِکَ فِرْدَوْسِیْ وَ خُلْدِیْ وَ جَنَّتِیْ فَاَدْخِلْنِ رَبِّیْ جَنَّتِیْ اَنَا اَضْجَرُ

یہی میرا فردوس ہے، یہی میرا بہشت ہے، یہی میری جنت ہے۔ پس اے میرے خدا! میرے بہشت میں مجھے داخل کر کہ میں بے قرار ہوں

وَ اِنِّیْ وَرِثْتُ الْمَالَ مَالَ مُحَمَّدٍ فَمَا اَنَا اِلَّا آلُهُ الْمُتَخَیَّرُ

اور میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے مال کا وارث بنایا گیا ہوں۔ پس میں اس کی آل برگزیدہ ہوں جس کو ورثہ پہنچ گیا۔

وَ کَیْفَ وَرِثْتُ وَلَسْتُ مِنْ اَبْنَاءِهٖ فَفَکِّرْ وَهَلْ فِیْ حِزْبِکُمْ مُّتَفَکِّرُ

اور میں کیونکر اس کا وارث بنایا گیا جب کہ میں اس کی اولاد میں سے نہیں ہوں، پس اس جگہ فکر کر کیا تم میں کوئی بھی فکر کرنے والا نہیں؟

اَتَزْعَمُ اَنَّ رَسُوْلَنَا سَیِّدَ الْوَرٰی عَلٰی زَعْمِ شَانِئِهٖ تُوُفِّیَ اَبْتَرُ

کیا تو گمان کرتا ہے کہ ہمارے رسول اللہ صلی علیہ وسلم نے بے اولاد ہونے کی حالت میں وفات پائی جیسا کہ دشمن بدگو کا خیال ہے۔

فَلَا وَالَّذِیْ خَلَقَ السَّمَاءَ لِاَجْلِهٖ لَهٗ مِثْلُنَا وُلْدٌ اِلٰی یَوْمِ یُحْشَرُ

مجھے اس کی قسم جس نے آسمان بنایا کہ ایسا نہیں ہے۔ بلکہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے میری طرح اور بھی بیٹے ہیں اور قیامت تک ہوں گے

وَاِنَّا وَرِثْنَا مِثْلَ وُلْدٍ مَتَاعَهٗ فَاَیُّ ثُبُوْتٍ بَعْدَ ذٰلِکَ یُحْضَرُ

اور ہم نے اولاد کی طرح اس کی وراثت پائی۔ پس اس سے بڑھ کر اور کون سا ثبوت ہے، جو پیش کیا جائے؟

لَـهُ خَسَفَ الْـقَـمَـرُ الْـمُـنِيْـرُ وَاِنَّ لِـىْ غَسَـا الْـقَـمَـرَانِ الْـمُشْـرِقَـانِ أَ تُنْكِرُ

اس کے لئے چاند کے خسوف کا نشان ظاہر ہوا اور میرے لئے چاند اور سورج دونوں کا۔ اب کیا تو انکار کرے گا؟

وَ كَـــانَ كَلَامٌ مُـعْـجِـزٌ آيَـةً لَّـــهُ كَـذٰلِکَ لِـىْ قَـوْلِـىْ عَـلَـى الْكُلِّ يَبْهَرُ

اور اس کے معجزات میں سے معجزانہ کلام بھی تھا۔ اسی طرح مجھے وہ کلام دیا گیا جو سب پر غالب ہے۔

اِذَا الْقَـوْمُ قَـالُـوْا يَـدَّعِـى الْـوَحْىَ عَامِدًا عَـجِـبْــتُ فَـاِنِّــىْ ظِـلُّ بَـدْرٍ يُـنَـوِّرُ

جب قوم نے کہا کہ یہ تو عمداً وحی کا دعویٰ کرتا ہے۔ میں نے تعجّب کیا کہ میں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ظّل ہوں۔

وَ اَنّٰـى لِـظِـلٍّ اَنْ يُّـخَـالِفَ اَصْـلَـــهُ فَـمَـا فِيْــهِ فِـىْ وَجْـهِـىْ يَلُوْحُ وَيَـزْهَـرُ

اور سایہ کیونکر اپنے اصل سے مخالف ہوسکتا ہے۔ پس وہ روشنی جو اس میں ہے وہ مجھ میں چمک رہی ہے۔

وَاِنِّــىْ لَـذُوْنَسَــبٍ كَـاَصْـلٍ اُطِيْـعُـهُ وَمِـنْ طِيْـنِـهِ الْـمَـعْـصُـوْمِ طِيْنِىْ مُعَطَّرُ

اور میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی طرح ذونسب ہوں۔ اور اس کی پاک مٹی کا مجھ میں خمیر ہے۔

كَـفَـى الْعَبْدَ تَقْوَى الْقَلْبِ عِنْدَ حَسِيْبِنَا وَلَـيْــسَ لِـنَـسَــبٍ ذُوْصَلَاحٍ مُـعَيِّــرُ

اور بندہ کو دل کا تقویٰ کافی ہے اور ایک صالح کو اس لئے سرزنش نہیں کر سکتے کہ اس کی نسب اعلیٰ نہیں۔

وَلٰـكِـنْ قَـضٰـى رَبُّ السَّـمَـا لِاَئِـمَّـةٍ لَهُـمْ نَسَـبٌ كَيْـــلَا يَهِيْـجَ التَّـنَـفُّـرُ

مگر خدا نے اماموں کے لئے چاہا کہ وہ ذونسب ہوں۔ تا کہ لوگوں کو ان کی کمیٔ نسب کا تصور کر کے نفرت پیدا نہ ہو۔

وَمَـنْ كَـانَ ذَانَسَــبٍ كَـرِيْـمٍ وَلَمْ يَكُنْ لَـــهُ حَسَبٌ فَهُـوَ الـدَّنِـىُّ الْـمُـحَـقَّـرُ

اور جو شخص اچھی نسب رکھتا ہے مگر اس میں ذاتی صفات کچھ نہیں تو وہ کمینہ اور حقیر ہے۔

وَلِـلّٰـــهِ حَـمْـدٌ ثُـمَّ حَـمْـدٌ فَـاِنَّـنَـا جَـمَـعْـنَـاهُـمَـا حَـقًّـا فَلِلّٰـهِ نَشْكُـرُ

اور خدا کو حمد ہے اور پھر حمد ہے کہ ہم نے اپنے اندر۔ حسب اور نسب دونوں کو جمع کیا ہے پس ہم خدا کا شکر کرتے ہیں۔

كَــذٰلِکَ سُـنَــنُ اللهِ فِــىْ أَ نْبِيَــائِـــهِ جَرَتْ مِنْ قَدِيْمِ الدَّهْرِ فَاخْشَوْا وَ اَبْصِرُوا

اسی طرح خدا کی سنّت اس کے نبیوں میں ہے۔ جو قدیم زمانہ سے جاری ہے۔ پس ڈرو اور دیکھو۔

وَاَمَّا الَّذِیْ مَا جَاءَ مِثْلَ أَئِمَّةٍ فَلَیْسَ لِذَالِکَ شَرْطُ نَسَبٍ فَابْشِرُوْا

مگر جو شخص اماموں میں سے نہیں ہے۔اس کے لئے نسب کی ضرورت نہیں۔پس خوشی کرو۔

وَمَاجِئْتُ اِلَّا مِثْلَ مَطَرٍ وَّ دِیْمَةٍ دَرُوْرٍ وَّاَرْوَیْتُ الْبِلَادَ وَاَعْمُرُ

اور میں مثل بارش کے آیا ہوں جوزور سے اور آہستگی سے برستی ہے۔اوراس کا پانی جاری رہتا ہے اور میں نے شہروں کو سیراب کر دیا اور آباد کر رہا ہوں۔

وَکَمْ مِّنْ اُنَاسٍ بَایَعُوْنِیْ بِصِدْقِهِمْ وَمَا خَالَفُوْا قَوْلِیْ وَمَا هُمْ تَذَمَّرُوْا

اور بہت سے لوگ ہیں جنہوں نے مجھ سے بیعت کی۔اور نہ انہوں نے میری بات کی مخالفت کی اور نہ وہ خبیث النفس ہو گئے۔

فَقَرَّبْتُ قُرْبَانًا یُّنَجِّیْ رِقَابَهُمْ وَ یَعْلَمُ رَبِّیْ مَانَحَرْتُ وَاَنْحَرُ

پس میں نے ایسی قربانی کی جس سے ان کی گردنوں کو میں نے چھڑا دیا۔اور میرا خدا جانتا ہے کہ میں نے کیا قربانی کی اور کیا کر رہا ہوں۔

وَلِیْ عِزَّةٌ فِیْ حَضْرَةِ اللّٰهِ خَالِقِیْ فَطُوْبٰی لِقَوْمٍ طَاوَعُوْنِیْ واٰثَرُوْا

اور مجھے جنابِ الٰہی میں، جو میرا خالق ہے، ایک عزّت ہے۔پس خوشی ہو اس قوم کے لئے جنہوں نے میری اطاعت کی اور مجھے اختیار کیا۔

أَتَی الْعِلْمُ بِالْمُتَقَدِّمِیْنَ وَبَعْدَهُمْ تَلَافٰی جَمِیْعَ الْفَائِتَاتِ مُؤَخَّرُ

علم متقدّمین کے ذریعہ سے آیا اور بعد ان کے جو کچھ ان کے زمانوں میں رہ گیا تھا اس کے پیچھے آنے والے نے تلافی کی۔

وَمَا اَنَا اِلَّا مِثْلَ مَالِ تِجَارَةٍ فَمَنْ رَدَّنِیْ کِبْرًا اُبِیْدُوْا وَ خُسِّرُوْا

اور میں ایک مال تجارت کے مانند ہوں۔پس جن لوگوں نے مجھے ردّ کیا وہ تباہی اور خسارہ میں رہے۔

وَمَا هَلَکَ الْاَشْرَارُ اِلَّا لِبُخْلِهِمْ وَمَا فَهِمُوْا اَقْوَالَنَا وَتَنَمَّرُوْا

اور شریر لوگ تو محض اپنے بخل سے ہلاک ہوئے۔اور ہماری باتوں کو انہوں نے نہ سمجھا اور پلنگی ظاہر کی۔

قُلُوْبٌ تُضَاهِیْ اَجْمَةً مَوْحُوْشَةً فَمِنْ شَکْلِ اِنْسٍ وَحْشُهَا تَتَنَفَّرُ

بعض دل ایسے ہیں کہ اُس بَن سے مشابہ ہیں جس میں جنگلی جانور رہتے ہیں۔پس انسانوں کی شکل دیکھ کر اس کے وحشی متنفّر ہوتے ہیں۔

کَبِیْرُ أُنَاسٍ شَرُّهُمْ فِیْ زَمَانِنَا وَاَعْقَلُهُمْ شَیْطَانُ قَوْمٍ وَاَمْکَرُ

بڑا بزرگ ہمارے زمانہ میں وہ ہے جو بڑا شریر ہے اور بڑا عقلمند وہ ہے جو تمام قوم میں سے ایک شیطان ہے اور سب سے بڑا مکر کرنے والا۔

فَمَنْ یَّتَّقِیْ مِنْھُمْ وَمَنْ کَانَ خَائِفًا　　اُقَلِّبُ طَرْفِیْ کُلَّ آنٍ وَّاَنْظُرُ

پس کون ان میں سے ڈرتا ہے اور کون خائف ہے۔ میں اپنی آنکھ ہر ایک طرف پھیر رہا ہوں اور دیکھ رہا ہوں۔

وَمَنْ کَانَ فِیْھِمْ ذُوْصَلَاحٍ کَنَادِرٍ　　فَکَانَ غَرِیْبًا بَیْنَھُمْ لَا یُوَقَّرُ

اور جو شخص ان میں کچھ صلاحیت رکھتا ہوگا۔ پس وہ ان میں ایک غریب ہوگا اس کی کوئی عزّت نہیں ہوتی۔

وَجَاءَ کَرَھْطٍ حَوْلَھُمْ عَامَۃُ الْوَرٰی　　شَطَائِبُ شَتّٰی مِثْلَ عُمْیٍ فَاَنْکَرُوْا

اور عام لوگ ایک گروہ کی طرح ان کے پاس آ گئے۔ متفرق گروہ جو اندھوں کی طرح تھے۔ پس انکار کیا۔

اَنَاخُوْا بِوَادٍ مَا رَأَی وَجْہَ خُضْرَۃٍ　　وَ ھَلْ عِنْدَ اَرْضٍ جَدْبَۃٍ مَّا یُخَضِّرُ

ایسے جنگل میں فروکش ہوئے جس میں سبزی کا نام ونشان نہ تھا۔ اور کیا زمینِ بے نبات میں کوئی سبزہ پیدا ہوسکتا ہے؟

فَاَبْکِیْ عَلٰی تِلْکَ الثَّلٰثَۃِ بَعْدَھُمْ　　عَلٰی زُمْرَۃٍ یَقْفُوْنَھُمْ اَ تَحَسَّرُ

پس میں ان تینوں یعنی ثناء اللہ اور مہر علی اور علی حائری پر روتا ہوں۔ اور نیز اس گروہ پر' جو ان کے پیرو ہیں' حسرت کرتا ہوں۔

وَمَا اِنْ اَرٰی فِیْھِمْ مَّخَافَۃَ رَبِّھِمْ　　شُعُوْبُ لِئَامٍ بِالْمَلَاھِیْ تَمَوَّرُوْا

اور میں ان میں ان کے ربّ کا کچھ خوف نہیں دیکھتا۔ بد بخت گروہ لہو ولعب کے ساتھ ناز کر رہے ہیں۔

وَمَاقُمْتُ فِیْ ھٰذَا الْمَقَامِ بِمُنْیَتِیْ　　وَیَعْلَمُ رَبِّیْ سِرَّ قَلْبِیْ وَیَشْعُرُ

اور مَیں اس مقام میں اپنی خواہش سے کھڑا نہیں ہوا۔ اور میرا خدا میرے دل کے بھید کو جانتا ہے۔

وَکُنْتُ امْرَءً اَبْغِی الْخُمُوْلَ مِنَ الصَّبَا　　مَتٰی یَاتِنِیْ مِنْ زَائِرِیْنَ اُصَعِّرُ

اور میں ایک آدمی تھا کہ بچپن سے گوشہ گزینی کو دوست رکھتا تھا۔ جب کوئی ملنے والا میرے پاس آتا تو میں کنارہ کش ہو جاتا۔

فَاَخْرَجَنِیْ مِنْ حُجْرَتِیْ حُکْمُ مَالِکِیْ　　فَقُمْتُ وَلَمْ اُعْرِضْ وَلَمْ اَ تَعَذَّرُ

پس مجھے حجرہ میں سے میرے مالک کے حکم نے نکالا۔ پس میں اٹھا۔ اور نہ میں نے اعراض کیا اور نہ تاخیر کی۔

وَاِنِّیْ مِنَ الْمَوْلَی الْکَرِیْمِ وَاِنَّہٗ　　یُحَافِظُنِیْ فِیْ کُلِّ دَشْتٍ وَیَخْفِرُ

اور میں خدا کی طرف سے ہوں۔ اور خدا ہر ایک جنگل میں میری محافظت اور رہنمائی کرتا ہے۔

فَكِيْدُوْا جَمِيْعَ الْكَيْدِ يَا اَيُّهَا الْعِدَا فَيَعْصِمُنِيْ رَبِّيْ وَهٰذَا مُقَدَّرُ

پس ہر ایک قسم کا مکر مجھ سے کرو اے دشمنو! پس میرا خدا مجھے بچائے گا اور یہی مقدّر رہے۔

مَضٰى وَقْتُ ضَرْبِ الْمُرْهِفَاتِ وَ دَفُوْهَا وَاِنَّا بِبُرْهَانٍ مِّنَ اللّٰهِ نَنْحَرُ

وہ وقت گذر گیا جب کہ تلواریں چلائی جاتی تھیں۔ اور ہم خدا کی برہان سے منکروں کو ذبح کرتے ہیں۔

وَلِلّٰهِ سُلْطَانٌ وَّحُكْمٌ وَّشَوْكَةٌ وَنَحْنُ كُمَاةٌ بِالْاِشَارَةِ نَحْضُرُ

اور خدا کے لئے تسلّط اور حکم اور شوکت ہے۔ اور ہم وہ سوار ہیں جو اشارہ پر حاضر ہوتے ہیں۔

اِذَا مَا رَأَيْنَا حَائِرًا اَجْهَلَ الْوَرٰى طَوَيْنَا كِتَابَ الْبَحْثِ وَالْاٰىُ اَظْهَرُ

اور جب میں نے علی حائری کو' جو سب سے جاہل تر ہے دیکھا تو کہا: نشان جو ہم پیش کرتے ہیں وہ ظاہر ہیں' پھر بحث کی کیا حاجت؟

وَمَا كُنْتُ بِالصَّمْتِ الْمُخَجِّلِ رَاضِياً وَلٰكِنْ رَّأَيْتُ الْقَوْمَ لَمْ يَتَبَصَّرُ

اور میں شرمندہ کرنے والی خاموشی پر راضی نہ تھا۔ مگر میں نے لوگوں کو دیکھا کہ وہ کچھ سوچتے نہیں۔

اُخَاطِبُ جَهْرًا لَا اَقُوْلُ كَخَافِتٍ فَاِنِّيْ مِنَ الرَّحْمٰنِ اُوْحٰى وَاُخْبَرُ

میں کھلے کھلے مخاطب کرتا ہوں نہ پوشیدہ قول سے۔ کیونکہ میں خدا کی طرف سے وحی پاتا اور خبر دیا جاتا ہوں۔

اَيَا عَابِدَ الْحَسْنَيْنِ اِيَّاكَ وَاللَّظٰى وَمَالَكَ تَخْتَارُ السَّعِيْرَ وَ تَشْعُرُ

اے حُسین اور حَسن کی عبادت کرنے والے! دوزخ کی آگ سے پرہیز کر۔ تجھے کیا ہو گیا کہ دوزخ کو اختیار کرتا ہے اور جانتا ہے۔

وَاَنْتَ امْرَءٌ مِّنْ اَهْلِ سَبٍّ وَّاِنَّنَا رِجَالٌ لِاِظْهَارِ الْحَقَائِقِ نُؤْمَرُ

اور تُو وہ آدمی ہے کہ گالیاں دیتا ہے اور ہم لوگ۔ وہ آدمی ہیں جو حقیقتوں کے ظاہر کرنے کے لئے حکم دیئے جاتے ہیں۔

سَبَبْتَ وَاِنَّ السَّبَّ مِنْ سُنَنِ دِيْنِكُمْ لِكُلِّ اُنَاسٍ سُنَّةٌ لَّا تُغَيَّرُ

تو نے گالیاں دیں اور گالیاں دینا تمہارا طریق ہے۔ اور ہر ایک آدمی کے لئے ایک طریق ہے جو نہیں بدلتا۔

تَرٰى سُقْمَ نَفْسِيْ مَا تَرٰى آيَ رَبِّنَا كَاَنَّكَ غُوْلٌ فَاقِدُ الْعَيْنِ اَعْوَرُ

تُو میرے نفس کا عیب دیکھتا ہے اور خدا کے نشان نہیں دیکھتا۔ گویا تو ایک دیو ہے' آنکھ کھوئی والا' یک چشم۔

وَمَا اَفْلَحَ الْعُمَرَانِ مِنْ ضَرْبِ لَعْنِکُمْ   فَمِثْلِیْ لِهٰذَا اللَّعْنِ اَحْرٰی وَاَجْدَرُ

اورحضرت ابوبکراور عمر رضی اللہ عنہما نے تمہارے سے مخلصی نہیں پائی۔ پس میرے جیسا آدمی اس لعنت کے لئے لائق تر ہے۔

رُوَیْدَکَ دَأْبَ اللَّعْنِ هٰذَا وَصِیَّتِیْ   وَ بَعْضُ الْوَصَایَا مِنْ مَّنَایَا تُذَکِّرُ

لعنت کرنے کی عادت کو چھوڑ دے۔ یہ میری وصیّت ہے۔ اور بعض وصیّتیں موتوں کے وقت یاد آئیں گی۔

وَیَأْتِیْ زَمَانٌ یَسْتَبِیْنُ خِفَاءُ نَا   فَمَالَکَ لَا تَخْشٰی وَ لَا تَتَبَصَّرُ

اور وہ زمانہ آتا ہے کہ ہماری پوشیدگی ظاہر ہوجائے گی۔ پس تجھے کیا ہوگیا کہ نہ تو ڈرتا ہے اور نہ حق کو پہچانتا ہے۔

وَلَا تَذْکُرُوا الْاَخْبَارَ عِنْدِیْ فَاِنَّهَا   کَجَلْدَةِ بَیْتِ الْعَنْکَبُوْتِ تُکَسَّرُ

اور میرے پاس محض خبروں کا کچھ ذکر مت کرو۔ کہ وہ عنکبوت کے گھر کی طرح توڑی جاسکتی ہیں۔

وَاَنّٰی لِاَخْبَارٍ مُّقَامٌ وَّمَوْقَفٌ   لَدٰی شَأْنِ فُرْقَانٍ عَظِیْمٍ مُعَزَّرُ

اور خبریں بمقابلہ اس کتاب کے کہاں ٹھہر سکتی ہیں۔ جو خدا کا بزرگ کلام قرآن شریف ہے۔

فَلَا تَقْفُ اَمْرًا لَسْتَ تَعْرِفُ سِرَّهٗ   فَتُسْأَلُ بَعْدَ الْمَوْتِ یَامُتَهَوِّرُ

پس ایسے امر کی پیروی مت کر جس کا بھید تجھے معلوم نہیں۔ پس موت کے بعد اے دلیری کرنے والے! تو ضرور پوچھا جائے گا۔

وَلَسْتُ بِتَوَّاقٍ اِلٰی مَجْمَعِ الْعِدَا   وَلٰکِنْ مَتٰی یَسْتَحْضِرُ الْقَوْمُ اَحْضُرُ

اور میں خواہ نخواہ دشمنوں کے مجمع کی طرف توجہ شوق نہیں رکھتا۔ مگر جب مخالف لوگ مجھے بلاتے ہیں تو میں حاضر ہوجاتا ہوں۔

وَلِلّٰهِ فِیْ اَمْرِیْ عَجَائِبُ لُطْفِهٖ   اُشَاهِدُهَا فِیْ کُلِّ وَقْتٍ وَّاَنْظُرُ

اور خدا کو میرے کام میں اپنی مہربانی کے عجائبات ہیں۔ میں ان کو ہر ایک بات میں مشاہدہ کرتا ہوں۔

عَجِبْتُ لِخَتْمِ اللّٰهِ کَیْفَ اَضَلَّکُمْ   فَمَا اَنْ اَرٰی فِیْکُمْ رَشِیْدًا یُّفَکِّرُ

میں خدا کی مہر پر تعجّب کرتا ہوں کیوں کہ تم کو گمراہ کر دیا۔ پس میں تم میں کوئی ایسا رشید نہیں دیکھتا جو فکر کرتا ہو۔

وَهَلْ مِنْ دَلِیْلٍ عِنْدَکُمْ تُؤْثِرُوْنَهٗ   فَاِنْ کَانَ فَأْتُوْنَا فَاِنَّا نُفَکِّرُ

اور کیا کوئی دلیل تمہارے پاس ہے جس کو تم نے اختیار کر رکھا ہے؟۔ پس اگر ہو تو پیش کرو کہ ہم اس میں سوچیں گے۔

سَیَجْزِی الْمُھَیْمِنُ کَاذِباً تَارِکَ الْھُدٰی کِلَانَـــــا اَمَـــــامَ اللّٰہِ لَانَتَسَتَّـــــرُ

خداتعالیٰ جھوٹے کوسزا دے گا جو ہدایت کو چھوڑتا ہے۔ہم دونوں گروہ خدا کے سامنے ہیں جو اس سے پوشیدہ نہیں ہوسکتے۔

اَ تَـعْـصُـوْنَ بَـغْـیًـا مَّـنْ اَتٰـی مِنْ مَّلِیْکِکُمْ وَ قَـدْ تَـمَّـتِ الْاَخْـبَـارُ وَالْآیُ تَبْـھَـرُ

کیا تم محض بغاوت کے رُو سے اس شخص کی نافرمانی کرتے ہو جو تمہارے بادشاہ کی طرف سے آیا ہے اور خبریں پوری ہوگئیں اور نشان چمک اٹھے۔

وَقَـدْ قِیْـلَ مِـنْـکُـمْ یَـاْتِیَـنَّ اِمَـامُـکُـمْ وَذٰلِکَ فِـی الْـقُـرْآنِ نَبَـأٌ مُّـکَـرَّرُ

اورتم سن چکے ہو کہ تمہارا امام تم میں سے ہی آئے گا۔اور یہ خبر تو قرآن میں کئی مرتبہ آچکی ہے۔

اَتَــانِـــیْ کِتَـابٌ مِّـنْ کَـذُوْبٍ یُّـزَوِّرُ کِتَـابٌ خَبِیْـثٌ کَـالْـعَـقَـارِب یَـأْبَـرُ

مجھے ایک کتاب کذّاب کی طرف سے پہنچی ہے۔وہ خبیث کتاب اور بچھو کی طرح نیش زن۔

فَقُلْتُ لَکِ الْوَیْلَاتُ یَـااَرْضَ جَوْلَرَ لُـعِـنْـتِ بِـمَـلْـعُـوْنٍ فَـاَنْـتِ تُـدَمَّـرُ

پس میں نے کہا کہ اے گولڑہ کی زمین! تجھ پر لعنت۔تو ملعون کے سبب سے ملعون ہوگئی۔پس تو قیامت کو ہلاکت میں پڑے گی۔

تَـکَـلَّـمَ ھٰـذَا الـنِّـکْـسُ کَالزَّمْعِ شَاتِماً وَکُـلُّ امْـرِءٍ عِـنْـدَ التَّـخَـاصُمِ یُسْبَـرُ

اس فرومایہ نے کمینہ لوگوں کی طرح گالی کے ساتھ بات کی ہے۔اور ہر ایک آدمی خصومت کے وقت آزمایا جاتا ہے۔

اَ تَـزْعَـمُ یَـاشَیْـخَ الـضَّـــلَالَـةِ اَنَّـنِـیْ تَـقَـوَّلْـتُ فَـاعْـلَـمْ اَنَّ ذَیْـلِـیْ مُـطَـهَّـرُ

کیا تو اے گمراہی کے شیخ! یہ گمان کرتا ہے کہ میں نے یہ جھوٹ بنالیا ہے؟ پس جان کہ میرا دامن جھوٹ سے پاک ہے۔

اَتُـنْـکِـرُ حَـقًّـا جَـآءَ مِنْ خَـالِقِ السَّمَـا سَیُـبْـدِیْ لَکَ الـرَّحْمَانُ مَا أَنْتَ تُنْکِرُ

کیا تو اس حق سے انکار کرتا ہے جو آسمان سے آیا۔خدا عنقریب تیرے پر ظاہر کرے گا جس چیز کا تو نے انکار کیا ہے۔

اِذَا مَـــارَأَیْـنَـــا اَنَّ قَـلْـبَـکَ قَـدْ غَـسَـا فَـفَـاضَـتْ دُمُوْعُ الْعَیْنِ وَالْقَلْبُ یَضْجَرُ

جب ہم نے دیکھا کہ تیرا دل سیاہ ہوگیا۔تو آنکھوں سے آنسو جاری ہوئے اور دل بے قرار تھا۔

اَخَـذْتُـمْ طَرِیْقَ الشِّرْکِ مَـرْکَزَ دِیْـنِکُمْ اَھٰـذَا ھُـوَ الْاِسْلَامُ یَـــامُتَـکَـبِّــرُ

تم نے شرک کے طریق کو اپنے دین کا مرکز بنالیا۔کیا یہی اسلام ہے؟ اے متکبّر!

وَمَا اَنَا اِلَّا نَائِبُ اللّٰهِ فِی الْوَرٰی　　　فَفِرُّوْا اِلَیَّ وَ جَانِبُوا الْبَغْیَ وَاحْذَرُوْا

اور میں مخلوق کے لئے خدا کا نائب ہوں۔ پس میری طرف بھاگو اور نافرمانی چھوڑ دو اور ڈرو۔

وَاِنَّ قَضَاءَ اللّٰهِ یَاْتِیْ مِنَ السَّمَا　　　وَمَا کَانَ اَنْ یُّطْوٰی وَیُلْغٰی وَیُحْجَرُ

اور خدا کی تقدیر آسمان سے آئے گی۔ اور ممکن نہیں ہوگا کہ موقوف رکھی جائے اور باطل کی جائے اور روک دی جائے۔

نَطَقْتَ بِکِذْبٍ اَیُّهَا الْغُوْلُ شَقْوَةً　　　خَفِ اللّٰهَ یَاصَیْدَ الرَّدٰی کَیْفَ تَجْسُرُ

اے دیو! تو نے بدبختی کی وجہ سے جھوٹ بولا۔ اے موت کے شکار! خدا سے ڈر۔ کیوں دلیری کرتا ہے۔

اَتَقْصِدُ عِرْضِیْ بِالْاَکَاذِیْبِ وَالْجَفَا　　　وَاَنْتَ مِنَ الدَّیَّانِ لَا تَتَسَتَّرُ

کیا جھوٹی باتوں کے ساتھ میری آبرو کا قصد کرتا ہے؟ اور تو سزا دینے والے سے پوشیدہ نہیں ہے۔

وَاِنْ تَضْرِبَنَّ عَلَی الصَّلَاتِ زُجَاجَةً　　　فَلَا الصَّخْرُ بَلْ اِنَّ الزُّجَاجَةَ تُکْسَرُ

اور اگر تو شیشہ کو پتھر پر مارے۔ تو پتھر نہیں بلکہ شیشہ ہی ٹوٹے گا۔

تَعَالٰی مَقَامِیْ فَاخْتَفٰی مِنْ عُیُوْنِکُمْ　　　وَکُلُّ رَفِیْعٍ لَا مَحَالَةَ یُسْتَرُ

میرا مقام بلند تھا پس تمہاری آنکھوں سے پوشیدہ ہوگیا۔ اور ہر ایک دُور اور بلند بالضرور پوشیدہ ہو جاتا ہے۔

وَفِیْ حِزْبِکُمْ اِنَّا نَرٰی بَعْضَ اٰیِنَا　　　فَاِنَّا دَعَوْنَا حِزْبَکُمْ فَتَاَخَّرُوْا

ہم نے تمہارے گروہ میں بعض نشان اپنے پائے۔ کیونکہ ہم نے تمہارے گروہ کو بلایا اور وہ پیچھے ہٹ گئے۔

تَبَصَّرْ خَصِیْمِیْ هَلْ تَرٰی مِنْ مَّطَاعِنٍ　　　عَلَیَّ خُصُوْصًا غَیْرَ قَوْمٍ تُطَهِّرُ

اے میرے دشمن! تو سوچ لے کہ کیا ایسے بھی اعتراض ہیں جو خاص مجھ پر وارد ہوتے ہیں۔ اور دوسرے نبیوں پر وارد نہیں ہوئے جن کو تو پاک سمجھتا ہے۔

وَاَرْسَلَنِیْ رَبِّیْ بِآیَاتِ فَضْلِهٖ　　　لِاَعْمُرَ مَاهَدَّ اللِّئَامُ وَدَعْثَرُوْا

اور خدا نے اپنے نشانوں کے ساتھ مجھے بھیجا۔ تا کہ میں اس عمارت کو بناؤں جو لئیموں نے اس کو توڑا اور ویران کیا۔

وَفِیْ الدِّیْنِ اَسْرَارٌ وَّسُبُلٌ خَفِیَّةٌ　　　وَیُظْهِرُهَا رَبِّیْ لِعَبْدٍ یُخَیِّرُ

اور دین میں بھید ہیں اور پوشیدہ راہیں ہیں۔ او میرا ربّ وہ بھید اس بندہ پر ظاہر کرتا ہے جس کو چن لیتا ہے۔

وَ کَمْ مِّنْ حَقَائِقَ لَا یُرٰی کَیْفَ شَبْحُهَا   کَنَجْمٍ بَعِیْدٍ نُوْرُهَا یَتَسَتَّرُ

اور بہت سی حقیقتیں ہیں جو ان کی صورت نظر نہیں آتی۔اس ستارہ کی طرح جو دور تر ہے۔باعث دوری ان حقائق کا نور چھپ جاتا ہے۔

فَیَأْتِیْ مِنَ اللّٰہِ الْعَلِیْمِ مُعَلِّمٌ   وَیَهْدِیْ اِلٰی اَسْرَارِهَا وَیُفَسِّرُ

پس خدا کی طرف سے ایک معلّم آتا ہے۔اور اس کے بھید ظاہر کرتا ہے اور بیان فرماتا ہے۔

وَ اِنْ کُنْتَ قَدْ آلَیْتَ اَنَّکَ تُنْکِرُ   فَکِدْنِیْ لِمَا زَوَّرْتَ فَالْحَقُّ یَظْهَرُ

اور اگر تو نے قسم کھالی ہے کہ تو انکار کرتا رہے گا۔پس تو جس طرح چاہے اپنی دوروغ بازی سے فریب کر اور حق ظاہر ہو کر رہے گا۔

وَسَوْفَ تَرٰی اَنِّیْ صَدُوْقٌ مُؤَیَّدٌ   وَلَسْتُ بِفَضْلِ اللّٰہِ مَا اَنْتَ تَسْطُرُ

اور عنقریب تُو دیکھے گا کہ میں سچا ہوں اور مدد کیا گیا ہوں۔اور میں خدا کے فضل سے ایسا نہیں جیسا کہ تو لکھتا ہے۔

وَیُبْدِیْ لَکَ الرَّحْمَانُ اَمْرِیْ فَیَنْجَلِیْ   اَ اِنِّیْ ظَلَامٌ اَوْ مِنَ اللّٰہِ نَیِّرُ

اور خدا میری حقیقت تیرے پر ظاہر کرے گا۔پس کھل جائے گا۔کہ کیا میں تاریکی ہوں یا نور ہوں۔

اُرِیْکَ وَ غَدَّارَ الزَّمَانِ اَبَا الْوَفَا   یَدَاللّٰہِ فَالضَّوْضَاۃُ یُخْفٰی وَیُسْتَرُ

میں تجھے اور غدّار زمانہ ثناءاللہ کو خدا کا ہاتھ دکھلاؤں گا۔پس شور و فریاد سب موقوف ہو جائے گی۔

وَیَعْلَمُ رَبِّیْ مَنْ تَصَلَّفَ وَافْتَرٰی   وَمَنْ هُوَ عِنْدَاللّٰہِ بَرٌّ مُّطَهَّرُ

اور خدا میرا جانتا ہے کہ شریر اور مفتری کون ہے۔اور کون وہ ہے جو اس کے نزدیک نیک اور پاک ہے۔

اَ تُطْفِئُ نُوْرًا قَدْ اُرِیْدَ ظُهُوْرُهٗ   لَکَ الْبُهْرُ فِی الدَّارَیْنِ وَ النُّوْرُ یَبْهَرُ

کیا تو اس نور کو بجھانا چاہتا ہے جس کا ظاہر کرنا ارادہ کیا گیا ہے۔تجھے دونوں جہانوں میں بدبختی ہے اور نور ظاہر ہو کر رہے گا۔

اَلَا اِنَّ وَقْتَ الدَّجْلِ وَالزُّوْرِقَدْ مَضٰی   وَجَاءَ زَمَانٌ یُحْرِقُ الْکِذْبَ فَاصْبِرُوْا

خبردار ہو۔جھوٹ اور فریب کا وقت گذر گیا۔اور وہ زمانے آ گیا جو جھوٹے کو جلا دے گا۔پس صبر کر۔

وَاِنْ کُنْتَ قَدْ جَاوَزْتَ حَدَّ تَوَرُّعٍ   فَکَفِّرْ وَ کَذِّبْ اَیُّهَا الْمُتَهَوِّرُ

اور اگر تو پرہیزگاری کی حد سے آگے گذر گیا ہے۔پس مجھے کافر کہہ اور تکذیب کر۔اے دلیر آدمی!

اَیَـا اَیُّھَـا الْـمُوْذِیْ خَفِ الْقَـادِرَ الَّذِیْ　　　　یَشُـجُّ رُؤُوْسَ الْـمُـعْـتَدِیْنَ وَیَقْھَـرُ

اے دکھ دینے والے! اس قادر خدا سے خوف کر۔ جو تجاوز کرنے والوں کا سر توڑتا ہے اوران پر قہر نازل کرتا ہے۔

اِذَامَـا تَـلَـظّٰـی قَھْـرُہٗ یُھْلِکُ الْوَرٰی　　　　فَـلَـیْـــسَ بِـوَاقٍ بَـعْـدَہٗ یَـا مُـزَوِّرُ

جب اس کا قہر بھڑکتا ہے تو لوگوں کو ہلاک کر دیتا ہے۔ پھر اس کے بعد اے مزوّر! کوئی بچانے والا نہیں ہوتا۔

وَلَسْـــتَ تُـرَاعِـیْ نَھْجَ رِفْقٍ وَلِیْـنَـۃٍ　　　　کَـدَأْبِ ثَـنَـــاءِ اللّٰہِ تُؤْذِیْ وَتَـأْبَـرُ

اور تو نرمی کی راہ کی رعایت نہیں رکھتا۔ اور مولوی ثناء اللہ کی طرح نیش زنی کرتا ہے۔

اَلَا اِنَّ حُسْـنَ الـنَّاسِ فِیْ حُسْنِ خُلْقِھِمْ　　　　وَمَـنْ یَّـقْـصِـدِ التَّـحْـقِیْـرَ خُبْثًا یُحَقَّرُ

خبردار ہو کہ لوگوں کی خوبی ان کے خُلق کی خوبی میں ہے۔ اور جو شخص شرارت سے تحقیر کرتا ہے اس کی بھی تحقیر کی جاتی ہے۔

أَ آخَیْـتَ ذِئْبًـا عَـایِثًـا اَوْ اَبَـاالْـوَفَـا　　　　أَ وَافَیْـتَ مُـدًّا اَوْ رَأَیْـتَ امْـرَتْـسَـرُ

کیا تو نے کسی بھیڑیئے سے دوستی لگائی یا مولوی ثناء اللہ سے۔ کیا تُو نے مُدّ میں اپنا قدم ڈالا یا امرت سر میں؟

اَلَا اِنَّ اَھْـلَ الـسَّـبِّ یُـدْرٰی بِـلَـطْـمَـۃٍ　　　　وَ مُـجْـرِمُ لَـطْـمٍ بِـالْھَـرَاوٰی یُـکَسَّرُ

خبردار ہو کہ گالی دینے والا طمانچہ سے متنبّہ کیا جاتا ہے۔ اور جو طمانچہ مارنے کا مجرم ہو اس کو سونٹوں کے ساتھ کوٹا کرتے ہیں۔

فَـاِیَّـاکَ وَالتَّـوْھِیْـنَ وَالسَّبَّ وَالْقَلٰی　　　　اِذَامَـارَمَیْـتَ الْـحَـجْـرَ بِـالْـحَجْرِ تُنْذَرُ

پس تو توہین اور گالی اور دشمنی سے پرہیز کر۔ جب تو نے پتھر چلایا تو پتھر سے ہی ڈرایا جائے گا۔

وَاَعْـلَـمُ اَنَّ الـلَّـعْنَ وَالسَّبَّ دَأْبُـکُمْ　　　　وَمَـنْ اَکْثَـرَ التَّـکْـفِیْـرَ یَوْمًا سَیُکْفَرُ

اور میں جانتا ہوں کہ لعنت بازی اور گالی تمہاری عادت ہے۔ اور جو شخص بار بار لوگوں کو کافر کہے گا ایک دن وہ بھی کافر ٹھیرا جائے گا۔

وَاِنَّـــا وَاِیَّـــاکُـمْ اَمَـــامَ مَـلِیْـکِـنَـــا　　　　فَیَـقْـضِیْ قَـضَـایَـانَـا کَمَا ھُوَ یَنْظُرُ

اور ہم اور تم خدا کی آنکھوں کے سامنے ہیں۔ پس وہ ہمارے مقدمہ کو' جیسا کہ دیکھ رہا ہے' فیصلہ کرے گا۔

فَـاِنْ کُنْـتُ کَـذَّابًـا کَـمَـا اَنْتَ تَزْعَمُ　　　　فَتُـعْـلٰـی وَاِنِّـیْ فِـی الْاَنَـامِ اُحَـقَّـرُ

پس اگر میں جھوٹا ہوں جیسا کہ تو گمان کرتا ہے۔ پس تو اونچا کیا جائے گا اور میں لوگوں میں حقیر کیا جاؤں گا۔

وَاِنْ كُنْتُ مِنْ قَوْمٍ اَتَوامِنْ مَّلِيْكِهِمْ فَتُجزٰى جَزاءَ الْمُفْسِدِيْنَ وَتُبْتَرُ

اور اگر مَیں اُن لوگوں میں سے ہوں جو اپنے بادشاہ کی طرف سے آئے۔ پس تجھے وہ سزا ملے گی جو مفسدوں کو ملا کرتی ہے۔

واَقْسَمْتُ بِاللّٰهِ الَّذِیْ جَلَّ شَأْنُهُ سَيُكْرِمُنِیْ رَبِّیْ وَشَأْنِیْ يُكَبَّرُ

اور میں خدا کی قسم کھاتا ہوں جس کی شان بزرگ ہے۔ کہ عنقریب خدا میرا مجھے بزرگی دے گا اور میری شان بلند کی جائے گی۔

شَعَرْنَا مَاٰ لَ الْمُفْسِدِيْنَ وَمَنْ يَّعِشْ اِلٰی بُرْهَةٍ مِنْ بَعْدِ ذٰلِکَ يَشْعُرُ

ہمیں انجام کار مفسدوں کا معلوم ہو گیا ہے اور جو شخص۔ کچھ مدت تک زندہ رہے گا اسے بھی معلوم ہو جائے گا۔

وَفِی الْاَرْضِ اَحْنَاشٌ وَسَبُعٌ وَشَرُّهُمْ رِجَالٌ اَهَانُوْنِیْ وَسَبُّوْا وَ كَفَّرُوْا

اور زمین میں سانپ بھی ہیں اور درندے بھی مگر سب سے بدتر۔ وہ لوگ ہیں جو میری توہین کرتے اور گالیاں دیتے اور کافر کہتے ہیں۔

مَنَعْنَا مِنَ الْكِذْبِ الْكَثِيْرِ فَكَا ثَرُوْا وَشَرُّخِصَالِ الْمَرْءِ كِذْبٌ يُّكَرِّرُ

ہم نے بہت جھوٹ سے ان کو منع کیا پس انہوں نے جھوٹ کثرت کے ساتھ بولنا شروع کیا۔ اور انسان کی بدترین خصلت وہ جھوٹ ہے جو بار بار بیان کرتا ہے۔

كَتَبْتَ فَوَيْلٌ لِّلْاَنَامِلِ وَالْقَلَمِ وَتَبَّتْ يَدٌ تُغْوِی الْاَنَامَ وَتَهْذُرُ

تو نے اپنی کتاب لکھی پس ان انگلیوں پر واویلا ہے۔ اور ہلاک ہو گیا وہ ہاتھ جو لوگوں کو گمراہ کرتا اور بکواس کرتا ہے۔

وَكَيْفَ الْفَرَاغَةُ لِلرِّسَالَةِ حُصِّلَتْ اَلَمْ يَکُ طَنْبُوْرٌ وَّمَا اَنْتَ تَزْمُرُ

اور کیونکر رسالہ تالیف کرنے کیلئے فراغت پیدا ہو گئی۔ کیا طنبور اور دوسرے مزامیر تیرے پاس موجود نہ تھے؟

اُوَانِسُ رِجْزَالْكِذْبِ فِيْهَا كَاَنَّهَا كَنِيْفٌ وَقَدْ عَايَنْتُ وَالْعَيْنُ تَقْذُرُ

میں جھوٹ کی پلیدی اس رسالہ میں دیکھتا ہوں گویا وہ پاخانہ ہے اور میں نے دیکھا اور آنکھوں نے کراہت کی۔

زَمَانٌ يَسُحُّ الشَّرَّ عَنْ كُلِّ فِيْقَةٍ وَزَلْزَلَةٌ اَرْدَی الْاُنَاسَ وَصَرْصَرُ

یہ وہ زمانہ ہے کہ وقتاً فوقتاً شر کے بادل سے پانی نکال رہا ہے اور ایک زلزلہ ہے جس نے لوگوں کو ہلاک کر دیا اور ہوا سخت اور تیز چل رہی ہے۔

فَفِیْ هٰذِهِ الْاَيَّامِ يُطْرَی ابْنُ مَرْيَمَ مَسِيْحٌ اَضَلَّ بِهِ النَّصَارٰی وَ خَسَّرُوْا

پس ان دنوں وہ مسیح تعریف کیا جاتا ہے۔ جس کے ساتھ نصارٰی نے مخلوق کو گمراہ کیا اور ہلاک کیا۔

کَــذٰلِکَ فِــی الْاِسْلَامِ عَــاثَ تَشَیُّعٌ　　اَبَــادُوْا کَثِیْرًا کَــالـلُّصُوْصِ وَدَمَّرُوْا

اسی طرح اسلام میں شیعہ مذہب پھیل گیا ہے۔ چوروں کی طرح بہتوں کو ہلاک کر چکے ہیں۔

نَرٰی شِــرْکَھُمْ مِثْلَ الـنَّـصَارٰی مُخَوِّفًا　　نَــرَی الْـجَاھِـلِیْـنَ تَشَیَّـعُوْا وَ تَنَصَّرُوْا

ہم ان کے شرک کو نصارٰی کی طرح خوفناک دیکھتے ہیں۔ہم جاہلوں کو دیکھتے ہیں کہ شیعہ ہوتے جاتے ہیں اور نصرانی بھی۔

فَتُــبْ وَاتَّــقِ الْـقَهَّـارَ رَبَّکَ یَاعَـلِـیْ　　وَاِنْ کُـنْـتَ قَـدْ اَزْمَعْتَ حَرْبِیْ فَاَحْضُرُ

پس اے علی حائری! تو خدا سے ڈر اور توبہ کر۔ اور اگر تو نے میرے مقابلہ کا قصد کرلیا ہے تو میں حاضر ہوں۔

عَـکَـفْتُـمْ عَلٰی قَبْرِ الْحُسَیْنِ کَمُشْرِکٍ　　فَــلَا هُــوَ نَـجَّاکُـمْ وَلَا هُـوَیَـنْـصُـرُ

تم نے مشرکوں کی طرح حسین کی قبر کا اعتکاف کیا۔ پس وہ تمہیں چھڑا نہ سکا اور نہ مدد کرسکا۔

اَلَا رُبَّ یَــوْمٍ کَــانَ شَاهِـدَ عِـجْـزِکُـمْ　　وَلَا سِیَّـمَـایَـوْمٌ اِذَا الـصَّحْبُ خُیِّرُوْا

خبردار ہو کہ تمہارے عاجز رہنے کے لئے کئی دن گواہ ہیں۔ خصوصاً وہ دن جب کہ ابوبکر اور عمر اور عثمان خلیفے ہوگئے اور حضرت علی رہ گئے۔

وَیَــوْمَ فَــعَـلْتُـمْ مَّـافَـعَـلْتُمْ بِـغَـدْرِکُـمْ　　بِــاَخِ الْـحُسَیْـنِ وَ وُلْـدِهٖ اِذْ اُحْـصِـرُوْا

اور جب کہ تم نے وہ کام کیا جو کیا حسین کے بھائی مسلم کے ساتھ اور اس کی اولاد کے ساتھ اور وہ قید کئے گئے۔

فَــظَــلَّ الْاُسـآرٰی یَـلْـعَـنُـوْنَ وَفَـائَـکُـمْ　　فَــرَرْتُـمْ وَاَهْـلُ الْبَیْـتِ اُوْذُوْا وَدُمِّـرُوْا

پس وہ قیدی یعنی اہلِ بیت تمہاری وفا پر لعنت کرتے تھے۔ تم بھاگ گئے اور اہلِ بیت دُکھ دیئے گئے اور قتل کئے گئے۔

هُـنَـاکَ تَـرَاءَ ی عِـجْـزُ مَنْ تَحْسَبُوْنَـهٗ　　شَــفِـیْــعَ الـنَّـبِـیِّ مُـحَـمَّـدٍ فَتَـفَـکَّـرُوْا

تب عجز اور ضُعف اس شخص کا یعنی حسین کا ظاہر ہوگیا۔ جس کو تم کہتے تھے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بھی قیامت کو وہی شفاعت کرے گا۔

زَعَــمْـتُــمْ حُـسَـیْـنًـا اَنَّـهٗ سَیِّدُ الْـوَرٰی　　وَکُــلُّ نَـبِـیٍّ مِّـنْــهُ یَـنْـجُـوْ وَ یُـغْـفَـرُ

تم گمان کرتے ہو کہ حسین تمام مخلوق کا سردار ہے۔ اور ہر ایک نبی اسی کی شفاعت سے نجات پائے گا اور بخشا جائے گا۔

فَاِنْ کَانَ هٰذَا الشِّرْکُ فِی الدِّیْنِ جَائِزًا　　فَبِـالـلَّـغْـوِ رُسُلُ اللّٰهِ فِی الـنَّاسِ بُعْثِرُوْا

پس اگر یہ شرک دین میں جائز ہوتا۔ تو تمام پیغمبر محض لغو طور پر مبعوث شمار کئے جاتے۔

وَذٰلِکَ بُھْتَانٌ وَّ تَوْھِیْنُ شَاْنِھِمْ   لَکَ الْوَیْلُ یَاغُوْلُ الْفَلَا کَیْفَ تَجْسُرُ

اور یہ بہتان ہے اور انبیاء علیہم السلام کی کسرِ شان ہے۔اے جنگلوں کے غول! تجھ پر ویل! یہ تو کیا دلیری کر رہا ہے۔

طَلَبْتُمْ فَلَاحًا مِّنْ قَتِیْلٍ بِخَیْبَۃٍ   فَخَیَّبَکُمْ رَبٌّ غَیُوْرٌ مُّتَبِّرُ

تم نے اس کشتہ سے نجات چاہی کہ جو نومیدی سے مر گیا پس تم کو خدا نے جو غیور ہے ہر ایک مراد سے نومید کیا۔ وہ خدا جو ہلاک کرنے والا ہے۔

وَوَاللّٰہِ لَیْسَتْ فِیْہِ مِنِّیْ زِیَادَۃٌ   وَعِنْدِیْ شَھَادَاتٌ مِّنَ اللّٰہِ فَانْظُرُوْا

اور بخدا اسے مجھ سے کچھ زیادت نہیں۔اور میرے پاس خدا کی گواہیاں ہیں۔پس تم دیکھ لو۔

وَاِنِّیْ قَتِیْلُ الْحِبِّ لٰکِنْ حُسَیْنُکُمْ   قَتِیْلُ الْعِدَا فَالْفَرْقُ اَجْلٰی وَاَظْھَرُ

اور میں خدا کا کُشتہ ہوں لیکن تمہارا حسین دشمنوں کا کُشتہ ہے۔پس فرق کُھلا کُھلا اور ظاہر ہے۔

حَدَرْنَا سَفَائِنَکُمْ اِلٰی اَسْفَلِ الثَّرٰی   وَاَوْثَانَکُمْ فِیْ کُلِّ وَقْتٍ نُکَسِّرُ

ہم نے تمہاری کشتیاں تحت الثّریٰ کی طرف اتار دیں۔اور تمہارے بت ہر وقت توڑ رہے ہیں۔

وَوَاللّٰہِ اِنَّ الدَّھْرَ فِیْ کُلِّ وَقْتِہٖ   نَصِیْحٌ لَکُمْ فِیْ نُصْحِہٖ لَا یُقَصِّرُ

اور بخدا کہ زمانہ اپنے ہر ایک وقت میں تمہیں نصیحت کر رہا ہے اور نصیحت میں کچھ قصور نہیں کرتا۔

تَنَاھَی لِسَانُ النَّاسِ عَنْ دَاْبِ فُحْشِھِمْ   وَ مِقْوَلُکُمْ یَجْرِیْ وَلَا یَتَحَسَّرُ

تمام لوگوں نے بدزبانی کی عادت چھوڑ دی۔اور تمہاری زبان اب تک لعنت بازی پر جاری ہو رہی ہے اور نہیں تھکتی۔

اَشَعْتُمْ طَرِیْقَ اللَّعْنِ فِیْ اَھْلِ سُنَّۃٍ   فَاَجْرَوْا طَرِیْقَتَکُمْ فَاِنْ شِئْتُمْ انْظُرُوْا

تم نے لعنت بازی کے طریقوں کو اہل سنت والجماعت میں شائع کر دیا۔پس انہوں نے بھی یہ طریق جاری کر دیا۔اگر چاہو تو دیکھ لو۔

فَیَالَیْتَ مِتُّمْ قَبْلَ تِلْکَ الطَّرَائِقِ   وَلَمْ یَکُ دِیْنُ اللّٰہِ مِنْکُمْ یُخَسَّرُ

پس کاش! تم ان تمام طریقوں سے پہلے ہی مر جاتے۔اور خدا کا دین تمہارے سبب سے تباہ نہ ہوتا۔

جَعَلْتُمْ حُسَیْنًا اَفْضَلَ الرُّسُلِ کُلِّھِمْ   وَجُزْتُمْ حُدُوْدَ الصِّدْقِ وَاللّٰہُ یَنْظُرُ

تم نے حسین کو تمام انبیاء سے افضل ٹھہرا دیا۔اور سچائی کی حدوں سے آگے گذر گئے (اور اللہ دیکھ رہا ہے)۔

وَعِنْدَ النَّوَائِبِ وَالْاَذٰی تَذْکُرُوْنَهُ　　کَأَنَّ حُسَیْنًا رَبُّکُمْ یَا مُزَوِّرُ

اور مصیبتوں اور دکھوں کے وقت تم اسی کو یاد کرتے ہو۔ گویا حسین تمہارا ربّ ہے۔ اے بد بخت جھوٹ بولنے والے!

وَخَرَّتْ لَهُ اَحْبَارُکُمْ مِثْلَ سَاجِدٍ　　فَمَا جُرْمُ قَوْمٍ اَشْرَکُوْا أَوْتَنَصَّرُوْا

اور تمہارے علماء سجدہ کرنے والوں کی طرح اس کے آگے گر گئے۔ پس اب مشرکوں یا نصرانیوں کا کیا گناہ ہے۔

نَسِیْتُمْ جَلَالَ اللّٰهِ وَالْمَجْدَ وَالْعُلٰی　　وَمَاوِرْدُکُمْ اِلَّا حُسَیْنٌ اَتُنْکِرُ

تم نے خدا کے جلال اور مجد کو بھلا دیا۔ اور تمہارا ورد صرف حسین ہے۔ کیا تو انکار کرتا ہے؟

فَهٰذَا عَلَی الْاِسْلَامِ اِحْدَی الْمَصَائِبِ　　لَدَیْ نَفَحَاتِ الْمِسْکِ قَذْرٌ مُّقَنْطَرُ

پس یہ اسلام پر ایک مصیبت ہے۔ کستوری کی خوشبو کے پاس گوہ کا ڈھیر ہے۔

وَاِنْ کَانَ هٰذَا الشِّرْکُ فِی الدِّیْنِ جَائِزًا　　فَبِاللَّغْوِ رُسُلُ اللّٰهِ فِی النَّاسِ بُعْثِرُوْا

اور اگر شرک دین میں جائز ہے۔ پس خدا کے پیغمبر بیہودہ طور پر لوگوں میں بھیجے گئے۔

وَاَیُّ صَلَاحٍ سَاقَ جُنْدُ نَبِیِّنَا　　اِلٰی حَرْبِ حِزْبِ الْمُشْرِکِیْنَ فَدَمَّرُوْا

اور کیا غرض تھی کہ ہمارے نبی کا لشکر مقابلہ کے لئے چلا گیا۔ مشرکوں کی لڑائی کے مقابل پر، پس ان کو ہلاک کیا۔

وَشَنُّوْا عَلَیْهِمْ کُلَّ شَنٍّ بِمَوْطِنٍ　　فَصَارَ مِنَ الْقَتْلٰی بَرَازٌ مُعَصْفَرُ

اور اپنی کوششوں سے خوب ان مشرکوں کو تباہ کیا لڑائی کے میدان میں۔ یہاں تک کہ اُن کُشتوں سے میدان جنگ سُرخ ہو گیا۔

وَکَمْ مِّنْ زِرَاعَاتٍ اُبِیْدَتْ وَمِثْلُهَا　　بُیُوْتٌ مَبِیْتَاةٌ وَّ طِرْفٌ مُّصَدِّرُ

اور بہت سی کھیتیاں تباہ کی گئیں اور گھر ویران کئے گئے اور وہ گھوڑے جو سب سے آگے نکل جاتے تھے مارے گئے۔

وَاُحْرِقَ مَالُ الْمُشْرِکِیْنَ وَ حُصِّلَتْ　　مَغَانِمُ شَتّٰی وَالْمَتَاعُ الْمُوَقَّرُ

اور مشرکوں کا گھر بار جلایا گیا۔ اور بہت سی غنیمتیں اور بہت سے متاع حاصل کئے گئے۔

بِبَدْرٍ وَّاُحُدٍ قَامَ نَوْعُ قِیَامَةٍ　　وَکَانَ الصَّحَابَةُ کَالْاَفَانِیْنِ کُسِّرُوْا

بدر میں اور اُحد کی لڑائی میں ایک قیامت برپا تھی۔ اور اصحاب رضی اللہ عنہم شاخوں کی طرح توڑے گئے۔

هَـمَـتْ مِثْـلَ جَـرْيَـانِ الْعُيُوْنِ دِمَـاءُ هُـمْ　　تَسَـوَّرَ دِعْـصَ الـرَّمْـلِ مَـا كَـانَ يَقْطُرُ

اور چشموں کی طرح ان کے خون رواں ہوگئے۔اوران کا خون ریت کے تودہ کے اوپر چڑھ گیا۔

وَكَـانَ بِـحُـرِّ الـرَّمْـلِ مَـوْقِـفُـهُـمْ فَهُـمْ　　عَـلٰـى رِسُـلِهِـمْ بَارَوْا عِدَاهُمْ وَجَمَّرُوْا

اور خالص ریت میں ان کے کھڑے ہونے کی جگہ تھی پس انہوں نے بڑے وقار اور آرام سے دشمنوں کا مقابلہ کیا اور لڑائی پر جمے رہے۔

وَقَـامُـوْا لِبَـذْلِ نُـفُـوْسِـهِـمْ مِنْ صِـدْقِـهِمْ　　عَـلـىٰ مَـوْطِـنٍ فِيْـهِ الْـمَـنِيَّـةُ يَـزْءَ رُ

اور اپنے صدق سے جان قربان کرنے کے لئے ایسی جگہ کھڑے ہوگئے۔جس میں موت شیر کی طرح غرّ اتی تھی۔

وَصُبَّـتْ عَـلٰـى رَأْسِ الـنَّبِـيِّ مُـصِـيْـبَـةٌ　　وَدَقُّـوْا عَـلَيْـهِ مِـنَ السُّيُـوْفِ الْـمِغْفَرُ

اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سر پر ایک مصیبت نازل ہوئی۔اور دشمنوں نے اس کے خَو د کو تلواروں سے اس کے سر میں دھنسا دیا۔

عَـلٰـى مِثْـلِهَـا لَـمْ نَـطَّلِـعْ فِـى مُـكَـلَّـمٍ　　وَاِنْ كَـانَ عِيـسٰـى اَوْ مِـنَ الرُّسُلِ اٰخَرُ

ان تمام مصیبتوں کے لئے دوسرے نبی میں نظیر نہیں پائی جاتی۔خواہ عیسیٰ ہو یا کوئی اور نبی ہو۔

فَـفَـكِّـرْ أَهٰـذَا كُـلُّـهُ كَـانَ بَـاطِـلًا　　وَمَـا كَـانَ شِـرْكُ الـنَّـاسِ شَيْـئًـا يُغَيَّرُ

پس سوچ۔کیا یہ تمام کارروائی باطل تھی؟اور شرک کوئی ایسی چیز نہیں تھی جس کو بدلا یا جائے۔

اَ لَا لَائِـمِـیْ عَـارَ الـنِّـسَـاءِ اَبَـالْـوَفَـا　　اِلَامَ كَـفِـتْـيَـانِ الْـوَغٰـى تَتَـنَـمَّـرُ

اے عورتوں کے عار ثناء اللہ۔کب تک مردانِ جنگ کی طرح پلنگی دکھلائے گا۔

أَرَدْتُّ الْهَـوٰى مِـنْ بَـعْـدِ سِتِّيْـنَ حِـجَّةً؟　　وَذٰلِكَ رَأْيٌ لَايَـــرَاهُ الْـمُـفَـكِّـرُ

کیا میں نے ساٹھ برس کی عمر کے بعد ہوَا پرستی کو اختیار کیا۔یہ تو کسی عقلمند کی رائے نہ ہوگی۔

اَرَيْـنَـاكَ اٰيَـاتٍ فَـــلَا عُـذْرَ بَـعْـدَهَـا　　وَاِنْ خِـلْـتَهَـا تُـخْـفٰى عَلَى النَّاسِ تُظْهَرُ

ہم تجھے کئی ایک نشان دکھلاتے ہیں اور اس کے بعد کوئی عذر باقی نہ رہے گا اور اگر تو خیال کرے کہ وہ پوشیدہ رہے گا تو وہ ہرگز پوشیدہ نہ رہے گا۔

اَرَدْتَّ بِـمُـــدٍّ ذِلَّتِـــیْ فَـــرَأَيْتَهَـــا　　وَمَـنْ لَّـايُـوَقِّـرْ صَـادِقًـا لَّـايُـوَقَّـرُ

تو نے مقامِ مُدّ میں میری ذلّت کو چاہا پس خود ذلّت اٹھائی۔اور جو شخص صادق کی بے عزتی کرتا ہے وہ خود بے عزت ہو جائے گا۔

وَ کَائِنْ ☆ مِّنَ الْاٰیَاتِ قَدْ مَرَّ ذِکْرُھَا   رَأَیْتُمْ فَاَعْرَضْتُمْ وَقُلْتُمْ تُزَوِّرُ

اور بہت سے نشان ہیں جن کا ہم ذکر کر چکے ہیں۔تم نے وہ نشان دیکھے اور انکار کیا اور کہا کہ جھوٹ بولتا ہے۔

فَعَنَّ لَنَا بَعْدَ التَّجَارِبِ حِیْلَۃٌ   لِنَکْتُبَ اَشْعَارًا بِھَا الْآیُ تَشْعُرُ

پس ہمارے لئے بہت تجارب کے بعد ایک حیلہ ظاہر ہوا۔تا ہم یہ چند شعر لکھیں جن سے تمہیں یہ نشان معلوم ہو جائیں۔

فَھٰذَا ھُوَ التَّبْکِیْتُ مِنْ فَاطِرِالسَّمَا   وَھٰذَا ھُوَ الْاِفْحَامُ مِنِّیْ فَفَکِّرُوْا

پس اسی ذریعہ سے تمہارا منہ خدا بند کرنا چاہتا ہے۔اور یہی میری طرف سے اتمامِ حجّت ہے۔

اَثَارَتْ سَنَابِکُ طِرْفِنَا نَقْعَ فَوْجِکُمْ   فَھَلْ مَنْ کَمِیٍّ لِّلْوَغٰی یَتَبَخْتَرُ

ہمارے گھوڑوں کے سُموں نے تمہاری خاک اڑا دی۔پس کیا تم میں کوئی سوار ہے جو میدان میں آوے؟

اَتُثْبِتُ عَظْمَۃَ اٰیَتِیْ بِتَقَاعُسٍ   وَقَدْ جِئْتَ مُدًّا سَاعِیًا لِّتُحَقِّرُ

اب تو پیچھے ہٹنے سے میرے نشان کو ثابت کر دے گا؟ اور تو مُدّ میں دوڑتا ہوا آیا تھا تا میری تحقیر کرے۔

فَاِنْ تُعْرِضَنَّ الْاٰنَ یَابْنَ تَصَلُّفٍ   فَھٰذَا عَلٰی بَطْنِ الْمُکَذِّبِ خَنْجَرُ

پس اگر اب تُو نے مقابلہ سے منہ پھیر لیا۔پس یہ طَورتو مکذّب کے پیٹ پر ایک تلوار ہے۔

وَاِنْ کُنْتَ تَخْتَارُ الْھَزِیْمَۃَعَامِدًا   وَتَھْوِیْ بِوَھْدِ الذُّلِّ عِجْزًا وَّ تَحْدُرُ

اور اگر تو عمداً شکست کو اختیار کرے گا۔اور ذلّت کے گڑھے میں عاجزی سے گر پڑے گا۔

فَفِیْھَا نَکَالُ الْعٰلَمِیْنَ وَلَعْنَۃٌ   وَفِیْھَا فَضِیْحَتُکُمْ اَ لَا تَتَذَکَّرُ

پس اس میں دین ودنیا کا وبال اور لعنت ہے۔اور اس میں تمہاری رسوائی ہے۔کیا تم خیال نہیں کرتے؟

وَمَالَکَ لَا تَسْطِیْعُ اِنْ کُنْتَ صَادِقاً   لِاَھْلِ صَلَاحٍ کُلُّ اَمْرٍمُیَسَّرُ

اور اگر تو سچا ہے تو کیوں اب تجھے مقابلہ کی قدرت نہیں ہوتی؟ اور صادق کے لئے ہر ایک کام آسان کیا جاتا ہے۔

وَکُنْتَ اِذَا خُیِّرْتَ لِلْبَحْثِ وَالْوَغَا   سَطَوْتَ عَلَیْنَا شَاتِمًا لِتُوَقَّرُ

اور جب تو مقامِ مُدّ میں بحث کے لئے انتخاب کیا گیا۔تو نے ہم پر حملہ کیا تا اس طرح تیری عزت ہو۔

☆ یُستعمل لفظ کَائِن کما یُستعمل کأَیِّن فی لسان العرب۔منہ

لَعَمْرِیْ لَقَدْ شَجَّتْ قَفَاکَ رِسَالَتِیْ وَاِنْ مِتَّ لَایَأْتِیْکَ عَوْنٌ مُّعَزَّرُ

اور مجھے قسم ہے کہ میرے رسالہ نے تیرا سر توڑ دیا۔ اوراب اگر تو مر بھی جائے تو تجھے وہ مدد نہیں پہنچنے کی جو تجھے عزت دے۔

وَکَیْفَ وَاَنْتُمْ قَدْ تَرَکْتُمْ مُعِیْنَکُمْ وَلَیْسَ لَکُمْ مَوْلٰی وَمَنْ هُوَیَنْصُرُ

اور تمہیں مدد کیونکر پہنچتی۔ تم تو خدا کو چھوڑ بیٹھے۔ اور تمہارا اب کوئی مولا نہیں جو تمہیں مدد دے۔

اَفِیْکُمْ کَمِیٌّ ذُوْنِضَالٍ شَمَرْدَلٌ فَاِنْ کَانَ فَلْیَحْضُرْ وَلَا یَتَأَخَّرُ

کیا تم میں کوئی سوار لڑنے والا بہادر موجود ہے؟ پس اگر ہو تو چاہیے کہ حاضر ہو جائے اور توقف نہ کرے۔

وَجِئْنَاکَ یَاصَیْدَ الرَّدٰی بِهَدِیَّةٍ وَنُهْدِی اِلَیْکَ الْمُرْهِفَاتِ وَ نَعْقِرُ

اور اے وبال کے شکار! ہم تیرے پاس ایک ہدیہ لے کر آئے ہیں۔ اور ہم تیز تلواروں کا یعنی لاجواب قصیدہ کا تجھے ہدیہ دیتے ہیں۔

فَابْشِرْ وَبَشِّرْ کُلَّ غُوْلٍ یَسُبُّنِیْ سَیَأْتِیْکَ مِنِّیْ بِالتَّحَائِفِ سَرْوَرُ

پس خوش ہو اور ہر ایک غول جو مجھے گالی دیا کرتا تھا اس کو بشارت دے۔ عنقریب میری طرف سے سید محمد سرور تحفہ لے کر تیرے پاس آئیں گے۔

وَاِنِّیْ اَنَا الْبَازِی الْمُطِلُّ عَلَی الْعِدَا وَاِنِّیْ مُعَانٌ مِّنْ مُّعِیْنٍ یُّکَبَّرُ

اور میں وہ باز ہوں جو دشمنوں پر جا پڑتا ہے۔ اور میں خدا تعالیٰ سے مدد دیا گیا ہوں۔

اَثِرْ کُلَّ شَرْقِیِّ الْبِلَادِ وَغَرْبِهَا وَکُلَّ اَدِیْبٍ کَانَ کَالْبَقِّ یَطْمِرُ

تو مشرق مغرب کو میرے مقابل پر برانگیختہ کر۔ اور ہر ایک ادیب کو بلالو جو مچھر کی طرح کودتا تھا۔

وَمَنْ کَانَ یَحْکِیْ نَاقَةً مُشْمَعِلَّةً صَغَارٌ یَمُسُّ الْقَوْمَ فَاسْعَوْاوَ دَبِّرُوْا

اور اس شخص کو بُلا لو جو تیز رو اونٹنی کے مشابہ ہو۔ قوم کو بڑی خواری پیش آئی ہے۔ دوڑو اور کچھ تدبیر کرو۔

وَاِنِّیْ لَعَمْرِ اللّٰہِ لَسْتُ بِجَائِرٍ وَاِنْ کُنْتَ تَأْتِیْ بِالصَّوَابِ فَاُدْبِرُ

اور میں، بخدا، ظالم نہیں ہوں۔ اگر تمہارا جواب درست ہوگا تو میں پیچھے ہٹ جاؤں گا۔

وَاِنْ کُنْتَ لَا تُصْغِیْ اِلَیْنَا تَغَافُلًا تَهُدُّ وَتُلْغِیْ کُلَّمَا کُنْتَ تَعْمُرُ

اور اگر تو نے ہمارے اس قول کی طرف توجہ نہ کی۔ تو تُو اس عمارت کو ڈھاوے گا اور بیکار کر دے گا جو تو نے بنائی تھی۔

اَلَسْتَ تَرٰی یَرْمِی الْقَنَا مَنْ عِنْدَکُمْ　　جَھُوْلٌ وَلَا یَدْرِی الْعُلُوْمَ وَاَکْفَرُ

کیا تونہیں دیکھتا کہ وہ شخص تم پر نیزے چلا رہا ہے۔ کہ جو تمہارے نزدیک جاہل۔ بےعلم (اور کافر ہے)

فَاَیْنَ ضَرَتْ مِنْکُمْ عَلَامَۃُ صِدْقِکُمْ　　وَاَیْنَ اخْتَفٰی عِلْمٌ بِہٖ کُنْتَ تُکْفِرُ

پس کہاں کو دکر تمہاری سچائی کی علامت چلی گئی۔ اور کہاں وہ علم چلا گیا جس کے ساتھ تُو کافر بناتا تھا۔

وَاَیْنَ التَّصَلُّفُ بِالْفَضَائِلِ وَالنُّھٰی　　وَاَیْنَ بِھٰذَا الْوَقْتِ قَوْمٌ وَّ مَعْشَرُ

اور کہاں وہ لاف زنی، جو فضیلت اور عقل کی، کی جاتی تھی۔ اور کہاں ہے اس وقت تیری قوم اور تیرا گروہ؟

وَاَیْنَ عَفَتْ مِنْکُمْ طَلَاقَۃُ اَلْسُنٍ　　سِلَاطٍ عَلَیْنَا مِثْلَ سَیْفٍ یُّشَھَّرُ

اور کہاں نابود ہوگئی زبانوں کی چالاکی۔ وہ زبانیں جو ہم پر تلوار کی طرح کھینچی گئی تھیں۔

وَفِیْ خَمْسَۃٍ قَدْ تَمَّ نَظْمُ قَصِیْدَتِیْ　　بَلِ الْوَقْتُ خَالِصَۃً اَقَلُّ وَاَقْصَرُ

اور میرا قصیدہ پانچ دن میں ختم ہوا۔ بلکہ اصل وقت اس سے بھی کمتر ہے یعنی تین دن۔

فَفَکِّرْ بِجُھْدِکَ خَمْسَ عَشْرَۃَ لَیْلَۃً　　وَنَادِ حُسَیْنًا اَوْ ظَفَرْ اَوْ اَصْغَرُ

پس تو پندرہ راتیں کوشش کرتا رہ۔ اور محمد حسین کو اور قاضی ظفر الدین اور اصغر علی کو بلا لے۔

وَھٰذَا مِنَ الْاٰیٰتِ یَا اَکْبَرَ الْعِدَا　　فَھَلْ اَنْتَ تَنْسِجُ مِثْلَھَا یَا مُخَسَّرُ

اور یہ خدا کا نشان ہے۔ اے بڑے دشمن!۔ پس کیا تو اس کی مانند بنا لے گا؟

عَلٰی مَوْطِنٍ یَّخْشَی الْجَبَانُ نُجَمِّرُ　　فَاِنْ کُنْتَ فِیْ شَیْءٍ فَبَادِرْ وَ نَبْدِرُ

جہاں بزدل بھاگ جاتے ہیں ہم جم کر کھڑے ہیں۔ پس اگر تُو کچھ چیز ہے تو مقابلہ پر آ، پھر ہم دیکھ لیں گے۔

اَتَسْتُرُ بَغْیًا بَرْقَ اٰیٰتِ رَبِّنَا　　سَیُظْھِرُ رَبِّی کُلَّمَا کُنْتَ تَسْتُرُ

کیا تو بغاوت کر کے ہمارے (ربّ کے) نشانوں کی چمک کو پوشیدہ کرنا چاہتا ہے۔ پس میرا خدا وہ سب ظاہر کر دے گا جس کو تُو چھپاتا ہے۔

تُرِیْدُوْنَ ذِلَّتَنَا وَنَحْنُ ھَوَانَکُمْ　　وَلِلّٰہِ حُکْمٌ نَافِذٌ فَسَیَأْمُرُ

تم ہماری ذلّت چاہتے ہو اور ہم تمہاری۔ اور خدا کے لئے حکم نافذ ہے۔ وہ فیصلہ کر دے گا۔

تَـــرَکْتُــمْ کَلَامَ اللّٰہِ مِــنْ غَیْــرِ حُـجَّـۃٍ　　وَاِنَّ کَلَامَ ا للّٰہِ اَھْـــدٰی وَاَظْھَـــــــرُ

تم نے خدا کے کلام کو بے دلیل ترک کر دیا۔اور خدا کا کلام اصل ہدایت اور ظاہر تر ہے۔

وَ یَسَّــرَہُ الْــمَــوْلٰــی لِیَـذَّکَّـرَ الْـوَرٰی　　فَلَاشَکَّ اَنَّ الـذِّکْـرَاَجْـلٰـی وَاَیْـسَـرُ

اور خدا نے اس کو سہل کیا تا لوگ یاد کریں۔پس کچھ شک نہیں کہ قرآن روشن اور آسان تر ہے۔

وَفِیْــہِ تَــجَـلَّــتْ بَیِّــنٰـتٌ مِّنَ الْھُـدٰی　　وَسَــمَّـــاہُ فُـرْقَــانًـا عَـلِیْـمٌ مُـقَـدِّرُ

اور اس میں کھلی کھلی ہدایتیں موجود ہیں۔اور خدا نے اس کا نام فرقان رکھا ہے۔

وَسَــمَّـــاہُ تِبْیَـــانًـــا وَّ قَـوْلًا مُّــفَـصَّـلًا　　فَـــاَیَّ حَــدِیْــثٍ بَـعْـدَہٗ نَتَـخَیَّــرُ

اور اس کا نام تِبیان اور قولِ مفصّل رکھا۔پس کس حدیث کو ہم اس کے بعد اختیار کریں۔

فَـدَعْ ذِکْـرَ بَـحْـثٍ فِیْــہِ ظُـلْـمٌ وَّفِـرْیَـۃٌ　　وَفَـکِّــرْ بِـنُـوْرِ الْـقَـلْــبِ فِیْـمَـا نُکَـرِّرُ

پس ایسی بحث کو چھوڑ دے جس میں جھوٹ ہے۔اور نورِ دل کے ساتھ ہماری باتوں میں غور کر۔

لَـنَــا الْـفَـضْـلُ فِی الدُّنْیَـا وَاَنْفُکَ رَاغِمٌ　　وَکُــلُّ صَــدُوْقٍ لَّــا مَـحَـالَـۃَ یُـظْـھَـرُ

ہمیں دنیا میں بزرگی دی گئی اور تو ذلّت میں ہے۔اور ہر ایک راستباز انجام کار غالب کیا جاتا ہے۔

عَـلَـوْنَــا بِسَیْفِ اللّٰہِ خَـصْـمًــا اَبَــاالْـوَفَـا　　فَـنُـمْـلِـیْ ثَـنَــاءَ اللّٰہِ شُـکْـرًا وَّنَـسْـطُـرُ

ہم نے (خدا کی تلوار سے) اپنے دشمن ابوالوفا کو مار لیا۔پس ہم خدا کی تعریف از روئے شکر کے لکھتے ہیں۔

اَیَــزْعَــمُ اَنِّــیْ قَــدْ تَــقَـوَّلْـتُ عَــامِـدًا　　فَــوَیْــلٌ لَّـــہٗ یُغْوِی الْاُنَــاسَ وَیَھْـذَرُ

وہ گمان کرتا ہے کہ میں نے عمداً جھوٹ بنالیا۔پس اس پر واویلا کہ لوگوں کو گمراہ اور بکواس کر رہا ہے۔

اَرٰی بَـــاطِلًا قَــدْ ثَــلَّـــمَ الْـحَقُّ جُـدْرَہٗ　　فَـاَضْـحَی الْھُدٰی مِثْلَ الضُّحٰی یُتَبَصَّرُ

میں دیکھتا ہوں کہ سچائی نے باطل کی دیواروں میں سوراخ کر دیا۔پس ہدایت روزِ روشن کی طرح نمایاں ہوگئی۔

وَاِنِّــیْ طَـبَـعْـتُ الْیَـوْمَ نَـظْـمَ قَـصِیْـدَتِـیْ　　وَکَــانَ اِلٰــی نِـصْـفٍ تَــمَشّٰــی نُـوَمْبَـرُ

اور آج میں نے اپنے اس قصیدہ کی نظم کو چھاپ دیا۔اور نومبر کا مہینہ قریباً نصف گذر چکا تھا۔

كَذَالِكَ مِنْ شَعْبَانَ نِصْفٌ كَمِثْلِهِ فَيَا رَبِّ بَارِكْهَا لِمَنْ يَتَذَكَّرُ

اسی طرح شعبان کا بھی نصف تھا۔پس اے میرے ربّ! ان کے لئے اس کو مبارک کر جو ہدایت پر آنا چاہے۔

رَمَيْتُ لِاَغْتَالَنْ وَّمَا كُنْتُ رَامِيًا وَلٰكِنْ رَّمَاهُ اللّٰهُ رَبِّي لِيُظْهِرُ

میں نے اس رسالہ کو تیر کی طرح چلایا تا یک دفعہ دشمن کا کام تمام کروں۔اور دراصل میں نے اس کو نہیں چلایا بلکہ خدا نے چلایا تا مجھے غلبہ دے۔

وَهٰذَا لِعَهْدٍ قَدْ تَّقَرَّرَ بَيْنَنَا بِمُدٍّ فَلَمْ نَنْكُثْ وَلَمْ نَتَغَيَّرُ

اور یہ قصیدہ ہم نے اس عہد کے لحاظ سے لکھا ہے جو موضع مُدّ میں کیا گیا تھا۔پس ہم نے عہد شکنی نہیں کی اور نہ ہم بدل گئے۔

نَرٰى بَرَكَاتٍ نَزَّلُوْهَا مِنَ السَّمَا لَنَا كَاللَّوَاقِحِ وَالْكَلَامُ يُنَضَّرُ

ہم ایسی برکات دیکھ رہے ہیں جو آسمان سے ہمارے لئے اتری ہیں۔ان اونٹنیوں کی طرح جو حمل دار ہوتی ہیں۔اور کلام تازہ کی گئی ہے۔

وَوَ اللّٰهِ اِنَّ قَصِيْدَتِيْ مِنْ مُّؤَيِّدِيْ فَنُثْنِيْ عَلٰى رَبٍّ كَرِيْمٍ وَ نَشْكُرُ

اور بخدا! میرا قصیدہ میرے اسی خدا کی طرف سے ہے (جو میری تائید فرما رہا ہے)۔پس ہم اس کی تعریف کرتے ہیں اور شکر کرتے ہیں۔

وَيَارَبِّ اِنْ اَرْسَلْتَنِيْ مِنْ عِنَايَةٍ فَاَيِّدْ وَ كَمِّلْ كُلَّ مَا قُلْتُ وَانْصُرُ

اور اے میرے رب! اگر تو نے اپنی عنایت سے مجھے بھیجا ہے۔پس تائید کر اور ہر ایک طریق جو میں نے سوچا ہے اس کو کامل کر۔

(اعجاز احمدی۔روحانی خزائن جلد ۱۹ صفحہ ۱۵۰ تا ۲۰۱)

۵۱

تَـرَی نَـصْـرَ رَبِّـیْ کَیْفَ یَـأْ تِـیْ وَیَظْهَرُ وَیَسْعٰـی اِلَیْـنَـا کُـلُّ مَـنْ هُـوَ یُبْصِـرُ

میرے خدا کی مدد کو تُو دیکھتا ہے کیونکر آ رہی ہے اور ظاہر ہو رہی ہے اور ہر ایک جو آنکھیں رکھتا ہے ہماری طرف دوڑتا چلا آتا ہے۔

اَ تَـعْـلَـمُ مُـفْتَرِیًـا کَـمِثْلِیْ مُـؤَیَّدًا وَیَـقْـطَـعُ رَبِّـیْ کُـلَّ مَـا لَایُثْـمِـرُ

کیا تو کسی ایسے مفتری کو جانتا ہے جو میری طرح مؤید بتائید الٰہی ہو اور میرے خدا کی یہ عادت ہے کہ ہر ایک شاخ جو کہ پھل نہیں لاتی وہ کاٹ دیتا ہے۔

تَـقُـوْلُـوْنَ کَـذَّابٌ وَقَـدْ لَاحَ صِـدْقُـنَـا بِـآيٍ تَـجَـلَّـتْ لَیْـسَ فِیْهَـا تَـکَـدُّرُ

تم کہتے ہو کہ یہ شخص جھوٹا ہے حالانکہ میرا صدق ظاہر ہو چکا ان نشانوں کے ساتھ صدق ظاہر ہوا کہ جن میں کوئی کدورت نہیں۔

وَهَـلْ یَسْتَوِی ضَـوْءًا نَهَـارٌ وَ لَیْـلَـةٌ فَـکَیْفَ کَـذُوْبٌ وَّالـصَّـدُوْقُ الْمُطَهَّرُ

اور کیا دن اور رات روشنی میں برابر ہو سکتے ہیں پس کیونکر ایک جھوٹا اور وہ سچا، جو پاک کیا گیا ہے، برابر ہو جائیں گے۔

فَـفَـکِّـرْ وَ لَا تَـعْجَلْ عَـلَیْـنَـا تَـعَصُّبًـا وَاِنْ کُـنْـتَ لَا تَخْشٰی فَکَذِّبْ وَ زَوِّرُ

پس سوچ۔ اور جلدی سے ہم پر حملہ مت کر اور اگر تو نہیں ڈرا پس دروغ آرائی سے تکذیب کر۔

وَکَـفِّـرْ وَمَـا الـتَّـکْـفِیْـرُ مِنْکَ بِبِدْعَةٍ کَـمِثْلِکَ قَـالَ الـسَّـابِـقُوْنَ فَدُمِّرُوْا

اور مجھے کافر کہہ اور کافر کہنا تیری طرف سے کوئی بدعت نہیں تیری طرح پہلے منکر بھی کافر کہتے رہے ہیں اور آخر ہلاک کئے گئے۔

وَهٰـذَا هُـوَ الْـوَقْـتُ الَّـذِیْ لَکَ نَـافِـعٌ فَتُبْ قَبْـلَ وَقْـتٍ فِـیْـهِ تُدْعٰی وَتُحْضَرُ

اور یہی وقت ہے جو تجھے نفع دے سکتا ہے پس اس وقت سے پہلے توبہ کر جس میں تو بلایا جائے اور حاضر کیا جائے۔

وَقَـدْ کَبَّـدَتْ شَـمْـسُ الْهُدٰی وَاُمُوْرُنَـا اَنَـارَتْ کَـیَـاقُوْتٍ وَاَنْـتَ تُـعَـفِّـرُ

اور آفتاب ہدایت سمت الرأس پر آ گیا اور ہمارے کام یاقوت کی طرح چمک اٹھے اور تُو ان کو خاک آلود کرنا چاہتا ہے۔

وَلَوْ لَا ثَلٰثٌ فِيْکَ تَغْلِيْ لَجِئْتَنِيْ فَمِنْهُنَّ جَهْلٌ ثُمَّ کِبْرٌ مُثَوَّرُ

اوراگر تین خصلتیں تجھ میں جوش نہ مارتیں تو تُو میری طرف آ جاتا' ان میں سے ایک تو جہالت ہے اور دوسری تکبّر جو جوش مار رہا ہے۔

وَ اٰخَرُ اَخْلَاقٍ يُبِيْدُکَ سَمُّهَا هُوَ الْخَوْفُ مِنْ قَوْمٍ بِحُمْقٍ تَنَفَّرُوْا

اور تیسرا خُلق جس کی زہر تجھ کو ہلاک کر رہی ہے وہ اس قوم سے خوف ہے' جو بوجہ اپنی حماقت کے نفرت کرتے ہیں۔

وَمَنْ کَانَ يَخْشَى اللّٰهَ لَايَخْشَى الْوَرٰى هُوَ الشَّجَرَةُ الطُّوْبٰى يَنُوْرُ وَ يُثْمِرُ

اور جو شخص خدا سے ڈرتا ہے وہ لوگوں سے نہیں ڈرتا وہ درخت طوبیٰ ہے پھول لاتا اور پھل لاتا ہے۔

وَمَنْ کَانَ بِاللّٰهِ الْمُهَيْمِنِ مُؤْمِنًا عَلٰى نَائِبَاتِ الدَّهْرِ لَايَتَفَکَّرُ

اور جو شخص خدائے مہیمن پر ایمان لاتا ہے وہ زمانہ کے حوادث سے کچھ متفکّر نہیں ہوتا۔

سَلَامٌ عَلٰى قَوْمٍ رَأَوْا نَوْرَ دَوْحَتِيْ فَرَاقَ نَوَاظِرَهُمْ وَلِلْقَطْفِ شَمَّرُوْا

اور اس قوم پر سلام جس نے میرے درخت کا محض ایک شگوفہ دیکھا اور وہ شگوفہ انکو اچھا معلوم ہوا اور پھلوں کے توڑنے کیلئے تیار ہو گئے۔

فَاَيُّ غَبِيٍّ اَنْتَ يَاابْنَ تَصَلُّفٍ تَرٰى ثَمَرَاتِيْ کُلَّهَا ثُمَّ تُقْصِرُ

پس اے لاف وگزاف کے بیٹے! تو کیسا غبی ہے کہ میرے تمام پھلوں کو تُو دیکھتا ہے اور پھر کوتاہی کرتا ہے۔

سَيَهْدِيْکَ رَبِّيْ بَعْدَ غَيٍّ وَشِقْوَةٍ وَذٰلِکَ مِنْ وَحْيٍ اَتَانِيْ فَاُخْبِرُ

عنقریب خدا تجھے گمراہی کے بعد ہدایت دیگا اور یہ مجھے خدا تعالیٰ کی وحی سے معلوم ہوا ہے۔ پس میں خبر کرتا ہوں۔

وَنَحْنُ عَلِمْنَا الْمُنْتَهٰى مِنْ وَلِيِّنَا فَقَرَّتْ بِهٖ عَيْنِيْ وَکُنْتُ اُذَکِّرُ

اور تیرا انجام کام مجھے اپنے دوست خدا تعالیٰ سے معلوم ہوا پس اس سے میری آنکھ کو ٹھنڈک پہنچی اور میں یاد دلاتا رہا۔

وَوَاللّٰهِ لَا اَنْسٰى زَمَانَ تَعَلُّقٍ وَلَيْسَ فُؤَادِيْ مِثْلَ اَرْضٍ تَحَجَّرُ

اور بخدا میں تعلق کے زمانہ کو بھولتا نہیں اور میرا دل ایسا نہیں جیسا کہ زمین پتھریلی ہوتی ہے۔

اَرٰى غَيْظَ نَفْسِيْ لَاثَبَاتَ لِغَلْيِهٖ کَمَوْجٍ مِنَ الرَّجَّافِ يَعْلُوْ وَيَحْدُرُ

اور میں اپنے غصّہ کو دیکھتا ہوں کہ اس کو کچھ ثبات نہیں وہ دریا کی اس موج کی طرح ہے' جو ایک دم میں چڑھتی اور اُترتی ہے۔

اِذَا اَحسَنَ الْاِنْسَانُ بَعْدَ اِسَاءَةٍ فَنَنْسَی الْاِسَاءَۃَ وَالْمَحَاسِنَ نَذْکُرُ

جب انسان بدی کے بعد نیکی کرے پس ہم بدی کو بھلا دیتے ہیں اور نیکیوں کو یاد رکھتے ہیں۔

وَاِنْ قُلْتُ مُرًّا فِیْ کَلَامٍ لَطَالَمَا رَأَیْتُ اَذًی مِنْکُمْ وَقَلْبِیْ مُکَسَّرُ

اور اگر میں نے کسی کلام میں کچھ تلخ کہا ہے تو میں ایک زمانہ دراز تم سے دُکھ اٹھاتا رہا اور دل میرا چُور چُور رہے۔

وَمَا جِئْتُکُمْ اِلَّا مِنَ اللّٰهِ ذِی الْعُلٰی وَمَا قُلْتُ اِلَّا کُلَّمَا کُنْتُ اُؤْمَرُ

اور میں خدا تعالیٰ کی طرف سے آیا ہوں اپنی طرف سے نہیں اور میں نے وہی کہا ہے جو خدا نے فرمایا۔

وَاِنْ شَاءَ لَمْ اُبْعَثْ مَقَامَ ابْنَ مَرْیَمَ وَلِلّٰهِ فِیْ اَقْدَارِهٖ مَایُحَیِّرُ

اور اگر خدا چاہتا تو میں ابن مریمؑ کی جگہ مبعوث نہ ہوتا اور خدا کے اپنی قضاء وقدر میں ایسے ایسے امور ہیں جو حیران کر دیتے ہیں۔

وَلَایُسْئَلُ الرَّحْمٰنُ عَنْ اَمْرٍقَضٰی وَیُسْئَلُ قَوْمٌ ضَلَّ عَمَّا تَخَیَّرُوْا

اور خدا اپنے کاموں سے پوچھا نہیں جاتا اور وہ قوم جو گمراہ ہو جائے وہ پوچھی جاتی ہے کہ کیوں ایسا کام کیا۔

کَذٰلِکَ عَادَتُهٗ جَرَتْ فِیْ قَضَائِهٖ فَیَخْتَارُمَا یُعْمِیْ عُیُوْنًا وَیَاْطِرُ

اسی طرح اس کی عادت اپنے ارادہ میں جاری ہے پس وہ ایسے امور اختیار کرتا ہے جن سے آنکھیں اندھی ہو جاتی ہیں اور ٹیڑھی کر دیتا ہے۔

وَمَا کَانَ لِیْ اَنْ اَتْرُکَ الْحَقَّ خِیْفَةً جَوَادٌ لَنَا عِنْدَ الْوَغٰی یَتَمَطَّرُ

اور میں ایسا نہیں ہوں کہ حق کو ڈر کر چھوڑ دوں ہمارا وہ گھوڑا ہے جو جنگ کے وقت جلدی سے چلتا ہے۔

وَقَالُوْا اِذَامَا الْحَرْبُ طَالَ زَمَانُهَا لَنَا الْفَتْحُ فَانْظُرْ کَیْفَ دُقُّوْا وَکُسِّرُوْا

اور جب ایک لڑائی لمبی ہوگئی تو وہ کہنے لگے کہ فتح ہماری ہے۔ پس دیکھ کس طرح وہ پیسے گئے۔

وَمَا اِنْ رَأَیْنَا فِی الْمَیَادِیْنِ فَتْحَهُمْ وَمَنْ غَرَّهٗ حَوْلٌ رَأَیْنَاهُ یُدْبِرُ

اور ہم نے میدانوں میں ان کی فتح نہیں دیکھی اور جس کو کسی طاقت نے مغرور کیا ہم نے اس کو پیٹھ پھیرتے دیکھا۔

رَأَیْنَا عِنَایَةَ حِبِّنَا عِنْدَ عُسْرَةٍ وَکُلُّ صَدِیْقٍ فِي الشَّدَائِدِ یُخْبَرُ

ہم نے اپنے دوست کی عنایت کو سختی کے وقت دیکھا اور ہر ایک دوست سختیوں کے وقت آزمایا جاتا ہے۔

أَرَی النَّفْسَ لَا تَدْرِیْ لُغُوْبًا بِسُبْلِهٖ وَمَا اِنْ اَرٰھَا عِنْدَ خَوْفٍ تَأَخَّرُ

میں اپنے نفس کو دیکھتا ہوں کہ اس کی راہوں میں رُکتا نہیں اور میں نہیں دیکھتا کہ وہ خوف کے وقت پیچھے ہٹے۔

وَاِنِّیْ نَسِیْتُ الْھَمَّ وَالْغَمَّ وَالْبَلَا اِذَا جَاءَنِیْ نَصْرٌ وَّ وَحْیٌ یُبَشِّرُ

اور میں نے ھمّ اور غم اور بلا کو بھلا دیا جب اس کی مدد اور وحی بشارت دینے والی میرے پاس آئی۔

وَاِنَّا بِفَضْلِ اللّٰہِ نَطْوِیْ شِعَابَنَا عَلٰی ھَاجِرَاتٍ مِثْلَ رِیْحٍ تُصَرْصِرُ

اور ہم خدا کے فضل سے اپنی راہ طے کر رہے ہیں ایسی اونٹنیوں پر جو تیز ہوا کی طرح چلتی ہیں۔

لَھُنَّ قَوَائِمُ کَالْجِبَالِ کَاَنَّھَا سَفَائِنُ فِیْ بَحْرِ الْمَعَارِفِ تَمْخُرُ

ان اونٹنیوں کے پیر پہاڑوں کی طرح ہیں گویا کہ وہ کشتیاں ہیں جو معرفت کے دریا میں تیرتی ہیں۔

تَدَلَّتْ عَلَیْنَا الشَّمْسُ شَمْسُ الْمَعَارِفِ فَکُنَّا بِضَوْءِ الشَّمْسِ نَمْشِیْ وَنَنْظُرُ

معارف کا سورج ہماری طرف جھک گیا پس ہم سورج کی روشنی کے ساتھ چلتے اور دیکھتے ہیں۔

رَأَیْنَا مُرَادَاتٍ تَعَسَّرَ نَیْلُھَا تَرَجَّزَ غَیْثٌ بَعْدَ مَکْثٍ یُحَذِّرُ

ہم نے وہ مرادیں پائیں جن کا پانا مشکل تھا آہستہ آہستہ بادل نے ہماری طرحرکت کی بعد اس دیر کے جوڈراتی تھی۔

عَلٰی ھٰذِہٖ نَیْفٌ وَعِشْرِیْنَ حِجَّۃً اِذَا اخْتَارَنِیْ رَبِّیْ فَکُنْتُ اُبَشَّرُ

اس بات پر بیس برس اور کئی سال اوپر گزر گئے جبکہ خدا نے مجھے چن لیا اور مجھے بشارت ملنے لگی۔

فَقَالَ سَیَأْتِیْکَ الْاُنَاسُ وَنُصْرَتِیْ وَمِنْ کُلِّ فَجٍّ یَأْتِیَنَّ وَتُنْصَرُ

پس اس نے کہا کہ لوگ تیری طرف آئیں گے اور تیری مدد کرینگے اور ہر ایک راہ سے لوگ تیری طرف آئینگے اور تو مدد دیا جائیگا۔

فَتِلْکَ الْوُفُوْدُ النَّازِلُوْنَ بِدَارِنَا ھُوَ الْوَعْدُ مِنْ رَّبِّیْ وَاِنْ شِئْتَ فَاذْکُرُ

پس یہ گروہ درگروہ لوگ جو ہمارے گھر میں اترتے ہیں یہ وہی وعدہ خدا کا ہے۔ اور اگر تو چاہے تو یاد کر۔

وَاِنْ کُنْتَ فِیْ رَیْبٍ وَلَا تُؤْمِنَنْ بِہٖ وَتَحْسِبُ کِذْبًا مَا اَقُوْلُ وَاَسْطُرُ

اور اگر تو شک میں ہے اور اس پر ایمان نہیں لاتا اور تو میری بات اور تحریر کو جھوٹ سمجھتا ہے۔

فَـــاِنَّـــا كَتَبْـنَـــا فِـى الْبَـرَاهِيْـنِ كُـلَّـهٗ   اُمُـوْرٌ عَـلَيْهَـا كُـنْـتَ مِـنْ قَبْـلُ تَعْثِرُ

پس ہم نے یہ سب الہامات براہین احمدیہ میں لکھدئے ہیں یہ وہ امور ہیں جن پر تو پہلے سے اطلاع رکھتا ہے۔

فَـــــلَا تَتَّبِـعْ اَهْـوَاءَ نَـفْـــسٍ مُّبِيْـدَةٍ   وَلَا تَـخْـتَـرِ الزَّوْرَاءَ عَـمْـدًا فَتَـخْـسَـرُ

پس نفس ہلاک کرنے والے کا پیرومت بن اور ٹیڑھی راہ کو اختیار مت کر۔ پس نقصان اٹھائیگا۔

اَ تَـعْـلَـمُ هَيْـنًـا عَـثْـرَةَ اللّٰهِ ذِیْ الْعُـلٰـى   وَاِنَّ حُسَــامَ اللّٰهِ بِـــالْـمَـــسِّ يَبْـتُـرُ

کیا تو خدا سے جنگ کرنا سہل سمجھتا ہے جو باز ہے اور خدا کی تلوار چھونے کے ساتھ ہی قتل کر دیتی ہے۔

وَاِنْ كُـنْـتَ اَزْمَـعْـتَ الـنِّـضَـالَ تَهَوُّرًا   فَـنَـاْتِـىْ كَـمَـا يَـاْتِـىْ لِصَيْدٍ غَضَنْفَرُ

اور اگر تو نے لڑنے کا ہی قصد کرلیا ہے تو ہم اس طرح آئینگے جیسا کہ شکار کیلئے شیر آتا ہے۔

لَـنَـا عُـسْـرَةٌ فِـى الـلّٰــهِ مَـوْرٌ مُعَبَّدٌ   اِذَامَـــا اُمِــرْنَـــا مِـنْــهُ لَانَتَـــأَخَّــرُ

اور ہمارے لئے ناخوشحالی خدا کی راہ میں ایک مستعمل راہ ہے جب ہم کو حکم ہو جائے تو ہم تاخیر نہیں کرتے۔

اَ نَتْـــرُكُ قَـوْلَ اللّٰهِ خَـوْفًـا مِّـنَ الْـوَرٰى   اَ نَـخْشٰـى لِـئَـامَ الْـحَـيِّ جُبْنًـا وَنَحْذَرُ

کیا لوگوں کے خوف سے خدا کے قول کو ہم ترک کر دیں کیا ہم بزدل ہو کر لئیم لوگوں کے قبیلہ سے ڈریں۔

يَـــرَى اللّٰهُ بَـــادِيْـهُـــمْ وَتَـحْـتَ اَدِيْـمِهِـمْ   وَلَـوْ مِـنْ عُـيُـوْنِ الْـخَـلْـقِ يُخْفٰى وَيُسْتَرُ

خدا ان کے باہر اور اندر کو خوب جانتا ہے اگرچہ لوگوں کی آنکھوں سے وہ حالات پوشیدہ کئے جائیں۔

فَـــلَا تَـذْهَـبَـنْ عَـيْـنَـاكَ نَـحْـوَ عَـمَـائِمٍ   وَمَـــا تَـــحْـتَـهَـــا اِلَّـــا رُؤُوْسُ تُـزَوِّرُ

پس نہ ہو کہ تو ان کی پگڑیوں کو دیکھے ان کے نیچے ایسے سر ہیں جو فریب کر رہے ہیں۔

اَتَــطْـلُــبُ دُنْـيَـاهُـمْ وَتَـبْـلٰـى رِيَـاضُـهَـا   وَتَـنْـسٰــى رِيَـاضًـا لَّيْـسَ فِيْهَـا تَـغَـيُّـرُ

کیا تو ان کی دنیا کو چاہتا ہے اور وہ باغ خراب وخستہ ہو جائیں گے کیا تو ان باغوں کو فراموش کرتا ہے جن میں تغیر نہیں آئیگا۔

وَاَنْـتَ تَـظُـنُّ بِـىَ الظُّـنُـوْنَ تَـغَـيُّـظًـا   وَاِنِّـــىْ بَـــرِىْءٌ مِـنْ اُمُـوْرٍ تُـصَـوِّرُ

اور تو اپنے غصہ سے کئی بدگمانیاں مجھ پہ کرتا ہے اور میں ان باتوں سے پاک ہوں جو تیرے تصور میں ہیں۔

نَـــزَلْـــتُ بِـحُـرِّ الـدَّارِ دَارَ مُهَيْـمِـنٍ وَتَـــاللهِ اِنَّـــکَ لَا تَـــرَانِــیْ وَتَهْـذَرُ

میں اپنے خدا کے گھر کی وسط میں داخل ہوں اور بخدا تو مجھے دیکھتا نہیں اور یونہی بکواس کرتا ہے۔

اَ نَـا اللَّیْثُ لَااَخْشَی الْحَمِیْرَ وَصَوْتَهُمْ وَکَیْفَ وَهُـمْ صَیْـدِیْ وَلِـلصَّیْـدِ اَزْءَ رُ

میں شیر ہوں اور گدھوں کی آواز سے نہیں ڈرتا اور کیونکر ڈروں، وہ تو میرے شکار ہیں اور شکار کیلئے میں نعرے مارتا ہوں۔

اَ تُـذْعِـرُنِـیْ بِـالْـفَـانِیَـاتِ جَهَـالَـةً وَاِنَّ اَذَی الـدُّنْیَـا یَـمُـرُّ وَ یَطْـمَـرُ

کیا تو مجھے فانی چیزوں سے ڈراتا ہے۔ یہ تو جہالت ہے اور بہ تحقیق دنیا کا دکھ گذر جاتا ہے اور ناپدید ہو جاتا ہے۔

وَلَسْـنَـا عَـلَـی الْاَعْـقَـابِ مَوْتٌ یَرُدُّنَا وَلَـوْ فِـیْ سَبِیْـلِ اللهِ نُـدْمٰـی وَنُـنْـحَرُ

اور ہم ایسے نہیں ہیں کہ کوئی موت ہمیں خدا کی راہ سے ہٹا دے اور اگرچہ خدا کی راہ میں ہم مجروح ہو جائیں یا ذبح کئے جائیں۔

تَـنَـکَّـرَ وَجْــهُ الْـجَاهِلِیْـنَ تَـغَیُّـظًا اِذَا اُعْثِرُوْا مِـنْ مَوْتِ عِیسٰی وَاُخْبِرُوْا

جاہلوں کا منہ بگڑ گیا مارے غصّہ کے جب ان کو حضرت عیسیٰؑ کے مرنے کی خبر دی گئی۔

وَقَـالُـوْا کَـذُوْبٌ کَـافِـرٌ یَتَّبِعُ الْهَوٰی وَحَثُّوْا عَـلٰـی قَتْـلِـیْ عَوَامًـا وَعَیَّـرُوْا

اور انہوں نے کہا کہ جھوٹا کافر ہے، ہوائے نفسانی کی پیروی کرتا ہے اور میرے قتل کے لئے عوام کو اٹھایا اور سرزنش کی۔

فَـضَـاقَتْ عَلَیْنَا الْاَرْضُ مِنْ شَرِّ حِزْبِهِمْ وَلَـوْلَا یَـدُ الْـمَـوْلٰـی لَـکُـنَّـا نُتَبَّـرُ

پس انکے گروہ کی شرارت سے زمین ہم پر تنگ ہوگئی اور اگر خدا تعالیٰ کا ہاتھ نہ ہوتا تو ہم ہلاک ہو جاتے۔

فَـلَـمْ یُغْـنِ عَنْهُمْ مَکْرُهُمْ حِیْنَ اَشْرَقَتْ شُـمُـوْسُ عِـنَـایَـاتِ الْقَدِیْرِ فَـاَدْبَرُوْا

پس ان کے مکر نے ان کو کچھ فائدہ نہ دیا جبکہ خدا کی مہربانیوں کے آفتاب چمکے اور وہ پیٹھ پھیر کر بھاگ گئے۔

رَجَـعْـنَـا وَقَـدْ رُدَّتْ اِلَیْهِـمْ رِمَـاحُهُـمْ قَـضَــی الْاَمْــرَ حِــبٌّ لَایُبَـارِیْـهِ مُنْکِـرُ

ہم واپس آئے اور انکے نیزے انہیں کی طرف واپس کئے گئے اس دوست نے فیصلہ کر دیا جس کا کوئی منکر مقابلہ نہیں کر سکتا۔

مِـنَ الـضِّـغْـنِ وَالشَّـحْـنَاءِ یَهْذُوْنَ کُلُّهُمْ وَاَمْــرِیْ مُبِیْــنٌ وَاضِـحٌ لَـوْ تَـفَـکَّـرُوْا

کینہ اور دشمنی سے تمام وہ بکواس کر رہے ہیں اور میری بات روشن اور واضح ہے۔ اگر وہ سوچیں۔

وَاَصلُ التَّنَازُعِ وَالتَّخَالُفِ بَيۡنَنَا   رَخِيۡمٌ قَلِيۡلٌ ثُمَّ بِاللَّغۡوِ يُكۡثَرُ

اور ہم میں اوران میں جو اختلاف ہے دراصل وہ مختصراور تھوڑا ہے پھر وہ لغو خیالات کے ساتھ اس کو بڑھا دیتے ہیں۔

جَنَحۡنَا لِسِلۡمٍ شَائِقِيۡنَ لِسِلۡمِهِمۡ   وَجِئۡنَا بِمُرَّانٍ اِذَامَا تَشَذَّرُوا

ہم صلح کیلئے جھک گئے ان کی صلح کے شوق میں اور ہم نیزہ کے ساتھ نکلے جب وہ لڑنے کیلئے تیار ہوئے۔

اَرَی اللّٰہُ اٰيَاتٍ وَلٰكِنۡ نُفُوۡسُهُمۡ   نُفُوۡسٌ مُعَوَّجَةٌ كَنَارٍ تُسَعَّرُ

خدا نے کئی نشان دکھائے مگران کے نفس ٹیڑھے نفس ہیں اور آگ کی طرح ہیں جو افروختہ ہوتی ہے۔

وَلَسۡنَا نُحِبُّ تَضَافُنَا عِنۡدَ سِلۡمِهِمۡ   وَمَنۡ جَاءَنَا سِلۡمًا فَاِنَّا نُوَقِّرُ

اور اگر وہ صلح چاہتے ہیں تو ہم جنگ پسند نہیں کرتے اگر کوئی صلح کا طالب ہو کر آوے تو ہم اس کی عزت کرتے ہیں۔

وَمَنۡ هَرَّنَا فَنَعَافُهُ بِجَزَائِهِ   وَمَنۡ جَاءَنَا سِلۡمًا فَبِالسِّلۡمِ نَحۡضُرُ

اور جو ہم سے کراہت کرے ہم اس سے کراہت کرتے ہیں اور جو صلح کے ساتھ ہمارے پاس آئے پس ہم صلح کے ساتھ آتے ہیں۔

وَكَانَ عَدُوِّیۡ بَعۡضُهُمۡ فِي مَسَاءِ هِمۡ   فَاَضۡحَوۡا بِاِيۡمَانٍ وَّ رُشۡدٍ وَّ اَبۡصَرُوۡا

اور بعض ان کے اپنی شام کے وقت میرے دشمن تھے پھر دن چڑھتے ہی ایمان اور رشد انکو نصیب ہوا اور دیکھنے لگے۔

وَقَدۡ زَادَنِیۡ فِی الۡعِلۡمِ وَالۡحِلۡمِ جَهۡلُهُمۡ   وَ سَكَّنۡتُ نَفۡسِیۡ عِنۡدَ غَيۡظٍ يُكَرَّرُ

ان کے جہل نے میرا علم اور حلم زیادہ کر دیا اوران کے غصہ سے میرا جوشِ نفس تھم گیا وہ غصہ جو بار بار کیا جاتا ہے۔

وَاَعۡجَبَنِیۡ غَيۡظُ الۡعِدَا وَجُنُوۡنُهُمۡ   أَرَاهُمۡ كَقَوۡمٍ مِنۡ غَبُوۡقٍ تَخَمَّرُوۡا

اور دشمنوں کے غصّہ اور جنون نے مجھے تعجب میں ڈال دیا میں ان کو اس قوم کی طرح دیکھتا ہوں جو رات کو شراب پی کر چُور ہوتے ہیں۔

تَبَصَّرۡ عَدُوِّیۡ ! هَلۡ تَرٰی مِنۡ مُزَوِّرٍ   يُؤَيِّدُهُ رَبِّیۡ كَمِثۡلِیۡ وَيَنۡصُرُ

اے میرے دشمن! خوب غور سے نگاہ کر۔ کیا کوئی ایسا فریبی ہے جس کی میری طرح خدا تعالیٰ تائید اور مدد کرتا ہو۔

تَبَصَّرۡ ! وَاِنَّ الۡعُمۡرَ لَيۡسَ بِدَائِمٍ   كِلَانَا وَاِنۡ طَالَ الزَّمَانُ سَيَنۡدُرُ

آنکھ کھول کہ عمر ہمیشہ نہیں رہے گی اور ہر ایک ہم میں سے اگرچہ زمانہ لمبا ہو جائے ایک دن مریگا۔

فَمَالَکَ لَا تَخْشَی الْحَسِیْبَ وَ نَارَہٗ　　وَمَالَکَ تَخْتَارُ الْجَحِیْمَ وَ تُؤْثِرُ

پس تجھے کیا ہو گیا کہ تو خدائی محاسب سے نہیں ڈرتا اور تجھے کیا ہو گیا کہ جہنم کو اختیار کر رہا ہے۔

اَتَجْعَلُ تَکْفِیْرِیْ لِکُفْرِکَ مُوْجِبًا　　وَلَاتَتَّقِیْ یَوْمًا اِلَی الْقَبْرِ یَحْصِرُ

کیا تو میری تکفیر کو اپنے کفر کا موجب کرتا ہے اور اس دن سے نہیں ڈرتا جو قبر کی طرف کھینچے گا۔

اِذَا بُغْتَ فِی الدُّنْیَا مِنَ الْعَیْشِ بَارِدًا　　فَمَالَکَ لَا تَبْغِیْ الْمَعَادَ وَ تَنْتَرُ

اور جبکہ تو دنیا کی زندگی میں آرام چاہتا ہے پس تجھے کیا ہو گیا کہ آخرت کا آرام نہیں چاہتا اور سست ہو جاتا ہے۔

فَاِنْ کُنْتَ جَوْعَانَ الْھُدٰی فَتَحَرَّنَا　　اَلَا اِنَّنَا نَقْرِی الضُّیُوْفَ وَنَنْحَرُ

پس اگر تو ہدایت کا بھوکا ہے تو ہماری طرف قصد کر۔ ہم مہمانوں کی دعوت کرتے ہیں اور ان کیلئے ذبح کرتے ہیں۔

اِذَا اَشْرَقَتْ شَمْسُ الْھُدٰی وَضِیَاءُ ھَا　　تَجَلّٰی فَلَیْسَ الْفَخْرُ اَنْ صِرْتَ تُبْصِرُ

جب ہدایت کا سورج چمکا اور اس کی روشنی کھل گئی تو پھر یہ فخر کی بات نہیں کہ تو دیکھنے لگے۔

وَلَوْ کَانَ خَوْفُ اللّٰہِ مِثْقَالَ ذَرَّۃٍ　　لَوَافَیْتَنِیْ وَالسَّیْلَ بِالصِّدْقِ تَعْبُرُ

اور اگر ذرّہ کے موافق خدا کا خوف ہوتا تو تُو میرے پاس آتا اور اپنے صدق کے ساتھ سیلاب کو اپنے نفس سے دور کرتا۔

بِلَمَّاعَۃٍ قَفْرٍ رَضِیْتَ جَھَالَۃً　　وَتَسْعٰی لِفَانِیَۃٍ وَفِی الدِّیْنِ تُقْصِرُ

زمینِ سراب جو سبزہ سے خالی ہے اس سے تُو خوش ہو گیا اور فانی دنیا کیلئے تُو دوڑ رہا ہے اور دین میں تُو کوتاہی کرتا ہے۔

اَ ثَرْتَ غُبَارًا لِّلْاُ نَاسِ لِیَحْسَبُوا　　وُجُوْدِیْ مُضِلًّا لِلْوَرٰی وَلِیَکْفُرُوْا

تو نے لوگوں کے لئے ایک غبار اٹھایا تا وہ میرے وجود کو گمراہ کرنیوالا خیال کریں اور منکر ہو جائیں۔

فَاَلْھَمَ لِیْ رَبِّیْ قُلُوْبًا لِیَرْجِعُوا　　اِلَيَّ فَصِرْنَا مَرْجَعَ الْخَلْقِ فَانْظُرْ

پس میرے خدا نے دلوں میں الہام کیا تا وہ میری طرف رجوع کریں پس ہم مرجعِ خلائق ہو گئے۔ سو تو دیکھ لے۔

کَبَیْتٍ اِذَا طَافَ الْمُلَبُّوْنَ حَوْلَہٗ　　اُزَارُ وَلِیْ تُؤْذَی النُّفُوْسُ وَتُنْحَرُ

پس جس طرح خانہ کعبہ کا لوگ طواف کرتے ہیں۔ میں زیارت کیا جاتا ہوں اور میری جماعت کے لوگ میرے لئے دکھ دیئے جاتے اور ذبح کئے جاتے ہیں۔

تُرِيْدُوْنَ تَوْهِيْنِىْ وَرَبِّىْ يُعِزُّنِىْ　　　تُرِيْدُوْنَ تَحْقِيْرِىْ وَ رَبِّى يُوَقِّرُ

تم میری اہانت چاہتے ہو اور میرا خدا مجھے عزت دیتا ہے اور تم میری تحقیر چاہتے ہو اور میرا خدا میری بزرگی ظاہر کرتا ہے۔

اَتَبْغِىْ بِمَكْرِكَ ذِلَّتِىْ وَهَلَاكَتِىْ　　　فَذٰلِكَ قَصْدٌ لَسْتَ فِيْهِ مُظَفَّرُ

کیا تُو اپنے مکر کے ساتھ میری ذلّت اور ہلاکت چاہتا ہے پس یہ وہ قصد ہے جس میں تُو کامیاب نہیں ہوگا۔

فَدَعْ اَيُّهَا الْمَجْنُوْنُ جُهْدًا مُضَيَّعًا　　　كَمِثْلِى نَخِيْلٌ بَاسِقٌ لَايُعْكَرُ

پس اے دیوانے! اس بیہودہ کوشش کو جانے دے میرے جیسی بلند کھجور کاٹی نہیں جائے گی۔

اَ تَكْفُرُ بِاللّٰهِ الْجَلِيْلِ وَقَدْرِهِ　　　اَتَحْسَبُ كَالشَّيْطَانِ اَنَّكَ اَقْدَرُ

کیا تو خدا اور اس کی قدرت سے انکار کرتا ہے کیا تو شیطان کی طرح سمجھتا ہے کہ تو زیادہ قادر ہے۔

تَسُبُّ وَمَا اَدْرِىْ عَلٰى مَا تَسُبُّنِىْ　　　اَ تَطْلُبُ ثَأْرًا ثَأْرَ جَدٍّ مُدَمَّرُ

تو مجھے گالیاں دیتا ہے اور میں نہیں جانتا کہ کیوں دیتا ہے کیا میں نے تیرے کسی جدّ کا خون کیا ہے جس کا پاداش تُو لینا چاہتا ہے۔

تَرَانِىْ بِفَضْلِ اللّٰهِ مَرْجِعَ عَالَمٍ　　　وَهَلْ عِنْدَ قَفْرٍ مِنْ حَمَامٍ يُهَدِّرُ

تو مجھے دیکھتا ہے کہ میں خداتعالیٰ کے فضل سے مخلوق کا مرجع ہوں اور کیا ایک ویرانہ زمین میں کبوتر خوش آوازی سے گاتا ہے۔

وَ لَايَسْتَوِىْ عَبْدٌ شَقِىٌّ وَمُقْبَلٌ　　　لَحَاكَ الْحَسِيْبُ تَرَى الْقَبُوْلَ وَتُنْكِرُ

اور ایک محروم اور مقبول دونوں برابر نہیں ہو سکتے خدا تجھے ملامت کرے، تو قبولیت کو دیکھتا ہے اور پھر منکر ہوتا ہے۔

وَاَنْتَ الَّذِىْ قَلَّبْتَ كُلَّ جَرِيْمَةٍ　　　عَلَىَّ كَاَنِّىْ شَرُّ نَاسٍ وَاَفْجَرُ

اور تُو تو وہ ہے جس نے تمام جرائم میرے پر الٹا دیئے گویا میں بدترین مخلوقات اور سب سے زیادہ بدکار ہوں۔

فَمَالَكَ لَا تَخْشَى الْحَسِيْبَ وَقَهْرَهٗ　　　وَاَيْنَ تُقَاةٌ تَدَّعِىْ يَا مُزَوِّرُ !

پس تجھے کیا ہوگیا کہ تُو خدائے محاسب کے قہر سے نہیں ڈرتا اور تیری تقویٰ کہاں گئی جس کا تو دعویٰ کرتا تھا۔

وَاِنَّكَ اِنْ عَادَيْتَنِىْ لَا تَضُرَّنِىْ　　　وَاِنْ صِرْتَ ذِئْبًا اَوْ بِغَيْظٍ تَنَمَّرُ

اور اگر تو دشمنی کرے تو مجھے نقصان نہیں پہنچا سکے گا اگرچہ تُو بھیڑیا ہو جائے یا چیتا بن جائے۔

وَمَا الدَّهْرُ اِلَّآ تَارَتَانِ فَمِنْهُمَا لَکَ التَّارَۃُ الْاُوْلٰی بِاُخْرٰی نُوَزَّرُ

اورزمانہ کے لئے صرف دو نوبتیں ہیں سو پہلی نوبت تیری ہے اور دوسری ہماری جس میں ہمیں مدد دی جائیگی۔

وَمَا النَّفْسُ یَا مِسْکِیْنُ ! اِلَّا وَدِیْعَۃٌ وَ لَابُدَّ یَوْمًا اَنْ تُرَدَّ وَتُحْضَرُ

اوراے مسکین جان! تو ایک امانت ہے اور ایک دن ضرور ہے کہ تُو واپس کیا جائے اور حاضر کیا جائے۔

اَتَبْغِیْ الْحَیَاۃَ وَلَا تُرِیْدُ ثِمَارَھَا وَمَاھِیَ اِلَّا لَعْنَۃٌ لَوْ تُفَکِّرُ

کیا تُو زندگی چاہتا ہے اور اس کے پھل نہیں چاہتا اور بغیر پھل کے زندگی ایک لعنت ہے اگر تُو سوچے۔

اَغَرَّتْکَ دُنْیَاکَ الدَّنِیَّۃُ زِیْنَۃً حَذَارِ مِنَ الْمَوْتِ الَّذِیْ ھُوَیُبْدُرُ

کیا تیری ذلیل دنیا نے تجھے مغرور کردیا۔ اس موت سے ڈر جو یکدفعہ تیرے پر وارد ہوگی۔

تُرِیْدُ ھَوَانِیْ کُلَّ یَوْمٍ وَّ لَیْلَۃٍ وَ تَبْغِیْ لِوَجْہٍ مُشْرِقٍ لَوْ یُغَبَّرُ

ہرایک دن اور رات تُو میری ذلّت چاہتا ہے اور روشن منہ کیلئے تُو چاہتا ہے کہ وہ غبار آلود ہو جائے۔

وَاِنَّا وَاَنْتُمْ لَانَغِیْبُ مِنَ الَّذِیْ یَرَی کُلَّمَا نَنْوِیْ وَمَا نَتَصَوَّرُ

اور ہم اور تم اس ذات سے پوشیدہ نہیں ہیں جو ہمارے وہ تمام خیالات دیکھتا ہے جو ہمارے دل میں ہیں۔

وَمَا الْمَرْءُ اِلَّا کَالْحُبَابِ وُجُوْدُہٗ فَاِنْ شِئْتَ نَمْ فَالْمَوْتُ کَالصُّبْحِ یُسْفِرُ

اور انسان تو محض بُلبلہ کی طرح اس کا وجود ہے پس اگر چاہے تو سو جا۔ پس موت صبح کی طرح ظاہر ہو جائیگی۔

لَدَی النَّخْلِ وَالرُّمَّانِ تَنْقِفُ حَنْظَلًا فَاَیُّ غَبِیٍّ مِنْکَ فِی الدَّھْرِ اَکْبَرُ

تُو کھجور اور انار کو چھوڑ کر حنظل کو توڑ رہا ہے پس تجھ سے زیادہ بدبخت اور کون ہوگا؟

وَاَیْنَ ضِیَاءُ الصِّدْقِ اِنْ کُنْتَ صَادِقًا وَکُلُّ صَدُوْقٍ بِالْعَلَامَاتِ یَظْھَرُ

اور صدق کی روشنی کہاں ہے اگر تُو صادق ہے اور ہر ایک صادق علامات سے ظاہر ہوتا ہے۔

اَتُؤْذِیْ عِبَادَ اللّٰہِ یَاعَابِدَ الْھَوٰی! وَلَا تَتَّقِیْ رَبًّا عَلِیْمًا وَتَجْسُرُ

کیا تو خدا کے بندوں کو اے بندۂ ہَوا! دُکھ دیتا ہے اور خدائے علیم سے نہیں ڈرتا اور دلیری کرتا ہے۔

اُولٰئِکَ قَوْمٌ قَدْ تَوَلَّی اُمُوْرَهُمْ قَدِیْرٌ یُوَالِیْهِمْ وَیَهْدِیْ وَیَنْصُرُ

یہ ایک قوم ہے کہ ان کے کاموں کا متولّی ایک قادر ہے جواُن سے دوستی رکھتا ہے اور انہیں ہدایت کرتا ہے اور مدد دیتا ہے۔

وَتَاللّٰهِ لِلْاَیَّامِ دَوْرٌ وَنَوْبَةٌ فَجِئْنَا بِاَیَّامِ الْهُدٰی وَنُذَکِّرُ

اور بخدا دنوں کے لئے ایک دور اور نوبت ہے پس ہم ہدایت کے دنوں میں آئے اور ہدایت کی راہ یاد دلاتے ہیں۔

تَرٰی بِدْعَاتِ الْغَیِّ وَالنَقْعِ سَاطِعًا وَمَا اَنَا اِلَّاغَیْثُ فَضْلٍ فَاَمْطِرُ

تُو گمراہی کی بدعات کو اور گرد وبرانگیختہ دیکھتا ہے اور میں فضل کا مینہ ہوں جو برس رہا ہوں۔

وَلَسْتُ بِفَظٍّ کَاهِرٍ غَیْرَ اَنَّنِیْ اِذَاسْتَنْفَرَ الْاَعْدَاءُ بِالْکَهْرِ اَنْفِرُ

اور میں بدزبان اور تُرش رَو نہیں ہوں مگر جس وقت دشمن ترش روئی کے ساتھ مجھ سے نفرت کرتے ہیں تو مَیں بھی نفرت کرتا ہوں۔

رَأَیْنَا الْاَعَاصِیْرَ الشَّدِیْدَةَ وَالْأَذٰی وَصِرْنَا کَوَحْشٍ عِنْدَ قَوْمٍ یُکَفِّرُ

ہم نے سخت آندھیاں دیکھیں اور دُکھ دیکھا اور ہم کافر کہنے والوں کی نظر میں وحشی جانوروں کی طرح ٹھہرے۔

وَمَا نَحْذَرُ الْاَمْرُ الَّذِیْ هُوَ وَاقِعٌ مِنَ اللّٰهِ مَوْلٰنَا وَلَوْ کَانَ خَنْجَرُ

اور ہم اس امر سے نہیں ڈرتے کہ جو واقع ہونیوالا ہے ہمارے خداوند کی طرف سے اور اگرچہ وہ تلوار ہو۔

کَفٰی اللّٰهُ عِلْمًا بِالْعِبَادِ وَسِرِّهِمْ فَلَا تَقْفُ ظَنًّا لَسْتَ فِیْهِ تُبَصِّرُ

بندوں کے بھیدوں کا علم خاص خدا کو ہے پس تُو ایسے ظن کی پیروی مت کر جس میں تجھے بصیرت نہیں۔

وَمَا کُنْتَ فِیْ اِیْذَاءِ نَفْسِیْ مُقَصِّرًا تَمَنَّیْتَ عِنْدَ جِدَارِنَا لَوْ تَسَوَّرُ

تُو نے میرے ایذا دینے میں کوئی کوتاہی نہیں کی تُو نے میری دیوار کے پاس تمنا کی کہ تو دیوار سے جست کر کے چلا جاوے۔

وَوَاللّٰهِ اِنْ اُجْعَلْ عَلَیْکَ مُسَلَّطًا فَاِنَّ یَدِیْ عَمَّا یُجَازِیْکَ تُقْصِرُ

اور بخدا ! اگر میں تیرے پر مسلط کیا جاؤں تو میرا ہاتھ تجھے سزا دینے سے قاصر رہے گا۔

وَوَاللّٰهِ لِیْ فِیْ بَاطِنِ الْقَلْبِ مُضْمَرٌ سَرِیْرَةُ اِشْفَاقٍ وَلَوْاَنْتَ تُنْکِرُ

اور بخدا ! میرے دل میں پوشیدہ ہے خصلت ہمدردی کی اگرچہ تُو انکار کرے۔

اَتَتْنِیْ اُمُوْرٌ مِنْکَ قَدْ شَقَّ وَقْعُھَا عَلَیَّ وَلَا کَالسَّیْفِ بَلْ ھِیَ اَبْھَرُ

بعض باتیں تیری میرے تک پہنچی ہیں جو میرے پر بہت گراں گزریں نہ تلوار کی طرح بلکہ کاٹنے میں اس سے بھی زیادہ۔

وَمَا کَانَ لِیْ اَنْ اَتْرُکَ الْحَقَّ خِیْفَةً اَنَا الْمُنْذِرُ الْعُرْیَانُ لِلّٰہِ اُنْذِرُ

اور میں وہ نہیں ہوں کہ جو حق کو ڈر کر چھوڑ دوں میں ایک برہنہ طور پر ڈرانے والا ہوں اور محض خدا کے لئے ڈراتا ہوں۔

وَاِنْ کُنْتَ تُزْرِیْنَا فَنَبْغِیْ لَکَ الْھُدٰی صَبَرْنَا وَاِنْ تُغْرِیْ الْعِدَا اَوْ تُھَتِّرُ

اور اگر تو ہماری عیب جوئی کرتا ہے تو ہم تیرے لئے ہدایت چاہتے ہیں اور ہم صبر کرتے ہیں اگرچہ تو دشمنوں کو ہم پر اکسادے یا ہماری بے آبروئی کرے۔

وَاِنْ کُنْتَ مِنِّیْ تَشْتَکِیْ فِیْ مَقَالَةٍ فَمَا ھُوَ اِلَّا دُوْنَ سَیْفٍ تُشَھِّرُ

اور اگر تُو مجھ سے کسی کلام کے بارے میں رنجیدہ ہے تو وہ اس تلوار سے کمتر ہے جو تُو کھینچ رہا ہے۔

فَلَا تَجْزَعَنْ مِنْ کَلِمَةٍ قُلْتَ ضِعْفَھَا وَاِنَّکَ لِلْاِیْذَاءِ بِالسُّوْءِ تَجْھَرُ

پس ایسے کلمہ سے جزع مت کر جو اس سے دو چند تو کہہ چکا ہے اور تو ایذا کے لئے کھلے کھلے طور پر ستاتا ہے۔

اُضِیْفَ اِلَیْنَا مِنْ عَمَایَاتِ قَوْمِنَا فَسَادٌ وَّ کُفْرٌ وَّافْتِرَاءٌ مُجَعْثَرُ

ہماری طرف قوم کی نابینائی سے منسوب کیا گیا' فساد اور کفر اور افترا جو اکٹھا کیا گیا تھا۔

کَاَنَّا جَعَلْنَا عَادَةً کُلَّ لَیْلَةٍ نُرَقِّعُ ثَوْبَ الْاِفْتِرَاءِ وَ نَنْشُرُ

گویا کہ ہم نے یہ عادت کر رکھی ہے کہ ہر ایک رات افتراء کا کپڑا پیوند کرتے ہیں اور پھر اس کو پھیلا دیتے ہیں اور شہرت دیدیتے ہیں۔

صَبَرْنَا عَلٰی اِیْذَاءِ ھِمْ وَ عُوَاءِ ھِمْ وَکُلُّ خَفِیٍّ فِی الْعَوَاقِبِ یَظْھَرُ

ہم نے ان کے ایذاء اور بکواس پر صبر کیا اور ہر ایک پوشیدہ امر انجام کار ظاہر ہو جاتا ہے۔

عَجِبْتُ لِاَعْدَائِیْ یَصُوْلُوْنَ کُلُّھُمْ وَلَوْ کَانَ مِنْھُمْ جَاھِلٌ اَوْ مُزَوِّرُ

مجھے دشمنوں سے تعجب آتا ہے کہ سب میرے پر حملہ کر رہے ہیں اگرچہ ان میں سے کوئی جاہل ہو یا دروغ کو آراستہ کرنیوالا ہو۔

وَھَلْ یَصْقِلُ الْاِیْمَانَ اَوْ یَکْشِفُ الْعَمٰی اَقَاوِیْلُ قَوْمٍ لَیْسَ مَعْھُمْ تَطَھُّرُ

اور کیا ایمان کو صیقل کر سکتے ہیں یا نابینائی کو دور کر سکتے ہیں ایسی قوم کے اقوال جن کے ساتھ پاکیزگی نہیں۔

یَفِرُّوْنَ مِنّیْ وَالظُّنُوْنُ تَعَفَّنَتْ　　وَمَا اِنْ اَرٰی اَھْلَ النُّھٰی یَسْتَنْفِرُ

مجھ سے وہ لوگ بھاگتے ہیں اور انکے ظن سڑ گئے اور میں عقلمند کو نہیں دیکھتا جو مجھ سے نفرت کرے۔

وَاُوْذِیْتُ مِنْ عُمْیٍ وَلٰکِنْ کَمِثْلِھِمْ　　تَعَامٰی عِنَادًا مَنْ رَأَیْنَاہُ یَنْظُرُ

اور مَیں نے اندھوں سے دکھ اٹھایا مگر ان کی طرح وہ شخص بھی بناوٹ سے اندھا ہو گیا جس کو ہم جانتے ہیں کہ سوجا کھا ہے۔

تَرَی الْاَرْضَ وَالْاَمْوَالَ مَبْلَغَ ھَمِّھِمْ　　وَزَرْعًا وَ دِیْنُ اللّٰہِ نَبْتٌ مُشَرْشَرُ

تو دیکھے گا کہ انکی انتہائی مراد زمین اور مال اور کھیتی ہے اور خدا کا دین اس بوٹی کی طرح ہو گیا ہے جس کو اوپر سے مویشی کھالیں۔

وَتَدْرِی الْیَھُوْدَ وَمَا رَأَوْا فِی مَآلِھِمْ　　کَذَالِکَ فِیْھِمْ سُنَّۃٌ لَا تُغَیَّرُ

اور تُو یہود کو جانتا ہے اور یہ کہ ان کا کیا حال ہؤا۔ اسی طرح اس قوم میں خدا کی سنّت ہے جو بدلی نہیں جائے گی۔

اَرٰی کُلَّ یَوْمٍ فِی الْفُجُوْرِ زِیَادَۃً　　یَقِلُّ صَلَاحُ النَّاسِ وَالْفِسْقُ یَکْثُرُ

مَیں ہر ایک روز بدکاریوں میں زیادتی دیکھتا ہوں صلاحیت کم ہے اور فسق بڑھتا جاتا ہے۔

اَرٰی کُلَّھُمْ مُسْتَأْنِسِیْنَ بِظُلْمَۃٍ　　وَفِسْقٍ وَعَنْ دَارِ الْعَفَافِ تَقَتَّرُوْا

میں ان کو دیکھتا ہوں کہ ظلمت کے ساتھ مانوس ہو گئے ہیں اور فسق کے ساتھ مانوس ہیں اور عفت سے دور ہو رہے ہیں۔

شَعَرْتُ لَھُمْ لَمَّا رَأَیْتُ مَزِیَّۃً　　لَھُمْ فِی ضَلَالٍ وَاعْتِسَافٍ تَخَیَّرُوْا

میں نے ان کیلئے نظم میں یہ باتیں لکھیں جبکہ مَیں نے ان میں گمراہی اور حد سے بڑھنے میں زیادتی دیکھی۔

یُرِیْدُوْنَ اَنْ اُعْفٰی وَاُفْنٰی وَاُبْتَرُ　　وَمَا ھُوَ اِلَّا ھَرُّ کَلْبٍ فَیُھْطَرُ

چاہتے ہیں کہ مَیں مٹا دیا جاؤں اور فنا کیا جاؤں اور کاٹ دیا جاؤں مگر یہ صرف ایک کُتّے کی آواز ہے جو آخر ہلاک کیا جاتا ہے۔

وَمَنْ کَانَ نَجْمًا کَیْفَ یَخْفٰی بَرِیْقُہٗ　　وَمَنْ صَارَبَدْرًا لَامَحَالَۃَ یَبْھَرُ

اور جو ستارہ ہو اس کی روشنی کیونکر چھپ سکے　اور جو بدر بن گیا وہ غالب آ جائے گا۔

وَ اِنِّیْ بِبُرْھَانٍ قَوِیٍّ دَعَوْتُھُمْ　　وَاِنِّیْ مِنَ الرَّحْمٰنِ حَکَمٌ مُغَذْمِرُ

اور میں نے ایک قوی حجّت کے ساتھ ان کو بلایا ہے اور میں خدا کی طرف سے اختلاف کا فیصلہ کرنیوالا آیا ہوں۔

وَقَدْ جِئْتُ فِی بَدْرِ الْمِئِیْنَ لِیَعْلَمُوْا کَمَالِیْ وَنُوْرِیْ ثُمَّ ھُمْ لَمْ یَبْصُرُوْا

اور میں ان کے پاس چودھویں صدی میں آیا جو صدیوں کی بدر ہے تا کہ وہ میرا کمال اور میرا نور جان لیں۔ پھر وہ نہیں دیکھتے۔

اَ لَا لَیْتَ شِعْرِیْ ھَلْ رَأَوْا مِنْ تَجَسُّسٍ مِنَ الْکِذْبِ فِی اَمْرِیْ فَکَیْفَ تَصَوَّرُوْا

کاش! انہیں سمجھ ہوتی۔ کیا انہوں نے تجسّس کے بعد میرے کام میں کچھ جھوٹ ثابت کیا۔ پس کیونکر تصوّر کر لیا۔

وَاِنَّ الْوَرٰی مِنْ کُلِّ فَجٍّ یَجِیْئُنِیْ وَیَسْعٰی اِلَیْنَا کُلُّ مَنْ کَانَ یُبْصِرُ

اور مخلوق ہر ایک راہ سے میرے پاس آ رہی ہے اور ہر ایک دیکھنے والا میری طرف دوڑ رہا ہے

وَکَمْ مِّنْ عِبَادٍ اٰثَرُوْنِیْ بِصِدْقِھِمْ عَلَی النَّفْسِ حَتّٰی خُوِّفُوْا ثُمَّ دُمِّرُوْا

بہت سے بندے ایسے ہیں جنہوں نے اپنی جان پر مجھ کو اختیار کر لیا یہاں تک کہ ڈرائے گئے پھر قتل کئے گئے۔

وَمِنْ حِزْبِنَا عَبْدُاللَّطِیْفِ فَاِنَّہٗ اَرٰی نُوْرَ صِدْقٍ مِنْہُ خَلْقٌ تَھَکَّرُوْا

اور ہمارے گروہ میں سے مولوی عبداللطیف ہیں کیونکہ اس نے اپنے صدق کا نور ایسا دکھلایا کہ اس کے صدق سے لوگ حیران ہو گئے۔

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا دَائِمًا ذٰلِکَ الْفَتٰی قَضٰی نَحْبَہٗ لِلّٰہِ فَاذْکُرْ وَ فَکِّر

خدا ہم سے اس جوان کو بدلہ دے وہ اپنی جان خدا کی راہ میں دے چکا۔ پس سوچ اور فکر کر۔

عِبَادٌ یَّکُوْنُ کَمُبْسِرَاتٍ وُجُوْدُھُمْ اِذَامَا اَتَوْا فَالْغَیْثُ یَأْتِیْ وَیَمْطُرُ

یہ وہ بندے ہیں کہ مون سون ہوا کی طرح ان کا وجود ہوتا ہے جب آتے ہیں پس ساتھ ہی بارش رحمت کی آتی ہے۔

اَتَعْلَمُ اَبْدَالًا سِوَاھُمْ فَاِنَّھُمْ رُمُوْا بِالْحِجَارَۃِ فَاسْتَقَامُوْا وَاَجْمَرُوْا

کیا تو انکے سوا کوئی اور لوگ ابدال جانتا ہے کیونکہ وہ لوگ وہ لوگ ہیں جن پر پتھر چلائے گئے پس انہوں نے استقامت اختیار کی اور اُن کی جمعیّت باطنی بحال رہی۔

تَجَلّٰی عَلَیْھِمْ رَبُّھُمْ رَبُّ مَا بَدَا فَفَرُّوْا اِلَی النُّوْرِ الْقَدِیْمِ وَاَبْدَرُوْا

ان پر ان کا خدا متجلّی ہوا جو تمام مخلوقات کا خدا ہے پس وہ نورِ قدیم کی طرف جلدی سے بھاگے۔

تَرَاھُمْ تَفِیْضُ دُمُوْعُھُمْ مِنْ صَبَابَۃٍ وَفِی الْقَلْبِ نِیْرَانٌ وَّ رَأْسٌ مَغْبَّرُ

تو دیکھے گا انکو کہ انکے آنسو جاری ہیں غلبۂ محبتِ الٰہی سے اور دل میں طرح طرح کی آگ ہے اور سر پر غبار ہے۔

اَ نَـــارَتْ بِـنُـوْرِ الْاِ تِّـقَـاءِ وُجُـوْهُـهُـمْ فَتَـعْـرِفُـهُـمْ عَيْـنَـاکَ لَـوْلَا التَّـكَـدُّرُ

تقویٰ کے نور کے ساتھ ان کے منہ روشن ہو گئے پس تیری آنکھیں انکو پہچان لیں گی اگر کدورت لاحق حال نہ ہو۔

يُـمِيْـلُـوْنَ قَـلْـبَ الْـخَـلْـقِ نَحْوَ نُفُوْسِهِمْ بِـنَـاظِـرَةٍ تَـصْـبُـوْ اِلَيْـهَـا الْـخَـوَاطِـرُ

لوگوں کے دل اپنی طرف مائل کر دیتے ہیں اس آنکھ کے ساتھ کہ اس کی طرف دل میل کرتے ہیں۔

كَـاَنَّ حَيَـاتَ الْـقَـوْمِ تَـحْـتَ حَيَـاتِهِمْ بِهِـمْ زَرْعُ دِيْـنِ اللّٰهِ يَبْـدُوْ وَيَـجْـدُرُ

گویا قوم کی زندگی ان کی زندگی کے نیچے ہے ان کے ساتھ دین کا کھیت ظاہر ہوتا اور اپنا سبزہ نکالتا ہے۔

وَاِنْ كُـنْـتَ تَبْـغِـىْ زَوْرَهُـمْ زُرْ بِـخُـلَّـةٍ وُجُـوْهٌ مِـنَ الْاَغْـيَـارِ تُـخْـفٰـى وَتُسْـتَـرُ

پس اگر تُو انکو دیکھنا چاہتا ہے تو دوستی کے ساتھ دیکھ وہ ایسے منہ ہیں جو غیروں سے چھپائے جاتے ہیں۔

كَـذٰلِكَ طَـلَـعَـتْ شَـمْـسُـنَا فِىْ سَتَارَةٍ فَـقُـلْـتُ امْـكُثِىْ حَتّٰى اُنِيْـرَ وَاَبْـهَـرُ

اسی طرح ہمارا سورج پردہ میں چڑھا۔ پس میں نے سورج کو کہا کہ ٹھیر جا جب تک میں روشن ہو جاؤں دوسری روشنیوں پر غالب ہو جاؤں۔

وَلَسْـنَـا بِـمَسْـتُـوْرٍ عَـلٰـى عَيْنِ طَـالِـبٍ يَـرَانَـا الَّـذِىْ يَـاْتِـىْ وَيَـرْنُوْ وَيَنْـظُـرُ

اور ہم ڈھونڈنے والے کی آنکھ سے پوشیدہ نہیں ہیں ہمیں وہ شخص دیکھ لیگا جو آئیگا اور نظر کرنے میں طریق مداومت اختیار کریگا۔

وَلَا جَبْـرَ اِنْ تَـكْـفُـرْ وَاِنْ كُـنْـتَ مُؤْمِنًـا فَـحَسْـبُـكَ مَـاقَـالَ الْـكِتَـابُ الْـمُطَهَّرُ

اور اگر تو انکار کرے تو تیرے پر کوئی جبر نہیں اور اگر تُو ایمان لاوے تو ایمان کے لئے تجھے کتاب اللہ کافی ہے۔

وَوَاللّٰهِ لَااَنْسٰـــى هُـمُـوْمًـا لَـقِيْتُـهَـا بِـتَـكْـفِيْـرِ قَـوْمِـىْ حِيْنَ اٰذَوْا وَ كَفَّـرُوْا

اور بخدا! میں ان غموں کو نہیں بھولتا جو میں نے دیکھے بباعث تکفیر قوم کے جبکہ انہوں نے مجھے دکھ دیا اور کافر ٹھیرایا۔

عَـلٰـى صَـادِقٍ فَـاْسٌ مِنَ الظُّلْمِ وَالْاَذٰى فَـكَـيْـفَ كَـذُوْبٌ مِـنْ يَـدِاللّٰهِ يُسْـتَـرُ

صادق پر ظلم اور ایذاء کا تبر چل رہا ہے پس کیونکر جھوٹا خدا کے ہاتھ سے چُھپ جائے گا۔

عَـلٰـى مَـوْتِ عِيْسٰـى صَارَ قَوْمِىْ كَحَيَّةٍ وَكَـمْ مِّـنْ سُـمُـوْمٍ اَخْـرَجُـوْهَا وَاَظْـهَـرُوْا

عیسیٰ کی موت پر میری قوم سانپ کی طرح ہوگئی اور بہت سی زہریں نکالیں اور ظاہر کیں۔

تُوُفِّیَ عِیسٰی ثُمَّ بَعْدَ وَفَاتِهِ عَرَا الْمَوْتُ عَقْلَ جَمَاعَةٍ مَّا تَفَکَّرُوْا

عیسیٰ مر گیا اور بعد اس کے اس جماعت کی عقل پر موت آ گئی جنہوں نے فکر نہیں کیا۔

وَلَوْ اَنَّ اِنْسَانًا یَطِیْرُ اِلَی السَّمَاءِ لَکَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ اَوْلٰی وَاَجْدَرُ

اور اگر کوئی انسان آسمان کی طرف پرواز کر سکتا ہے تو اس بات کیلئے ہمارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم زیادہ لائق تھے۔

اَتَتْرُکُ قَوْلَ اللّٰهِ قَوْلًا مُصَرَّحًا وَاِنَّ کِتَابَ اللّٰهِ اَهْدٰی وَاَنْوَرُ

کیا خدا کے قول کو تُو ترک کرتا ہے اور خدا کا کلام بہت ہدایت دینے والا اور بہت روشن ہے۔

فَدَعْ ذِکْرَ اَخْبَارٍ تُخَالِفُ قَوْلَهُ وَاَیُّ حَدِیْثٍ بَعْدَهٗ یُسْتَأْثَرُ

پس ان اخبار کا ذکر چھوڑ دے جو اس کے قول کے مخالف ہیں اور کونسی حدیث خدا کا کلام چھوڑ کر اختیار کرنے کے لائق ہے۔

وَدَعْ عَنْکَ کِبْرًا مُهْلِکًا وَاتَّقِ الرَّدٰی وَاِنَّ تُقَاةَ الْمَرْءِ تُنْجِیْ وَتُثْمِرُ

اور تکبّر ہلاک کرنے والے کو چھوڑ دے، بہ تحقیق انسان کی تقویٰ نجات دیتی اور پھل لاتی ہے۔

اَ تُصْبِحُ کَالْخُفَّاشِ اَعْمٰی وَمَاتَرٰی وَاَمَّا لَدَی اللَّیْلِ الْبَهِیْمِ فَتُبْصِرُ

کیا تو صبح کو اُلّو کی طرح اندھا ہو جاتا ہے اور اندھیری رات میں دیکھنے لگتا ہے۔

اِذَامَا وَجَدْتَّ الْحَقَّ بَعْدَ ضَلَالَةٍ فَمَا الْبِرُّ اِلَّا تَرْکُ مَا کُنْتَ تُؤْثِرُ

جب تُو نے گمراہی کے بعد حق پا لیا تو نیکی اسی میں ہے کہ جو کچھ پہلے تو نے اختیار کر رکھا تھا وہ چھوڑ دے۔

وَ لَاتَبْغِ حَرَزَاتِ النُّفُوْسِ وَهَتْکَهُمْ وَهَلْ اَنْتَ اِلَّا دُوْدَةٌ یَا مُزَوِّرُ !

اور تو برگزیدہ انسانوں کی موت اور ہتکِ عزت کا خواہاں مت بن اور تو کیا چیز ہے صرف ایک کیڑا۔ اے دروغ آراستہ کرنیوالے!

وَلَوْ اَنَّ قَوْمِیْ آنَسُوْنِیْ لَاَفْلَحُوْا مِنَ الذُّلِّ فِی الدُّنْیَا وَفِی الدِّیْنِ عُزِّرُوْا

اور اگر میری قوم مجھے دیکھ لیتی تو نجات پا لیتی دنیا کی ذلّت سے اور آخرت میں عزت دی جاتی۔

وَلٰکِنْ قُلُوْبٌ بِالْیَهُوْدِ تَشَابَهَتْ وَهٰذَا هُوَ النَّبَأُ الَّذِیْ جَآءَ فَاذْکُرُوْا

مگر بعض دل یہودیوں کی طرح ہو گئے اور یہ وہی خبر ہے جو آ چکی ہے۔ پس یاد کرو۔

فَصِرْتُ لَهُمْ عِيْسٰى اِذَامَا تَهَوَّدُوْا　　وَهٰذَا كَفٰى مِنِّىْ لِقَوْمٍ تَفَكَّرُوْا

پس جب وہ یہودی بن گئے تو میں ان کے لئے عیسیٰ بن گیا اور اس قدر بیان میری طرف سے کافی ہے ان کیلئے جو سوچتے ہیں۔

وَقَدْ تَمَّ وَعْدُ نَبِيِّنَا فِى حَدِيْثِهٖ　　اِذَاجَاءَ هُمْ مِنْهُمْ اِمَامٌ يُذَكِّرُ

اور بہ تحقیق ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا وعدہ جو حدیث میں تھا پورا ہو گیا جبکہ مسلمانوں میں انہیں میں سے ایک امام آیا جو نصیحت کرتا اور یاد دلاتا ہے۔

اَبَارُوْا عَوَامَ النَّاسِ مِنْ سَمِّ مَنْطِقٍ　　وَجَاءُ وْا بِبُهْتَانٍ عَلَيْنَا وَ زَوَّرُوْا

باتوں کے زہر سے لوگوں کو ہلاک کر دیا اور ہم پر بہتان لگائے اور جھوٹ بولا۔

يَقُوْلُوْنَ مَالَايَفْعَلُوْنَ خِيَانَةً　　يُخَالِفُ فِى الْحَالَاتِ بَيْتٌ وَّمِنبَرُ

وہ کہتے ہیں جو کرتے نہیں اور روحانیت کے حالات کی رو سے ان کے گھر اور انکے منبر میں بڑا فرق ہے۔

اَ لَا رُبَّ قَوَّالٍ يُسِرُّكَ قَوْلُهٗ　　وَلَوْ تَنْظُرَنَّ الْوَجْهَ سَاءَكَ مَنْظَرُ

کئی بہت باتیں کرنیوالے ایسے ہیں کہ ان کی بات تجھے اچھی معلوم ہوگی مگر جب تُو انکا منہ دیکھے گا تو تجھے وہ بُرا معلوم ہوگا۔

تَرَى الْعَيْنُ مَاهُوَ ظَاهِرٌ غَيْرُ كَاتِمٍ　　وَمَا تَنْظُرُ الْعَيْنَانِ مَا هُوَ يُسْتَرُ

آنکھ صرف اس کو دیکھتی ہے جو ظاہر ہے، پوشیدہ نہیں اور پوشیدہ چیز کو آنکھیں دیکھ نہیں سکتیں۔

وَفِيْهِمْ وَاِنْ قِيْلَ اهْتَدَيْنَا غَوَايَةٌ　　وَكِبْرٌبِهٖ يَنْمُو الضَّلَالُ وَيُثْمِرُ

اور ان میں، اگرچہ وہ کہیں کہ ہم ہدایت پا گئے، ایک گمراہی ہے اور تکبّر ہے جس کے ساتھ گمراہی نشو ونما پاتی اور پھل لاتی ہے۔

اُ نَاسٌ اَضَاعُوا دِيْنَهُمْ مِنْ رُعُوْنَةٍ　　وَ اَهْوَاءَ دُنْيَاهُمْ عَلَى الدِّيْنِ آثَرُوْا

وہ ایسے لوگ ہیں کہ انہوں نے تکبّر سے دین کو ضائع کیا اور دنیا کی خواہشوں کو دین پر اختیار کر لیا۔

تَاَلَّمَ قَلْبِىْ مِنْ اَعَاصِيْرِ جَهْلِهِمْ　　فَفِى الصَّدْرِ حَزَّازٌ وَفِى الْقَلْبِ خَنْجَرُ

ان کی جہالت کی آندھیوں سے میرا دل دردناک ہو گیا پس سینہ میں ایک سوزش اور خلش ہے اور دل میں تلوار ہے۔

لَهُمْ سَلَفٌ قَدْ اَخْطَأُوْا فِىْ بَيَانِهِمْ　　فَهُمْ اٰثَرُوْا آثَارَهُمْ وَتَخَيَّرُوْا

ان کے ایسے بزرگ ہیں جنہوں نے اپنے بیان میں خطا کی پس انہوں نے ان کے آثار کو اختیار کر لیا۔

هَـمَـمْـنَـا بِـخَيْـرٍ ثُـمَّ ذُقْـنَا جَفَـاءَ هُـمْ　　وَجِـئْـنَـا بِـعَـدْلٍ ثُـمَّ لِلـظُّـلْمِ شَـمَّـرُوْا

ہم نے نیکی کا قصد کیا مگر ان سے ظلم دیکھا اور ہم عدل کے ساتھ آئے اور انہوں نے ظلم کرنا شروع کیا۔

وَجَـدْنَـا الْاَفَـاعِـيَّ الْـمُـبِـيْـدَةَ دُوْنَـهُـمْ　　وَلَامِـثْـلَـهُـمْ شَـرُّالْـعَـقَـارِبِ تَـأْبُـرُ

ہم نے ہلاک کرنیوالے سانپ ان سے کم درجہ پر دیکھے اور نہ ان کی طرح بدترین عقارب نیش زنی کرتا ہے۔

وَمَـــانَـحْـنُ اِلَّـــا كَـــالْـفَـتِـيْـلِ مَـذَلَّـةً　　بِـــاَعْـيُـنِـهِـمْ بَـلْ مِـنْـهُ اَدْنٰـى وَاَحْـقَـرُ

اور ہم ایک ریشۂ خرما کی طرح ان کی نظر میں ہیں بلکہ اس سے بھی زیادہ حقیر اور ذلیل۔

فَـنَـشْـكُـوْ اِلَـى اللهِ الْـقَـدِيْـرِ تَـضَـرُّعًـا　　وَمَـنْ مِـثْـلُـهٗ عِـنْـدَ الْـمَـصَـائِبِ يَـنْـصُـرُ

پس ہم خدائے قادر کی طرف تضرّع کے ساتھ شکوہ لے جاتے ہیں اور اس کی طرح کون مصیبتوں کے وقت مدد کرتا ہے۔

رَمٰـى كُـلُّ مَـنْ عَـادٰى اِلَـيَّ سِـهَـامَـهٗ　　فَـاَصْـبَـحْـتُ اَمْـشِـىْ كَـالْـوَحِـيْـدِ وَ اُكْـفَـرُ

ہر ایک دشمن نے میری طرف اپنے تیر چلائے پس میں اکیلا رہ گیا اور کافر قرار دیا گیا۔

حُـسَـيْـنٌ دَفَـاهُ الْـقَـوْمُ فِـى دَشْـتِ كَـرْبَـلَا　　وَكَـلَّـمَـنِـىْ ظُـلْـمًـا حُـسَـيْـنٌ اٰخَـرُ

ایک حُسین وہ تھا جس کو دشمنوں نے کربلا میں قتل کیا اور ایک وہ حُسین ہے جس نے مجھ کو محض ظلم سے مجروح کیا۔

اَيَـا رَاشِـقِـىْ قَـدْ كُـنْـتَ تَـمْـدَحُ مَـنْـطِـقِـىْ　　وَتُـثْـنِـىْ عَـلَـىَّ بِـالْـاُلْـفَـةِ وَتُـوَقِّـرُ

اے میرے پر تیر چلانے والے! ایک زمانہ وہ تھا جو تو میری باتوں کی تعریف کرتا تھا اور محبت کے ساتھ میری تعریف کرتا تھا اور میری عزّت کرتا تھا

وَلِلّٰـهِ دَرُّكَ حِـيْـنَ قَـرَّظْـتَ مُـخْـلِـصًـا　　كِـتَـابِـىْ وَصِـرْتَ لِـكُـلِّ ضَـالٍّ مُـخَـفِّـرُ

اور تو نے کیا خوب میری کتاب براہین احمدیہ کا اخلاص سے ریویو لکھا تھا اور ہر ایک گمراہ کیلئے رہنما ہو گیا تھا۔

وَاَنْـتَ الَّـذِىْ قَـدْ قَـالَ فِـى تَـقْـرِيْـظِـهٖ　　كَـمِـثْـلِ الْـمُـؤَلِّـفِ لَـيْـسَ فِـيْـنَـا غَـضَـنْـفَـرُ

اور تو وہی ہے جس نے اپنے ریویو میں لکھا تھا کہ اس مؤلف کی طرح ہم میں کوئی بھی دین کی راہ میں شیر نہیں۔

عَـرَفْـتَ مَـقَـامِـىْ ثُـمَّ اَنْـكَـرْتَ مُـدْبِـرًا　　فَـمَـا الْـجَـهْـلُ بَـعْـدَ الْـعِـلْـمِ اِنْ كُـنْـتَ تَـشْـعُـرُ

تو نے میرے مقام کو شناخت کیا پھر منکر ہو گیا پس یہ کیسا جہل ہے جو علم کے بعد دیدہ دانستہ وقوع میں آیا۔

كَمِثْلِكَ مَعَ عِلْمٍ بِحَالِيْ وَفِطْنَةٍ عَجِبْتُ لَهُ يَبْغِي الْهُدٰى ثُمَّ يَأْطُرُ

تیرے جیسا آدمی، میرے حال سے واقف اور دانا، تعجّب ہے کہ وہ ہدایت پر آ کر پھر راہ راست چھوڑ دے۔

قَطَعْتَ وِدَادًا قَدْ غَرَسْنَاهُ فِي الصَّبَا وَلَيْسَ فُؤَادِيْ فِي الْوِدَادِ يُقَصِّرُ

تو نے اس دوستی کو کاٹ دیا جس کا درخت ہم نے ایامِ کودکی میں لگایا تھا مگر میرے دل نے دوستی میں کوئی کوتاہی نہیں کی۔

عَلٰى غَيْرِ شَيْءٍ قُلْتَ مَاقُلْتَ عُجْلَةً وَوَاللهِ اِنِّيْ صَادِقٌ لَا اُزَوِّرُ

کسی بات پر تُو نے نہیں کہا، جو کچھ کہا جلدی سے، اور بخدا مَیں سچا ہوں میں نے جھوٹ نہیں بولا۔

(ضمیمہ براہین احمدیہ حصّہ پنجم۔روحانی خزائن جلد۲۱ صفحہ ۳۱۵تا۳۳۵)

۵۲

قَصِیْدَۃٌ مِّنَ الْمُؤَلِّفِ

مؤلف کی طرف سے ایک قصیدہ

اِ نِّــی مِـنَ الــرَّحْـمٰنِ عَبْـدٌ مُـکْـرَمٌ   سَـمٌّ مُـعَــادَاتِــی وَسِلْـمِـی اَسْلَـمُ

میں رحمٰن کی طرف سے ایک بندہ عزّت دیا گیا ہوں۔میری دشمنی زہر ہے اور مجھ سے صلح سلامتی بخشنے والی ہے۔

اِنِّــی اَنَــا الْبُسْتَــانُ بُسْتَــانُ الْهُدٰی   اِنِّـــی صَـــدُوْقٌ مُـصْـلِـحٌ مُتَــرَدِّمُ

میں وہ باغ ہوں جو ہدایت کا باغ ہے۔میں راست گو اور مصلح ہوں اور اصلاح کرنے والا ہوں۔

مَــنْ فَــرَّ مِــنِّــی فَــرَّ مِـنْ رَبِّ الْـوَرٰی   اِنِّـــی اَنَــا الــنَّهْـجُ السَّلِیْـمُ الْاَقْـوَمُ

جوشخص مجھ سے بھاگا وہ خدا سے بھاگا۔میں سلامتی کی راہ اور سیدھی راہ ہوں۔

رُوْحِـیْ لِتَـقْـدِیْـسِ الـعَلِیِّ حَـمَـامَـةٌ   اَوْ عَــنْــدَلِیْـــبٌ غَـــارِدٌ مُتَــرَنِّـمُ

میری رُوح خدا کی تقدیس کے لئے ایک کبوتری ہے یا ایک بلبل ہے جو خوش آواز سے بول رہی ہے۔

مَــاجِـئْتُـکُــمْ فِـی غَیْـرِ وَقْـتٍ عَـابِثًـا   قَــدْ جِـئْتُـکُـمْ وَالْـوَقْـتُ لَیْـلٌ مُـظْـلِمُ

میں تمہارے پاس بے وقت بطور لہو ولعب کے نہیں آیا میں اُس وقت آیا جب کہ زمانہ رات کی طرح تھا۔

يَـاأَيُّهَـا النَّـاسُ اتْـرُكُـوْا اَهْـوَاءَ كُـمْ تُـوْبُـوْا وَاِنَّ اللهَ رَبٌّ اَرْحَـمُ

اے لوگو! اپنی حرص وہوا کو چھوڑ دو، توبہ کرو اور خدا غفور ورحیم ہے۔

رَبٌّ كَـرِيْـمٌ غَـافِـرٌ لِـمَـنِ اتَّـقٰـى طُوْبٰـى لِـمَـنْ بَـعْـدَ الْـمَـعَـاصِـىْ يَنْدِمُ

رب کریم ہے، وہ ڈرانے والے کو بخش دیتا ہے۔ کیا خوش نصیب وہ شخص ہے جو گناہ کے بعد پچھتاتا ہے۔

يَـاأَيُّهَـا النَّـاسُ اذْكُـرُوْا اٰجَـالَـكُـمْ اِنَّ الْـمَـنَـايَـا لَا تُـرَدُّ وَتَـهْـجُـمُ

اے لوگو! اپنی موتوں کو یاد کرو۔ جب موتیں آتی ہیں تو واپس نہیں ہوتیں اور ناگاہ پکڑ لیتی ہیں۔

يَـا لَائِـمِـىْ اِنَّ الْـمَـكَـارِمَ كُـلَّـهَـا فِى الصِّدْقِ فَاسْلُكْ نَهْجَ صِدْقٍ تُرْحَمُ

اے میرے ملامت کرنے والے! تمام بزرگیاں صدق میں ہیں پس صدق اختیار کر۔ سلامت رہے گا۔

اَلسَّـعْـىُ لِـلتَّـوْهِيْـنِ اَمْـرٌ بَـاطِـلٌ اِنَّ الْـمُـقَـرَّبَ لَايُهَـانُ وَيُـكْـرَمُ

توہین کے لئے کوشش کرنا باطل ہے۔ جو شخص خدا کا مقرّب ہوتا ہے خدا اُس کو ذلیل نہیں کرتا۔

جَـاءَ تْكَ اٰيَـاتِـىْ فَـاَنْـتَ تُـكَـذِّبُ شَـاهَـدْتَّ سُـلْـطَـانِـى فَـاَنْـتَ تَحَكَّمُ

میرے نشان تیرے پاس آئے سو تُو تکذیب کرتا ہے اور میرے برہان تُو نے مشاہدہ کئے اور پھر تُو تحکّم کرتا ہے۔

هَـلْ جَـاءَ كَ الْاِبْـرَاءُ مِنْ رَبِّ الْوَرٰى اَمْ هَـلْ رَأَيْـتَ الْـعَـيْـشَ لَايَتَـصَـرَّمُ

کیا بَری ہونے کی خبر خدا تعالیٰ سے تجھے پہنچ گئی یا تُو نے دیکھ لیا کہ تیری زندگی کبھی منقطع نہیں ہوگی۔

اِنْ كُـنْـتَ اَزْمَـعْـتَ الـنِّـضَـالَ فَـاِنَّـنَـا نَـأْتِـىْ كَـمَـا يَـاتِـىْ لِـصَـيْـدٍ ضَـيْـغَـمُ

اور اگر تُو جنگ کا ارادہ کرتا ہے تو ہم اس طرح آئیں گے جس طرح شکار کے لئے شیر آتا ہے۔

لَانَـتَّـقِـىْ حَـرْبَ الْـعِـدَا وَ نِـضَـالَـهُـمْ وَالْـقَـلْـبُ عِـنْـدَ الْـحَـرْبِ لَايَتَجَمْجَمُ

ہم دشمنوں کی جنگ اور ان کی تیراندازی سے نہیں ڈرتے اور دل لڑائی کے وقت متردّد نہیں ہوتا۔

اُنْـظُـرْ اِلٰـى عَبْـدِالْـحَـكِـيْـمِ وَ غَـيِّـهِ يَـعْـوِىْ كَـسِـرْحَـانٍ وَلَا يَـتَـكَـلَّـمُ

ڈاکٹر عبدالحکیم خان اور اُس کی گمراہی کی طرف دیکھ بھیڑیئے کی طرح چلّا رہا ہے نہ یہ کہ بات کرتا ہے۔

كِبْـرٌ يُسَعِّـرُ نَفْسَـهُ بِضِـرَامِـهِ مَـامَـدَّ هٰـذَا الْـكِبْـرَ اِلَّـا الدِّرْهَـمُ

تکبّر اپنے ایندھن کے ساتھ ان کو مشتعل کرتا ہے اور یہ تکبّر بباعث مال کے پیدا ہوا ہے۔

اَ لْـفَـخْـرُ بِـالْـمَالِ الْكَثِيْرِ جَهَالَـةٌ غَيْـمٌ قَـلِـيْـلُ الْـمَـآءِ لَايَتَـلَـوَّمُ

مالِ کثیر کے ساتھ فخر کرنا جہالت ہے۔ یہ وہ بادل ہے جس میں کم پانی ہے جو ٹھہر نہیں سکتا۔

جَهْـدُ الْـمُـخَالِفِ بَاطِلٌ فِى اَمْـرِنَـا سَيْفٌ مِّـنَ الـرَّحْـمٰـنِ لَايَتَثَـلَّـمُ

مخالف کی کوششیں ہمارے معاملہ میں باطل ہیں۔ یہ وہ تلوار ہے جو رخنہ پذیر نہیں ہوگی۔

فِـى وَجْهِـنَـا نُـوْرُ الْـمُهَيْـمِنِ لَائِحٌ اِنْ كَـانَ فِيْـكُـمْ نَـاظِـرٌ مُتَوَسِّـمُ

ہمارے منہ پر خدا کا نور روشن ہے اگر تم میں کوئی دیکھنے والا ہو۔

مَـاقُلْـتَ يَـا عَبْدَالْحَكِيْمِ بِجَنْبِنَا اِلَّـا كَـخَـذْفٍ عِـنْدَ سَيْفٍ يَصْـرِمُ

اے عبدالحکیم! تو نے ہمارے مقابل پر جو باتیں کی ہیں تو وہ ایک روڑہ کی طرح ہے جو چلایا جاتا ہے بمقابل اُس تلوار کے جو کاٹتی ہے۔

وَالـلّٰـهِ لَايَـخْـزَى عَـزِيْـزُ جَنَـابِـهِ وَاللهِ لَا تُـعْـطَـى الْعُـلَاءَ وَتُـرْجَـمُ

بخدا! کہ خدا تعالےٰ کا عزیز رُسوا نہیں ہوگا اور بخدا کہ تُو غالب نہیں ہوگا اور ردّ کیا جائے گا۔

هٰـذَا مِـنَ الـرَّحْـمٰـنِ نَبَـأٌ مُحْكَـمٌ فَـاسْـمَـعْ وَيَـأْتِىْ وَقْتُـهُ الْـمُتَحَتَّـمُ

یہ خدا کی طرف سے خبر پختہ ہے، محکم ہے۔ پس سُن رکھ اور اس کا قرارداد وقت آرہا ہے۔

وَاللهِ يُـنْـقَـضُ كُـلُّ خَيْـطِ مَكَـائِـدٍ لَـيْـنٌ سَـحِيْـلٌ اَوْ شَـدِيْـدٌ مُّبْـرَمُ

اور بخدا ہر ایک مکر کا دھاگہ توڑ دیا جائے گا خواہ وہ نرم مکر ہے اور خواہ سخت مکر ہے۔

كَـفِّـرْ وَمَـا التَّـكْـفِيْـرُ مِنْكَ بِبِدْعَـةٍ رَسْـمٌ تَـقَـادَمَ عَهْـدُهُ الْـمُتَـقَـدِّمُ

مجھے کافر کہہ۔ اور کافر کہنا تیرا کوئی نئی بات نہیں ایک پرانی رسم قدیم سے چلی آتی ہے۔

قَدْ كُـفِّـرَتْ مِنْ قَبْلُ صَحْـبُ نَبِيِّنَا قَـالُـوْا لِـئَـامٌ كَـفَـرَةٌ وَهُـمْ هُمُ

اس سے پہلے ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کو لوگوں نے کافر ٹھہرایا اور کہا کہ یہ لئیم اور کافر ہیں اور ان کی شان جو ہے سو ہے۔

تُبْ مِنْ كَلَامٍ قُلْتَ وَاحْفِدْ تَائِبًا　　وَالْعَفْوُ خُلْقِيْ اَيُّهَا الْمُتَوَهِّمُ

جو کچھ تُو نے کہا ہے اُس سے توبہ کر اور میری طرف دوڑ اور بخشنا میرا خُلق ہے۔اے وہموں میں گرفتار۔

اِنْ كُنْتَ تَتَمَنَّى الْوَغَا فَنُحَارِبُ　　بَارِزْ فَاِنِّيْ حَاضِرٌ مُتَخَيِّمُ

اگر تُو لڑنے کو چاہتا ہے پس ہم لڑیں گے باہر میدان میں آ کہ میں حاضر ہوں خیمہ لگائے ہوئے۔

نُطْقِيْ كَسَيْفٍ قَاطِعٍ يُرْدِي الْعِدَا　　قَوْلِيْ كَعَالِيَةِ الْقَنَا اَوْ لَهْذَمُ

میرا نُطق تلوار کاٹنے والی کے مانند ہے جو دشمنوں کو ہلاک کرتی ہے۔بات میری نیزہ کی نوک کی طرح ہے یا لہذم کی طرح ہے۔

كَمْ مِنْ قُلُوبٍ قَدْ شَقَقْتُ غِلَافَهَا　　كَمْ مِنْ صُدُورٍ قَدْ كَلَمْتُ وَ اُكَلِمُ

بہت دل ہیں جن کے غلاف میں نے پھاڑ دیئے ' بہت سینے ہیں جو میں نے مجروح کئے اور کرتا ہوں۔

حَارَبْتُ كُلَّ مُكَذِّبٍ وَبِاٰخِرٍ　　لِلْحَرْبِ دَائِرَةٌ عَلَيْكَ فَتَعْلَمُ

میں نے ہر ایک مکذّب سے لڑائی کی ہے۔اب آخری نوبت میں لڑائی کے چکر میں تُو آ گیا۔پس عنقریب جان لے گا۔

لِيْ فِيْكَ مِنْ رَّبٍّ قَدِيْرٍ اٰيَةٌ　　اِنْ كُنْتَ لَا تَدْرِيْ فَاِنَّا نَعْلَمُ

تجھ میں میرے خدا کی طرف سے ایک نشان ہے اگر تُو نہیں جانتا تو ہم تجھے جانتے ہیں۔

قَدْ قُلْتَ دَجَّالٌ وَقُلْتَ قَدِ افْتَرٰى　　تَهْذِيْ وَفِيْ صَفِّ الْوَغٰى تَتَجَشَّمُ

تو نے کہا کہ یہ شخص دجّال ہے اور خدا تعالیٰ پر افترا کرتا ہے تُو بکواس کر رہا ہے اور لڑائی میں تکلیف کر رہا ہے۔

وَالْحُكْمُ حُكْمُ اللّٰهِ يَا عَبْدَالْهَوٰى　　يُبْدِيْكَ يَوْمًا مَا تُسِرُّ وَ تَكْتُمُ

اور حکم خدا کا حکم ہے' اے حرص کے بندے! ایک دن وہ تجھے جتلا دیگا جو کچھ تُو پوشیدہ کرتا ہے۔

اَلْحَقُّ دِرْعٌ عَاصِمٌ فَيَصُوْنُنِيْ　　فَاحْذَرْ فَاِنِّيْ فَارِسٌ مُسْتَلْحِمُ

حق ایک سچائی والی دِرع ہے جو مجھے بچائے گی پس خوف کر کہ میں ایک سوار پیچھا کرنے والا ہوں۔

(حقيقة الوحی۔روحانی خزائن جلد نمبر ۲۲ صفحہ ۳۶۱ تا ۳۶۴)

۵۳

اَمِتْــنِــیْ فِــی الْــمَــحَبَّــةِ وَالْــوِدَادِ وَ كُنْ فِىْ هٰـذِهٖ لِــىْ وَ الْــمَعَــادِ

مجھے اپنی محبت میں ہی وفات دے اور اس دنیا اور آخرت میں تُو میرا ہو جا۔

وَ لَــمْ يَبْــقَ الْهُــمُــوْمُ لَــنَــا فَــاِنَّــا تَــوَكَّــلْــنَــا عَــلٰــى رَبِّ الْــعِبَــادِ

اور ہمیں کوئی غم نہیں رہے۔ کیونکہ ہم نے ربّ العباد پر توکل کیا۔

(تذکرہ صفحہ ۶۷۷۔ رجسٹر روایات صحابہ جلد نمبر ۱۱ صفحہ ۱۰۹۔ و رجسٹر روایات صحابہ جلد نمبر ۱۴ صفحہ ۱۴۶

روایت حضرت میاں محمد دین صاحب واصل باقی نویس

ترجمہ از تذکرہ صفحہ ۶۶۳ ایڈیشن چہارم مطبوعہ ۲۰۰۴ء)

۵۴

حضرت میر محمد اسماعیل صاحب نے بیان کیا ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو جب عربی زبان کو رواج دینے کی طرف توجہ تھی تو ان الہام میں حضور نے آپ کو عربی فقرات لکھوائے تھے اور یہ شعر بھی یاد کرنے کو دیئے تھے۔

اَطِعْ رَبَّکَ الْجَبَّارَ اَهْلَ الْاَوَامِرِ   وَ خَفْ قَهْرَهٗ وَ اتْرُکْ طَرِیْقَ التَّجَاسُرِ

اپنے جبار اور صاحب حکم رب کی اطاعت کر اور اس کے قہر سے ڈر اور دلیری کا طریقہ چھوڑ دے۔

وَ کَیْفَ عَلَی النَّارِ النَّهَابِرِ تَصْبِرُ   وَ اَنْتَ تَأَذّٰی عِنْدَ حَرِّ الْهَوَاجِرِ

اور تو دوزخ کی آگ پر کس طرح صبر کرے گا حالانکہ تجھے تو دوپہر کی گرمی سے بھی تکلیف ہوتی ہے۔

وَ وَاللّٰهِ اِنَّ الْفِسْقَ صِلٌّ مُّدَمِّرٌ   کَمَلْمَسِ اَفْعٰی نَاعِمٌ فِی النَّوَاظِرِ

اور خدا کی قسم بدکاری ایک ہلاک کرنے والا سانپ ہے جو سانپ کی کھال کی طرح دیکھنے میں اچھی معلم ہوتی ہے۔

فَلَا تَخْتَرُو الطَّغْوٰی فَاِنَّ اِلٰهَنَا   غَیُوْرٌ عَلٰی حُرُمَاتِهٖ غَیْرُ قَاصِرِ

پس سرکشی نہ اختیار کرو کیونکہ ہمارا خدا بڑا غیر تمند ہے اور اپنی حرام کی ہوئی چیزوں کے کرنے الے کو سزا کے بغیر نہیں چھوڑے گا

وَ لَا تَقْعُدَنْ یَابْنَ الْکِرَامِ بِمُفْسِدٍ   فَتَرْجِعُ مَنْ حَبَّ الشَّرِیْرَ کَخَاسِرِ

اور اے بزرگوں کے بیٹے تو شریروں کے پاس نہ بیٹھا کر کیونکہ تو شریروں سے محبت کر کے نقصان ہی اٹھائے گا۔

وَ لَا تَحْسَبَنْ ذَنْبًا صَغِیْرًا کَهَیِّنٍ   فَاِنَّ وِدَادَ الذَّنْبِ اِحْدَی الْکَبَائِرِ

اور چھوٹے گناہ کو ہلکا نہ سمجھ کیونکہ چھوٹے گناہوں کو پسند رکھنا خود ایک کبیرہ گناہ ہے۔

وَ اٰخِرُ نُصْحِیْ تَوْبَةٌ ثُمَّ تَوْبَةٌ   وَ مَوْتُ الْفَتٰی خَیْرٌ لَّهٗ مِنْ مَّنَاکِرِ

اور میری آخری نصیحت یہ ہے کہ توبہ کر اور پھر توبہ کر اور ایک جوان کا مرجانا اس کے گناہ کرنے سے اچھا ہے۔

(سیرۃ المہدی حصہ سوم۔ روایت نمبر ۷۹۴)

الفهرست

نمبرشمار	پہلامصرعہ	تعداداشعار	صفحہ
۱	یَاعَیۡنَ فَیۡضِ اللّٰہِ وَالۡعِرۡفَانِ	۷۰	۱
۲	بِمُطَّلِعٍ عَلیٰ اَسۡرَارِ بَالِیۡ	۴۴	۹
۳	تَذَکَّرۡ یَا اَخِیۡ یَوۡمَ التَّنَادِیۡ	۱۸	۱۴
۴	ھَدَاکَ اللّٰہُ ھَلۡ قَتۡلِیۡ یُبَاحُ	۴۶	۱۶
۵	یَا قَلۡبِیَ اذۡکُرۡ اَحۡمَدَا	۴۲	۲۱
۶	اَیَا مُحۡسِنِیۡ اُثۡنِیۡ عَلَیۡکَ وَاَشۡکُرُ	۳۳۳	۲۶
۷	بِکَ الۡحَوۡلُ یَا قَیُّوۡمُ یَا مَنۡبَعَ الۡھُدٰی	۱۱۹	۶۰
۸	اَ لَا یَا اَیُّھَا الۡوَاشِیۡ اِلَامَ تُکَذِّبُ	۱۶۸	۷۳
۹	حَمَامَتُنَا تَطِیۡرُ بِرِیۡشِ شَوۡقٍ	۲	۹۱
۱۰	دُمُوۡعِیۡ تَفِیۡضُ بِذِکۡرِ فِتَنٍ اَنۡظُرُ	۱۸۹	۹۲
۱۱	اِلَی الدُّنۡیَا اَوَی الۡحِزۡبُ الۡاَجَانِیۡ	۱۲۲	۱۱۲
۱۲	اِنِّیۡ مِنَ اللّٰہِ الۡعَزِیۡزِ الۡاَکۡبَرِ	۲۴	۱۲۵

نمبر شمار	پہلا مصرعہ	تعداد اشعار	صفحہ
١٣	اُنْظُرْ اِلَی الْمُتَنَصِّرِیْنَ وَ ذَأْنِهِمْ	٩١	١٣
١٤	لَمَّا اَرَی الْفُرقَانُ مِیْسَمَهُ تَرَدَّی مَنْ طَغیٰ	٢٨	١٣٨
١٥	تَرَکْتُمْ اَیُّهَا النُّوْکیٰ طَرِیْقَ الرُّشْدِ تَزْوِیْراً		
١٦	اِتَّقِ اللّٰہ یَاعَدُوَّ الْحُسَیْنِ	٢	١٤٤
١٧	عَسَا النیِّرَانِ هِدَایَة لِلْکَوْدَنِ	٢٠	١٤٥
١٨	ظَهَرَا لُخُسُوْفُ وَفِیْهِ نُوْرٌ وَّالْهُدیٰ	٢٨	١٤٨
١٩	عَلٰی اَنَّنِیْ رَاضٍ بِاَنْ اُظْهِرَ الْهُدیٰ	١	١٥٢
٢٠	اَیَا مَنْ یَّدَّعِیْ عَقْلًا وَّ فَهْمًا	٢	١٥٣
٢١	وَکَمْ مِّنْ نَّدَامیٰ اَدَارُوا الْکُئُوْسَا	٣	١٥٤
٢٢	قَضیٰ بَیْنَنَا الْمَوْلیٰ فَلاَ تَعْصِ قَاضِیَا	۵	١۵۵
٢٣	بُشْریٰ لَکُمْ یَامَعْشَرَ الْاِخْوَانِ	١١٠	١۵٦
٢٤	قَدْ جَاءَ اللّٰہِ یَوْمٌ اَطْیَبُ	۵٨	١٦٨
٢۵	فَدَتْکَ النَّفْسُ یَا خَیْرَ الْاَنَامِ	٣٢	١٧۵
٢٦	مَالِلْعِدَا مَالُوْا اِلَی الْاَهْوَآءِ	٣	١٧٩
٢٧	هَدَاکَ اللّٰہُ هَلْ تُرْضِی الْعَوَامَا	٤	١٨٠
٢٨	کِتَابٌ عَزِیْزٌ مُحْکَمٌ یُفْحِمُ الْعِدَا	٢	١٨١
٢٩	رُوَیْدَکَ لَا تَهْجُ الصَّحَابَةَ وَاحْذَرِ	١٠۵	١٨٢
٣٠	اِنَّ الصَّحَابَةَ کُلَّهُمْ کَذُکَاءِ	١٨	١٩٣
٣١	نَفْسِی الْفِدَاءُ لِبَدْرٍ هَاشِمِیٍّ عَرَبِیْ	٢۵	١٩٨
٣٢	یَامَنْ أَحَاطَ الْخَلْقَ بِالْاَلَاءِ	١٠٠	١٩٩

نمبرشمار	پہلامصرعہ	تعداداشعار	صفحہ
۳۳	اَطِعْ رَبَّکَ الْجَبَّارَ اَهْلَ الْاَوَامِرِ	۷	۲۱۰
۳۴	لَمَّا رَأَى النُّوْكَىٰ خُلَاصَةَ اَنْضُرِیْ	۶	۲۱۱
۳۵	اَلَا یَا اَیُّهَا اَلْحُرُّ الْكَرِیْمُ	۳	۲۱۲
۳۶	اَحَاطَ النَّاسَ مِنْ طَغْوىٰ ظَلَامٌ	۲	۲۱۳
۳۷	تَذَكَّرْ مَوْتَ دَجَّالٍ رُذَالٍ	۴۳	۲۱۴
۳۸	بِوَحْشِ الْبَرِّ یُرْجَى الْاِئْتِلَافُ	۲۲	۲۱۹
۳۹	اَ لَا اَیُّهَا الْاَبَّارُ مِثْلَ الْعَقَارِبِ	۲	۲۲۲
۴۰	اَ لَا لَا تَعِبْنِیْ كَالسَّفِیْهِ الْمُشَارِزِ	۷	۲۲۳
۴۱	عِلْمِیْ مِنَ الرَّحْمٰنِ ذِی الْاٰ لَاءِ	۲۵۷	۲۲۴
۴۲	یَاقِرْدَ غَزْنِیْ اَیْنَ اتَمُ سَلْ عَشِیْرَتَهٗ	۷	۲۵۰
۴۳	اِنِّیْ صَدُوْقٌ مُصْلِحٌ مُتَرَدِّمُ	۳۶	۲۵۱
۴۴	لَکَ الْحَمْدُ یَاتُرْسِي وَ حِرْزِیْ وَجَوْسَقِیْ	۲۹۴	۲۵۵
۴۵	اَجِدُ الْاَنَامَ بِبَهْجَةٍ مُّسْتَكْثِرَةٍ	۵	۲۸۵
۴۶	حِبٌّ لَنَا فَبِحُبِّهٖ نَتَحَبَّبُ	۸	۲۸۶
۴۷	اَرىٰ سَیْلَ اٰفَاتٍ قَضٰهَا الْمُقَدِّرُ	۵۹	۲۸۷
۴۸	اَحَاطَ النَّاسَ مِنْ طَغْوٰی ظَلَامُ	۲	۲۹۴
۴۹	وَ مَعْنَى الرَّجْمِ فِیْ هٰذَا الْمُقَامِ	۷	۲۹۴
۵۰	اَیَا اَرْضَ مُدٍّ قَدْ دَفَاکِ مُدَمَّرُ	۵۳۳	۲۹۵
۵۱	تَرٰی نَصْرَ رَبِّیْ كَیْفَ یَأْتِیْ وَ یَظْهَرُ	۱۸۱	۳۵۰
۵۲	اِنِّی مِنَ الرَّحْمٰنِ عَبْدٌ مُّكْرَمٌ	۳۴	۳۶۹
۵۳	اَمِتْنِیْ فِی الْمَحَبَّةِ وَالْوِدَادِ	۲	۳۷۶